یه کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم هیں

مو منین بهی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے هیں.

منجانب.

سبیلِ سکینه

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

خواص سور قرآنیہ

جلد نمبر ۱۵

تفسیر الوار النجف

خواص سور قرآنیہ

۱۔ سورہ یٰسین کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ لوگ مسخر ہوں گے۔
۲۔ بیمار پر ۴۱ دفعہ سورہ الحمد پڑھنے سے وہ باذن اللہ تندرست ہوگا۔
۳۔ جس پر جادو ہوا ہو اس پر تین دفعہ سورہ بقرہ پڑھی جائے کہ درمیان میں اور کوئی بات نہ کی جائے تو جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔
۴۔ سورۂ نساء پڑھنے سے عورت و مرد کا باہمی جھگڑا ختم ہوگا اور اگر عورت اس کو گلے میں باندھے تو بہتر ہے۔
۵۔ جملہ مطالب کے لئے سورۂ مائدہ کا پڑھنا خوب ہے۔
۶۔ سورۂ برأت کو ۴۱ دفعہ پڑھے تو دشمن پر فتح ہوگی۔ اپنے سامان میں رکھے تو محفوظ ہوگا۔
۷۔ قیدی اگر سورۂ انفال کو سات دفعہ پڑھے تو باذن اللہ آزاد ہوگا۔
۸۔ دشمن پر فتح و غلبہ کے لئے سورۂ یونس کو ۲۱ دفعہ پڑھے۔ اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر باندھے تو جن و پری سے محفوظ ہوگا۔ اگر مس کے طشت پر لکھ کر تالاب کے پانی سے دھوکر آٹا خمیرہ کیا جائے اور وہ روٹی مشکوک لوگوں کو کھلائی جائے تو چور کے منہ میں لقمہ پھنس جائے گا۔
۹۔ سورہ حجر کو زعفران سے لکھ کر دھو کر پینے سے دودھ زیادہ ہوگا۔ لکھ کر جیب میں رکھے تو آمدنی بڑھ جائیگی اور دکان پر لوگوں کا رش ہوگا نیز دشمن مقہور و مغلوب ہوں گے۔
اگر باغ میں دفن کی جائے تو اس کا پھل نہ گرے گا۔
اگر اہل فسق کے درمیان دفن کی جائے تو ان میں پھوٹ پڑ جائے گی اور ہلاک ہوں گے۔
۱۰۔ سورہ نحل کو لکھ کر دفن کیا جائے تو باغ کا پھل گر جائے گا۔
اہل فسق میں دفن کی جائے تو وہ متفرق و ہلاک ہو جائیں گے۔
۱۱۔ سورہ نمل کو ایک ہفتہ مسلسل پڑھنے سے حاجات پوری ہوں گی۔
۱۲۔ سورۂ احزاب کو لکھ کر پاس رکھنے سے لڑکی کا بخت کشادہ ہوگا۔
۱۳۔ سورہ عنکبوت کو دھو کر پینے سے تپ سے شفا ہوگی۔ غمزدہ کا غم دور ہوگا سستی دور ہوگی۔ اگر نیند نہ آتی ہو تو انگلی اپنی ناف پر رکھ کر گھمائے اور سورۂ عنکبوت پڑھے تو اس کو نیند آجائے گی اس کو کھانے سے تپ دق ختم ہوگا

۱۴۔ سورہ حدید لکھ کر پاس رکھنے سے اس پر لوہے کا ہتھیار کارگر نہ ہوگا۔

۱۵۔ سورہ قَدْ سَمِعَ اللّٰہ کو خاک پر تین دفعہ پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکے تو دشمن مغلوب و مقہور ہوگا۔ اگر اس کو ہمیشہ پڑھے تو شر جن و انس سے محفوظ رہے گا۔

۱۶۔ قبرستان کی مٹی پر سات دفعہ سورہ طلاق پڑھ کر جس گھر میں ڈالے طلاق واقع ہوگی۔

۱۷۔ سورہ طارق کو ۱۱ قبرستانوں کی مٹی پر سات دفعہ پڑھ کر دشمن کے آستانہ میں دفن کرے۔ دشمن مغلوب ہوگا۔

۱۸۔ مرد بستہ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ کو مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے کھل جائے گا۔

۱۹۔ سورہ قدر کا ورد وسعت رزق کا باعث ہے۔

- نئے لباس پر پہننے سے پہلے دس دفعہ سورہ قدر دس دفعہ سورہ کافرون اور دس دفعہ توحید پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی نئے لباس پر چھڑکے تو رزق وسیع ہوگا۔
- پچھلی رات سورہ قدر کو ۱۵ دفعہ پڑھتے رہنا وسعت رزق کا موجب ہے۔

۲۰۔ سونے سے پہلے دس مرتبہ سورہ والتین پڑھ کر نیت کرے کہ اگر دشمن میرے ساتھ صلح نہ کرے تو اس پر اللہ جانب مسلط کردے اور پھر ۲۰۰ دفعہ پڑھے یا طرخمیثا یا سمیثا

۲۱۔ دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کے لئے ان کے پاؤں کی خاک پر ۱۶ دفعہ سورہ زلزلت پڑھ کر اپنی تھوک سے تر کرکے آگ میں ڈال دے تو جدائی ہوگی۔

۲۲۔ اگر مرد عورت پر ظلم کرتا ہو اور عورت طلاق چاہے تو سورہ قارعہ کو لکھ کر گھر میں دفن کردے۔ انشاءاللہ طلاق ہو جائے گی۔

۲۳۔ سورہ فیل کو نافلہ صبح کی رکعت میں پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوگا۔

نوٹ :۔ جہاں تفریق و ہلاکی دشمن کا عمل کرے تو یہ خیال رہے کہ مومن کے لئے نہ کرے اور ناجائز نہ کرے ورنہ وہ خود اس کا وبال اٹھائے گا۔

۲۴۔ سورہ آل عمران از اوّل تا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لکھ کر عورت پاس رکھے تو خدا اس کی برکت سے اس کو اولاد عطا فرمائے گا۔

الالف

آل کی تحقیق: - آلُ الرَّجُلِ خَاصَّتُہُ الَّذِیْنَ یَؤُوْلُ اَمْرُہٗ اِلَیْھِمْ وَاَمْرُھُمْ اِلَیْہِ - ترجمہ: آل انسان کے ان خاص متعلقین کو کہا جاتا ہے جس پر اس کو اعتماد کلی ہو کہ اس کے ہر پیچیدہ امر کا حل ان کے ذریعے سے ہو اور وہ بھی اس پر اعتماد کلی رکھتے ہوں کہ اپنے ہر پیچیدہ مسئلہ کو اس کے بغیر حل نہ کر سکتے ہوں۔ پس فرعون کی آل میں وہ لوگ داخل ہوں گے۔ جن پر حکومتی معاملات میں فرعون کو اعتماد کلی تھا اور حضرت محمد مصطفےٰ صلعم کی آل میں وہ افراد شامل ہوں گے جن پر نبوتی امور میں حضورؐ کو اعتماد کلی حاصل ہو۔ آل اور اہل دونوں کا معنی ایک ہے لہذا آل محمدؐ میں جو افراد داخل ہیں اہلبیت محمدؐ میں بھی وہی داخل ہیں۔ اگرچہ استعمال میں لفظ اہل اشراف و ارزال سب پر بولی جاتی ہے اور لفظ آل صرف اشراف کے لئے مخصوص ہے خواہ شرف دینی ہو یا دنیاوی۔

پس آلِ محمدؐ کے دائرہ میں اصحاب و ازداج کو شامل کرنے کے لئے آلِ فرعون کی مثال کو پیش کرنا قرآنی اسلوب بیان سے چشم پوشی کا نتیجہ ہے۔ جلد ۶ صفحہ ۴۷ تا صفحہ ۴۸

علماء نے آلِ محمدؐ کا مصداق آپ کی عترت معصومین کو قرار دیا ہے۔ لہذا حضورؐ کی اکلوتی شہزادی جناب فاطمہؑ اور حضرت علی علیہ السلام سے لے کر حضرت حجۃ العصر صاحب الزمان علیہ السلام تک بارہ امام آپ کی آل ہیں۔ بنا بریں جو لوگ حضرت علی علیہ السلام کو آل محمدؐ سے خارج کرنے یا سمجھنے پر مصر ہیں انہوں نے آل کے معنی کو نہیں سمجھا۔ اہلبیت کی تعیین اور تخصیص کے متعلق مفصل بحث۔ ج ۱۱ صفحہ ۱۸۸ تا صفحہ ۱۹۶

آلِ فرعون - اس دائرہ میں وہ تمام افراد داخل ہیں جو حکومتی نظم و نسق اور جملہ مذہبی ملکی، خانگی اور اسرار و رموز میں اس کے معتمد تھے پس ارکین سلطنت ممبران مجلس مشاورت حکام مملکت اور آفیسران و اہلکاران دولت کے علاوہ عوام و خواص میں سے اس کے جملہ ہی خواہان اس کی اہل میں داخل تھے جن پر متعدد عذاب آئے اور آخر کار غرقاب ہو کر واصل جہنم ہوئے۔ آل فرعون پر متعدد عذاب آئے۔

(۱) قحط سالی (۲) نقص ثمرات یعنی پیداوار کی کمی (۳) طوفان (۴) ٹڈی (۵) قمل (جوئیں) (۶) مینڈک (۷) خون (۸) غرقابی

جب ایک عذاب آتا تھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے معافی مانگ لیتے تھے اور جب حضرت موسیٰ کی دعا سے عذاب ٹل جاتا تھا تو پھر سرکشی پر ڈٹ جاتے تھے آخرکار وہ عذاب آیا جو ٹلنے والا نہ تھا پس سب کے سب غرق ہو گئے (ج ۸ ص ۷۵ تا ص ۸۱)

اس مقام پر یہ شبہ کیا جا سکتا ہے کہ اگر آل سے مراد معتمدین کی جماعت ہو تو مومن آل فرعون پر آل کا اطلاق کیسے صحیح ہوگا اور آسیہ اس زمرہ میں کیسے شامل ہوگی؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ فرعون کے نظریہ میں یہ دونوں اس کے معتمدین میں سے تھے اور وہ ان کو اپنی آل سمجھتا تھا اور قرآن مجید کے اطلاق سے مومن آل فرعون کا آل فرعون سے ہونا ثابت ہوتا ہے ۔ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗ الآیہ سورہ المومن ع یعنی چونکہ فرعون سے وہ اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا اور اس نے جو بات کہی وہ ظاہر کے اعتبار سے بھی اور واقع کے لحاظ سے بھی فرعون کی خیر خواہی تھی اور خود فرعون اور اس کے عملہ نے اس کی رائے کو معاندانہ اختلاف پر محمول نہیں کیا بلکہ اس کی آزادانہ اختلافی رائے کو ایک مصلحانہ فیصلہ سمجھتے رہے ۔ چنانچہ اس نے اپنے اختلافی فیصلہ کو اس طرح مدلل اور قابل قبول انداز میں بیان کیا کہ فرعون اور اس کی پوری کابینہ کو اس کی نیت پر شک کرنے کی جرأت نہ ہو سکی چنانچہ قرآن مجید میں اس کی تقریر کا متن یہ ہے ۔ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۭ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ الآیہ سورہ المومن ع ۲۸ ۔ ترجمہ : کیا تم ایسے شخص کے (موسیٰ کے) قتل کے درپے ہو جس کا جرم تمہاری نگاہوں میں صرف یہ ہے کہ وہ اللہ کو اپنا رب مانتا ہے اور اس بارے میں وہ تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہارے پاس واضح دلیلیں بھی لے کر آیا ہے اور بالفرض اگر وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا بھی ہو تو اپنے جھوٹ کا وبال وہ خود ہی بھگتے گا لیکن اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو یقیناً تمہیں اس انجام بد کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے ۔ اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے اس نے کہا اے میری قوم اس وقت تمہارے پاس حکومت ہے اور زمین پر تمہارا اقتدار قائم ہے لیکن اگر (موسیٰ کے کہنے کے مطابق) ہم پر بصورت انکار اللہ کا عذاب نازل ہو تو بتاؤ کہ ہمارا کون مددگار ہو سکے گا؟

فرعون نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا ۔ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ترجمہ : میں تو تم کو وہی راستہ دکھا رہا ہوں جس کو میں نے خود صحیح سمجھ رکھا ہے اور اپنی دانست کے مطابق میں تو تمہیں سیدھے راستے کی ہدایت کر رہا ہوں ۔ آگے تمہاری مرضی اس پر عمل کرو یا نہ کرو ۔

مومن آل فرعون نے کہا ۔ اے میری قوم سابقہ اقوام کے منفی رویہ کی بدولت جو ان کا حشر ہوا میں تو تمہارے انداز فکر کو دیکھ کر اسی قسم کے انجام بد سے خوفزدہ ہو رہا ہوں ۔ دیکھو قوم نوح اور قوم عاد و ثمود کا کیا حشر ہوا اور ان کے بعد آنے والی گذشتہ بعض امتوں پر کیا گزری؟ حالانکہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا اور اس دنیاوی عذاب کے علاوہ مجھے

توقیامت کا ڈر بھی ہے کہ اللہ کے سوا اُس دن تمہیں کون پناہ دے گا؟ اس کے بعد اس نے اپنی پوری تقریر میں جہاں اللہ کی توحید بیان کرنے کے بعد اس کی اطاعت پر زور دیا۔ وہاں اس کی نافرمانی کے انجام بد سے بھی نہایت پرزور لہجہ میں ڈرایا اور اپنے بیان کے آخر میں واشگاف الفاظ میں اعلان کیا۔ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ۔ ترجمہ۔ یعنی اب تو تم میری باتوں پر یقین نہیں کرتے لیکن وقت آنے پر میری باتوں کو یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ تحقیق اللہ بندوں کے احوال سے آگاہ ہے پس ظاہری طور سے یہ شخص فرعون کی آل میں شمار ہوتا تھا اور اس کی تقریر بھی درحقیقت فرعون کی خیرخواہی پر مبنی تھی لیکن چونکہ سچا مومن تھا پس اللہ کے علم میں وہ آل فرعون کا فرد نہیں تھا گویا وہ شخص مومن تھا جس کا شمار ظاہری طور پر آل فرعون میں سے تھا چنانچہ اگلی آیت میں اس کا واضح اعلان موجود ہے۔ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۴۵۔ ترجمہ۔ پس اللہ نے اس کو اُن کے مکر کے بُرے انجام سے بچا لیا اور آل فرعون کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مومن آل فرعون اللہ کے نزدیک آل فرعون میں شامل نہیں تھا کیونکہ آل فرعون غرق ہو گئی۔ اور وہ بچ گیا۔

نیز اس کا دوسرا جواب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ رجل مومن۔ آل فرعون میں سے تھا۔ یعنی جو لوگ آل فرعون میں شمار ہوتے تھے یہ اُن میں پیدا ہوا اور ان میں ہی اس نے پرورش پائی لیکن ان کی صحبت اور ان کے درمیان بود و باش اس کے نظریات پر اثر انداز نہ ہو سکی اور وہ مومن کامل رہا جس طرح حضرت پیغمبرؐ کے متعلق ہے۔ رَسُولٌ مِّنْهُمْ کہ حضور اہل مکہ میں پیدا ہوئے اور ان ہی کے معاشرہ میں پلے بڑھے تاہم ان کی عاداتِ بد کا ان کی ذات ستودہ صفات پر کچھ اثر نہ ہوا۔

آل موسیٰؑ و آل ہارونؑ۔ پ۲ ع۱۶ عرب میں آل فلاں بول کر وہ شخص بعض اوقات مراد لیا جاتا ہے جس کی طرف آل مضاف ہو اسی بنا پر یہاں آل موسیٰ سے موسیٰ اور آل ہارون سے مراد خود ہارون ہیں اور وہ تابوت جو بنی اسرائیل کیلئے سکینہ تھا اس میں حضرت موسیٰ کی نعلین اور حضرت ہارون کا عمامہ تھا جس پر بقیہ کا اطلاق ہوا ہے۔ ج۲ ص۱۲۱ سورہ آل عمران کے فضائل ج۳ ص۱۸۷

آل ابراہیمؑ و آل عمرانؑ۔ پ۳ رکوع۱۲ تفسیر عمدۃ البیان میں ہے کہ تفسیر اہلبیت میں آل عمران سے مراد حضرت علی بن ابیطالب ہیں اور بروایت ابن عباس حضرت نبی اکرمؐ نے فرمایا میں آل ابراہیمؑ ہوں اور علی آل عمران ہیں و ظاہر ہے کہ آل کا مصداق معصوم لوگ ہیں کیونکہ اصطفاء غیر معصوم کا نہیں ہو سکتا۔ ج۳ ص۲۱۸ سورہ آل عمران کو لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے روزی فراخ ہو گی۔ ج۳ ص۱۸۱

(۱) سورہ آل عمران کے اعداد ۸۴۹۵۶ ہیں اس کا نقش مثلث اپنے پاس رکھنا وسعت رزق کا موجب ہے اور اس

۷۸۶

۶۱۶۵۳	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۴	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۰
۶۱۶۴۹	۶۱۶۵۶	۶۱۶۵۱

سورہ کو روزانہ ۱۳ دفعہ پڑھنا ادائیگی قرض کے لئے مفید ہے نقش یہ ہے۔

۲۔ سورہ آل عمران کو زعفران سے لکھ کر گلے میں باندھنے سے عورت صاحب اولاد ہو گی۔ انشاء اللہ

۳۔ آیۃ الملک کی زیادہ تلاوت بھی وسعتِ رزق کی موجب ہے۔ واللہ اعلم

سورہ آل عمران از ابتداء تا ھوالعزیزالحکیم لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے۔ اللہ اس کو اولاد دے گا۔ فوائد صـ۲۴۹

(۱) سورہ آل عمران کی آیت:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا تا آخر جو کی روٹی پر لکھ کر بھاگنے والے نوکر اور بھاگنے والی عورت کو کھلائے۔ انشاء اللہ وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔ صـ۲۴۴ کنوز

(۲) آل عمران کی آیت۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ تا بِذَاتِ الصُّدُوْر چالیس دن اور ہر دن چالیس مرتبہ پڑھے۔ مشکل آسان ہو گی۔ اگر دشمن کے لئے ۲۹ دن ہر روز ۲۹ بار پڑھے۔ دشمن دفع ہو گا۔

(۳) اگر ۱۹ دن ہر روز ۱۹ بار پڑھے۔ دولتمند ہو گا۔ اگر اہل وعیال کے لئے ہر روز پانچ دفعہ پڑھتا رہے مقصد حاصل ہو گا درد سر کے لئے ۷ دفعہ پڑھ کر دم کرے ٹھیک ہو گا۔

(۴) دشمن کے مقابلہ میں پڑھے تو دشمن ذلیل و مقہور ہو گا۔ اگر گھوڑے کی گردن میں لکھ کر باندھے گھوڑا نہ تھکے گا صـ۲۴۵ کنوز

آل محمدؐ۔ تفسیر برہان میں تفسیر ثعلبی سے منقول ہے ابو وائل کہتا ہے کہ مصحفِ ابن مسعود میں آل عمران کے بجائے آل محمدؐ درج تھا اور بعض روایات میں یہ ہے کہ آل ابراہیمؑ سے مراد آل محمد ہیں اور جناب نبی اکرمؐ نے فرمایا۔ لوگوں پر تعجب ہے کہ آل ابراہیم و آل عمران کے ذکر سے تو خوش ہوتے ہیں مگر آل محمد کے ذکر سے ان کے دل گھٹتے ہیں اور پھر آپؐ نے حلفیہ فرمایا کہ اگر کوئی شخص ستر نبیوں کے اعمال کے برابر بھی اپنی نیکیاں پیش کرے گا تو بجز ولائے علی کے اس کی کوئی نیکی مقبول نہ ہو گی۔ ج۳ صـ۲۱۸

○ حضرت ابراہیمؑ کی دعا میں امت مسلمہ سے مراد آل محمد ہیں اور خیر امت اور امت وسط سے مراد بھی آل محمدؐ ہیں ج۲ صـ۱۸۹۔۱۹۰

آل محمدؐ ابواب اللہ۔ وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِھَا۔ پ۲ ع۸ کی تفسیر میں ج۳ صـ۸ اور ج۶ صـ۳۵۔ حدیث۔ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا ج۳ صـ۸ و ج۲ صـ۴۷، ج۱ صـ۶۶، ج۱۱ صـ۶۳، ج۱۳ صـ۱۳۱

○ آل محمد العروۃ الوثقیٰ ہیں۔ ج۳ صـ۱۳۹ اور تفسیر حبل اللہ۔ ج۴ صـ۲۴ و صـ۲۵ اور تفسیر وسیلہ میں ج۵ صـ۹۷ اور ج۱۱ صـ۱۳۹، آل رسول پر ظلم ج۶ صـ۱۲۱، درود میں آل کا ذکر ضروری ہے۔ ج۱۱ صـ۲۱۱

آل محمدؐ قرآن کے حقیقی مفسر ہیں۔ مقدمہ تفسیر میں متعدد عناوین کے ماتحت اس مقصد پر بحث کی گئی ہے اور ج میں مقطعات قرآنیہ کی بحث میں ص۴۹ پر یہ بحث موجود ہے نیز ج۳ میں راسخون فی العلم کی تفسیر میں ص۱۹۵ سے لے کر متعدد صفحات کی بحث موجود ہے۔ بئر معطلہ کی تاویل آل محمد ہے۔ ج ص۳۸

○ شیعہ چونکہ آل محمدؐ کی تفسیر کے علاوہ دوسری کسی تفسیر کو قابل اعتناء نہیں سمجھتے اس لئے حسبنا کے دعویداروں نے شیعوں کو منکر قرآن کہا اور اس قسم کے اوچھے اور بے بنیاد ہتھکنڈوں سے شیعوں کو بدنام کرنے کی کوششیں جاری رکھیں۔ اس کی تفصیل ج ص۱۷۰ و ص۱۷۱ پر ملاحظہ فرمائیں اور ج ص۲۱ پر اہل ذکر کی تفسیر میں آل محمد کا مفسر قرآن ہونا تفصیل سے مندرج ہے۔ نیز ج ص۲۶۲ و ص۲۶۳ پر بھی اسی مقصد پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام ؛ حضرت ابراہیم نے اپنے فرزند اسمٰعیل کے لئے اپنی امت سے فرمائش کی تھی کہ ان سے وفا کرنا لیکن امت نے عمل نہ کیا۔ ج ص۱۰۰۔ اسی طرح باقی انبیاء نے بھی اپنی امتوں سے اپنے اپنے اوصیاء کے متعلق عہد لیا تھا۔ چنانچہ حضرت آدمؑ نے شیث کے لئے نوحؑ نے سام کے لئے موسیٰؑ نے یوشع کے لئے عیسیٰ نے چرخ چہارم پر جانے سے پہلے شمعون کے لئے امت سے وفا کا عہد لیا تھا لیکن امت نے پورا نہ کیا اور حضرت پیغمبرؐ نے علی کی ولی عہدی کا امت سے عہد لیا۔

○ ذکر امتحان ابراہیمؑ و عہدۂ امامت۔ ج ص۱۷۰ ص۱۷۵ ص۱۷۸

○ توحید کے موضوع پر نمرود سے مناظرہ ج ص۱۴۲ یہاں بعض مقررین کے غلط استدلال اور غلو آمیز بیان پر بھی تنبیہ کی گئی ہے۔ اور نماز عصر کے لئے سورج کا غروب کے بعد واپس پلٹنا حضرت علی علیہ السلام کی عظمت شان کا واضح ترین معجزہ ہے۔

○ حضرت ابراہیمؑ حضرت موسیٰؑ سے ایک ہزار سال پہلے گزرے ج ص۲۵۵۔ پس وہ نہ بقول یہود یہودی تھے اور نہ بقول نصاریٰ نصرانی تھے۔ بلکہ وہ حنیف مسلم تھے۔ کَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا۔ پ۳ ع۱۵ حضرت ابوطالب ان کے آخری وصی تھے۔ ج ص۲۱۱

○ جس دن حضرت ابراہیمؑ پر آتش نمرودی گلزار ہوئی وہ غدیر کا دن تھا پس انہوں نے خوشی میں روزہ رکھا۔ ج ص۳۷ اور وسیلہ کی تفسیر میں ہے کہ آپ نے اپنی دعا میں محمد و آل محمد کو وسیلہ قرار دیا تھا۔ ص۹۸ ج ص۲۳۵

○ حضرت ابراہیم کے والد ماجد کا نام نامی تارخ تھا جو پکا مسلمان اور چونکہ آپ کی تربیت آذر نے کی تھی جو بقول حاج حضرت ابراہیم کا نانا تھا یا چچا تھا۔ پس مجازاً اس پر اب کا اطلاق کیا گیا۔ ج ص۲۳۱ ج ص۱۸۲

○ حضرت ابراہیمؑ کی ولادت کا قصہ ج ص۲۳۲۔ حضرت ابراہیمؑ کی ماں سے نمرود کی جواب طلبی۔ ج ص۲۳۳

○ حضرت ابراہیمؑ نے ملکوت سما کی سیر کی تو جانب عرش حضرت علیؑ فاطمہ حسن و حسین علیہم السلام کے انوار دیکھے

اوران کے اردگرد نواماموں کے انوار دیکھے ایک روایت میں ہے پہلے حضرت محمدؐ کا نور دیکھا۔ پھر انوار آئمہ دیکھے اوران کے اردگرد تاحدنگاہ انوار دیکھے۔ پوچھا یہ کون ہیں؟ تو جواب ملا کہ یہ علیؑ کے شیعوں کے انوار ہیں۔ پس حضرت ابراہیمؑ نے شیعوں کی علامتیں دریافت کیں تو جواب ملا کہ ان کی پانچ علامتیں ہیں

(۱) اکاون رکعت نماز (یعنی سترہ رکعت فرض اور ۳۴ رکعت نوافل جو کتب فقیہہ میں تفصیل سے مذکور ہیں۔)
(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو آواز سے پڑھنا خواہ نماز میں پڑھے یا کسی دوسرے کام کی ابتدا میں پڑھے۔
(۳) رکوع سے پہلے نماز میں دعا قنوت کا پڑھنا (دعائے قنوت دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے پڑھی جاتی ہے)
(۴) زمین پر سجدہ کرنا۔
(۵) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی کا پہننا (نگینہ کی کوئی تعیین نہیں ہے)

- پس حضرت ابراہیمؑ نے دعا مانگی۔ اے اللہ مجھے حضرت علیؑ کے شیعوں سے قرار دے پس جواب ملا کہ تیری دعا مقبول ہے اور بعض روایات میں زیارت اربعین کو بھی علائم شیعہ میں سے قرار دیا گیا ہے۔ ج۵ ص۲۴۳
- چاند، سورج اور ستارہ پرستوں کو اپنے اندازِ خاص سے دعوت توحید دینا۔ ص۲۴۴
- مونچھیں کتروانا، ناخن لینا، بغلوں کو صاف کرنا، زیر ناف بال مونڈنا اور ختنہ کرنا ملتِ ابراہیمی کے مختصات میں سے ہیں۔ ج۵ ص۲۷۱ حنیفیت دس چیزیں ہیں۔ ج۲ ص۱۷۱۔ ملتِ ابراہیم ج۵ ص۲۷۱
- حضرت ابراہیمؑ نے جب نمرود کے ملک سے ہجرت فرمائی تو حضرت لوطؑ ان کے ہمراہ تھے جو آپ کے چچازاد یا خالہ زاد اور نسبتی بھائی تھے یعنی حضرت سارہؑ کے بھائی تھے۔ ج ص۵۵ مسجد سہلہ میں آپ کا گھر تھا ج۶ ص۲۵
- جب آگ میں جاتے ہوئے حضرت جبرئیلؑ نے مدد کی پیش کش کی تو آپ نے فرمایا مجھے اللہ کی مدد کافی ہے ج۶ ص۱۴
- چچا کے لئے دعا کرنا ص۱۳۲۔ حضرت ابراہیمؑ کے پاس فرشتے آئے تو چونکہ بشکل انسان تھے۔ آپ نے ان کی ضیافت کے لئے گوسالہ ذبح کرکے اس کا گوشت بھون کر پیش کیا جب انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو آپ خوفزدہ ہوئے پس انہوں نے حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحٰق کی پیدائش کی خوشخبری سنائی۔ ج۶ ص۲۲۵۔ ج۱۳ ص۱۲۸ ج۵ ص۱۸۵
- پ۱۲ ع۷ میں ہے کہ جب حضرت سارہ بنت ہاران زوجہ ابراہیمؑ نے بچے کی خوشخبری سنی تو ازراہ تعجب کہنے لگی یہ کیسے ہوسکتا ہے میں تو بوڑھی ہوچکی ہوں کیونکہ اس وقت ان کی عمر ۹۹ برس تھی ج۶ ص۲۲۶ اور پ۲۶ رکوع۱۹ میں ہے کہ بچے کی خبر سن کر چیخی اور اپنا منہ پیٹ لیا۔ ج۱۳ ص۱۲۸
- جب حضرت ابراہیمؑ کو آتش نمرودی میں جھونک دیا گیا تو اللہ کا حکم ہوا۔ اے جبرئیل فوراً پہنچو ورنہ اگر تیرے پہنچنے سے پہلے ابراہیمؑ آگ میں جلا گیا تو مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم تیرا نام فرشتوں کے دفتر سے کاٹ دوں گا چنانچہ وہ آگ

میں نہ پہنچنے پائے تھے کہ جبرئیل نے حاضر ہو کر اپنی مدد کی پیش کش کی تو انہوں نے جواب دیا مجھے اللہ کی مدد کی ضرورت ہے تیری نہیں اور جب حضرت ابراہیمؑ نے اپنے جوان سال فرزند حضرت اسمٰعیل کی گردن پر چھری رکھی تو پھر اسی حلفیہ انداز سے جبرئیل کو اللہ نے حکم دیا کہ اگر تیرے پہنچنے سے پہلے اسماعیل کی گردن پر چھری چل گئی تو تیرا نام فرشتوں کی صف سے کاٹ دوں گا چنانچہ اس نے فوراً پہنچ کر چھری کو الٹا دیا اور فدیہ پیش کر کے ذبح کرا دیا ج ۹ صـ۱۶ ج ۹ صـ۲۳۷ حضرت ابراہیمؑ کی طرف تین جھوٹوں کی نسبت غلط ہے۔ تقیہ کا ثبوت ج ۹ صـ۲۵

- حضرت ابراہیمؑ کو جب آتش نمرودی میں ڈالا گیا تھا تو جبرئیل نے جنت سے ایک قمیص لا کر حضرت ابراہیمؑ کو پہنا دی تھی اور وہی قمیص آپ نے بطور تعویذ حضرت اسحٰق کے گلے میں باندھ دی تھی اور انہوں نے حضرت یعقوبؑ کے گلے میں بطور تعویذ ڈالی تھی اور انہوں نے چاندی کی تختی میں بند کر کے حضرت یوسف کے بازو میں تعویذ کے طور پر باندھ دی تھی چنانچہ زندان مصر میں وہی قمیص حضرت یوسف نے باہر نکالی اور بشیر کے حوالہ کی تو اس کی خوشبو حضرت یعقوب نے ملک شام میں محسوس فرمائی۔ کیونکہ جنتی لباس کی خوشبو مومن کو ایک ہزار سال کی مسافت سے بھی محسوس ہو سکتی ہے اور وہی قمیص تبرکات انبیاء میں حضرت پیغمبرؐ تک پہنچی اور مروی ہے کہ قائم آل محمدؐ خروج کریں گے تو وہ قمیص ان کے پاس ہو گی۔ ج ۹ صـ۷۹ اور مجھے یاد پڑتا ہے کہ کسی کتاب میں میں نے دیکھا ہے کہ جناب فاطمہ زہراؑ نے وہ قمیص جناب زینب کے حوالہ کی تھی اور یہ وصیت فرمائی تھی کہ جب تجھ سے حسین یہ قمیص طلب کرے تو سمجھ لینا کہ وہ گھڑی لحظہ کا مہمان ہے۔
- جب حضرت ابراہیم علیہ السلام تعمیر کعبہ سے فارغ ہو چکے تو دعا مانگی رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا الآیہ پ۱۳ سورہ ابراہیم۔ اے رب اس شہر کو بلد امن قرار دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ
- میں نے تیرے گھر کے قریب اپنی ذریت کی رہائش رکھی ہے تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف جھکا دے۔ ج ۹ صـ۱۵۸
- ملت ابراہیمی پر چلنے کا حکم ج ۹ صـ۲۵۔ سفر معراج میں حضورؐ نے پہلے آسمان پر حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات کی اور دیکھا کہ مومنین کے بچوں کی وہ تربیت کر رہے تھے۔ ج ۹ صـ۲۶
- مقام محمود پر حضورؐ کے دائیں جانب حضرت ابراہیم کا مقام ہو گا۔ ج ۹ صـ۶۱
- مروی ہے کہ حضرت ابراہیمؑ سے پہلے بال سیاہ رہتے تھے۔ پہلے پہل حضرت ابراہیمؑ نے بال سفید دیکھے تو عرض کی اے میرے پروردگار! یہ کیا ہے تو جواب ملا یہ وقار ہے پس آپ نے دعا مانگی۔ اے اللہ میرے وقار کو زیادہ کر ج ۹ صـ۱۳۷
- حضرت ابراہیمؑ کا اپنے چچے آذر کو دعوت توحید دینا۔ ج ۹ صـ۱۵۱ صـ۲۲۹۔
- آپ کی بت شکنی پ۱۷ سورہ انبیاء رکوع ۵ تفسیر ج ۹ صـ۲۳۰ و صـ۲۳۱
- آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت (آگ میں ڈالنے) کا فیصلہ سنایا گیا صـ۲۳۲۔ اس وقت آپ کی عمر سولہ

برس تھی ج۹ ص۲۳۵

- ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے پوچھا کہ حضرت موسیٰ جادوگروں کے مقابلہ میں گھبرا گئے تھے لیکن حضرت ابراہیمؑ تو آگ سے بھی نہ گھبرائے۔ آپ نے جواب دیا کہ ابراہیمؑ کی صلب میں محمدؐ و آل محمدؐ کے انوار تھے ج۲ ص۲۳۶
- نمرود کی حکومت کی جانب سے حضرت ابراہیمؑ کی جلا وطنی کا حکم ج۹ ص۲۳۷
- نمرود کی لڑکی کا اسلام قبول کرنا۔ ج۹ ص۲۳۹
- تعمیر کعبہ اور تطہیر کعبہ کا حکم۔ ج۲ ص۲۱۔ صحف ابراہیمؑ یکم رمضان یا ۳ ماہ رمضان کو نازل ہوئے ج۲ ص۲۳
- کوہ ابوقبیس پر بلند ہو کر باذن پروردگار حضرت ابراہیمؑ نے لوگوں کو حج کی دعوت دی۔ پس پشتوں میں ہونے والوں نے بھی اس آواز پر لبیک کہی اور مروی ہے کہ اہل یمن نے پہل کی تھی۔ ج۱ ص۲۲
- مروی ہے جن لوگوں نے حضرت ابراہیمؑ کی آواز پر لبیک کہی تھی وہی لوگ حج سے مشرف ہوں گے ص۲۳
- حضرت ابراہیمؑ کو جس مقام پر خلیل اللہ کا لقب ملا وہ مقام طور ہے۔ ص۲۳
- حضرت ابراہیمؑ کا ذکر سورۂ شعراء آیت ۶۹ پ۱۹ ج۱ ص۲۰
- اسم اعظم کے تہتر حروف میں سے حضرت ابراہیمؑ کے پاس آٹھ حروف تھے۔ ص۲۴۸

نصیحت۔ غریب و امیر دونوں طبقوں کے لئے اللہ نے انبیاء میں مثالیں قائم کردی ہیں۔ پس غریب لوگ حضرت ابراہیمؑ و حضرت موسیٰؑ کی دردبھری زندگیوں کو مشعل راہ قرار دیں کہ انہوں نے اپنے دور کے ظالم ترین انسانوں کے مظالم کا مقابلہ کر کے پرچم توحید اور ناموس شرافت کی لاج رکھی اور ظالم حکمران ان کو جادۂ حق سے پھسلا نہ سکے پس آخرکار متکبر حکمرانوں کا تکبر خاک دپانی میں مل گیا اور حق و حقیقت کو دنیا نے پہچان لیا۔ ج۱۱ ص۵۹

- جب عزرائیل روح قبض کرنے کو آیا تو خلیل نے کہا کیا کوئی دوست دوست کی موت چاہتا ہے؟ اور عزرائیل کو حکم پروردگار ہوا جا کر خلیل سے کہو۔ کیا کوئی دوست دوست کی ملاقات سے گھبراتا ہے؟ ج۱۱ ص۶۰
- حضرت ابراہیمؑ کی دعوت توحید اور موثر انداز تبلیغ ج۱۱ ص۷۲
- حضرت ابراہیمؑ پر مقدمہ چلایا گیا اور آخرکار زندہ جلائے جانے کا فیصلہ صادر ہوا۔ آپ نے آگ میں جانا منظور کر لیا لیکن پرچم توحید کو سرنگوں نہ ہونے دیا ج۱۱ ص۷۴، ص۷۵، ج۹ ص۲۳۵۔ چھپکلی آگ کو پھونک مار کر تیز کرتی تھی اور مینڈک پانی ڈال کر بجھاتا تھا ج۹ ص۲۳۶ حضرت کوفہ کے نواح میں آباد تھے اور دشمنان اسلام کی ایذا رسانیوں سے تنگ آکر شام کی طرف ہجرت کر کے چلے گئے۔ ج۱۱ ص۷۶۔ جب آپ اپنے مویشیوں کو ساتھ لے جانے لگے تو نمرودی ایجنٹوں نے کہا کہ یہ مال ہمارے ملک کی پیداوار ہے لہٰذا اس کو ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں ہے تو آپ نے جواب میں فرمایا پھر اس کے بدلہ میں مجھے زندگی کا وہ حصہ واپس کر دیا جائے جو میں نے اس ملک میں گزاری ہے۔ چنانچہ مقامی عدالت میں مقدمہ

پیش ہوا تو حضرت ابراہیمؑ کو اپنا مال ساتھ لے جانے کی اجازت مل گئی۔ ج ۹ ص ۲۳۷

- اِنَّ مِنْ شِیْعَتِہٖ لَاِبْرَاھِیْم۔ پارہ ۲۳۔ سورہ صافات رکوع ۳ تفسیر جلد ۱۲ ص ۴۲
- ملکوت سما کی سیر اور انوار آئمہ اور ارواح شیعہ کا دیدار پھر دعا مانگنا۔ ص ۴۳
- ایک شخص نے حضرت سجادؑ سے عرض کی کہ میں آپ کا شیعہ ہوں تو آپؑ نے فرمایا کیا تو ابراہیم کے درجہ پر فائز ہے؟ ص ۴۵
- حضرت ابراہیمؑ کا ذکر۔ آذر کا ذکر۔ نمرودیوں کے عرس و میلہ میں شرکت سے معذرت کہ میں بیمار ہوں۔
- علم نجوم کے جائز یا ناجائز ہونے کا ذکر۔ اور حضرت ابراہیمؑ کی بت شکنی اور سزائے موت۔ ج ۱۲ ص ۵۰ تا ص ۵۲
- حضرت ابراہیمؑ کی ہجرت اور قبطی حکمران کے سامنے تقیہ حضرت سارہ کی طرف بادشاہ نے دست درازی کا ارادہ کیا اور اس کا ہاتھ شل ہو گیا آخر کار بادشاہ دعائے ابراہیمؑ سے تندرست ہو گیا اور کسٹم کی معافی کے علاوہ دیگر انعامات واکرامات سے نوازا حتیٰ کہ جناب ہاجرہ بھی بطور کنیزی کے آپ کے حوالہ کی اور جناب سارہ کی خواہش کے مطابق
- آپ نے جناب ہاجرہ سے نکاح کر کے اس کو حرم سرا میں داخل فرمایا۔ ج ۱۲ ص ۵۴ ص ۵۵
- حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کی بشارت اور پھر فرزند کے ذبح کرنے کا حکم۔ ج ۱۲ ص ۵۶ تا ص ۵۹
- ذبیح اللہ کون تھے حضرت اسحٰقؑ یا حضرت اسمٰعیل ص ۶۰ تا ص ۶۲
- حضرت پیغمبرؐ اکرم نے فرمایا میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں۔ ایک اسمٰعیل دوسرے عبداللہ کیونکہ حضرت عبدالمطلب نے منت مانی تھی اگر اللہ مجھے دس فرزند عطا فرمائے تو میں ایک کو خوشنودی خدا کے لئے قربان کروں گا۔ چنانچہ قرعہ حضرت عبداللہ کے نام نکلا اور سو اونٹ بطور فدیہ نحر کئے گئے۔ ج ۱۲ ص ۶۳، ص ۶۴
- دنبہ کا فدیہ ذبح عظیم کے لئے ج ۱۲ ص ۶۴، ص ۶۵
- حضرت ابراہیم کی آذر کے معبودوں سے بیزاری اور یہ کہ خدا نے نبوت اس کی نسل میں رکھ دی۔ وَجَعَلَھَا کَلِمَۃً بَاقِیَۃً فِیْ عَقِبِہٖ۔ پارہ ۲۵ زخرف رکوع ع ۹ اور آل محمدؐ اس کے مصداق ہیں ج ۱۲ ص ۲۲۸ تا ص ۲۳۰
- حضرت ابراہیمؑ اولوالعزم پیغمبروں میں سے تھے ج ۱۳ ص ۲۶۶، ص ۲۶۷
- حضرت ابراہیمؑ کے نقش قدم پر چلنے کا حکم۔ ج ۱۳ ص ۲۶۶، ص ۲۶۷
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ ابراہیمؑ کے زمانہ کا فرعون اور اس کے مشیر حرامزادے تھے۔ جنہوں نے ابراہیمؑ کے لئے سزائے موت کا فیصلہ کیا اور بخلاف اس کے موسیٰ کا فرعون اور اس کے مشیر حلال زادے تھے۔ جنہوں نے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے میدان مقابلہ تجویز کیا۔ جسمیں جادوگروں اور موسیٰؑ کو مقابلہ کی دعوت دی گئی۔ ج ۹ ص ۲۳۳

○ حضرت ابراہیمؑ کا ایک عابد سے دعا منگوانا۔ ج۹ صـ۱۵۴

آبِ حیات :- شفاعت کے بعد جب جہنمی لوگ جہنم سے نکلیں گے تو ان کو آبِ حیات کی نہر میں داخل کیا جائے گا۔ جس سے ان کا گوشت پوست نیا اُگ آئے گا۔ ج۴ صـ۹۰

○ حضرت خضرؑ جناب ذوالقرنین کی فوج میں بھرتی ہوئے۔ رفتہ رفتہ فوجی جرنیل بن گئے اور سفر ظلمات طے کر کے آبِ حیات کے چشمہ تک جا پہنچے اور پانی پی لینے کے بعد حیاتِ جاوداں حاصل کر لی۔ ج۹ صـ۱۲۰ و صـ۱۲۲

○ بہشتی لوگ آبِ حیات کے چشمہ سے غسل کریں گے۔ ج۹ صـ۱۶۵

○ ہر چیز کی فنا کے بعد خدا آبِ حیات جاری کرے گا۔ جس سے حشر کے لئے تمام ذی روح از سر نو زندہ ہونگے ج۱۲ صـ۱۳۶ مروی ہے کہ چرخ چہارم پر ایک چشمہ ہے جسمیں آبِ حیات ہے۔ ج۱۳ صـ۱۳۵

آبائے نبیؐ :- شیعہ عقیدہ کی رُو سے آبائے نبیؐ تا آدم مسلمان تھے ج۸ صـ۱۹۵، ج۹ صـ۱۵۱، ج۲ صـ۱۸۲

○ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ۔ پ۱۹ سورہ شعراء۔ آبائے نبی کا اسلام تفصیل سے ملاحظہ ہو۔ ج۱۰ صـ۲۱۸

○ اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کے ثبات قدم کے صلہ میں کلمہ توحید ان کی نسل میں رکھ دیا۔ ج۱۳ صـ۲۲۹

ابلیس :- مدتوں ملائکہ کے ہمراہ شریک عبادت پروردگار رہا۔ لیکن سجدہ خلیفہ کے امتحان میں پتہ چلا کہ نوریوں کی طویل صحبت کے بعد بھی ناری ناری ہوا کرتا ہے۔ ج۲ صـ۸۳

○ جن تھا یا فرشتہ؟ قوی قول یہی ہے کہ وہ جن تھا۔ ج۲ صـ۸۳

○ حق پر پردہ ڈالنے والے علماء ابلیس و فرعون کی طرح بد ہیں۔ ج۲ صـ۲۰۴

○ ابلیس نے قسم کھا کر کہا کہ جب تک بنی آدم کے جسموں میں روح رہے گی ان کو گمراہ کرتا رہوں گا تو اللہ نے فرمایا مجھے اپنی عزت کی قسم جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے میں معاف کرتا رہوں گا ج۴ صـ۵۱ و صـ۵۲

○ ابلیس کا قیاس۔ ج۶ صـ۹ تکبر صـ۱۲ قیاس کی مذمت صـ۱۳ جو شخص دین میں قیاس کرے گا۔ اس کا حشر ابلیس کے ساتھ ہوگا اور زمانہ قائم تک ابلیس کو مہلت دی گئی۔ ج۶ صـ۱۴

○ ابلیس ہر طور طریقہ سے اور ہر حیلہ و بہانہ سے گمراہ کرتا ہے۔ صـ۱۵

○ ابلیس کا وسوسہ ج۶ صـ۱۹ و صـ۲۰

○ حضرت پیغمبرؐ کی ولادت کے وقت شیاطین پر شہاب ثاقب ٹوٹے تو انہوں نے ابلیس کو ماجرا سنایا پس ابلیس سٹپٹایا اور زمین حرم پر ملائکہ کا ہجوم دیکھا تو وجہ پوچھی جواب ملا کہ آج سید الانبیاء کی ولادت ہوئی ہے اور مروی ہے کہ عیسیٰ کی ولادت سے پہلے ساتوں آسمانوں پر جایا کرتا تھا پس عیسیٰ کی ولادت کے بعد تین آسمانوں سے روکا گیا اور حضورؐ کی ولادت کے بعد تمام آسمانوں سے روک دیا گیا۔ ج۸ صـ۱۴۲

- انکار سجدہ آدمؑ اور حسد ج۲ صہ۱۸۰ ۔ ابلیس پر لعنت کی ابتدا جبریل نے کی ۔
- ابلیس نے چوتھے آسمان پر دو رکعت نماز پڑھی تھی جو چھ ہزار سال میں تمام ہوئی ۔ ج۲ صہ۱۸۱
- ابلیس نے پوچھا میرا ٹھکانا کہاں ہوگا ؟ (جب اس کو نکالا گیا) جواب ملا غلیظ مقامات ۔
- پوچھا میرا مؤذن کون ہوگا ؟ جواب ملا ۔ طبلہ و سارنگی ۔

میری غذا کیا ہوگی ؟ جواب ملا ۔ ہر وہ چیز جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے ۔

میرا مشروب کیا ہوگا ؟	"	ہر قسم کی شراب
میرا گھر کہاں ہوگا ؟	"	حمام
میری مجلس کہاں ہوگی ؟	"	بازار اور عورتوں کے اجتماعات میں
میرا لباس کیا ہوگا ؟	"	راگ و رنگ
میری شکارگاہ کیا ہوگی ؟	"	عورتیں

- حضرت آدمؑ نے عرض کی اے پروردگار ! میرے لئے کیا ہوگا ۔ جواب ملا تین چیزیں ہیں ۔ ایک مخصوص میرے لئے ۔ دوسری مخصوص تیرے لئے اور تیسری تیرے اور میرے درمیان شرک ۔
- جو میرے لئے مخصوص ہے وہ ہے عبادت اس میں کوئی میرا شریک نہیں ۔
- جو تیرے لئے مخصوص ہے وہ ہے ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ۔
- اور جو مشترک ہے وہ یہ کہ تمہارا کام ہے دعا مانگنا اور میرا کام ہے قبول کرنا ۔
- پس ابلیس سٹپٹایا اور چلایا کہ ہائے اب میں کیا کروں گا ؟ ج۲ صہ۱۸۲
- انکار سجدہ ۔ ج۲ صہ۴۰ و صہ۱۲ اللہ نے فرمایا کہ میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہ ہوگا ۔ صہ۱۴
- ابراہیمؑ کو منجنیق پر بٹھا کر آگ میں ڈالنے کی تجویز ابلیس نے بتائی تھی ۔ ج۲ صہ۲۳۴
- حضرت زکریاؑ کا سراغ قوم یہود کو ابلیس نے بتایا تھا ، ج۲ صہ۲۵
- وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ پ۲۲ سبا ع۲ ۔ ابلیس نے انکارِ سجدہ کو بعد راندہ درگاہ ہوتے ہی اعلان کیا تھا کہ میں اولاد آدمؑ کو گمراہ کروں گا پس جو بھی شیطانی چالوں میں پھنس گیا ۔ اس نے ابلیس کے ظن کی تصدیق کر دی ۔ چنانچہ بروایت امام محمد باقر علیہ السلام جب حضرت پیغمبرؐ نے بروز غدیر علیؑ کو اپنا قائم مقام نامزد فرمایا تو ابلیس نے اپنی اسمبلی اور مشاورتی کیٹی میں اپنی چالوں کی ناکامی کے خطرہ کا ذکر کیا لیکن جب منافق پارٹی نے اپنی خفیہ میٹنگوں میں حضورؐ کے اعلان غدیری کی مخالفت کا اظہار کیا تو ابلیس کو تسکین ہوئی اور جب وفات پیغمبرؐ کے بعد لوگوں نے علیؑ سے منہ موڑ لیا تو ابلیس نے ایک خوشی کی تقریب منائی اور اپنے مریدوں کے اجتماع عظیم

میں اعلان کیا کہ اب ہمارا مشن کامیاب ہے۔ ج ۱۱ صـ۲۴۴

○ ابلیس نے حضرت ایوبؑ کے صبر و شکر پر حسد کیا اور عرض کی۔ اے پروردگار! اگر تو ایوبؑ سے نعمات کو سلب کرے تو میں دیکھوں وہ کیسے شکر کرتا ہے؟ چنانچہ حضرت ایوبؑ کی نعمتیں سلب ہوگئیں۔ لیکن شکر میں کمی نہ ہوئی۔ چنانچہ اولاد مرگئی باغات تباہ ہوگئے اور جسمانی تکلیف میں مبتلا ہوگئے تاہم شکر میں کمی واقع نہ ہوئی ج ۱۱ صـ۹۵

○ قوم جنات میں پہلا گمراہ کرنے والا ابلیس ہے۔ ج ۱۲ صـ۱۸۶

ابولہب :- دعوتِ عشیرہ میں ابولہب کی شرارت۔ ج ۵ صـ۲۰۱ ج ۱۰ صـ۲۱۵ ج ۱۲ صـ۱۷۰

○ ابولہب و دیگر اکابر قریش کی خواہش پر معجزہ شق القمر ج ۱۳ صـ۱۶۵

○ ابولہب اور اس کی عورت ام جمیل بنت حرب بن امیہ۔ ج ۱۴ صـ۲۸۰

ابوطالبؑ :- زمانہ جاہلیت میں آپ نے ایک عابد سے ملاقات کی جس نے دو سو ستر ۲۷۰ برس اللہ کی عبادت کی تھی اور اس نے آپ کو ولی اللہ کے باپ ہونے کی بشارت سنائی۔ ج ۴ صـ۱۶۱۔ بچے کا نام پوچھنے کے لئے اشعار اور ان کا جواب صـ۱۶۱

○ حضرت پیغمبرؐ ابوطالب کی وجہ سے کفار مکہ کی اذیتوں سے محفوظ رہے۔ ج ۵ صـ۱۴۵

○ حضرت ابوطالب کے مومن ہونے پر دلائل۔ ج ۵ صـ۲۰۰ تا صـ۲۱۰ ج ۱۰ صـ۴۴ تا صـ۴۶

○ آپ حضرت ابراہیمؑ کے آخری وصی تھے۔ ج ۵ صـ۲۱۱ ان کا اصلی نام عمران تھا۔ ج ۳ صـ۲۱۸

○ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت اور اسلام کی سربلندی میں حضرت ابوطالب کی خدمات نمایاں ہیں۔ ج ۶ صـ۱۱۷

○ حضرت ابوطالب نے اپنے فرزند علیؑ کو تاکید کی کہ ان کا طریقہ نہ چھوڑنا۔ ج ۶ صـ۱۱۹

○ کفار مکہ نے حضرت پیغمبرؐ کو زر و دولت اور شادی وغیرہ کا بوساطت ابوطالب لالچ دیا تاکہ دین اسلام کی تبلیغ و ترویج کو روک دیں۔ لیکن آپ نے اپنے عہد کو دہرایا۔ پس ابوطالب نے اعلان کر دیا کہ تم نے میرے بیٹے کو کوئی تکلیف پہنچائی تو میں تم کو (لئے قریش مکہ) قتل کر دونگا۔ اس کے بعد چار سال شعب ابی طالب میں حضورؐ کی نگرانی کی اور نگہبانی کا فریضہ انجام دیا۔ ج ۶ صـ۱۹۴

○ آپ نے ظاہری طور پر بھی کلمہ اسلام زبان پر جاری کیا۔ ج ۶ صـ۱۹۵

○ جناب فاطمہ بنت اسد حضرت علیؑ کو کعبہ سے لا رہی تھیں کہ حضرت ابوطالب نے آگے بڑھ کر ولی اللہ کا استقبال کیا تو حضرت علیؑ نے لبہائے نازنین کو جنبش دی اور کہا السلام علیک یا ابۃ ورحمۃ اللہ ج ۷ صـ۵۳

○ دعوت عشیرہ میں حضرت ابوطالب کا کردار۔ ج۱ ص۲۱۵ و ص۲۱۶
○ قریش مکہ کے سامنے حضرت پیغمبرؐ کا اعلان حق بوساطت ابوطالب ج۱۲ ص۵۸
○ حضرت ابوطالب کی وفات کے بعد کفار مکہ کی ایذا رسانی بڑھ گئی۔ آپ طائف تشریف لے گئے اور سلسلہ تبلیغ شروع کیا۔ لیکن انہوں نے تکذیب کی۔ پس آپ نے واپس آنے کا ارادہ کیا تو راستہ کے دونوں طرف لوگ کھڑے ہوگئے اور آپ پر پتھر برسائے گئے چنانچہ آپ شدید زخمی ہوگئے۔ ج۱۳ ص۳۴

ابوذرؓ ۔ حضورؐ نبی اکرم نے فرمایا آسمان کے نیچے اور زمین کی پشت پر ابوذر جیسا سچا انسان نہیں۔ ج۲ ص۶۶
○ یہودیوں کی قرآن نے مذمت کی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو جلا وطن کرتے ہیں۔ پ۱ بقرہ آیت ۸۵
○ تفسیر قمی سے منقول ہے کہ اس کے تاویلی مصداق حضرت ابوذر غفاری ہیں جن کو مسلمانوں کے خلیفہ نے ربذہ کی طرف جلاوطن کیا تھا۔ ج۲ ص۱۳۸
○ آپ کے ہاں ایک دفعہ ایک مہمان وارد ہوا تو آپ نے عمدہ اونٹ نحر کر دیا۔ اور فرمایا مال میں تین شریک ہیں۔ ایک تقدیر جو موت وہلاکت سے مال کو ختم کرتی ہے دوسرے وارث جو موت کے منتظر ہیں جب مالک مرے گا تو وہ لے جائیں گے تیسرے خود مالک پس اسے باقیوں سے سست نہیں ہونا چاہیئے۔ ج۲ ص۱۵۸
○ حضرت ابوذرؓ پر کمیونسٹ ہونے کا الزام بے بنیاد ہے۔ ج۳ ص۱۶۸
○ حضرت رسالتمآبؐ نے ابوذر سے فرمایا تھا کہ جس کا خاتمہ نماز شب پر ہوا اس پر جنت واجب ہے۔ ج۴ ص۴۳
○ مقداد ابوذر اور سلمان کے علاوہ لوگ وفات پیغمبر کے بعد مرتد ہوگئے تھے۔ ج۴ ص۵۹
○ ایک روایت میں آل عمران کی آیت ۱۹۵ کا مصداق ابوذر سلمان اور عمار کو کہا گیا ہے۔ ج۴ ص۱۰۰
○ چاہ زمزم کے کنارے ابن عباس حدیثیں سنا رہا تھا تو ایک شخص عمامہ پوش وارد ہوا اور ابن عباس حدیث کے مقابلہ میں اس نے بھی حدیث سنانا شروع کیا۔ ابن عباس نے پوچھا تم کون ہو؟ جواب دیا میں جندب بن جنادہ ابوذر غفاری ہوں۔ اس کے بعد حالت رکوع میں انگوٹھی دینے والی علیؑ کی چشم دید فضیلت بیان کی اور دیگر فضائل بھی سنائے۔ ج۵ ص۱۲۹
○ جب بارہ منافقوں نے بیعت غدیری کے بعد واپسی پر جحفہ اور ابواکے درمیان حضورؐ کے خلاف منصوبہ بنایا تھا تو حذیفہ نے آپ کی ناقہ کی مہار پکڑ رکھی تھی اور سلمان و ابوذر آپ کے دائیں بائیں تھے۔ ج۵ ص۱۴۵
○ جنگ تبوک میں جاتے ہوئے حضرت ابوذرؓ تاخیر سے کاروان رسالت سے جا ملے اور عذر ظاہر کیا کہ میرا اونٹ بیمار تھا اور طے مسافت سے قاصر تھا۔ لہذا پیدل چل کر آیا ہوں۔ پانی کا مشکیزہ پُر تھا لیکن لب پیاسے تھے آپ نے فرمایا اس کی کیا وجہ ہے تو عرض کی حضورؐ! میں ایک صاف وشفاف سرد وشیریں چشمہ سے گزرا اور مشکیزہ پر کر لیا

لیکن دل میں عہد کر لیا جب تک پہلے اس پانی سے حضورؐ نہ پئیں گے۔ میں خود نہ پیوں گا۔ پس یہ پانی آپ کی خدمت میں لایا ہوں۔ آپ نے ابوذر کے حق میں دعا خیر کی اور فرمایا۔ اے ابوذر تیری زندگی تنہائی کی اور موت بھی تنہائی کی ہو گی اور تو داخل بہشت ہوگا عالت غربت میں تیری موت واقع ہو گی پس عراق سے کچھ لوگ آئیں گے اور تیری تجہیز و تکفین و تدفین کا انتظام کریں گے۔ ج صہ ۱۰۹

- موسم حج میں ابو نخلہ نے ابوذر سے سوال کیا کہ اختلاف کی صورت میں ہمیں کس کی پیروی کرنی چاہیئے تو ابوذر نے جواب دیا کہ قرآن و علی کو لازم پکڑو کیونکہ میں نے نبی کریمؐ سے سُنا ہے۔ علیؑ پہلا شخص ہے جس نے میری تصدیق کی اور علیؑ بروز محشر سب سے پہلے میرا مصافحہ کرے گا۔ یہی صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہے۔ الخ ج صہ ۱۱۹
- حدیث بساط میں ہے کہ حضورؐ نے چادر بچھائی اور ابوبکر عمر ابوذر و سلمان کو اس کے چاروں گوشوں پہ بٹھایا اور علیؑ کو درمیان بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھر سب کو علیؑ کا بحیثیت امام سلام کرنے کا حکم دیا اور علیؑ سے فرمایا کہ سورج سے بات کرو۔ چنانچہ علیؑ نے سورج کو خطاب کر کے فرمایا۔ اے اللہ کی روشن نشانی السلام علیک۔ پس سورج میں کپکپی پیدا ہوئی اور جواب دیا وعلیک السلام یا ولی اللہ۔ اس کے بعد حضورؐ نے دعا مانگی اور بساط (چادر) نے پرواز کی اور اصحاب کہف کے دروازہ پہ جا اتری پس ہر ایک نے اصحاب کہف کو سلام کہا لیکن کسی کو جواب نہ ملا۔ آخر میں حضرت علیؑ نے ان کو سلام کہا پس سب نے جواب میں کہا وعلیک السلام یا وصی محمد۔ اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نبی یا وصی نبی کو ہی سلام کرنا جانتے ہیں واپسی پہ ایک مقام پہ اترے تو علیؑ نے پاؤں کی ٹھوکر ماری۔ پس ایک پانی کا شیریں چشمہ ظاہر ہوا۔ آپ نے وضو کیا اور ہم سب نے وضو کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اب صبح کی نماز کا کچھ حصہ با جماعت ادا کر سکو گے چنانچہ ہمیں ہوا نے اٹھایا اور مسجد نبوی میں پہنچے تو حضورؐ ایک رکعت ختم کر چکے تھے۔ ج۹ صہ ۸۳ رصہ ۸۴
- ابوذر غفاری اور سلمان فارسی زمانہ جاہلیت میں بھی لا الہ الا اللہ پڑھتے تھے۔ ج۱۲ صہ ۱۱
- وَاصْبِرْ نَفْسَكَ الآیۃ پ۱۵ کہف آیت ۲۸۔ اس کا مصداق سلمان ابوذر صہیب عمار اور خباب ہیں ج۹ صہ ۹۴

حدیث ثقلین حضرت ابوذر نے نقل کی ج۱ صہ ۸۵

ابوبکر ۔ علامہ جلال الدین سیوطی نے الاتقان میں حضرت ابوبکر کو سب سے بڑا مفسر قرآن قرار دیا لیکن عذر پیش کر دیا کہ ان کی فوری وفات کی وجہ سے ان سے آثار تفسیر منقول نہ ہو سکے حتیٰ کہ پورے قرآن مجید میں سے آپ سے صرف دس سوالات کئے گئے اور ان میں سے بعض کا جواب دے سکے۔ مقدمہ تفسیر ج۱، صہ ۱۵۲ تا صہ ۱۵۷

- حضرت علیؑ کے علم سے موازنہ۔ مقدمہ تفسیر صہ ۱۶۰۔ حضرت ابوبکر کی شجاعت پر تبصرہ ج۵ صہ ۱۲۶
- حضرت ابوبکر کی مرتے دم پشیمانی مقدمہ صہ ۱۶۲
- حضرت علیؑ نے ابوبکر کی بیعت نہیں کی مقدمہ صہ ۱۶۷

- جناب فاطمہ کی ابوبکر پر ناراضگی زندگی بھر مقدمہ صفحہ ۱۵ ۔ احراق باب فاطمہ صفحہ ۱۷۱
- حضرت ابوبکر نے فرمایا جب جنگ احد میں صحابہ فرار گئے تھے تو سب سے پہلے واپس آنے والوں میں میں تھا ج ۷ صفحہ ۸
- حضرت ابوبکر کی طرف سے امام فخر الدین کی وکالت ج ۵ صفحہ ۱۲۴ و صفحہ ۱۲۵
- بحیثیت خلیفہ رسولؐ کے ایک یہودی کے حضرت ابوبکر سے سوالات ج ۲ صفحہ ۱۹۱-۱۹۲
- سورۂ برأت کی تبلیغ سے ابوبکر کی معزولی اور علی کی تعیناتی ج ۸ صفحہ ۸ تا ۱۰
- حضرت پیغمبرؐ حضرت ابوبکر کو غار حرا میں لے گئے ۔ ج ۸ صفحہ ۵۹ تا صفحہ ۶۲
- حضرت ابوبکر کی ہجرت میں امام رازی کا وکیلانہ موقف ج ۸ صفحہ ۱۱۶ تا صفحہ ۱۱۸
- حدیث فدک اور عمر کا سند رسول کو پھاڑنا ۔ ج ۹ صفحہ ۲۳ ج ۱۴ صفحہ ۱۱۰ تا صفحہ ۱۱۱
- حدیث بساط میں حضرت ابوبکر و عمر کا علی کے ہمراہ اصحاب کہف کے پاس جانا ۔ ج ۹ صفحہ ۸۳ .
- خلافت کے بارے میں حضرت علیؑ کی ابوبکر سے مفصل گفتگو اور مدلل احتجاج ۔ زیر تفسیر آیت نجوی پ ۲۸ مجادلہ ج ۱۳ صفحہ ۲۳۸ تا صفحہ ۲۴۲
- وضعی حدیث ابوبکر و عمر کی خلافت کی دلیل نہیں ہوسکتی ۔ ج ۱۴ صفحہ ۶۰ و صفحہ ۶۱
- فَاكِهَةً وَاَبًّا پ ۳۰ حضرت ابوبکر سے اس کی تفسیر پوچھی گئی تو اس کو جواب نہ آیا ۔ ج ۱۴ صفحہ ۱۷۵

ابوجہل ۔ ایک دن حضورؐ کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ابوجہل نے کہا کوئی ہے جو اس کی نماز کو توڑ دے ؟ چنانچہ ابن زبعری نے ایک جانور کی اوجھڑی آپ پر گرا دی جس سے حضورؐ کا چہرہ اور جسم اقدس ملوث ہو گیا پس آپ نے اپنے چچا حضرت ابوطالب سے شکایت کی تو آپ فوراً تلوار میان سے کھینچ کر آگئے اور عبداللہ زبعری پر وہی اوجھڑی ڈال دی اور کفار قریش کو سخت تنبیہہ کی ج ۵ صفحہ ۲۰۲

- ایک دفعہ ابوجہل نے حضرت پیغمبرؐ سے مصافحہ کیا اور لوگوں کے اعتراض کے جواب میں کہنے لگا ۔ بخدا مجھے یقین ہے کہ یہ سچا ہے لیکن ہم اولاد عبدمناف کے تابع نہیں بننا چاہیے اور آپ سے خطاب کرکے کہا کہ ہم تیری تکذیب نہیں کرتے بلکہ تیرے دین کی تکذیب کرتے ہیں ج ۵ صفحہ ۲۱۴
- جنگ بدر میں ابوجہل نے مسلمانوں کی قلیل فوج کو دیکھ کر کہا تھا یہ تو ہمارا ایک لقمہ ہے اگر ہم اپنے غلاموں کو حکم دیں تو وہ بھی ان کو زندہ گرفتار کرکے لائیں گے ۔ ج ۶ صفحہ ۱۸۱
- ابوجہل نے کفار سے کہا تھا کہ حوصلہ سے لڑو ۔ پس اہل یثرب کو مارو اور قریش کو زندہ گرفتار کرو ۔ ج ۶ صفحہ ۱۸۳
- عمرو بن جموح انصاری اور ابوجہل کا مقابلہ ہوا ۔ عمرو نے ابوجہل کی ران پر تلوار ماری کہ وہ کٹ گئی اور ابوجہل نے عمرو کا بازو کاٹ دیا لیکن تھوڑا چمڑا بچ گیا تھا جس سے اس کا بازو لٹک رہا تھا تو اس نے لٹکتے ہوئے ہاتھ کی انگلیوں پر

پاؤں رکھ کر اوپر کو انگڑائی لی۔ تو وہ چمڑا ٹوٹ گیا اور باز و نیچے گر گیا۔

- عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ میں ابوجہل کو قتل کرنے کے لئے بڑھا اور اس کی گردن پر پاؤں رکھا تو وہ کہنے لگا اے بکریوں کے چرواہے تو نے بلند جگہ پر قدم رکھا ہے۔ کاش اولاد عبدالمطلب میں سے میرا کوئی قاتل ہوتا پس اس کا سر کاٹ کر بارگاہِ نبوی میں پیش کیا تو حضورؐ نے سجدۂ شکر ادا کیا بعض روایات میں ہے کہ ابوجہل نے اپنے قاتل سے کہا تھا کہ میرا سر ذرا بلند کر کے کاٹنا تاکہ میرا سر دوسرے سروں سے بلند رہے کیونکہ میں قوم کا سردار ہوں ج صـ۱۸۳ و صـ۱۸۴
- ابوجہل نے دعا مانگی تھی کہ اے اللہ! ہمارا دین پرانا ہے اور محمد کا دین نیا ہے ان دونوں میں سے جو اچھا ہے۔ تو اس کو فتح عطا فرما۔ ج صـ۱۸۶
- ایک شخص نے عرض کی حضورؐ! میں نے ابوجہل کی پشت پر ایک نشان دیکھا ہے تو آپ نے فرمایا یہ فرشتے کی مار کا نشان ہے۔ ج صـ۲۴۳
- جب آپ نے معراج کی خبر سنائی تو ابوجہل کے کہنے سے قریشیوں نے پوچھا اگر آپ اس دعویٰ میں سچے ہیں تو بتائیے بیت المقدس کے محراب کتنے ہیں۔ قندیلیں کتنی ہیں، ستون کتنے ہیں؟ فوراً جبریل نے نقشہ پیش کر دیا تو آپ نے سب کچھ بتا دیا جو انہوں نے پوچھا تھا۔ ج صـ۲۵۸۔ ابوجہل کا عنادی رویہ ج صـ۶۷
- ابوجہل کی ماں کا نام اسماء بنت مخرمہ تمیمی اور باپ کا نام ہشام مخزومی تھا۔ اس کا ایک مادری بھائی عیاش بن ربیعہ مخزومی اسلام لا کر مدینہ کی طرف بھاگ گیا تھا تو ان کی ماں اسماء نے بھوک ہڑتال شروع کر دی تھی پس ابوجہل اور حارث اپنی ماں کی خوشنودی کے لئے مدینہ میں آئے اور منت سماجت کر کے عیاش کو واپس لائے اور راستہ میں اس پر تشدد کیا تاکہ وہ اسلام سے منحرف ہو جائے پس اس نے تقیہ کر لیا اور دل میں قسم کھالی کہ جب کبھی حارث اکیلا ملے گا تو اس کو قتل کروں گا کیونکہ یہ سنگدل زیادہ تشدد کرنے والا تھا پس جب حضورؐ کو یہ ہجرت کا حکم ہوا تو حارث بھی مسلمان ہو گیا اور حضورؐ کی اس نے بیعت بھی کر لی۔ لیکن عیاش کو اس کا علم نہ ہو سکا۔ پس تنہائی میں موقعہ پا کر عیاش نے حارث کو قتل کر دیا اور پھر نادم ہوا کہ ہائے میں نے ایک مسلمان کو قتل کر دیا ہے۔ ج۲ صـ۶۸ و صـ۶۹
- ابوجہل کا دستور تھا کہ قریشیوں کو جمع کر کے کہتا تھا کہ آج میں تم کو زقوم کھلاؤں گا پس خرما اور مکھن کو ملا کر اُن کی ضیافت کرتا تھا اور کہتا تھا ——— کہ یہی توزقوم ہے جس سے محمد ہمیں ڈراتا ہے ج۱۱ صـ۱۳۴ صـ۱۳۵ ج۱۲ صـ۱۴۱ ج۱۳ صـ۴
- ابوجہل نے قسم کھائی تھی کہ جب آپؐ نماز میں ہوں گے تو میں ان پر ایک پتھر گراؤں گا۔ چنانچہ جب وہ پتھر اٹھا

کر سے گیا اور مارنے کا ارادہ کیا تو وہ پتھر اس کے ہاتھ سے چمٹ گیا ۔ ج۱۲ ص۸

○ مَالَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا الایہ ۳۳ پ۲۳ ص ابوجہل اور ولید وغیرہ کے حق میں اُتری ہے ۔ ج۱۱ ص۱۰۵

○ دعوتِ عشیرہ کے دن ابوجہل نے کہا تھا اگر ہم میں کوئی ایسا آدمی ہوتا جو فن کہانت اور جادو جانتا ہوتا تو ہمیں ان کے (محمدؐ کے) فن سے مرعوب نہ ہونا پڑتا ۔ ج۱۲ ص۱۷

○ ولید بن مغیرہ پر ابوجہل کی مکارانہ روش کا اثر ج۱۴ ص۱۳۳

ابوسفیان ۔ جنگِ احد میں ابوسفیان اپنی بیگم ہند بنت عتبہ کو بھی ساتھ لایا تھا ج۴ ص۲۷

○ ابوسفیان نے خالد بن ولید کو ایک درّہ پر دو سو فوجیوں کے ساتھ تعینات کیا تھا تاکہ جب دونو فوجیں آپس میں مصروف پیکار ہوں تو پیچھے سے مسلمانوں پر حملہ کردے تاکہ وہ گھیرے میں آجائیں ۔ ج۴ ص۲۷

○ ابوسفیان کی جنگ احد میں پوزیشن ج۴ ص۵۶ فتح مکہ کے روز ابوسفیان کی امان ج۱۴ ص۲۷۶ و ص۲۷۷

○ جنگ بدر میں شکست کھانے کے بعد ابوسفیان کا شام سے لایا ہوا مال اگلے انتقامی جنگ کیلئے ریزرو کر دیا گیا ج۶ ص۱۹۴

○ شبِ معراج حضرت پیغمبرؐ ابوسفیان کے قافلے کے پاس سے گزرے تھے ۔ ج۹ ص۲۵۵

○ حضورؐ کی بددعا سے جب مکہ میں قحط پھیلا تو ابوسفیان نے درخواست کی تھی کہ حضورؐ! آپ کیسے رحمۃ للعالمین ہیں کہ ہمارے بڑوں کو تلوار سے مار دیا ہے اور اب بچوں کو بھوک سے مارتے ہو؟ ج۱۲ ص۸۰

○ حمنہ بنت ابی سفیان سعد بن وقاص کی ماں تھی جس کا بیٹا عمر بن سعد کربلا میں یزیدی افواج کا کمانڈر تھا ج۱۱ ص۸۰

ابوہریرہ ۔ کھانا امیر شام کے دسترخوان پر اور نماز علیؑ کے پیچھے خوب ہے ۔ ج۵ ص۹

ابولہب ۔ ابولہب کانا تھا ۔ دعوتِ عشیرہ کے دن حضرت ابوطالب نے اس کو ڈانٹ کر کہا کہ او یک چشم خاموش ہو جا ۔ ج۱۲ ص۲۱۸

○ ابولہب کا نام عبدالعزیٰ تھا اور اس کی عورت ام جمیل ابوسفیان کی بہن تھی ۔ یہ دونوں دشمنی پیغمبرؐ میں پیش پیش رہتے تھے ۔ سورہ تبت کی تفسیر ج۱۴ ص۲۷۹ و ص۲۸۰

ابوحنیفہ ۔ کتاب اقامۃ الحجہ سے منقول ہے کہ ابوحنیفہ ہر رات ایکہزار نماز پڑھتے تھے اور رابعہ بصریہ کا ایک ہزار رکعت پڑھنا بھی مذکور ہے اور بعض کتابوں سے ابوحنیفہ کا چالیس برس تک صبح کی نماز عشاء کے وضو سے پڑھنا منقول ہے ۔ مقدمہ تفسیر ص۵۲ باوجود اس کے حضرت علیؑ کی ایک ہزار رکعت شبانہ روز پر اعتراض ہے ۔ مقدمہ ص۵۱

○ امام موسیٰ کاظمؑ اور ابوحنیفہ ج۲ ص۵۸

○ امام جعفر صادقؑ سے ابوحنیفہ کی ملاقات اور مسائل پر گفتگو مقدمہ تفسیر ص۴۵ تا ص۴۷ ج۱ ص۱۸۴ تا ج۱ ص۱۸۵

- مسئلہ خیر و شر پر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ابو حنیفہ سے گفتگو۔ ج۲ ص۵۷
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو حنیفہ سے فرمایا کہ قیاس نہ کیا کرو کیونکہ پہلا قیاس کرنے والا ابلیس ہے کیونکہ اس نے قیاس کرکے آگ کو مٹی سے افضل سمجھا اور سجدۂ آدمؑ سے انکاری ہو گیا۔ ج۱ ص۱۳
- ابو حنیفہ و دیگر فقہائے اہلسنت کے نزدیک مشرکین طاہر ہیں۔ ج۱ ص۳۷
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا (جبکہ ابو حنیفہ اور سفیان ثوری مسجد الحرام میں ایک جگہ موجود تھے) ان کی طرف اشارہ کرکے فرمایا یہ لوگ اللہ کے دین سے روگردانی کرنے والے ہیں۔ ج۱ ص۱۹۴
- ابو حنیفہ سے ایک شخص نے لاشیٔ کا معنی دریافت کیا تو اس نے اس کو ایک خچر دیکر امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا اور کہا کہ ان سے اس کی قیمت لاشیٔ وصول کرنا۔ آپ نے خچر رکھ لیا اور فرمایا ابو حنیفہ سے کہنا کہ صبح اس کی قیمت وصول کرلینا۔ چنانچہ صبح جب سورج بلند ہوا تو آپ ابو حنیفہ کو صحرا کی طرف لے چلے اور چمکتے ہوئے سراب پر نظر پڑی تو آپ نے فرمایا لو اے ابو حنیفہ یہ تمہارے خچر کی قیمت ہے۔
اور آپ نے سورہ نور کی آیت ۳۹ پڑھی اور فرمایا کہ اس کو اللہ نے لاشیٔ قرار دیا ہے۔ پس ابو حنیفہ نادم واپس آیا۔ ج۱ ص۱۴۷
- ابو حنیفہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کہ حضرت سلیمان پیغمبر نے ہدہد کو کیوں طلب کیا تھا آپ نے فرمایا۔ ہدہد زمین میں پانی کو دیکھ سکتا ہے جس طرح تم شیشی میں تیل کو دیکھتے ہو۔ الخ ص۲۳۴

اجماع ۔ خداوند کریم نے عہدۂ نبوت و خلافت کے لئے اپنا انتخاب ہی نافذ العمل قرار دیا ہے۔ اس میں کسی دوسرے کی رائے کا کوئی دخل نہیں چنانچہ قرآنی تعلیمات کو اگر مشعل راہ قرار دیا جائے تو زمین کے حکمرانوں کے لئے بھی اللہ نے بنیادی اصول قرآن مجید میں ذکر فرما دیئے ہیں۔ چنانچہ حضرت آدمؑ کی زمینی خلافت کا جب اللہ نے اعلان فرمایا تھا تو فرشتوں نے خلافت ارضی کے لئے زہد و تقدس کی شرط کو ضروری قرار دیتے ہوئے اولاد آدمؑ پر خونریزی و فساد کا الزام لگاکر انہیں خلافت کے لئے ناموزوں قرار دیا تھا تو اللہ نے ان کی اس اجماعی آواز کو ٹھکراتے ہوئے انتخاب آدمؑ کی وجہ اس کی علمی برتری بیان فرمائی تھی۔ ج۱ ص۷۹ تا ص۸۴

- اسی طرح جب بنی اسرائیل نے اپنے نبی سے حکمران مانگا تھا تو بامر خداوندی طالوت کا نام نبی نے پیش کیا تھا جس کے خلاف بنی اسرائیل نے متفقہ آواز اٹھائی تھی کہ وہ تو مالدار نہیں تھے نبی اللہ نے کہا کہ اللہ نے اس کو علم و جسم میں طاقتور بنایا ہے لہذا وہی سزاوار حکومت ہے۔ ج۲ ص۱۱۲ تا ص۱۱۹ و ص۱۲۶
- فرشتوں نے زمینی حکومت کے لئے زاہد و پرہیزگار ہونا لازمی سمجھا تھا۔
- بنی اسرائیل نے حکومت کے لئے مالدار ہونا لازمی شرط قرار دیا تھا۔

○ اللہ نے قرآن مجید میں ان دونوں نظریات کو ٹھکرا دیا اور فرمایا حکومت کے لئے علم اور جرأت و طاقت ضروری ہے کیونکہ اندرونی معاملات کو سلجھانے کے لئے علم ضروری ہے اور بیرون طاقتوں کے دفاع کے لئے جسمانی طاقت ضروری ہے پس حضرت آدمؑ کی تخلیق کے وقت بیرونی دفاع کی ضرورت ہی نہ تھی پس وہاں صرف آدمؑ کی علمی برتری کو معیارِ خلافت قرار دے دیا تھا اور حضرت طالوت کے زمانہ میں دفاعی طاقت ضروری تھی اس لئے علم کے ساتھ طاقت و شجاعت کو شرطِ حکومت قرار دیا گیا۔

○ پس اگر کسی نبی کی قائمقامی بحیثیت اصلاحِ خلق اور تبلیغ دین ہو تو وہاں صرف علمی برتری کافی ہے لیکن اگر تبلیغ دین کے ساتھ حکمرانی بھی ملحوظ ہو تو وہاں نائب نبیؐ میں علم و شجاعت کی دونوں صفتوں کو بدرجہ اتم موجود ہونا چاہیئے۔ تب اس کی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہوگی اور ہم دعوےٰ سے کہتے ہیں اور بلا خوف تردید کہتے ہیں کہ حضرت پیغمبرؐ کے بعد حضرت علی ان دونوں صفتوں میں اپنی مثال آپ تھے۔ لہٰذا وہ خلافت کے لئے سزاوار تھے اور ان کے خلاف اجماع کا ہونا کوئی شرعی حیثیت نہیں رکھتا۔

○ حکومت کا اہل وہی ہو سکتا ہے جو اہل ہو خواہ لوگ اس کو چنیں یا نہ چنیں۔ ج۵ ص۱۰۵ ج۷ ص۱۳۶

○ اجماع کی تردید۔ ج۶ ص۱۰۲، ص۱۰۳۔ ج۱۰ ص۱۱۳، ص۱۱۴ ج۳ ص۱۱۸ ج۵ ص۸۱ ج۷ ص۱۳۶

اجرِ رسالت ۔ لَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی ۔ پ۲۵ ع۴ ج۱۲ ص۲۰۶

اجل محتوم و غیر محتوم ۔ اجل محتوم نہیں ٹل سکتی۔ ج۴ ص۶۹ ج۶ ص۳۰ و ص۲۴۵

○ اجل مبرم اور اجل موقوف ج۵ ص۱۹ و ص۲۲۶

○ اجل غیر محتوم میں کمی بیشی ہوا کرتی ہے۔ ج۱۱ ص۲۶

احرام حج و عمرہ ۔ ج۳ ص۱۳ تا ص۱۷۔ ج۵ ص۱۶ و ص۱۶۶ تا ص۱۷۰

احقاف ۔ سورہ احقاف کے فضائل ج۱۳ ص۱۸ احقاف کا معنی ج۱۳ ص۲۹

○ قوم عاد کی احقاف کی بستیاں جو گرفتار عذاب ہوئیں ان کا عجیب انکشاف ج۱۳ ص۳۳

○ سورہ احقاف کے اعداد کا مربع اپنے پاس رکھنا جن و پری کے شر سے حفاظت کے لئے اچھا ہے۔ ترتیب وضعی کے ساتھ ۱۸۴۳۶ سے شروع کر کے پُر کریں۔

احسان ۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے زمین کو تمہارے مزاج کے مطابق خلق فرمایا، نہ گرم نہ سرد نہ سخت نہ نرم تاکہ تم اس سے خاطر خواہ استفادہ کر سکو ج۲ ص۱۷ ص۴۳

○ مومن پر احسان کرنا اللہ کے قرب کا بہترین وسیلہ ہے ج۲ ص۴۳ و ص۱۷۲

○ احسانات پروردگار کا تذکرہ ج۲ ص۶ ج۱۲ ص۱۶۶

- بنی اسرائیل پر احسانات و نعمات پروردگار ج۱ ص۱۰۴
- حضرت پیغمبر کی بعثت اُمّت مسلمہ پر اللہ کا بہت بڑا احسان ہے ج۲ ص۱۹۶
- وہ بہادر نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ بہادر وہ ہے جو طاقت رکھنے کے باوجود کمزور کو معاف کر دے ج۲ ص۵۰
- احسان کر کے جتاتا احسان کو ضائع کرتا ہے ج۱۱ ص۴۸
- محسن کی تین نشانیاں (۱) ساتھی کی جگہ تنگ ہو تو اسے کھلا کر دے (۲) محتاج ہو تو اس کی مدد کرے (۳) بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کرے ج۵ ص۳۵
- مومن پر مومن کا حق ہے کہ اس کا گلہ نہ سنے ورنہ اٹھ جائے حضرت مالک اشتر کا کردار ج۱ ص۱۲۵
- احسانِ مومن تفسیر ج۱۱ ص۴۸ ج۵ ص۲۳
- احسان کر کے جتلانے والے بروز محشر نظر رحمت سے محروم ہوں گے ج۳ ص۲۶۵
- فرعون نے حضرت موسیٰ پر اپنے احسانات جتلائے ج۱۱ ص۱۹۳
- گذشتہ امتوں کے مقابلہ میں امتِ اسلامیہ پر خدائی احسانات ج۳ ص۱۸۳ تا ص۱۸۵

اختلاف ۔ اختلاف و انتشار کا علاج ۔ ج۳ ص۳۶

- انسان کی تخلیق میں امزجہ کا اختلاف ج۴ ص۱۰۴
- حضرت پیغمبر نے فرمایا میرے بعد اختلافات ہوں گے اور اے عمار! تجھے باغی جماعت قتل کرے گی ۔ اے عمار! سب کو چھوڑ دینا لیکن علیؑ کا دامن نہ چھوڑنا ج۵ ص۸۱ و ص۸۲
- کفار باوجود باہمی اختلافات کے مومنوں کے مقابلہ میں سب ایک ہیں ج۱ ص۱
- فَتَقَطَّعُوٓا اَمْرَهُمْ پ۱۸ ع۴ آپس میں پھوٹ ڈالنے والوں کو تنبیہ ج۱ ص۴۵

اخلاق و آداب ۔ میت کے متعلق مروجہ آداب رسوم ۔ مقدمہ تفسیر ص۹۶

- درس اخلاق ج۲ ص۱۳۴ و ص۲۳۵ گھریلو احکام و آداب ج۱ ص۱۵۴ و ص۱۵۵ ج۲ ص۵۴ و ص۷۳ ج۵ ص۹۶ ص۲۲۲
- آداب و اطوار ج۶ ص۱۵ ج۷ ص۲۴ و ص۱۵۹ و ص۱۷۱ ، حقوق معاشرہ ج۱ ص۸۷ تبلیغ کا طریقہ ج۱۲ ص۱۸۵
- حضرت لقمان کے ارشادات ج۱۱ ص۱۳۱ تا ص۱۳۲
- عزیزوں کے لئے بزرگوں کے آداب ج۱۳ ص۲۸ ص۹۳ و ص۱۰۱ تا ص۱۰۶ و ص۲۳۷
- نیک لوگوں کے اوصاف ج۱۴ ص۱۵۰

اِخلاص ۔ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۔ پ۱ آیت ۱۳۹ بقرہ ج۲ ص۱۸۴

- جس شخص کا ظرف ایمان دولتِ اخلاص سے پُر ہو وہی شاکر ہو سکتا ہے اسی لئے ابلیس نے بھی کہہ دیا تھا

کہ تیرے مخلص بندوں کو میں گمراہ نہ کر سکوں گا ج۴ ص۹۱

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْن پ۲۳ ع۶ ج۱۲ ص۱۵ پرخلوص نمازِ تہجد کا ثواب ج۴ ص۲۳۳

اخروٹ ۔ وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ پ۲۷ واقعہ اخروٹ کا درخت مقصود ہے ج۱۳ ص۱۹۸

حضرت آدم علیہ السلام ۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ پ۱ ع۵ ذکر خلقت آدم ج۲ ص۸۰

- سجدہ آدمؑ سے ابلیس کا انکار ج۲ ص۸۴ تا ص۸۸ ج۹ ص۲۰۵ ج۱۲ ص۱۰۷
- آدمؑ کا جنت سے خروج و شجرہ کا مطلب اور توبہ آدمؑ ج۲ ص۸۹ تا ص۹۸
- حجراسود کو آدمؑ اپنے ساتھ جنت سے لائے تھے اور آدمؑ کی توبہ مقام حطیم پر تھی ۔ ج۴ ص۱۱
- سلسلہ اولاد آدمؑ بھائی بہنوں کے باہمی نکاح سے نہیں بلکہ حضرت آدمؑ کے لڑکے شیث کے لئے حور بھیجی گئی جس سے چار لڑکے پیدا ہوئے اور یافث کے لئے جن عورت بھیجی گئی اور اس سے چار لڑکیاں پیدا ہوئیں پھر ان کے آپس میں رشتے ہوئے اور باقی اولاد پیدا ہوئی ۔ ج۴ ص۱۰۹ تا ص۱۰۷
- اور حضرت حوا جناب آدمؑ کی پسلی سے نہیں بلکہ اس کی بقیہ مٹی سے پیدا ہوئی ۔ ج۴ ص۱۰۶ ج ص۱۴۶
- حضرت آدمؑ کا ہابیل پر گریہ کرنا محبت پدری کی بنا پر نہیں تھا بلکہ اس لئے تھا کہ وہ اوصاف ولایت کا حامل تھا اور آپ اس کو اپنا وصی مقرر کرنا چاہتے تھے پس قابیل نے حسد کر کے اس کو قتل کر ڈالا ۔ ج۵ ص۹۴
- جب شیطان نے حضرت آدمؑ کی اولاد کو گمراہ کرنے کا اعلان کیا تھا تو حضرت آدمؑ نے عرض کی تھی اے پروردگار! تو نے ابلیس کو میری اولاد پر مسلط کر دیا ہے پس میری اولاد کیا کرے گی ؟ تو جواب ملا تھا کہ تیری اولاد کی برائی ایک لکھی جائے گی اور نیکی ایک کے بجائے دس لکھی جائیں گی اور سانس کے حلقوم تک پہنچنے تک میں نے ان کے لئے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے ج۵ ص۲۷ ج۱۳ ص۱۱۶
- خلقت آدمؑ حکم سجدہ اور قیاس ابلیس کی غلطی ج۶ ص۸
- وسوسہ شیطان اور آدم کے ترک اولیٰ کی حقیقت ج۶ ص۱۲ تا ص۱۸
- بنی آدم سے میثاق وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ الآیہ پ۹ سورہ اعراف ع۱۲ ج ص۱۱۳
- حضرت آدمؑ کا گھر مسجد کوفہ کے مقام پر تھا ج ص۱۲۵
- حضرت آدمؑ کی تخلیق بروز جمعہ ہوئی ج۲ ص۱۹۲
- حضرت آدمؑ فراق جنت میں بہت زیادہ روئے ج ص۴۲ اور معارج النبوۃ سے منقول ہے کہ آپ نے ہابیل کے غم میں گریہ بھی کیا اور سر میں خاک بھی ڈالی ۔ ج ص۴۲ آدمؑ نے تعمیر بیت اللہ کی اور طواف کیا ج۱ ص۳۱

حضرت آدمؑ سے پہلے سات عالم گذرے ہیں جو اولاد آدم نہ تھے ج صـ۱۶۴ ج ۱۳ صـ۱۱۴

- تخلیق آدمؑ کے لئے مشرق و مغرب اور ہر پستی و بلندی کی مٹی لائی گئی جب فرشتے مٹی لانے کے لئے جاتے تھے تو زمین فریاد کرتی تھی چنانچہ جبرئیل و میکائیل یکے بعد دیگرے زمین کی فریاد سے متاثر ہو کر ناکام واپس آئے تو خدا نے عزرائیل کو بھیجا پس اس نے زمین کی فریاد پر کان دھرے بغیر ہر جگہ سے ایک ایک مٹھی بھر مٹی اٹھائی اور واپس آیا اور اللہ نے پھر اسی کو قبض ارواح پر متعین فرمایا
- پتلائے خاکی میں روح جانب دماغ سے داخل ہوا۔ آنکھیں کھلیں کلمہ طیبہ پر نگاہ پڑی کانوں میں تسبیح ملائکہ کی آواز آئی جب روح ناک کے نتھنوں تک پہنچی تو چھینک لی اور حواس خمسہ کے بند سوراخ کھل گئے آدمؑ نے الحمدللہ کا کلمہ زبان سے جاری کیا تو جواب یرحمک اللہ ملا
- داخلہ روح کے بعد ملائکہ کو آدم کے لئے سجدہ کا حکم ہوا اور یہ جمعہ کا دن زوال کا وقت تھا۔ پس عصر تک ملائکہ سربسجود رہے اسی لئے جمعہ اولاد آدم کے لئے عید کا تہوار ہے ج صـ۱۷۸
- سفر معراج میں حضورؐ نے آسمان اولیٰ پر حضرت آدمؑ سے ملاقات کی ج صـ۲۶۰
- ذکر سجدہ آدم ج صـ۴ و صـ۱۰۲ اللہ نے فرمایا میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہیں ہوگا پ۱۵ بنی اسرائیل ع
- محشر کی سختی سے گھبرا کر لوگ حضرت آدمؑ کا رخ کریں گے تو وہ ترک اولیٰ کا عذر پیش کریں گے۔ ج ۹ صـ۶۱
- آدمؑ کا امتحان کلمات سے ہوا پس صفوت ملی ج ۹ صـ۱۳۲
- آدم و حوا کی جدائی کے بعد آدمؑ کو بیت اللہ کی تعمیر کا حکم دیا گیا تھا ج ۱ صـ۳۱
- اسم اعظم تہتر ناموں میں سے حضرت آدمؑ کو پچیس نام صرف ملے تھے۔ ج ۱ صـ۲۴۸
- حضرت آدمؑ کے جسم کو حضرت نوحؑ نے ہندوستان کے کسی پہاڑ پر محفوظ کیا ہوا تھا اور خود نگرانی کرتے تھے تاکہ لوگ ان کی قبر کا طواف نہ کرنے لگ جائیں پس شیطان کے بہکانے سے لوگوں نے ان کی مثال کا پتھر گھڑ لیا اور اس کا طواف شروع کر دیا۔ ج ۱۴ صـ۱۱۰

ادریسؑ ۔ ادریسؑ کو جنت میں اٹھایا گیا۔ ج ۲ صـ۱۲۷

- حضرت ادریس کا گھر مسجد سہلہ میں تھا ج صـ۲۵ ج ۹ صـ۱۵۷
- شب معراج چرخ چہارم پر حضورؐ کی حضرت ادریسؑ سے ملاقات ہوئی تھی ج صـ۲۶۱
- ان کی اصلی نام اخنوع تھا حضرت نوحؑ کے دادا تھے اور درس کتب کی وجہ سے ان کا نام ادریس ہو گیا تھا اور یہ پہلا انسان ہے جس نے لکھنے اور کپڑا سینے کی ایجاد کی آپ علم حساب و ہیئت کے ماہر تھے ج ۹ صـ۱۵۷
- ایک روایت میں ہے کہ حضرت ادریسؑ کو زندہ بہشت میں اٹھا لیا گیا اور حضرت الیاس جنگلوں میں رہائش

پذیر ہیں ج ۹ صـ ۱۱۹

اور دوسری روایت میں ہے کہ ادریسؑ کی روح چوتھے اور پانچویں آسمان کے درمیان قبض کی گئی صـ ۱۵۷

اذان ۔ نماز فریضہ سے پہلے اذان مستحب ہے ۔ ج ۵ صـ ۱۳۵

- اَذَانٌ مِنَ اللہِ پ ۱۰ سورہ برات حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ آیت مجیدہ میں اذان کے مصداق علیؑ ہیں ج ۷ صـ ۱۶
- کیفیت اذان و اقامت ج ۹ صـ ۵۴

آذر ۔ جہاں جہاں آذر کو حضرت ابراہیمؑ کا باپ کہا گیا ہے سب مجاز ہے کیونکہ قرآن میں چچا اور دادا پر باپ کا اطلاق موجود ہے جو مجاز ہے مثلاً حضرت یعقوب کو اولاد نے کہا کہ ہم تیرے آباء کے خدا کی پرستش کریں گے جو ابراہیمؑ اسحٰق اور اسماعیل تھے اور واضح ہے حضرت ابراہیمؑ آپ کے دادا اور اسماعیل چچا تھے ۔ ج صـ ۱۸۲ ج ۵ صـ ۲۳۱ ۔ ج صـ ۱۳۲ ج ۹ صـ ۱۵۱ و صـ ۲۲۹ و ج ۱۲ صـ ۵۰

- حضرت ابراہیمؑ کی آذر کے لئے دعا ایک کئے ہوئے وعدہ کے ماتحت تھی ۔ ج ۱۳ صـ ۲۶۶

ارض مقدس ۔ یَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَۃَ پ ۶ رکوع ۶ ج ۵ صـ ۸۵

ارتداد ۔ مقدمہ تفسیر صـ ۱۴۸ و صـ ۱۴۹ و ج ۴ صـ ۲۹ و ج صـ ۱۲۴ مرتدین کو دھمکی ج ۵ صـ ۱۲۵ ج ۶ صـ ۹۹

- جنگ احد میں جب حضرت پیغمبرؐ کی خبر موت مشہور ہوئی تو بعض صحابہ نے پہلے آبائی مذہب کی طرف پلٹ جانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا ۔ ج ۴ صـ ۵۸ صـ ۷۱
- مرتد کون کون ہوئے ج ۵ صـ ۱۲۱ تا صـ ۱۲۴ و صـ ۱۲۶ مالک بن نویرہ پکا مومن تھا ج ۵ صـ ۱۲۶
- بتول معظمہ کی دردناک کہانی ۔ آپ نے فرمایا اپنے بال پریشان کرکے اپنے بابا کی قمیص کو سر پر رکھ کر بددعا کروں گی اور فرمایا کہ صالح پیغمبرؑ کی ناقہ کی عزت مجھ سے زیادہ نہ تھی حتّا کہ مسجد نبوی کی دیواریں بلند ہوگئیں اور حضرت علیؑ نے سلمان کو فرمایا کہ جا کر خاتون سے کہو کہ بددعا نہ کریں ۔ ج ۶ صـ ۵۳ صـ ۵۴
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے پیغمبرؐ کے باوفا صحابہ سلمان مقداد اور ابوذر کا نام لیا تو راویؑ نے عمار کے متعلق پوچھ لیا آپ نے فرمایا کہ وہ پہلے پھسل گئے تھے اور پھر سنبھلے تھے ج ۶ صـ ۱۰۱
- بعض صحابہ کا ارتداد ج ۱۳ صـ ۲۶۵ ۔ ارتداد موجب جواز قتل ہے ج ۹ صـ ۲۷
- مرتد ملی و مرتد فطری کی تعریف اور احکام ج ۳ صـ ۷۶ ج ۱۲ صـ ۲۷

حضرت ارمیاء ۔ جو حضرت شعیاؑ کے بعد قوم بخت نصر پر مبعوث ہوئے آپ حضرت ہارونؑ کی اولاد سے تھے ۔ ج ۹ صـ ۱۱

- ارمیاء کا قصہ ج ۳ صـ ۱۴۶ و صـ ۱۴۸ و ج ۹ صـ ۱۱

ازدواجی زندگی پر تبصرہ ج۳ ص۵۶ ۔ ازدواجِ پیغمبر ج۱ ص۱۸۴ و ۱۸۱ و ص۱۹۸ و ص۲۰۶ ج۲ ص۵۹ رسول اللہؐ کے کثرتِ ازواج پر اعتراض و جواب ج۶ ص۱۱۵

استخارہ ۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے مصر جانے والے ایک آدمی سے فرمایا کہ مصر کا پانی غیرت کو ہٹاتا اور ذلت کو لاتا ہے پس مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھو اور استخارہ کرکے سواری پر سوار ہو۔ سُبْحٰنَ الَّذِی۔ الآیہ پڑھو اور چلے جاؤ اگر یہ آیت پڑھ کر کوئی آدمی سواری سے گر بھی جائے تو نقصان نہ ہوگا۔ ج۱۲ ص۲۲۵

○ استخارہ درج کیا جاتا ہے جو حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی طرف منسوب ہے تین دفعہ درود پھر تین دفعہ آیۃ الکرسی پس نیت کرکے اپنی انگلی کسی ایک خانہ پر رکھے اور وہاں سے ۹ ، ۹ خانے آگے گن کر نویں خانہ کا حرف لکھ لے یہ ایک سطر بن جائے گی جب آخری سطر پر پہنچے تو پہلی سطروں کو نو نو کرکے گنتا جائے اور علی ہذا القیاس نواں حرف پہلی سطر بناتا جائے جہاں سے شروع ہوا تھا وہاں تک پہنچ جائے پس جو جواب لکھے اس پر عمل کرے۔

و	ی	ل	ا	ا	ل	ی	ف	ل	ف	و	ا	و	ل	ی
خ	ی	ی	ی	ص	ت	ل	ص	س	ر	ھ	ص	ھ	ل	س
ھ	د	ف	ج	ح	ف	خ	ا	ت	ذ	ق	ی	م	ص	ی
ی	ل	ع	ا	ت	ھ	ن	و	ھ	ر	ی	ج	ل	د	ذ
ظ	ل	ذ	ا	م	ل	ا	ا	ا	ل	ا	ھ	ت	ر	ف
م	ل	ل	م	ل	ا	و	ا	ی	ر	ا	ا	ا	م	ل
ب	د	ۃ	ی	ح	م	ت	ر	ن	ش	ۃ	ذ	ص	س	ر
ا	ا	ی	ا	و	ا	ی	ا	ص	ل	م	ت	ر	م	ل
ر	ن	و	ح	و	م	ت	ط	ا	و	ی	ا	ز	ا	ن
و	ل	م	ع	ح	ب	ن	ل	ف	و	و	ر	ا	ص	و
ا	ع	ع	ب	ب	ا	ق	ل	ت	ل	ز	ث	و	ھ	ل
ب	ا	ر	ی	و	و	ل	ع	ص	ت	ن	ک	ا	ا	ل
و	ن	ب	ھ	م	ھ	ل	ل	ا	س	ق	ر	ع	ر	ا
س	د	م	ر	ر	خ	س	ا	ح	ر	و	ض	و	ی	ی
ی	م	س	و	ل	ر	ر	ب	ر	ر	ک	ن	ر	ت	ت

○ استخارہ کے طریقہ عملیات کی کتابوں میں موجود ہیں۔

اسماعیلؑ ۔ حضرت اسماعیلؑ اپنے باپ کے نامزد خلیفہ تھے

یہودیوں کے انکار نبوت کی وجہ صرف یہ حسد تھا کہ آپ حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے تھے۔ ج۲ ص۱۴۲

حضرت ابراہیمؑ کا اسماعیلؑ و ہاجرہ کو لے کر ہجرت کرنا ج۲ ص۱۷۵ و ص۱۷۸

ایک عابد کا حضرت اسماعیلؑ سے نسب دریافت کرنا۔ ج۹ ص۱۵۴

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ ۔ پ۱۶ مریم ع۴ ۔ حضرت اسمٰعیل بن ابراہیمؑ قوم جرہم کی طرف مبعوث برسالت تھے۔ وعدہ کے پابند تھے حتی کہ ایک شخص نے وعدہ کرنے کے بعد ایک جگہ پر اس کی انتظار میں ایک جگہ ایک سال کھڑے رہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ آیت مجیدہ میں اسمٰعیل بن ابراہیمؑ کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہ اسمٰعیلؑ بن حزقیل ہیں جن کو ان کی قوم نے نہایت بے دردی سے شہید کیا تھا۔ ج۹ ص۱۵۶ نہایت صابر اور متحمل مزاج تھے ص۲۴۵

جب فرشتے نے پوچھا کہ تیری قوم کو کونسا عذاب دیا جائے تو جواب دیا مجھے حسین علیہ السلام کی طرح صبر و شکر پسند ہے ج۹ ص۱۵۷

حضرت اسمٰعیلؑ کی گردن پر چھری چلنے سے پہلے جبرئیل نے دنبہ پیش کر دیا۔ ج ۹ ص۲۳۷

ایک مرتبہ حضرت اسمٰعیل نے دیکھا کہ اسحٰق باپ کی گود میں بیٹھا ہے تو اس کو دھکیل کر فوراً اس کی جگہ

بیٹھ گئے اور حضرت سارہ یہ واقعہ دیکھ رہی تھیں تو انہوں نے فوراً عرض کی کہ جناب عالی میرا اور ہاجرہ کا گزر ایک جگہ نہیں ہو سکے گا۔ لہٰذا ان کو یہاں سے نکال دیجئے۔ چنانچہ حضرت ابراہیمؑ ان دونوں کو مکہ کی سرزمین میں چھوڑ آئے۔ ج۱۲ ص۵۶۔ ج۲ ص۱۷۸

- اور مروی ہے کہ اسمٰعیل حضرت اسحٰق سے ۱۳ سال بڑے تھے۔ ج۱۲ ص۵۶
- حضرت اسمٰعیلؑ نے عرض کی بابا جان جو حکم ہوا ہے اسے پورا کیجئے۔ میں ذبح ہونے کے لئے تیار ہوں۔ ج۱۲ ص۵۸
- ذبیح حضرت اسمٰعیلؑ تھے نہ کہ اسحٰق۔ ج۱۲ ص۶۲

اسحٰقؑ ۔ یہودیوں نے حضرت پیغمبرؐ کی نبوت کا انکار اس لئے کیا کہ آپ اسحٰق کی اولاد سے نہ تھے ج۲ ص۱۴۲

- والدۂ اسحٰق کے حسد کی وجہ سے ابراہیمؑ نے اسمٰعیل و ہاجرہ کو مکہ پہنچا دیا۔ ج۲ ص۱۷۸
- اسحٰق کی پیدائش کی بشارت ج۱۱ ص۴۸ ج۱۲ ص۵۶ ج۱۴ ص۱۲۹
- ذبیح اسحٰقؑ نہیں تھے ج۱۲ ص۶۱ بعض روایات میں ہے کہ اسحٰقؑ اولوالعزم انبیاء میں سے تھے۔ ج۱۲ ص۳

استاد ۔ قرآن پڑھنے والے اور پڑھانے والے یعنی استاد شاگرد ہر دو کے لئے ہر چیز حتیٰ کہ دریائی مچھلیاں استغفار کرتی ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۲۷۔ استاد کو شاگرد نہیں بنایا کرتے بلکہ ذمہ دار حکومت اس کو نامزد کرتی ہے اسی طرح قرآن کے استاد بھی اللہ نے ہی نامزد فرمائے۔ ج۵ ص۸۱۔ استاد کے حقوق ج۹ ص۱۱۱

اسلام : حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم ہوا۔ اَسْلِمْ یعنی جھک جا تو جواب دیا۔ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ پس حضرت ابراہیمؑ و یعقوبؑ نے اپنی اولاد کو بھی وصیت فرمائی کہ تمہاری موت بھی اسلام پر ہی ہونی چاہیئے۔ بقرہ آیت ۱۳۱

- پس حکم پروردگار کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا نام ہے۔ **اسلام** ۔ خواہ حکم کی مصلحت واضح ہو یا پردہ اخفا میں ہو چنانچہ حضرت ابراہیمؑ نے پرچم توحید کو بلند کرتے ہوئے نار نمرود میں داخل ہونا قبول کر لیا لیکن حکم پروردگار کے سامنے سر تسلیم خم کرنے سے ذرہ بھر نہ ہچکچائے۔ اسی طرح حضرت اسمٰعیلؑ کی گردن پر چھری رکھنے میں ذرہ بھر لغزش پیدا نہ ہوئی۔ چنانچہ باپ و بیٹے دونوں نے دعا مانگی۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ کہ ہم دونوں باپ بیٹے کو اپنے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے قرار دے۔ جب اس مرحلہ سے گزر چکے۔ اور تاج امامت مل چکا۔ تو اپنی ذریت کے لئے عہدہ امامت کی خواہش کی۔ جیسا کہ آیت ۱۲۴ میں مذکور ہے اور جواب ملا کہ یہ عہدہ جلیلہ ظالموں کو نہیں مل سکتا۔ پس دونوں باپ بیٹے نے دعا مانگی۔ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ آیت ۱۲۸

پس اللہ نے ان کی دعا کو مستجاب فرمایا۔ چنانچہ محمد و آل محمدؐ آپ کی وہ ذریت ہیں جو مقام تسلیم میں اپنی مثال آپ ہیں۔

اسلام و ایمان ؛ اسلامی افواج کو بعض اوقات شکست سے دوچار ہونا پڑتا ہے تاکہ لوگ اسلام کی صداقت کے ماتحت اس کو قبول کریں نہ کہ فتح و غلبہ کا دین سمجھ کر اس کے سامنے جھکیں۔ ج۴ ص۵۶

- تحویل قبلہ سے لوگوں کو شک ہوا کہ شاید پہلی نمازیں ضائع ہوگئیں جو بیت المقدس کی طرف منہ کرکے پڑھی گئیں تو اللہ نے فرمایا۔ میں تمہارا ایمان ضائع نہیں کرتا یہاں ایمان سے مراد نمازیں ہیں۔ ج۲ ص۱۸۸
- مسلمان وہ ہے جو حضرت پیغمبرؐ اور اس کی آل کے اسوۂ حسنہ پر گامزن ہو۔ ج۶ ص۱۱۱ و ص۱۱۲ علامات مومن ج۶ ص۱۶۱ تا ص۱۶۲
- ایمان لانے والوں کے تین گروہ (۱) مہاجرین سابقین (۲) انصار سابقین (۳) ان کے نقش قدم پر چلنے والے۔ ج۷ ص۱۲۱
- مومن کا ایمان خوف و رجاء کے درمیان ہوتا ہے ج ۹ ص۲۴۵ و ج۴ ص۴۷۔ یعنی اتنا خوف خدا بھی نہ ہو کہ اللہ کی بخشش سے مایوس ہوجائے اور اتنا بخشش کا طمع بھی نہ ہو کہ عذاب خدا سے نڈر ہوجائے بلکہ ایک طرف اس کو جنت کا لالچ ہو اور دوسری طرف اس کو اللہ کی گرفت کا ڈر بھی ہو۔ ج۱۱ ص۶۷ و ص۱۳۲
- حدیث میں ہے مسلمان وہ ہے کہ باقی مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے کہ دوسرے مومن اس کے شر سے محفوظ رہیں۔ ج۱۱ ص۱۹۷۔ مقصد یہ ہے مسلمان یا مومن ہونا صرف زبانی دعوی کا نام نہیں بلکہ اگر دوسروں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا ہو تو کم از کم دوسرے لوگ اس کے شر سے بچے رہیں۔
- حضرت ابراہیمؑ کا مقام تسلیم اور حضرت اسمٰعیل کا جواب ج۱۲ ص۵۸ و ص۶۸
- اسلام و ایمان میں فرق ج۱۳ ص۱۰۱ اسلام و اشتراکیت ج۳ ص۱۰۲
- ملت اسلام دین خداوندی ہے ج۲ ص۱۸۱ و ص۱۸۲
- اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ پارۂ۳ آل عمران ۲/۱۶ ج۳ ص۲۰۷
- وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا الخ پ۳ آل عمران آیت ۸۵
- جب قائم آل محمدؐ کی حکومت ہوگی تو تمام دنیا میں اسلام ہوگا۔ ج۳ ص۲۷
- لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ پ۳ آیۃ الکرسی۔ دین اسلام میں کوئی جبر و اکراہ نہیں ہے۔ ج۳ ص۱۳۷ و ص۱۳۸

اسلام کے اصول ناقابلِ تردید ہیں۔ پس اسلام رعب کا مذہب نہیں بلکہ اس کے حقائق بذریعہ دلائل قابلِ قبول ہیں
ج۴ صـ۵۶ ج۵ صـ۲۱۵

○ ایک شخص حضرت پیغمبرؐ کو قتل کرنے آیا۔ آپ کے ہاتھ میں تلوار تھی اور اس نے طلب کر لی۔ آپ نے بے دریغ وہ تلوار اس کو دیدی وہ شخص حیران و ششدر ہو گیا کہ میں نے تو ان کو قتل کرنے کے لئے ان سے تلوار مانگی ہے اور انہوں نے کسی ہچکچاہٹ کے بغیر مجھے وہ دیدی ہے۔ پس اس نے پوچھا کہ اب تم کو مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ۔ پس وہ شخص فوراً قدموں میں گر گیا۔ اور اسلام کے دامن سے وابستہ ہو گیا۔ ج۵ صـ۴۷ اسلامی ریاست کا سربراہ معصوم ہونا چاہیئے۔ ج۱ صـ۱۱۳ تا صـ۱۱۵۔

○ اسلام اپنے مبنی بر صداقت اصولوں کی بدولت مقبول عام ہوا ہے۔ ج۷ صـ۱۸ ج۳ صـ۱۰۵

○ دین اسلام جبری دین نہیں بلکہ اختیاری دین ہے ج۷ صـ۱۵۶۔ آئین اسلام بنانے والا اللہ ہے۔ ج۱۲ صـ۱۹۹۔

○ اسلام کا تہذیب و تمدن اقوام عالم کے لئے ایک مثالی راستہ ہے۔ ج۹ صـ۲۷ ج۵ صـ۲۱۱

اسلام اور سرمایہ دار: ج۲ صـ۱۶۵، ج۹ صـ۲۶

○ زکوٰۃ و سخاوت کی تاکید اور سود کی حرمت سرمایہ داری کو ختم کرنے کے لئے ہے۔ ج۴ صـ۴۹ و صـ۵۰ ج۷ صـ۴۷ و ۵۰۔

استغفار: نماز تہجد میں استغفار کرنا۔ ج۹ صـ۵۲ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ج۱۳ صـ۲۶۔ پ۲۶ ذاریات

○ حضرت ابراہیمؑ کی آذر کے لئے استغفار ج۹ صـ۱۵۳

○ استغفار کا طریقہ اور اس کا ثواب و فوائد۔ ج۱۳ صـ۴۸ و صـ۴۹ ج۱۲ صـ۱۰۸ ج۴ صـ۵۱

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جس میں چار صفتیں ہوں وہ اللہ کے نور اعظم میں ہوا کرتا ہے۔

○ (۱) توحید و رسالت سے تمسک رکھتا ہو۔ (۲) مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہ الخ پڑھتا ہو (۳) نعمت پر اللہ کی حمد کرے (۴) گناہ صادر ہو تو استغفار کرے۔ یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے ج۲ صـ۱۹۹

○ سحور کے وقت استغفار کرنے والوں کی بدولت اللہ بعض اوقات زمین والوں سے عذاب ٹال دیتا ہے۔ ج۱ صـ۲۰۵

○ حضرت پیغمبرؐ کیلئے حکم استغفار امت کی تعلیم کے لئے ہے۔ ج۱۱ صـ۱۵۹ و صـ۱۶۰۔ استغفار پڑھنا

○ متقیوں کی نشانی ہے۔ ج ۱۳ صـ ۱۲۶

آسیہ زوجہ فرعون ۔ تمام عالم کی چار منتخب عورتوں میں سے ایک آسیہ زن فرعون ہے۔ ج ۳ صـ ۲۲۰ وصـ ۲۹۹ ۔ ج ۱۱ صـ ۲

○ حضرت موسیٰؑ نے فرعون کی گود میں بیٹھ کر اس کی ڈاڑھی کے بال نوچے تو فرعون کو غصہ آیا پس آسیہ نے سفارش کی کہ یہ تو بچہ ہے چنانچہ دو طشت پیش کئے ایک میں آگ کے انگارے اور دوسرے میں لعل و جواہر پس حضرت موسیٰؑ نے انگاروں کی طرف ہاتھ بڑھایا اور ایک کو اٹھا کر منہ میں رکھ لیا۔ اور پھر رونا شروع کر دیا۔ ج ۹ صـ ۱۷۹

○ موسیٰؑ کا صندوق آیا تو فرعون و آسیہ اپنی سیرگاہ میں تالاب کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے یہ تالاب ایک نہر کے کنارے پر تھا جو دریا سے نکل کر فرعون کی سیرگاہ میں داخل ہو کر تالاب سے گذر کر باغ کو سیراب کرتی تھی پس موسیٰؑ کا صندوق دریا سے نکل کر نہر میں اور پھر تالاب میں داخل ہوا۔ پس آسیہ نے بڑھ کر کنارے کے قریب کیا اور کھولا تو حسین و جمیل شہزادے پر نظر پڑی ج ۹ صـ ۱۸۱ ج ۱۱ صـ ۲

○ آسیہ بنت مزاحم چھپ کر اللہ کی عبادت کیا کرتی تھیں۔ ج ۱ صـ ۵۲ ج ۴ صـ ۱

مصریوں میں تین آدمی موسیٰؑ پر ایمان لائے تھے۔ ایک آسیہ دوسرے مومن آل فرعون اور تیسرے ایک مریم نامی عورت تھی۔ ج ۱ صـ ۱۹۹

○ آسیہ نے زندگی میں ایک پلک جھپکنے کی مدت میں بھی شرک نہ کیا تھا ج ۱۲ صـ ۱ ۔ حضرت موسیٰؑ کی پھوپھی تھیں (احباب رسولؐ) ج ۱ صـ ۱۹۹

آسمان ۔ تخلیق آسمان پہلے ہے یا تخلیق زمین؟ ج ۲ صـ ۷ ج ۱۲ صـ ۱۰۳

○ مدت خلقت آسمان و زمین ج ۷ صـ ۱۹۲ ج ۱۱ صـ ۱۰۴ ۔ آسمانوں کی تفصیلات ج ۱ صـ ۶۲ ج ۱۳ صـ ۲۱۳

○ اللہ نے بغیر ستونوں کے آسمانوں کو پیدا فرمایا۔ ج ۸ صـ ۱۰ ج ۱۱ صـ ۱۳۵

○ بروز محشر آسمان و زمین کی تبدیلی کا مطلب۔ ج ۹ صـ ۱۶۳

○ معراج کا سفر نامہ ج ۹ صـ ۲۹۰

○ حضرت یحییٰ اور حضرت امام حسینؑ کی شہادت پر آسمان رو دیا۔ ج ۹ صـ ۱۳۹ ج ۱ صـ ۲۶۳

○ ہیئت دانوں کے نزدیک افلاک (آسمانوں کی تعداد اور ان کی تردید؟ ج ۹ صـ ۲۲۳

○ سات آسمانوں اور سات زمینوں کی ترتیب۔ ج ۱۲ صـ ۱۲۴ و صـ ۱۲۵ ۔ ج ۱۴ صـ ۵۶

اسمِ اعظم ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مقطّعات قرآنیہ اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم

پر مشتمل ہیں جس کے ذریعے سے دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ ج ۲ صہ ۴۸

- اسم اعظم - یا اللہ برائے قضائے حاجت دو رکعت نماز، ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد آیۃ الکرسی۔ ایک دفعہ اور سورۂ توحید ۱۲ دفعہ پھر ۸۰ دفعہ احدی صمدی پڑھے سلام کے بعد کھڑے ہو کر پکارے ۹۹ دفعہ یا اللہ انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا۔
- **چار رکعت نماز حاجت** - پہلی رکعت حمد کے بعد ۱۱ دفعہ قل، دوسری رکعت حمد کے بعد ۱۲ دفعہ قل تیسری رکعت حمد کے بعد ۲۱ دفعہ قل چوتھی رکعت حمد کے بعد ۴۱ دفعہ قل۔

بعد از سلام ۵۱ دفعہ قل اور ۵۱ دفعہ درود شریف پھر سجدہ میں سر رکھ کر ۱۰۰ دفعہ یا اللہ کہہ کر دعا مانگے۔ حضرت پیغمبرؐ کا وعدہ ہے کہ ہر دعا مستجاب ہوگی اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

- **چالیس روز مسلسل** - ۲۰۵۱ مرتبہ کٓھٰیٰعٓصٓ و حٰمٓ عٓسٓقٓ برائے وسعت رزق۔ کشکول ۳۱۴۔ ہر مشکل و غم کے دور ہونے کے لئے۔ حروف مقطعات قرآنیہ کو روزانہ اس ترتیب و عدد سے پڑھے۔ المٓصٓ ۱ بار - المٓرٰ ۱ بار - الٓرٰ ۱ بار - کٓھٰیٰعٓصٓ ۲۹ بار - طٰہٰ ۱۳ بار - طٰسٓمٓ ۱۲ بار - طٰسٓ ۹ بار - یٰسٓ ۱۰ بار - صٓ ۹ بار - انشاء اللہ مشکل آسان ہوگی اور غم و پریشانی دور ہوگی۔
- اسم اعظم - یافتاح - وسعت رزق کے لئے، زیر آسمان نصف شب کے بعد آستین الٹ کر رو بقبلہ ہو کر ۱۳۰ دفعہ پڑھے۔
- سورۂ فاتحہ - دو رکعت نماز الحمد کے بعد ہر رکعت میں تین دفعہ سورہ توحید اور بعد از نماز سات دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دعا مانگے جو حاجت بھی ہے پوری ہوگی اگر دن ہے تو شام سے پہلے اور رات ہے تو طلوع شمس سے پہلے حاجت پوری ہوگی۔
- اَیَّدْنَاہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ پ۱ بقرہ آیت ۸۷ بعضوں نے روح القدس سے مراد اسم اعظم لیا ہے۔ ج ۲ صہ ۱۳۹۔
- اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یہ اسم اعظم ہے اور قرآن مجید میں پانچ مقامات پر ہے۔ ج ۳ صہ ۱۸۸
- بلعم بن باعورا کے پاس اسم اعظم ہونے کی تردید۔ ج ۶ صہ ۱۳۳
- اسم اعظم کی حقیقت ج ۶ صہ ۱۳۶۔ حضرت علی کا نام اسم اعظم ہے ج ۶ صہ ۱۳۸
- اسماء اللہ توقیفیہ ہیں۔ ج ۶ صہ ۷ و صہ ۳۹ ج ۹ صہ ۷۸
- حضرت آصف بن برخیا کے پاس اسم اعظم تھا اس نے پڑھا زمین سرک گئی تو انہوں نے تخت اٹھا لیا پھر زمین اپنی حالت پہ ہوگئی اور آل محمدؐ کے پاس تہتر میں سے بہتر اسم اعظم ہیں ج ۱۰ صہ ۲۴۷ ج ۱۳ صہ ۱۱۱

○ حضرت سلیمانؑ پیغمبرؑ کے پاس ایک اسم اعظم تھا ج ۱۲ صـ ۹۴

○ اسم اعظم اور اسم حسنیٰ ۔ ج ۱۳ صـ ۲۶۰ و صـ ۲۶۱ ۔ اسماء آدمؑ ج ۲ صـ ۸

آصف بن برخیا ۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سلیمان کے بعد ابلیس نے جادو ایجاد کیا اور اس کو لکھ کر ایک دفتر میں سربمہر کر دیا اور اس کی نسبت آصف بن برخیا کی طرف دے دی اور اس کو تخت سلیمان کے نیچے دفن کر دیا اور لوگوں کو بتا دیا ۔ تب کافروں نے کہنا شروع کر دیا ۔ کہ ان کی حکومت جادو کے زور پر تھی پس اللہ نے جادو کی حرمت کو بیان فرمایا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی برأت کا اعلان فرمایا ۔ ج ۱ صـ ۱۴۹

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا آصف بن برخیا کا علم حضرت علی کے علم کے مقابلہ میں اس طرح ہے جس طرح پر مچھر پر پانی کا قطرہ موجزن سمندر کے مقابلہ میں ۔ ج ۸ صـ ۱۴۳

○ حضرت سلیمان آصف سے اعلم تھے ۔ ج ۹ صـ ۱۲۲ ۔ تخت بلقیس کا چشم زدن میں لانا ۔ ج ۱ صـ ۲۴۶

○ اصحاب الاعراف کا ذکر ۔ ج ۶ صـ ۳۴ تا صـ ۳۸

○ اصحاب الیمین پ ۲۷ واقعہ ج ۱۳ صـ ۱۹۸ صـ ۲۰۲ ۔ ہم نے شہدائے کربلا کے حالات پر ایک کتاب لکھی ہے ۔

○ جس کا نام اصحاب الیمین ہے ۔ اصحاب الیمین کے اوصاف ج ۱۳ صـ ۲۰۸ ج ۱ صـ ۲۶۶

○ اصحاب الشمال ج ۱۳ صـ ۲۰۲

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ۔ ہمارے شیعہ اصحاب الیمین ہیں ج ۱۴ صـ ۱۳۶

○ اصحاب کہف و الرقیم کا مفصل قصہ ج ۹ صـ ۸۴

○ اصحاب ایکہ ج ۱۳ صـ ۱۱۳ ج ۸ صـ ۱۹۱

○ اصحاب الحجر ج ۸ صـ ۱۹۱ ۔ اصحاب فیل ج ۴ صـ ۱۱ ج ۱۴ صـ ۲۶۳

○ اصحاب انطاکیہ ۔ مفصل ذکر ج ۱۲ صـ ۱۲ پر ملاحظہ ہو ۔

○ اصحاب الرس ۔ ج ۱۳ صـ ۱۱۳ اور ج ۱ صـ ۱۷۶ تا صـ ۱۷۸ ۔ اصحاب رس کے بارہ شہر تھے ج ۱ صـ ۱۷۸

○ اصحاب صفہ ۔ مدینہ میں غربا و فقرا کا ایک گروہ تھا جن کی خبر گیری اور طعام و پانی کا انتظام حضور بنفس نفیس کرتے تھے ۔ ج ۵ صـ ۱۲۲

○ اصحاب الجنۃ ۔ ج ۲ صـ ۱۳۶ ج ۴ صـ ۵۵ و صـ ۷۰ ج ۵ صـ ۱۹۶ ج ۸ صـ ۱۶۴ و صـ ۱۸۴ و صـ ۱۲۹ ج ۸ صـ ۱۳۰ ج ۸ صـ ۶۵ و صـ ۱۵۱ ج ۱ صـ ۸ ج ۱ صـ ۲۶۶ ج ۱۲ صـ ۲۶ و صـ ۴۰ و صـ ۱۱۵ و صـ ۱۵۱ و صـ ۲۱۴ و صـ ۲۵۰ ج ۱۳ صـ ۱۹۷ و صـ ۱۹۹ ج ۱۴ صـ ۹۶ و صـ ۱۵۲ و صـ ۱۷۹ ۔ جنت صابرین کے لئے ہے ج ۳ صـ ۴۲

کیا تھا اس نظریہ کی مدلل تردید - ج۶ صـ۱۱۱ ج۱۲ صـ۱۰۸

○ حضرت لوط کی بیوی قوم کو لوط کے مہمانوں کی اطلاع دینے کے لئے چھت پہ آگ روشن کر دیتی تھی ج۶ صـ۵۶ -

○ جو شخص سورۂ برأت کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے اس کے مکان کو آگ نہ لگ سکے گی -ج صـ۵

○ دنیاوی آگ آخرت کی آگ کا سترواں حصہ ہے جس کو ستر دفعہ بجھایا گیا ہے -ج۹ صـ۱۳۵

○ حضرت شعیبؑ سے رخصت ہو کر حضرت موسیٰ نے مصر کی طرف جاتے ہوئے رات کو جانب طور ایک

○ آگ دیکھی اور وہاں پہنچے تو شرف کلام پایا- ج۹ صـ۱۷۳ ج۱۱ صـ۳۴

○ حضرت موسیٰؑ کا آگ کے انگاروں والے طشت میں ہاتھ ڈالنا - ج۹ صـ۱۷۹ ج۱۱ صـ۲۲ و صـ۳۶

○ **آگ میں اللہ کا خلیل** - ج۹ صـ۲۳۶ ج۱۱ صـ۷۵ ج۱۲ صـ۵۳

○ موسیٰؑ کی ماں کا موسیٰؑ کو تنور میں رکھنا اور آگ کا گلزار ہونا ج۱۱ صـ۱

○ اللہ وہ ہے جو سبز درخت سے آگ پیدا کرنے پر قادر ہے - ج۱۲ صـ۱۳۱ ج۱۳ صـ۲۰۵

○ بشیر بن ایوبؑ کو اپنے زمانہ کے بادشاہ نے آگ میں ڈالا تھا لیکن ان کو آگ نے نہیں جلایا تھا ج۱۲ صـ۱۰۳

○ دوزخ میں ایک آگ کا پہاڑ ہے جس کا نام یحموم ہے - ج۱۳ صـ۲۰۲

الیسع : حضرت الیاس کے جانشین تھے - ج۱۲ صـ۸ حضرت ایوبؑ کے بھتیجے اور ذوالکفل کے چچا زاد بھائی تھے ج۱۲ صـ۹۸

○ نیز الیسع حضرت الیاسؑ کے بھی چچا زاد بھائی تھے -

الیاس : حضرت حزقیل پیغمبرؑ کے بعد بنی اسرائیل پر مبعوث برسالت ہوئے ج۱۲ صـ۶۹

○ حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ الیاس خشکیوں میں اور خضر دریاؤں میں رہتے ہیں اور دونوں کی ملاقات

○ ہر سال مقام عرفات پر ہوتی ہے ج۱۲ صـ۷ ج۹ صـ۱۱۹

اِل یٰسین : ابن عباس سے منقول ہے کہ یٰسین حضرت پیغمبرؐ کا نام اور ال یاسین سے مراد آل محمد ہے اسی لئے

○ بعض راویوں نے اِل کے بجائے آل یٰسین بھی پڑھا ہے اور بعض لوگ اِل یٰسین سے مراد حضرت الیاس اور اس کی امت لیتے ہیں ج۱۲ صـ۷

اِلٰہ : ج۱ صـ۸۴ و صـ۱۶۴ ج۱۲ صـ۱۲۱ بعض لوگ اپنی خواہش نفس کو اِلٰہ سمجھتے ہیں -ج۱۳ صـ۱۱

○ اللہ نیند نہیں کرتا - حضرت موسیٰؑ کی قوم نے سوال کیا تھا کہ کیا اللہ نیند کرتا ہے ؟ ج۳ صـ۱۳۶

اُمت : امت واحد کی تشریح جلد ۳ صـ۳۳ فلسفۂ وحدت صـ۳۴ ج۲ صـ۱۵۶ و صـ۱۹۴

○ امّت وسط ج۲ صـ۱۸ و صـ۱۸۹ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد میں امت مسلمہ ہونے کی دعا کی اور وہ
○ امت مسلمہ محمد و آل محمد علیہم السلام کی ذوات مقدسہ ہیں۔ پ بقرہ ج۲ صـ۱۷۷ و صـ۱۹۱
○ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ پ۴ آل عمران ع۳ ج۳ صـ۳۰
○ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میری امت میں بھی یہودیوں کی طرح ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میری نسل کے دشمن ہوں گے اور میری شریعت کو تبدیل کریں گے جس طرح یہودیوں نے زکریا و یحییٰ کو قتل کیا۔ پس جس طرح ان پر خدا کی لعنت ہے ان پر بھی خدا کی لعنت ہو گی۔ ج۲ صـ۱۳۸
○ امت اسلامیہ کے لئے بنی اسرائیل کے واقعات درس عبرت ہیں ج۲ صـ۱۴۴
○ امت محمدیہ کی بنی اسرائیل سے مشابہت ج۲ صـ۱۲۹ ج۱۴ صـ۱۲۸
○ جنت میں جانے والوں میں امت محمد کی تعداد سب سے زیادہ ہو گی۔ ج۱۱ صـ۲۰۲

امری مخلوق ۔ ج۱ صـ۶۹

امانت : امانت کی ادائیگی جعفری اور مومن کی نشانی ہے۔ ج۲ صـ۱۳۵ ج۵ صـ۱۳۳ ج۱۱ صـ۱۰۳
○ امانت کی ادائیگی خوبیٔ کردار کی ضمانت ہے۔
○ حضرت علیؑ نے رسول اللہ کی امانتیں ادا کیں۔ ج۳ صـ۶۳
○ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ پ۲۲ ع۶ اس جگہ امانت سے مراد ولایت امامت ہے۔ ج۱۱ صـ۲۱۹

اُمّیّون : ج۲ صـ۱۲ ج۳ صـ۲۶۳ ج۱۴ صـ۱۴

ام سلمہ ۔ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے والی عورتوں میں ام سلمہ بھی تھیں۔ ج۴ صـ۹۹
○ ام سلمہ کا بھائی عبداللہ بن ابی امیہ نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا۔ ج۹ صـ۴۳
○ ام سلمہ اپنی کمر کو ایک سفید پارچہ سے باندھ لیا کرتی تھیں۔ ج۱۳ صـ۱۰۲

ام ایمن : جب جناب خاتون جنت نے فدک کا دعویٰ دائر کیا تو حضرت علیؑ اور ام ایمن نے بی بی کے
○ حق میں گواہی دی تھی چنانچہ ابوبکر نے بی بی کو حق دے دیا اور تحریری دستاویز بی بی کے حوالہ کی
○ واپسی پر عمر نے وہ دستاویز لے کر پھاڑ ڈالی۔ ج۹ صـ۲۳ ج۱۱ صـ۱۱۴

ام القریٰ ۔ مکہ کا نام ہے اور سب سے پہلے اسی جگہ کی زمین کو پیدا کیا گیا اور اس کے بعد باقی زمین کو پھیلایا گیا اور زمین پر پہلا گھر کعبہ ہے اسی وجہ سے اس کو امّ القریٰ کہا جاتا ہے۔ ج۵ صـ۲۳ ج۱۲ صـ۱۹۸
○ حضرت قائم آل محمدؑ جب مکہ سے کوفہ کی طرف کوچ کریں گے تو حضرت موسیٰؑ والا پتھر ان کے ہمراہ ہو گا پس ہر منزل پر اس کو رکھیں گے تو اس سے چشمہ پھوٹے گا۔ پس پیاسا سیراب ہو گا اور بھوکا سیر

ہوگا۔ ج۶ ص۱۰۱

○ ام القریٰ کے بسنے والوں کو امیّون کہا گیا ہے ج۱۴ ص۱۴

امّ الکتاب ۔ اُم موسیٰؑ ۔ حضرت موسیٰؑ کی ماں کا دل خالی ہوگیا۔ ج۱۱ ص۱۹

○ عاملین میں یہ مشہور ہے کہ حضرت موسیٰؑ کی والدہ ماجدہ کا نام ایک اسم اعظم ہے یہ اسم اعظم حضرت موسیٰؑ کے نانا کو معلوم ہوا تو انہوں نے اپنی دختر کا نام وہی رکھ دیا۔ اس نام کے بارے میں شدید اختلاف ہے چنانچہ متعدد نام منقول ہیں عملیات میں بھی الگ الگ عبارات مذکور ہیں۔ چنانچہ برخود۔ یوخود۔ نخوات حنہ۔ طیسوم۔ قیسوم۔ ہیشوم۔ یوخاند۔ یوخانذ۔ یوخابت۔ یوخالبط۔ غلبابنت رغبا وغیرہ ذکر کئے گئے ہیں

○ اس کے لئے عمل بھی مختلف طور پر عاملین نے ذکر کئے ہیں۔

(۱) چالیس دن باشرائط وحدت مکان وزمان کے ساتھ۔

۲۱ دن	۶۰۰ دفعہ پڑھے	یاضناکسًا یا بحق اوی
۹ دن	۶۰۰ دفعہ ″	یاملکیا بحق ابد
۱۰ دن	۶۰۰ دفعہ ″	یاملکیا یا یوخود

(۲) تین روزہ عمل باشرائط :

روزانہ ایک ہزار دفعہ شاکرودش

هَنیش مُهَیالِ کَشَمَالِ هشنُو مشاکروش بحق یوخابط یوخابد یوخابت

(۳) ذوالنون مصری سے نقل کیا گیا ہے۔ ۷ دن روزانہ سات مسکینوں پر صدقہ اور صبح وشام لبان ذکر کی دھونی پنجگانہ نماز کے بعد سات دفعہ پڑھے :۔

بسم الله الرحمٰن الرحیم ربّ هُلبا بنتِ رغبا المومنة الصدِّیقةِ اُمِّ مُوسٰی علیه السّلام وَ بالله العزیز الحکیم الکبیر المتکبر المهیمن العظیم الرحمٰن الرّحیم الّذی یُفتَحُ بهِ الاَطْبَاقُ واستنارتْ بنُورِهِ الاٰفاقُ وَفُتِحَتْ بهِ الاَقاسی اِفْتَحْ هٰذا القُفل اوهٰذا الغِلّ۔

عمل مکمل ہونے کے بعد۔ قُفل یا غل پر پڑھنے سے وہ کھل جائے گا۔ واللہ اعلم

(۴) نوچندی بدھ کی رات سے شروع تین رات کا عمل باشرکت جلالی وجمالی دن کو روزہ پہلی رات تین ہزار دفعہ پھر دو راتیں پانچ پانچ ہزار دفعہ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اُمِّ مُوسیٰؑ یوخابد علیا

سَہِّلْ کُلَّ صَعْبَۃٍ یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ اللّٰہُ الصَّمَدُ۔

۵۔ وہی سابق عمل۔ اس فرق کے ساتھ۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ اُمِّ مُوسٰی یُوخَابِدْ عُلْیَا سَہِّلْ کُلَّ صَعْبَۃٍ یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ اللّٰہُ الصَّمَدُ۔

جس عورت کے شکم میں بچہ مرگیا ہو تو ایک مٹی کے کورے برتن پر یہ آیت لکھی جائے۔ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوسٰی فَارِغًا تا مومنین اور بارش کے پانی سے دھو کر اس عورت کو پلائیں اللہ کے حکم سے اس کی خلاصی ہو جائے گی۔

امامت: اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا پ ج۲ ص۱۷

- بروز قیامت مقتدی اپنے جھوٹے اماموں سے بیزار ہوں گے۔ ج۲ ص۲۰
- امام کا نصب کرنا اللہ کا کام ہے نہ کہ امت کا ج۵ ص۸۱ وص۱۰۱ وص۱۰۵ وص۱۸۶ ج۱ ص۱۱۴
- امام شکم مادر میں بھی سُن سکتا ہے ج۵ ص۲۴۹
- امام کی ضرورت ج۶ ص۸۵ وص۱۳۰ مقدمہ تفسیر ص۲۳ ج۶ ص۸۵
- بارہ اماموں کی پیشین گوئی اور مفصل بیان مقدمہ تفسیر ص۱۷ وص۲۷ وص۹ ج۲ ص۱۶۹ ج۵ ص۶۷ وص۹۷
- لَا رَطْبٍ وَلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ایک روایت میں کتاب مبین سے مراد امام مبین ہے ج۵ ص۲۲۵
- امام مبین کی تشریح ج۱ ص۱۱ مقام آئمہ ج۴ ص۲۵۳ وص۲۵۴ ج۴ ص۱۷ ج۹ ص۲۹
- غیبت کے زمانہ میں امام کی معرفت ج۲ ص۵۲ آئمہ کے علم کی وسعت ج۵ ص۲۲۵
- امام و قرآن لازم و ملزوم ہیں ج۲ ص۱۱ ج۹ ص۳۷ ج۱ ص۲۶۳ ج۱۲ ص۱۱۰
- خَیْرُ اُمَّۃٍ سے مراد خیر آئمہ ہے ج۴ ص۳ کتاب مبین سے مراد امام مبین ہے ج۵ ص۲۲۵
- قیامت کے دن آئمہ کی تشریف آوری ج۴ ص۹۳
- تعداد آئمہ ج۶ ص۱۰ ج۷ ص۴۷ ج۵ ص۱۱۱ وص۲۶۱ ج۱ ص۱۵۴ ج۱ ص۱۳ ج۱ ص۱۵۲ ج۱۱ ص۱۲۹
- حضرت خضر نے بارہ اماموں کی امامت کی گواہی دی۔ ج۹ ص۱۲۱
- آیت نور میں باطنی تفسیر کی رو سے آئمہ اثنا عشر مراد ہیں۔ ج۱ ص۱۴۳
- اَنَا وَعَلِیٌّ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ ج۱ ص۲۱۹ باقی آئمہ اثنا عشر ج۱ ص۲۲۱
- اَلْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی کی تاویل آئمہ ہیں ج۱۱ ص۱۳۹
- ہر شخص کو اپنے امام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ ج۹ ص۴۳

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر: نیکی کی تبلیغ اور اس کے شرائط ج۳ ص۲۰۹

- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر۔ ج۴ ص۲۶ ج۱۱ ص۱۲۳ و ج۵ ص۱۵۲
- حضرت جعفر طیار کا نجاشی کے سامنے پیغمبر کی صفات کا تذکرہ کہ وہ امر بالمعروف کرتے ہیں۔ ج۵ ص۱۵۰
- مومن کی علامات میں سے ہے نیکی کا حکم کرنا۔ ج۷ ص۹۵
- حجت خدا کے لئے ضروری ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے موقع محل کا خیال کریں ج۸ ص۳۵
- وہ گناہ جو کسی مصیبت کا پیش خیمہ بنتے ہیں ان میں سے ایک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو ادا کر سکنے کے باوجود ترک کرنا ہے ج۱۱ ص۱۲۰

امن: کعبہ جائے امن ہے ج۴ ص۱۰۷ و ۵ ص۱۰۲

- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو حنیفہ سے جائے امن کا مصداق دریافت کیا مقدمہ تفسیر ص۴۶
- امن کے لئے عمل فوائد سورہ مریم۔ ج۱۱ ص۲۴۳
- سِیْرُوْا فِیْهَا لَیَالِیَ وَ اَیَّامًا اٰمِنِیْنَ۔ سورہ سبا پ۲۲ ج۱۱ ص۲۴۳
- سورہ جن کی تلاوت جادو جنات کے شر سے امن کی موجب ہے ج۱۴ ص۱۱۴

انسان۔ انسان کی تدریجی ارتقائی منازل اور عالمی انسانی یونیورسٹی کا تدریجی نظام تعلیم مقدمہ تفسیر ص۹۶

- انسان فاعل خود مختار ہے ج۲ ص۵۰۔ انسان کی تدریجی خلقت ج۲ ص۷۰ و ج۱۴ ص۱۹۵
- انسان کیا ہے؟ ج۳ ص۳۵ انسان کو اللہ نے نفس واحدہ سے خلق فرمایا۔ ج۴ ص۱۰۴ و ج۶ ص۱۴۹ ج۱۲ ص۱۱۲
- سلسلہ اولاد آدم۔ ج۴ ص۱۰۶ تا ص۱۰۸ انسان کو مٹی سے پیدا کیا۔ ج۵ ص۱۸۹ ج۶ ص۱۰ ج۱۱ ص۳۴
- صلصال سے انسانی پیدائش۔ ج۸ ص۱۷۷ خلقت آدم ج۸ ص۱۰۸ نطفہ و علقہ و مضغہ کی ترتیب ج۱۰ ص۱۱
- سلالہ سے پیدائش ج۱۰ ص۵۵۔
- انسان اپنی پیدائش میں فکر کرے تو دعوت توحید ملتی ہے ج۱۱ ص۱۰۲ و ج۱۲ ص۱۹۵
- اللہ وہ ہے جس نے انسان کو ایک مادہ منویہ سے پیدا کر کے اشرف المخلوقات بنا دیا ج۱۱ ص۱۲۵
- وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ کی تفسیر پ۲۳ یٰسین ج۱۲ ص۲۸
- انسان کی پیدائش زمین سے ہے ج۱۳ ص۱۶۰ خَلَقَ الْاِنْسَانَ سورۂ رحمٰن پ۲۷ ج۱۳ ص۱۰۸
- جسم انسان عالم اکبر کا خلاصہ ہے ج۲ ص۱۲۷ مقدمہ تفسیر ص۱۶۲ تا ص۱۷۵
- کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ: پ۱۵ ع ج۹ ص۴۲ انسانی پیدائش ج۱۴ ص۱۴۶ و ص۱۵۵ و ص۱۷۷

انتخاب خداوندی: مقدمہ تفسیر ص۹۷ و ص۱۰۹ معیار انتخاب علم ہے۔ ج۲ ص۱۸ طالوت کے انتخاب کا معیار علم و جسم

میں توانائی - ج ۱۴ ص ۱۱۱ اللہ اس کو منتخب کرتا ہے جو معیار پر پورا اتر رہا ہو - ج ۲ ص ۱۲ و ص ۲۰ و ص ۲۱

- حق انتخاب ج ۶ ص ۱۰۱ ج ۱ ص ۱۱۴ ج ۱۱ ص ۵۰ ج ۱۲ ص ۸۰ و ص ۲۰
- اللہ نے زمین پر نظر انتخاب ڈالی اور علیؑ کو چن لیا - ج ۳ ص ۱۸۵ ج ۹ ص ۱۳

انگوٹھی ؛ حضرت علی علیہ السلام نے حالتِ رکوع میں سائل کو انگوٹھی دی اور آیت ولایت اتری ج ۵ ص ۱۲۹

- دوسرے لوگوں نے بھی انگوٹھی دی لیکن آیت نہ اتری ج ۵ ص ۱۳۳ انگوٹھی کی حقیقت ج ۵ ص ۱۳۴
- دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا مومن کی علامت ہے ج ۵ ص ۲۳۳ ج ۱۲ ص ۴۳
- حضرت سلیمان کی انگوٹھی ج ۱۲ ص ۹۱

انجیل - بعض لوگوں نے روح القدس سے مراد انجیل لی ہے ج ۲ ص ۱۳۹ اور انجیل ۱۳ ماہ رمضان کو نازل ہوئی ج ۲ ص ۲۳

- بعضوں نے اس کو فارسی لفظ کہا ہے اور بعض اس کو یونانی لفظ کہتے ہیں اور اس کا معنی ہے بشارت ج ۳ ص ۱۹
- انجیل تحریف کی وجہ سے قابل اعتماد نہیں رہی - ج ۳ ص ۲۳۷ - انجیل میں صرف پند و نصائح تھے اور تورات کے بعض احکام شاقہ کی منسوخی تھی اس میں میراث و حدود و تعزیرات کے احکام نہیں تھے بلکہ تورات کے احکام نافذ العمل تھے - ج ۳ ص ۲۴۱ موجودہ انجیلیں چار ہیں (۱) انجیل متی (۲) انجیل مرقس (۳) انجیل لوقا انجیل یوحنا ج ۳ ص ۲۶۸ و ص ۲۶۹
- انجیل اپنے وقت میں نافذ العمل تھی لیکن اب منسوخ ہے ج ۵ ص ۱۱۵ یہودی انجیل کے قائل نہیں تھے ج ۶ ص ۱۴۶
- انجیل میں حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نبوت اور حضرت علی کی ولایت کا تذکرہ ہے ج ۱۲ ص ۲۰۴

اولاد - اپنی اولاد کو قرآن کی تعلیم دینے کی فضیلت مقدمہ تفسیر ص ۲۷

- حضورؐ نے فرمایا ہر نبی کی اولاد اپنی صلب سے ہے اور میری اولاد علی کی صلب سے ہے ج ۵ ص ۳۳
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا اولاد میوۂ دل اور خنکیٔ چشم ہے نیز باعث بزدلی و بخل و موجب غم و حزن بھی ہے ج ۳ ص ۲۰۵
- عورت کے لئے اولاد کی تربیت کا ثواب کہ دودھ کا ایک گھونٹ پلانا اولاد اسمٰعیل میں سے ایک غلام کے آزاد کرنے کے برابر ہے - ج ۴ ص ۱۱۹
- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا استدلال کہ حسنین شریفین رسول اللہؐ کی صلبی اولاد ہیں ج ۵ ص ۲۳۶ و ص ۲۳۷
- لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ پ ۸ ع ۶ ج ۵ ص ۲۶۶ - طلب اولاد ج ۱۴ ص ۱۰۸
- عورت سے مجامعت کرتے وقت اگر بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو پیدا ہونے والی اولاد میں شیطان شریک ہوگا ج ۹ ص ۴۱

○ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کی تفسیر پ۱۵ کہف ج۹ ص۱۰۰

○ نیک لڑکیاں باقیات و صالحات میں سے ہیں ج۹ ص۱۰۱

○ اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ پ۲۸ تغابن ج۱۴ ص۴۱ و ص۴۲

اوقات نماز ۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّہَارِ پ۱۲ ہود ج۶ ص۲۴۰

○ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ ۔ پ۱۵ بنی اسرائیل ج۹ ص۴۶

○ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ ۔ طٰہٰ ج۹ ص۲۱۹

○ اوقات نماز ۔ ج۱۳ ص۱۴۳ ج۱۴ ص۱۵۴

اوّل مخلوق ۔ اول مخلوق پر تفصیلی بحث مقدمہ تفسیر ص۱۷۵ ج۱ ص۹۸ ج۱ ص۱۰۲

○ تفسیر برہان میں حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ عالم ازل میں اللہ نے مخلوق کو پیدا کر کے ان کے سامنے ایک روشنی پیدا کی اور اس میں داخل ہونے کا حکم دیا پس سب سے پہلے حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے آئمہ طاہرین علیہم السلام اور پھر ان کے شیعہ داخل ہوئے پس وہی سابقین ہیں ۔ ج۱۲ ص۱۹۷

اوس خزرج ۔ یہ دونوں عرب قبائل مدینہ میں آباد تھے اور یہودیوں کا قبیلہ بنی نضیر خزرج کا حلیف تھا اور قبیلہ قریظہ اوس کا ہم قسم تھا ج۲ ص۱۳۷ و ص۱۴۱

○ اوس و خزرج کی باہمی لڑائی ج۲ ص۲ ج۵ ص۱۱۳

○ تبع بادشاہ کا اوس و خزرج کو مدینہ میں چھوڑنا ۔ ج۱۳ ص۱۱۳ و ص۱۱۴

اولوالامر ۔ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ الآیہ پ۶ مائدہ کی تفسیر ج۵ ص۱۲۹

○ اولوالامر کی بحث ۔ ج۴ ص۱۸۱ و ص۱۸۸ ج۱۲ ص۲۵۹ ج۱۴ ص۵۷

اونٹ : اونٹ کا گوشت حضرت یعقوب علیہ السلام نے منت کے طور پر ترک کر دیا تھا ۔ ج۴ ص۳

○ عربوں میں اونٹ کو خرید کر اس پر جوئے کے ذریعے جیت ہار کی بازی لگانے کا دستور تھا ۔ ج۵ ص۱۸

○ شب معراج حضرت پیغمبرؐ کی براق ابوجہل کے قافلہ کے پاس سے گزرا وہ گمشدہ اونٹ کی تلاش کر رہے تھے ۔ ج۹ ص۲۵۸

○ شب معراج پیغمبرؐ نے ایک اونٹوں کی قطار دیکھی جس پر صندوق لدے ہوئے تھے جبرئیل نے کہا یہ تیری دختر نیک اختر کا جہیز ہے جب ایک اونٹ سے ایک صندوق کو اتار کر کھولا تو اس میں کتابیں اور ہر کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کے اظہار فضائل درج تھے ۔

اولوالعزم پیغمبرؐ - ج۳ ص۱۳۲ ج۹ ص۲۷ و ص۱۱ ج۱۱ ص۱۶۱ ج۱۲ ص۲۷

لفظ اہل کا بیان - ج۷ ص۲۱۲ پر لفظ اہل پر روشنی ڈالی گئی اور حضرت نوحؑ کے بیٹے اور بیوی کے استثناء کی وجہ بیان کی گئی ہے پس آل اور اہل کی تحقیق ہو جانے کے بعد حضرت سارہ زوجہ ابراہیمؑ پر اہلبیتؑ کے اطلاق کو انبیاء کی تمام بیویوں پر اہل بیت کے اطلاق کی دلیل نہیں قرار دیا جا سکتا - ج۷ ص۲۲۶ اور جناب رسالتمآبؐ کے اہل بیت علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ ہیں - بیویاں اور اصحاب اس میں شامل نہیں ہیں - ج۱۱ ص۱۹۲ پر عقلی و نقلی براہین سے ثابت کیا گیا ہے۔

اہل الکتاب - اہل کتاب کی عورت سے متعہ جائز ہے ج۵ ص۵۲

اہل کتاب کے احکام ج۷ ص۳۸ و ص۳۹ اہل کتاب میں سے ایمان لانے والے - ج۱۱ ص۴۳ -

ایثار کا بیان - ج۱۳ ص۲۵۳

ایمان کے ساتھ عمل ضروری ہے - مقدمہ تفسیر ص۱۲۰

ایمان والوں کا سید و سردار علیؑ ہے - ج۲ ص۱۹۷ ج۵ ص۶ و ص۱۰ ایمان والوں کے تین گروہ ج۷ ص۱۱۱

ایذاء پیغمبرؐ - حضورؐ نے فرمایا جس نے علیؑ کو ایذاء دی اس نے مجھے ایذاء پہنچائی - ج۲ ص۱۶۸

آپ نے فرمایا کسی نبی کو اتنی اذیت نہیں پہنچائی گئی جتنی مجھے پہنچائی گئی - ج۵ ص۸

آپ نے فرمایا جس نے علیؑ کو اذیت پہنچائی اس نے مجھے اذیت پہنچائی اور وہ قیامت کے دن یہودی یا نصرانی ہو کر اٹھے گا - ج۵ ص۱۲۷

ایذاء رسولؐ گناہ ہے جس نے فاطمہ کو اذیت دی اس نے رسولؐ کو ایذاء پہنچائی ج۷ ص۸۸ و ص۸۹

ایذاء علی ایذاء رسول ہے - ج۱۱ ص۲۱۳

ایلاء کا بیان - ج۵ ص۵۹

ایوبؑ - حضرت ایوبؑ کا ذکر ج۹ ص۲۴۴ - حضرت لقمان حکیم، حضرت ایوبؑ کے بھانجے تھے اور بعض نے خالہ زاد کہا ہے ج۱۱ ص۱۳۱ حضرت ایوبؑ کا مفصل ذکر ج۱۲ ص۹۴ تا ص۱۰۳

حضرت ایوب کے بارہ فرزند تھے جو دوبارہ زندہ کئے گئے - ج۱۲ ص۱۰۲

حضرت ذوالکفل آپ کے شہزادے تھے جن کا نام بشیر تھا - ج۱۲ ص۱۰۳

بعض لوگوں نے حضرت ایوبؑ کو اولوالعزم پیغمبروں میں شامل کیا ہے ج۱۲ ص۳۷

آیۃ الکرسی کی فضیلت اور اس کے خواص - ج۳ ص۱۳۵

آیۃ الکرسی کا عمل

ہر مطلب کے لئے چالیس دن کرنا ہے

۱۔ آیۃ الکرسی اس طرح پڑھے کہ دونوں ہاتھ کی دس انگلیاں ترتیب وار دس مقامات پر بند کرے۔ ابتداء دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے اور آخر میں بائیں ہاتھ کا انگوٹھا۔ ۱۔ھو ۲۔ القیوم ۳۔ نوم ۴۔ فی الارض ۵۔ باذنہ ۶۔ خلفھم ۷۔ شاء ۸۔ الارض ۹۔ حفظھما ۱۰۔ العظیم یشفع عندہ پڑھتے ہوئے دو عین کے درمیان مطلب خیر طلب کرے اور یعلم ما کی دونوں میموں کے درمیان دفع شر طلب کرے پوری پڑھ لینے کے بعد ۳ بار سورہ الم نشرح ۳ بار توحید ۳ بار درود شریف پھر آسمان کی طرف دیکھ کر حاجت طلب کرے اور دس دفعہ سورہ الحمد پڑھے۔ اور ہر مرتبہ انگلیاں کھولتا جائے پہلے بائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور آخر میں دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور اوپر کی طرف پھونک مارے۔

۲۔ برائے ہلاکیٔ دشمن۔ صبح سویرے طلوع فجر کے وقت قبلہ رُخ ہو کر ۲۱ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور سات دن مسلسل پڑھے (کسی سے کلام کئے بغیر شروع کرے) یعلم ما کی دونوں میموں کے درمیان ہلاکتِ دشمن کا ارادہ کرے۔

۳۔ **برائے محبت**۔ عمل سابق صرف یشفع عندہ کی دو نو عین کے درمیان محبوب کا تصور کرے۔

۴۔ نصف شب چار رکعت نماز حاجت ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد دس بار آیۃ الکرسی آخری سلام کے بعد یہ دُعا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یا اللہ ۱۰ بار کہے پھر کہے:۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَا تَأْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ آیۃِ الکُرْسِی عِنْدَكَ اپنی حاجت کا نام لے کر مانگے پھر کہے وَ اَنْ تَتَوَلّٰنِیْ جَمِیْعَ مَارِبِیْ وَمَقَاصِدِیْ وَمَا اَطْلُبُہٗ مِنْكَ (حاجت طلب کرے اول و آخر درود شریف ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

الباء

○ باءِ بسملہ ۔ ج ۲ ص ۱۱ و ص ۱۲

جامعہ علمیہ
باب النجف جاڑا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی ابتدا ر تعمیر ۔ مقدمہ تفسیر ص ۶ تا ص ۹

○ ابتدائی نقشہ باب النجف ج ۲ ص ۲ ۔ مومنین سے اپیل کی گئی ہے کہ جامعہ علمیہ باب النجف کی ہر ممکن مدد کریں۔ تاکہ یہ مدرسہ دن دوگنی رات چوگنی ترقی کے منازل طے کرے ج ۲ ص ۲۱۹ و ج ۵ ص ۲۶۰ و ج ۶ ص ۱۹۵ و ج ۷ ص ۲۵۶ ۔

باپ ۔ بچہ اگر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم زبان پر جاری کرے تو اس کے ماں باپ اور استاد کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اگر باپ مر چکا ہو تو اس کی قبر پر ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے ۔ ج ۲ ص ۱۵

○ بچے کو باپ کی اطاعت اور اس کی خوشنودی کا صلہ ۔ ج ۲ ص ۱۲۴

○ ماں باپ کی اطاعت و خدمت ج ۲ ص ۱۳۰ تا ص ۱۳۳ و ج ۱۱ ص ۶۸

○ باپ و بیٹے کے لئے حضرت علیؑ کی دعا ۔ ج ۲ ص ۱۴۶

○ مجازاً چچا اور دادا پر باپ کا اطلاق صحیح ہے ج ۲ ص ۱۸۲ ج ۹ ص ۱۵۲

○ بچے کے گوشت چربی اور خون پر ماں کا اثر ہوتا ہے اور ہڈیوں رگوں اور پٹھوں پہ باپ کا اثر ہوتا ہے ج ۹ ص ۱۰۹

○ مشرک و کافر ماں باپ کے لئے بخشش کی دعا نہ کرے ج ۷ ص ۱۰۰ البتہ مستضعف کے لئے دعا بخشش ہو سکتی ہے ۔ ج ۷ ص ۱۳۲ ۔ اولاد پر ماں باپ کے حقوق ۔ ج ۹ ص ۲۰ و ص ۲۱

○ باپ کو اولاد کے مال میں تصرف کرنے کا حق حاصل ہے ج ۱ ص ۱۵۸ ج ۱۲ ص ۲۱۷ و ص ۲۱۸

○ اولاد کشی حرام ہے ج ۹ ص ۲۶

○ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میں اور علی اس امت کے باپ ہیں ج ۱۱ ص ۱۸ ج ۱۳ ص ۱۰۰

○ ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے اور اس کے ماں باپ اس کو یہودی نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں۔

○ حضرت پیغمبرؐ نے زید بن حارثہ کلبی کو متبنّٰی بنایا تھا ج ۱۱ ص ۱۵۱

○ عبداللہ بن ابی منافق کا بیٹا عبیدؓ پکا اور سچا مومن تھا ۔ ج ۱۳ ص ۲۴۵

○ ایک شخص نے پیغمبرؐ سے اپنے باپ کے متعلق پوچھا تو پیغمبرؐ نے فرمایا تیرا باپ فلاں ہے اور جو اس کا مشہور باپ تھا اس کا نام نہ لیا تو پس حضرت عمر نے کہا ہم خدا و رسولؐ کی پناہ چاہتے ہیں گویا ہم ایسی بات نہیں پوچھتے۔ ج ۵ ص ۱۲۴

بارہ نقیب بنی اسرائیل ۔ ج ۵ ص ۴۲ ۔ بارہ امام مقدمہ تفسیر ص ۱ و ص ۲۲۴ ۔ شب معراج بارہ دیکھے ج ۳ ص ۱۸۵ ج ۵ ص ۹۶ و ص ۱۵ ج ۲ ص ۱۶۹ ج ۱ ص ۲۲۱ ۔ بارہ منافق ج ۵ ص ۱۴۵

باطل معبود اور جھوٹے امام و پیر ۔ پیروکار اپنے پیروں سے بیزار ہوں گے ۔ ج ۲ ص ۲۰ ج ۱۲ ص ۳۸

○ جھوٹے پیر اپنے مریدوں کے ہمراہ داخل جہنم ہوں گے ۔ ج ۱۱ ص ۲۹ ج ۷ ص ۱۶۰

○ باطل خداؤں سے متنفر کرنے اور حق کی طرف بلانے کے لئے حضرت ابراہیم کا استدلالی رویہ ۔ ج ۱۲ ص ۵۲

○ قیامت کے دن پیروکاروں کو کہا جائے گا کہ اب مدد کے لئے ان کو بلاؤ جن کو پوجا کرتے تھے تو وہ جواب دیں گے کہ وہ اب بات نہیں سنتے ج ۱۲ ص ۱۶۴

○ پس قیامت کے دن باطل پرست پچھتائیں گے ۔ ج ۱۲ ص ۱۸۹

بارش ۔ آسمان سے بارش برسا کر اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے ج ۲ ص ۲۰۵ و ص ۲۰۶ ج ۱۲ ص ۱۱۸ ج ۱ ص ۱۸۱

○ بارش کا پانی شہد اور عورت کے حق مہر سے حاصل کردہ کوئی چیز ملا کر درد شکم کا علاج ج ۴ ص ۱۱۱

○ بارش کے پانی کے فقہی احکام ج ۱ ص ۱۸۰ تا ص ۱۸۲

○ بارش سے پہلے ٹھنڈی ہوا بطور خوشخبری کے ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۲۲

○ ایک سفر میں حضرت پیغمبرؐ کی دعا سے اللہ نے بارش نازل کی تو بعض منافقین نے کہا کہ یہ فلاں ستارے کی برکت ہے ایسے لوگوں کی اللہ سرزنش کر رہا ہے ۔ ج ۱۳ ص ۲۰ ۔ بارش کے لئے دعا ج ۶ ص ۴۶

باقیات صالحات ۔ انسان اپنی زندگی میں کوئی ایسا نیک کام کرے جس کے آثار باقی رہیں تو وہ اس کے لئے باقیات و صالحات ہوں گے اور نیک اولاد بھی باقیات و صالحات میں شمار ہوتی ہے ۔ ج ۹ ص ۱۰ ص ۱۰ و ص ۹۴ ج ۱۲ ص ۱۰

بُت ۔ واجب التعظیم چیزوں کی تعظیم کرنا بُت پرستی نہیں ہے ۔ ج ۲ ص ۳ و ص ۳۱

○ بت پرستی شرک ہے اور شرک ظلم ہے پس عہدۂ امامت ظالم کو نہیں مل سکتا ج ۲ ص ۱۷۲

○ عمرو بن لحی خزاعی پہلا شخص ہے جس نے کعبہ میں بت لا کر رکھے اور پہلا بُت جو کعبہ میں رکھا اس کا نام ہبل تھا اور یہ بت وہ شام سے منوا کر لایا تھا ۔ ج ۴ ص ۱۵ و ج ۱۲ ص ۱۱۱

○ کفار کا دستور تھا کہ بتوں کے لئے اپنی آمدنی میں سے ایک حصہ مقرر کر لیتے تھے ۔ ج ۵ ص ۲۵۵

○ قوم صالح کے پاس ستر بُت تھے جن کی وہ پوجا کرتے تھے ج۲ صد۴۸ ناقہ اس پتھر سے پیدا ہوئی جس کی وہ عزت کرتے تھے۔ ج صد۴۹

○ قوم موسیٰ کی بُت پرستی ج۲ صد۹۹ آذر کی بُت فروشی ج ۵ صد۲۳۲

○ جس نے ایک لمحہ بھر کے لئے بھی بُت پرستی نہیں کی وہ ذات علیؑ ہے ج صد۱۲

○ ایسی چیزوں کی پرستش سے ممانعت جو نہ نفع دیں اور نہ نقصان اور وہ بُت ہیں ج صد۱۵۵

○ بروزِ محشر بے جان بت بھی بول کر اپنے پرستاروں سے بیزاری کریں گے۔ ج صد۱۶۰

○ حضرت ابراہیمؑ نے دعا مانگی تھی اے اللہ مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ ج۵ صد۱۵۸

○ کعبہ سے حضرت علیؑ کی بت شکنی۔ ج۹ صد۶۲ ج۱۴ صد۱۱۲۔ بت پرستی کی مذمت ج۱۲ صد۲۲۵

○ حضرت ابراہیمؑ نے قوم کو بُت پرستی سے منع کیا تو وہ نہ رُکے پس عید کے دن باہر گئے تو آپ نے تمام بتوں کو توڑ دیا اور تیسہ بڑے بُت کے کندھے پر رکھ دیا جب انہوں نے واپس آکر پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ کام اس بڑے بُت کا ہے اگر وہ بول سکتا ہے تو اس سے پوچھ لو ج۹ صد۲۳ تا صد۲۴

○ عرب کعبہ میں نصب شدہ بتوں پر عنبر و کستوری مل دیا کرتے تھے پہلے یغوث کا پھر یعوق کا اور سب سے آخر میں نسر کا سجدہ کرتے تھے ج۱ صد۴۷ بت پرستوں کا انجام ج۱ صد۱۷۸

○ کفار نے کہا آپ ہمارے لات و عزیٰ کا ذکر چھوڑ دیں تو ہم آپ سے مزاحمت نہ کریں گے ج صد۱۵۵

○ بروایت ابن مسعود مکہ میں ۳۶۰ بت تھے ج۱۱ صد۲۵۴

○ کفار نے کہا تھا کہ ہم بتوں کو الٰہ سمجھ کر ان کی عبادت نہیں کرتے بلکہ یہ برگزیدگان خدا کی تصویریں اور مورتیاں ہیں پس ان کو تقرب بارگاہ خداوندی کا باعث سمجھ کر ان کی عبادت کرتے ہیں۔ ج۱۲ صد۱۲۷

بچھو۔ موت کافر کے لئے سانپ و بچھو کے ڈسنے سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے ج۱ صد۹

○ حالت احرام میں ناگ اور بچھو کو مارنا جائز ہے اور اس پر ایک نبی نے لعنت کی تھی۔ ج۵ صد۱۶۷

○ سورہ نمل لکھ کر گھر میں رکھنے سے بچھو نکل جاتے ہیں ج صد۲۲۲

○ بچھو کے کاٹنے پر سورۂ الطور دم کرنا مفید ہے ج۱۳ صد۱۳۴

بحیرہ کی تشریح۔ ج۵ صد۱۴۷ و صد۲۶۴ ج صد۲۰۵

بخشش۔ اللہ جسے چاہے بخشش دے ج۴ صد۴

○ بخشش کی طرف قدم بڑھاؤ۔ ج۴ صد۴۸۔ بہلول کی بخشش ج۴ صد۵۳

○ مقامات مغفرت ۱۔ ماں باپ کی خدمت ۲۔ مقام عرفات پر دعائے مغفرت ۳۔ لیلۃ القدر ج۱ صد۳۰ و صد۳۱

بدعادات ۔ ج۵ صہ۱۵۵ و صہ۲۶۶ ج۲ صہ۱۳۲ ۔ بدکار کو سزا اس کے گناہ کے برابر ملے گی ج صہ۱۵۹

○ ہر بدکاری و برائی کا انجام بھگتیں گے وہ جنہوں نے حضرت علیؑ کا حق غصب کیا ج۵ صہ۲۰۵ برائی صہ۲۳۹

○ گناہوں کی تفصیل ج۱۱ صہ۱۲ برائی پر ناراض ہونا مومن کی شان ہے ج۵ صہ۲۱۴

○ برائی کے ارادہ سے کچھ نہیں لکھا جاتا بلکہ جب برائی کرے تو صرف ایک لکھی جاتی ہے اور توبہ کرے تو وہ بھی ختم ہو جاتی ہے ج۱۳ صہ۱۱۶ بدگمانی گناہ کبیرہ ہے ج۱۱ صہ۱۰۳

برگزیدہ خواتین ۔ حضرت مریم کا ذکر ج۳ صہ۲۱۹ ۔ انتخاب مریم و دیگر برگزیدہ عورتیں ج۳ صہ۲۲۸

○ چار عورتیں محدثہ تھیں یعنی جن سے ملائکہ کلام کرتے تھے (۱) سارہ (۲) مادر موسیٰؑ (۳) مریم (۴) فاطمہ ج۱ صہ۴۲

بروج ۔ سورج اور چاند کا دورہ ج۵ صہ۲۴۲ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا پ۱۴ حجر ج۸ صہ۱۰۲

○ زمانہ طالب علمی میں علم ہیئت کا شوق ج۹ صہ۱۲۱ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا پ۱۹ فرقان ج۱۰ صہ۱۸۳

○ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ پ۲۳ یٰسین ج۱۲ صہ۲۲ رَبُّ الْمَشَارِقِ پ۲۳ صفٰت مشارق کی تشریح ج۱۲ صہ۳۳

○ بروج میں اثرات ج۱۱ صہ۱۶۷ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ پ۲۷ رحمٰن ج۱۳ صہ۱۸۱

○ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ پ۳۰ بروج ج۱۴ صہ۱۹۷

سورۂ برأت کے فضائل ۔ ج صہ

برزخ ۔ عالم برزخ کا حال ۔ ج۵ صہ۱۵۵ ج۹ صہ۱۰۲ ج۱ صہ۹۱ و صہ۸۸

○ قیامت کے لئے اٹھنے کے وقت عالم برزخ ایک گھنٹہ معلوم ہوگا ج۱۱ صہ۱۲۵ ج۱۲ صہ۴۴

برابری کی نفی ۔ جب اللہ کی مخلوق ایک دوسری کی برابری نہیں کر سکتی تو اللہ کے برابر کون ہو سکتا ہے ج۵ صہ۲۹۹

○ عورت و مرد کی برابری کا دعویٰ صرف شہوانی خواہشات کی پیداوار ہے ج۹ صہ۷

○ اللہ کو چھوڑ کر اس کی مخلوق کو پکارنا درست نہیں ج۱۱ صہ۲۶۱

برہنہ ۔ جنت کے دوسرے دروازہ پر تحریر ہے جو بروز محشر برہنگی سے بچنا چاہے تو وہ دنیا میں برہنہ جسم لوگوں کو خوشنودئی خدا کے لئے لباس پہنائے ج۲ صہ۴۶ ۔ فتح مکہ کے بعد کعبہ کا برہنہ طواف ختم ہوا ورنہ اس سے پہلے لوگ برہنہ طواف کرتے تھے ۔ ج صہ۱۴ ج۲ صہ۱۵۰

○ تیئیسویں روزہ کا ثواب تمام امت محمدیہ کے برابر برہنہ لوگوں کو لباس پہنانے کے برابر ہے ج۳ صہ۲۲۴

بروز محشر لوگ قبروں سے برہنہ محشور ہوں گے ۔ ج۹ صہ۱۰۱

براق ۔ براق کا حلیہ ج۴ ص۲۵ بڑھاپا عمر کا رذیل ترین حصہ ہے ۔ ج۶ ص۱۱

بسم اللہ ۔ باء بسم اللہ کا نقطہ علی ہے ج۲ ص۹ فضائل بسم اللہ ص۱۸ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سوائے سورۂ برأت کے ہر سورہ کا جزو ہے ج۲ ص۲ بسم اللہ کو جہر سے پڑھنا مومن کی نشانی ہے ج۵ ص۲۳۳

○ بسم اللہ سورہ برأت کا جزو نہیں ہے ج۶ ص۶ حلال عورت سے مجامعت کے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیئے ورنہ

○ اولاد میں شیطان شریک ہوتا ہے ج۶ ص۱۸۱ ج۹ ص۴۱ جب حضورؐ نماز پڑھتے تھے تو قریشی جمع ہو جاتے تھے پس جب آپ بسم اللہ کو آواز سے پڑھتے تھے تو وہ بھاگ جاتے تھے ۔ ۹ ج۹ ص۳۵

○ شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے جنت کی چاروں نہروں کے منبع کو دیکھا ایک ستون پر بسم اللہ الرحمن الرحیم تحریر تھا ۔ بسم اللہ کے میم کے حلقہ سے پانی کی نہر لفظ اللہ کے ھا کے حلقہ سے دودھ کی نہر رحمٰن کی میم کے حلقہ سے شہد کی نہر اور رحیم کی میم کے حلقہ سے شراب کی نہر جاری تھی اور بسم اللہ کے باء پر لکھا تھا جو دنیا میں (ہر جائز کام کے لئے) بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا یہ چاروں نہریں اس کو عطا ہوں گی ۔ ج۱۳ ص۴۴ ج۲ ص۱۹

بسم اللہ کا عمل ؛ فتح مندی اور کامیابی کے لئے ۔

شرف آفتاب میں بسم اللہ کا مربع پُر کر کے پاس رکھے ۔

۷۸۶

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن

○ اور اس کی پشت پر اس کے ابجدی اعداد کا مربع پُر کرے جس کی ابتداء ۱۸۹ سے ہوگی ۔ اور طبعی ترتیب سے پُر کرنا ہوگا مشک و زعفران و گلاب سے پُر کرے ۔

○ ۷۸۶ دفعہ روزانہ آیت شریفہ کا ورد بھی کرے اور ۱۳۲ دفعہ درود شریف بھی روزانہ پڑھے ۔ فتح کے دروازے کھلیں گے ۔ انشاء اللہ

اور سابق مربع طبعی چال سے بھی پُر کیا جا سکتا ہے

○ **ہر مقصد کے لئے** ؛

باشرائط وحدت مکان وحدت زمان اور باطہارت جسم و روح و باطہارت لباس و مکان ۱۲ راتیں مسلسل پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶ مرتبہ ابتداء جمعہ سے کرے ۔

○ ہر روز ۷۸۶ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بعد میں ۱۱۵ دفعہ درود شریف پڑھنے سے ہر دعا مستجاب ہوگی۔

○ اگر بطور ورد کے ۱۵۰ دفعہ روزانہ بسم اللہ شریف پڑھی جائے تو خداوند کریم اس کو باطنی علوم عطا فرمائے گا اور لوگوں میں اس کا وقار زیادہ ہوگا۔ (کشکول)

بشر - وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا پ ۷ ع یعنی اگر ہم کسی فرشتے کو بھی نبی بنا کر بھیجتے تو اس کو بھی بشکل انسانی بھیجتے اور یہ لوگ پھر یہی بہانا بناتے کہ ہم کسی بشر کو نبی نہیں مانتے۔ گویا کفار کے اذہان میں بشریت اور رسالت کے درمیان منافات ان کو راہِ حق اختیار کرنے سے ہمیشہ روکتی رہی ہے ج ۵ صـ ۱۹۴

○ دعوتِ نبوت کو ٹھکرانے کا بہانہ یہی تھا کہ یہ تو بشر ہیں ج ۳ صـ ۲۰۳ ج ۶ صـ ۱۴۹ و صـ ۲۱۰ ج ۷ صـ ۱ ج ۱ صـ ۱۲۶ ج ۱۲ صـ ۱۵ ج ۱۴ صـ ۳۸ ج ۱ صـ ۲۰۴

○ حضرت پیغمبرؐ کی وضاحت ج ۹ صـ ۷ بشریت و رسالت ج ۹ صـ ۳ ج ۹ صـ ۱۳۴

○ رسولؐ اور بشر ج ۱ صـ ۲۱۶ مسئلہ نور و بشر ج ۱ صـ ۱۰۲

○ هُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا الخ پ ۱۹ فرقان تفسیر صـ ۱۸۳

○ وہ بشیر جو یوسفؑ کی خبر لایا۔ بشیر کا یوسفؑ کو خریدنا۔ ج ۸ صـ ۸۱

بغضِ علی - مقدمہ تفسیر صـ ۱۴۵ ج ۲ صـ ۶۵ ۔ حضرت پیغمبرؐ کا خطبہ ختم ہوا تو ایک خوبصورت شخص نمودار ہوا اور اس نے کہا آج پیغمبرؐ نے ایک ایسی گرہ باندھی ہے جس کو سوائے کافر کے کوئی نہ کھولے گا حضرت عمر نے پیغمبرؐ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا وہ کہنے والا جبرئیل تھا۔ ج ۵ صـ ۳۵

○ جنگ خندق میں عمرو بن عبدود نے مبارز طلبی کی تو عمر بولا ایک سفر میں ڈاکوؤں نے ہم پر حملہ کیا تو یہ شخص تلوار نکال کر اور ایک پنجسالہ شتر کو ڈھال بنا کر ان پر حملہ آور ہوگیا تھا چنانچہ وہ بھاگ گئے تھے ج ۵ صـ ۸۹

○ تاویل قرآن کے مطابق جہاد کرنے والے علیؑ تھے ج ۵ صـ ۱۲۶

○ حالت رکوع میں انگوٹھی دینے پر اعتراض اور اس کا جواب ج ۵ صـ ۱۳۲

○ علی صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہے ج ۶ صـ ۱۱۹

○ علی سے محبت کرنا مومن کی نشانی ہے اور علی سے بغض منافق اور ولد الحرام کی نشانی ہے ج ۱۳ صـ ۵۲

○ **ملکہ بلقیس کا ذکر** - ج ۱ صـ ۲۳۷

○ **بلال مؤذن رسول** - ج ۱۲ صـ ۱۰۵

پہلے تین سو تیرہ آدمی آپ کی بیعت کریں گے جو بادل کے ٹکڑوں کی طرح فوراً اُن کے پاس جمع ہو جائیں گے۔
ج ۲ ص ۱۹۳

- بروز غدیر خطبۂ پیغمبرؐ کے بعد لوگوں نے حضرت علیؑ کی بیعت کی اور تین روز تک بیعت کا سلسلہ جاری رہا۔ ج ۵ ص ۳۴
- ظہور امام کے وقت مخلص شیعہ دوبارہ زندہ ہو کر ان کی بیعت کریں گے ج ص ۲۰۹
- حضرت علیؑ کو ابوبکر کی بیعت کے لئے کہا گیا تو آپ نے قبر رسولؐ کو مخاطب کر کے کہا۔ یَابْنَ الْعَمِّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ ج ۶ ص ۹۸ و ج ۹ ص ۹۸ و ص ۱۹۹
- بیعت حدیبیہ ج ۱۳ ص ۶۸ ، بیعت رضوان ج ۱۳ ص ۲۷ فتح مکہ کے بعد طلقاء کی بیعت ج ۱۳ ص ۲۷

البیت المعمور

: بعض روایات میں ہے کہ قرآن ماہ رمضان میں بیت المعمور پر اترا اور پھر تھوڑا تھوڑا اترتا رہا۔ ج ۲ ص ۲۳ ج ۲ ص ۲۵۶

- فرشتے ہر سال البیت المعمور کا حج کرتے ہیں ج ص ۲۶۱ ۔ البیت المعمور میں ایک نور کی تختی ہے جس پر محمد علی حسن حسین اور باقی آئمہ اور قیامت تک ہونے والے تمام شیعوں کے نام درج ہیں اور فرشتے اوقاتِ نماز میں ان کے لئے دعائے خیر و برکت کرتے ہیں ج ص ۲۶۱
- مسجد اقصیٰ سے مراد بیت المعمور ہے۔ ج ۹ ص
- وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا الخ پ ۲۵ زخرف بیت المعمور پر حضورؐ کا نماز پڑھانا اور پوچھنا کہ تم کس طرح مبعوث برسالت ہوئے ہو تو انہوں نے جواب دیا کہ توحید و نبوت کے بعد ولایت علی بن ابی طالب کے اقرار کے بعد ہم مبعوث بنبوت ہوئے ج ۱۱ ص ۲۳۹
- البیت المعمور جو چھٹے آسمان پر کعبہ کی سیدھ میں ہے ملائکہ کی عبادت گاہ ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۳۵

بیر معونہ

۔ ج ۴ ص ۴۶ ۔ شہدائے بیر معونہ کا واقعہ ج ۴ ص ۸۱ و ص ۸۲

بیت المقدس

۔ بیت المقدس کی بنیاد حضرت داؤد علیہ السلام نے رکھی تھی۔ ج ۲ ص ۱۱۴

- بیت المقدس قبلہ اوّل تھا۔ ج ۲ ص ۱۸۷ و ص ۱۷۹ ج ۳ ص ۲۶۲
- ہجرت کے بعد بھی کچھ عرصہ تک مسلمانوں کا قبلہ رہا ج ۲ ص ۱۹۰
- کیا بیت المقدس زمین پر پہلی عبادت گاہ ہے ؟ ج ۴ ص ۱۳
- جس کنوئیں میں یوسفؑ کو بھائیوں نے گرایا تھا بعض کہتے ہیں وہ بیت المقدس کا کنواں تھا ج ص ۱۳
- باپ کی وصیت کے مطابق حضرت یوسفؑ نے حضرت یعقوبؑ کو بیت المقدس میں دفن کیا ج ص ۸۵

○ شب معراج حضورؐ نے بیت المقدس کی سیر کی
○ بعض مفسرین نے مسجد اقصیٰ سے مراد بیت المقدس لیا ہے
○ بیت المقدس کو خراب کیا گیا ج ۹ صہ ۱۰ و صہ ۱۱ سکندر نے بھی بیت المقدس پر حملہ کیا تھا ج ۹ صہ ۱۲۳
○ حضرت زکریا و یحییٰ کی عبادت گاہ بیت المقدس تھی ج ۹ صہ ۲۵
○ فرعون نے خواب میں دیکھا تھا کہ بیت المقدس کی جانب سے ایک آگ اٹھی جس نے مصر کا رخ کیا اور چھا گئی اور اس نے تمام قبطیوں کے گھروں کو جلا کر خاکستر کا ڈھیر کر دیا اور بنی اسرائیل کو کچھ گزند نہ پہنچا۔ اس کے درباریوں نے یہ تعبیر دی کہ اس شہر سے ایک آدمی خروج کرے گا جو اہل مصر کی ہلاکت کا موجب ہوگا ج ۱۱ صہ ۸۷
○ ایک دفعہ ایرانیوں نے رومیوں کو شکست دیکر بیت المقدس پر قبضہ کر لیا پھر آئندہ جنگ میں رومیوں نے ایرانیوں پر فتح پائی اور بیت المقدس پر قبضہ کر لیا اور یہ بعینہٖ اسی دن ہوا جب جنگ بدر میں مسلمانوں نے قریش مکہ پر فتح پائی ج ۱۱ صہ ۱۰۳
○ بیت المقدس کی تعمیر ج ۱۱ صہ ۲۲۹

پ

پچاس نمازیں ۔ گذشتہ امتوں پر پچاس نمازیں واجب تھیں ج ۳ صہ ۱۸۴

پیشین گوئی حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا تھا کہ میں بتا سکتا ہوں جو کچھ تم کھاؤ گے اور گھروں میں ذخیرہ کرو گے۔ ج ۲ صہ ۲۳۹

○ حضرت یوسفؑ کی پیشین گوئی کرنا۔ ج ۵ صہ ۱۹
○ حضرت یوسفؑ نے بوقت وفات تمام اولاد یعقوب کو وصیت کی تھی کہ قبطیوں کی طرف سے تم پر مصائب آئیں گے اور موسیٰؑ بن عمران کی بدولت ہی تم کو خلاصی نصیب ہوگی۔ اس وقت ان کی کل تعداد اسی ۸۰ تھی پس لوگوں نے اپنی اولادوں کا نام عمران اور پھر موسیٰؑ رکھنا شروع کر دیا۔ چنانچہ حضرت موسیٰؑ کی تشریف آوری سے پہلے پچاس چھوٹے موسیٰؑ بن عمران گذر چکے تھے ج ۲ صہ ۱۵۲ تا صہ ۱۵۴
○ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیشین گوئی کی تھی کہ میرے بعد نبی آئے گا جس کا نام احمد ہوگا ج ۱۴ صہ ۸

پکارنا ۔ غیر اللہ کو پکارنا ناجائز ہے ج ۱۳ صہ ۱۹

پیٹنا ۔ جنگ احد کے بعد جب مدینہ میں نبی کریمؐ کی خبر وفات پہنچی تو جناب خاتون جنت بیٹھی ہوئی باہر آئیں چنانچہ

تمام زنانِ ہاشمیہ سیٹی اور نوحہ کرتی ہوئی باہر نکلیں ج۴ ص۶

پانی پینا ۔ بسم اللہ پڑھ کر پانی پینا چاہیئے ج۲ ص۱۹ ۔ تین سانس میں پینا چاہیئے ج۱۲ ص۲۰۳

○ جنت کے دوسرے دروازے پر لکھا ہے اگر قیامت کی پیاس سے بچنا ہے تو پیاسوں کو پانی پلاؤ ج۲ ص۲۶

پرندہ ۔ حرم کی حدود میں آئے ہوئے پرندہ کو امان ہے جب تک حرم سے نکل نہ جائے ج۱ ص۱۸

○ پرندوں میں حلال وہ ہیں جن میں چار صفات پائی جائیں (۱) درندہ نہ ہو (۲) اڑنے میں پر مار کر اڑتا ہو۔ (۳) دانہ بھرنے کی اس کے اندر تھیلی ہو (۴) اس کے حرام ہونے پر نص نہ ہو ج۵ ص۵۰

○ وہ کونسا پرندہ ہے جو صرف ایک دفعہ اڑا ہے؟ جواب ۔ کوہ طور ج۶ ص۱۱۲

○ قیدی نے حضرت یوسف سے پوچھا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے میرے سر پر طبق طعام ہے۔ اور گوشت خور پرندے اس سے کھاتے ہیں ج۸ ص۲۵

○ حضرت موسیٰؑ و خضرؑ نے دریا کے کنارے ایک پرندہ دیکھا تھا خطاف یا تیتر ج۸ ص۲۳۵

○ پرندے نے چونچ میں پانی لیا مشرق کی طرف پھینکا اور پھر لیا اور مغرب کی طرف پھینکا پھر آسمان کی طرف پھینکا اور آخر میں زمین کی طرف ڈالا ۔ دونوں نبی موسیٰؑ و خضرؑ حیران تھے کہ ایک فرشتہ بشکل آدمی نمودار ہوا اور وجہ پوچھی انہوں نے بیان کی اور اس ملک نے جواب دیا اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ حلفیہ کہہ رہا ہے مجھے اس ذات کی قسم جس نے مشرق کو مشرق اور مغرب کو مغرب بنایا آسمان کا زمین شامیانہ اور زمین کا خاکی فرش بچھایا وہ آخری زمانہ میں ایک نبی بھیجے گا جس کا نام محمد ہوگا اور اس کا ایک وصی ہوگا جس کا نام علیؑ ہوگا۔ تم دونوں کا علم اس کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جس طرح قطرہ آب بھرے سمندر کے مقابلہ میں ج۸ ص۲۳۶

○ کوئی پرندہ اس وقت شکار ہوتا ہے جب ذکر خدا کو بھول جائے ج۹ ص۳۴

○ حضرت داؤد کی تسبیح میں جوابی طور پر پہاڑ اور پرندے بھی تسبیح پڑھتے تھے ج۹ ص۲۴۲ ج۱۱ ص۲۷۲ ج۱۲ ص۸۳

○ حضرت داؤد و سلیمان پرندوں کی زبانیں جانتے تھے ۔ ج۱ ص۲۳

○ حضرت سلیمان کے تخت پر پرندے پر پھیلا کر سایہ کئے رہتے تھے ۔ ج۱ ص۲۳۲

○ ھدھد کی غیر حاضری اور تادیبی جھڑکی ۔ ج۱ ص۲۳۴

○ ھدھد کا واپس آکر حضرت سلیمان کو ملکہ بلقیس کی حکومت کی اطلاع دینا ج۱ ص۲۳۸

○ پرندوں کا ہوا میں پرواز کرنا صنعت پروردگار کا عظیم کرشمہ ہے ۔ ج۱۴ ص۵۷

○ حاملین عرش چار فرشتے ہیں ایک بشکل انسانی انسانوں کے لئے رزق طلب کرتا ہے اور دوسرا بشکل

مرغ پرندوں کے لئے طالب رزق ہے تیسرا الشکل شیر جو درندوں کے لئے طالب رزق ہے چوتھا الشکل

○ بیل جو عام چوپایوں کے لئے طالب رزق ہے۔ ج۴ ص۹۴

پیرومرید ۔ بروز قیامت جھوٹے پیر و مرید ایک دوسرے سے بیزار ہوں گے۔ ج۲ ص۲۰ ج۱۱ ص۵ ج۱۲ ص۱۲۴ ج۹ ص۱۲۱

○ ہر پیروکار اپنے امام و مرشد کے پیچھے جہاں وہ جائے گا یہ بھی جائے گا ج۹ ص۶۱

○ مشرکین کو اپنے خداؤں (باطل معبودوں) سمیت جہنم میں داخل کیا جائے گا ج۹ ص۲۵۳

○ پیر پرستوں کا رویہ ج۱۲ ص۱۲۸

پیشاب پاخانہ ۔ جب موسیٰؑ نے عصا پھینکا تو فرعون کا پاخانہ نکل گیا۔ ج۶ ص۶۸ ج۱ ص۱۹۷

○ حرام جانور کا پیشاب اور پاخانہ نجس ہوا کرتے ہیں۔ ج۲ ص۳۸

پوپ پادری ۔ نجاشی نے ماریہ قبطیہ کو حضورؐ کی کنیزی کے لئے بھیجا تھا اور پوپ پادری بھی بھیجے تھے تاکہ آپ کا کلام سنیں اور حقیقت اسلامیہ کا جائزہ لیں۔ ج۵ ص۱۶۰

پناہ از شیطان ۔ کام سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا چاہیئے ج۱ ص۱

پتھر پہاڑ ۔ جو پتھر حضرت موسیٰؑ کے پاس تھا بعض کہتے ہیں کہ عام پتھر تھا اور بعض نے کہا ہے کہ خاص قسم کا پتھر تھا جو ہر وقت ان کے پاس ہوتا بوقت ضرورت اس پر عصا مارتے تھے اور اس سے پانی کے چشمے ابل پڑتے تھے اور وہی پتھر قائم آل محمد کے پاس ہوگا۔ ج۲ ص۱۱۶

○ بعض پتھروں سے پانی نکلتا ہے اور بعض سخت ہوتے ہیں۔ ج۲ ص۱۲۶

○ لوگوں نے حضرت پیغمبرؐ کی خدمت میں عرض کی اگر آپ کی گواہی پہاڑ دے دیں تو ہم مان جائیں گے پس حضورؐ بنفس نفیس پہاڑ کے دامن میں تشریف لے گئے اور کہا اے پہاڑ! بحق محمد و آلہ جن کی برکت سے حاملین عرش کا بوجھ ہلکا ہوا اور بحق محمد و آلہ جن کے ذریعہ توبہ آدمؑ قبول ہوئی اور بحق محمد و آلہ جن کی بدولت ادریس جنت میں اٹھائے گئے تو محمد کی گواہی دے پس پہاڑ کا پہاڑ اور اس سے پانی جاری ہوا اور کلمہ شہادت کی صدا گونجی۔ ج۲ ص۱۲۷

○ مقام ابراہیمؑ ایک پتھر ہے جس پر حضرت اسمٰعیلؑ کی زوجہ نے حضرت ابراہیمؑ کو نہلایا تھا اور وہی جگہ مصلائے ابراہیمی ہے۔ ج۲ ص۱۷۴ ص۱۷۵

○ حجر اسود کعبہ کے ایک گوشہ میں نصب ہے یہ پتھر آدمؑ کے ہمراہ جنت سے آیا تھا ج۳ ص۱۱

○ جنگ احد میں لشکر اسلام کے سپاہی پہاڑی بکریوں کی طرح پہاڑوں پر چڑھتے ج۳ ص۳۹

○ ھند مادر معاویہ نے حضرت حمزہ کا جگر چبانا چاہا تو اللہ نے اسے پتھر کی طرح سخت کر دیا۔ پس اس نے مُنہ سے نکال کر پھینک دیا اور ملائکہ نے دوبارہ اسے اپنے اصلی مقام پر جوڑ دیا۔ ج۴ ص۱۳
○ حضرت صالح کی قوم پہاڑوں کو کرید کر ان میں اپنے گھر بناتی تھی ج۶ ص۴۵
○ جس پتھر سے حضرت صالح کی اونٹنی پیدا ہوئی وہ اُن کے نزدیک بڑا متبرک تھا ج۶ ص۴۹
○ حضرت صالح کو قتل کرنے کے لئے قوم کے چند بدمعاش اُن کی عبادت گاہ کے قریب ایک پہاڑ کی غار میں جا چھپے تو اللہ نے ان پر پہاڑ کو گرا دیا۔ ج۶ ص۵۱
○ غزوہ تبوک کی طرف جاتے ہوئے حضرت پیغمبرؐ اسی پتھر کے پاس سے گذرے۔ ج۶ ص۵۳
○ آپ نے ناقہ کے بچے کے چڑھنے کا مقام بھی بتایا پھر آپ نے فرمایا اس امت کا شقی ترین انسان وہ تھا جس نے ناقہ کو ذبح کیا اور اس امت کا شقی ترین انسان حضرت علیؑ کو قتل کرے گا ج۶ ص۵۳
○ خاتون جنت نے ناقہ صالح کی مثال دے کر اللہ سے دعا کی تھی ج۶ ص۵۳
○ قوم لوط پر پتھروں کی بارش برسائی گئی۔ ج۶ ص۵۵
○ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام دمشق میں دربار ہشام سے واپسی پر مدین سے گذرے تو لوگوں نے دروازہ بند کر دیا پس آپ پہاڑی پر چڑھے اور بَقِيَّتُ اللهِ خَيْرٌ لَّكُمْ الخ آیت پڑھی تو لوگوں نے دروازہ کھولا ج۶ ص۵۹
○ جب موسیٰؑ کی قوم نے گوسالہ پرستی شروع کی تو ان دنوں آپ کوہ طور پر تھے۔ ج۶ ص۹۷
○ حضرت موسیٰؑ کو تورات عطا ہوئی تو قوم نے قبول کرنے سے انکار کر دیا پس اللہ نے کوہ طور کو ان پر بلند کیا تو ڈر کے مارے سجدہ میں پڑ گئے ج۶ ص۱۱۲
○ اللہ نے پہاڑوں پر وحی کی کہ میں نوحؑ کی کشتی کو کسی پہاڑ پر ٹھیراؤں گا تو ہر پہاڑ نے سر بلند کیا لیکن کوہ جودی نے تواضع اختیار کیا پس نوحؑ کی کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکڑا ج۷ ص۱۱
○ اللہ نے زمین پر پہاڑ زمین کے اضطراب کو ختم کرنے کے لئے پیدا کئے گویا یہ زمین کی میخیں ہیں۔ ج۸ ص۱۰
○ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ایک خطبے میں اس حقیقت پر مکمل روشنی ڈالی ہے۔
○ کفار کو تنبیہہ کی گئی کہ اگر تم پتھر یا اس سے بھی سخت تر بن جاؤ تب بھی خدا تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا ج۹ ص۳۶
○ مومن کی تعریف ہے کہ پہاڑ کی طرح اپنے عقیدہ پر جم کر رہے ج۹ ص۴۱
○ فرعون کی طرف نو نشانیوں میں سے ایک یہ پتھر بھی ہے جو موسیٰؑ کے پاس تھا۔ ج۹ ص۴۶
○ پہاڑ کی بڑی غار کو کہف اور چھوٹی کو غار کہا جاتا ہے۔ ج۱ ص۸۱
○ ایک قول ہے کہ رقیم پتھر کی تختی کا نام ہے جس پر اصحاب کہف کا واقعہ درج ہے۔ ج۱ ص۸۱

○ حضرت موسیٰ و یوشع جب مجمع البحرین پر پہنچے تو وہاں ایک شخص سویا ہوا تھا۔ جس کا سرہانہ ایک پتھر تھا۔ حضرت یوشع نے مچھلی کباب شدہ کو پتھر پہ رکھ دیا تو آبِ حیات کے قطرے پڑنے سے زندہ ہو کر پانی میں کود گئی۔ ج ۹ صـ ۱۰۰

○ دو پہاڑیوں کے درمیان ایک درہ تھا جس سے گذر کر یاجوج و ماجوج ادھر کی آبادیوں کو نقصان پہنچاتے تھے پس ذوالقرنین نے درمیان میں ایک بند تعمیر کر کے وہ راستہ بند کر دیا۔ ج ۹ صـ ۱۲۶ و صـ ۱۲۷

○ پتھر اور پہاڑ بھی حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ مصروف تسبیح ہو جایا کرتے تھے ج ۱ صـ ۲۴۲

پاکستان ۔ پاک و بھارت جنگ نے مسلمانوں کو اسلام کے زیادہ قریب کر دیا تھا ج ۶ صـ ۵۰

○ دورانِ جنگ میں پاکستان ج ۶ صـ ۶۵ پاکستان پر دوسرا بھارت کا حملہ ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء ج ۱۱ صـ ۱۵۴ اور ۱۷ دسمبر کو جنگ بندی ج ۱۱ صـ ۱۸۳

پنجگانہ نماز ۔ ج ۹ صـ ۵ نماز پنجگانہ بھی باقیات و صالحات میں سے ہے ج ۹ صـ ۱۰۱

○ امتِ محمدیہ میں پانچ وقت کا نمازی اور ماہ رمضان کا روزہ دار عابدین میں شمار ہوں گے ج ۹ صـ ۲۵۸

○ نمازیں پانچ ہیں لیکن اوقات تین ہیں ج ۱۴ صـ ۱۵۴ اوقات نماز کے بیان میں ملاحظہ ہو۔ صـ ۴۴ کا حوالہ۔

پردہ کا حکم ۔ ج ۱ صـ ۱۲۹ و صـ ۱۵۶ ج ۱۱ صـ ۲۱۵

پانچ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میری امت میرے پاس پانچ علم لے کر وارد ہو گی۔

پہلا علم ۔ میری امت کے گوسالہ کا ہو گا۔ ان سے ثقلین کے متعلق باز پرس ہو گی۔

دوسرا علم ۔ فرعون امت کا ہو گا ان سے بھی ثقلین کی بابت پوچھا جائے گا۔

تیسرا علم ۔ میری امت کے سامری کا جھنڈا ہو گا اور وہی سوال ہو گا۔

چوتھا علم ۔ خوارج کا ہو گا یہ سب جہنم بھیجے جائیں گے۔

پانچواں علم ۔ حضرت علی ابن ابیطالب کا ہو گا ان کے چہرے سفید ہونگے داخل جنت ہوں گے ج ۶ صـ ۲۹

پانچ دریا جنت کی نہریں ہیں ۔ ۱۔ سیحون دریائے سندھ اپنے معاونوں سمیت ۲۔ جیحون علاقہ بلخ میں ہے ۳۔ دجلہ ۴۔ فرات ۵۔ دریائے نیل ج ۱ صـ ۶۳

اللہ فرماتا ہے میں نے پانچ کو پانچ میں رکھا ہے

علم کو بھوک میں رکھا ہے لیکن لوگ شکم سیری میں چاہتے ہیں۔

راحت کو جنت میں رکھا ہے لیکن لوگ دنیا چاہتے ہیں۔

تونگری کو قناعت میں رکھا ہے لیکن لوگ اس کو زر و مال میں ڈھونڈتے ہیں۔

عزت کو اپنے دروازہ پر رکھا ہے لوگ بادشاہوں کے دروازوں سے ڈھونڈتے ہیں۔
اپنی رضا کو خواہش نفس کی مخالفت میں رکھا ہے لوگ خواہش کی اطاعت میں چاہتے ہیں۔
پس وہ ان چیزوں کو کیسے پا سکتے ہیں۔ ج ۱۱ صہ ۲۵۹

علامات مومن پانچ ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر میں گذر چکی ہیں۔

پل صراط - نماز تہجد پڑھنے والا پل صراط سے پرامن گذرے گا۔ ج ۴ صہ ۳۳
○ مومن اپنے اپنے مراتب کے لحاظ سے گذریں گے۔ ج ۱۴ صہ ۶۷

التاء

تمام وکمال میں فرق - تمامیت اجزاء کے لحاظ سے اور کمال اثر کے لحاظ سے ہوتا ہے ج ۲ صہ ۲۳ وصہ ۲۷ ج ۶ صہ ۸۵
○ ولایت علیؑ کے پہنچانے سے پہلے اسلام تمام ہو چکا تھا اور اب اکمال کی سند دی گئی ج ۵ صہ ۱۴

تقصیر - ج ۲ صہ ۱۹ وصہ ۲۱

تابوت بنی اسرائیل - ج ۲ صہ ۱۲۰

توحید - حضرت علی علیہ السلام کا جبریل کو درس توحید دینا۔ مقدمہ تفسیر صہ ۱۰۱
○ حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام کا فرمان در بیان توحید ج ۲ صہ ۱۵
○ ادلہ توحید یعنی مقام توحید پر قرآن مجید کا بیان کردہ چھ دلیلیں۔ ج ۲ صہ ۱۷
○ حضرت ابراہیمؑ کی طرف سے نمرود کے دربار میں توحید پر پیش کی جانے والی دلیلیں ج ۲ صہ ۱۴۳
○ اہل نجران کے ساتھ مناظرہ میں مقام توحید اور نفی ولد پر پیغمبرؐ کی طرف سے پیش کردہ چار دلائل ج ۳ صہ ۱۸۹
○ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پ ۳ آل عمران مقام توحید ج ۳ صہ ۲۰۵
○ بیان توحید ج ۴ صہ ۹۵ ج ۵ صہ ۱۹۱ ۔ دلیل بر وجود خدا از روئے سائنس ج ۴ صہ ۹۶ صنعت پروردگار ج ۶ صہ ۱۰۲
○ فَلَمَّا جَنَّ پ ۷ انعام حضرت ابراہیمؑ کا طریق استدلال بر توحید ج ۵ صہ ۲۳۳
○ غیر خدا کو پکارنے کی مذمت ج ۶ صہ ۱۴۹ بیان توحید ج ۶ صہ ۲۰۲ ثنویہ کی دعوت توحید ج ۸ صہ ۹۶ وصہ ۱۰۱ وصہ ۱۱۲
صہ ۱۱۶ وصہ ۱۹۷
○ کَاَیِّنْ مِنْ دَآبَّةٍ پ ۱۳ ع یوسف ج ۶ صہ ۹۴ موت وحیات اللہ کے قبضہ میں ہے ج ۶ صہ ۱۲۶
○ دلیل توحید ج ۹ صہ ۳۳ دعوت توحید ج ۹ صہ ۱۲ وصہ ۱۷ وصہ ۲۲ بیان توحید ج ۱ صہ ۱۶۳

- تورات عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے شریعت ۔ ج۲ ص۱۱۹
- تورات میں اللہ کے احکام موجود تھے لیکن یہودی لوگ ان سے انحراف کرکے دوسرا راستہ اختیار کر لیتے تھے ج۵ ص۱۱۱
- یہودیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ صحیح تورات کی پیروی کرو اور وہ محمد کی نبوّت کی تصدیق کرتی ہے ج۵ ص۱۴۶ ج۱۳ ص۱۰۱

الواح موسیٰ میں تمام علوم درج تھے اور وہ زبرجد کی تختیاں تھیں جو پہاڑ کے دامن میں بحکم پروردگار دفن کردی گئی تھیں چنانچہ یمن سے ایک قافلہ وہاں سے گذرا اچانک وہ پہاڑ پھٹا اور تختیاں نمودار ہوئیں پس انہوں نے اٹھالیں جب پیغمبرؐ کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا کہاں ہے وہ چیز جو تمہیں ملی ہے؟ انہوں نے پوچھا آپ کو کس نے بتایا ہے؟ فرمایا مجھے جبریل نے خبر دی ہے وہ لوگ مسلمان ہوگئے وہ تختیاں آپ نے حضرت علیؑ کے حوالہ کیں وہ تمام علوم حضرت علیؑ نے خود لکھ لئے اور اسی کا نام جفر ہے جو آئمہ کے پاس موجود ہے ج۶ ص۱۴۹

- جب تورات کو قبول کرنے سے یہودیوں نے انکار کیا تو اُن پر پہاڑ کوہ طور بلند کیا گیا پس وہ ایمان لائے ج۶ ص۱۱۲

حضرت موسیٰؑ تورات لائے تھے تو اس کی امت نے بھی اختلاف کیا تھا ج۷ ص۲۳۸

- حضرت موسیٰؑ کو جب تورات ملی تو دل میں سوچا کہ مجھ سے بڑا عالم کوئی نہیں ہے پس حکم ہوا کہ جاکر دو دریاؤں کے درمیان میرے ایک بندے کی پیروی کرو اور اس سے کچھ سیکھو۔ ج۹ ص۱۰۶
- لوگوں نے تورات اور قرآن کو جادو کہا ۔ ج۱۱ ص۴۲

تجسّس :۔ مومنین کی خفیہ باتوں کے سراغ لگانے کی کوشش کرنا اور تجسس کرنا ممنوع ہے ج۱۳ ص۱۰۴

تفسیر بالرائے ۔ تفسیر بالرائے کرنے والے کی بازگشت جہنم ہے مقدمہ تفسیر ص۸۴

- جو لوگ قرآن مجید کا علم آل محمد سے حاصل نہیں کرتے اور اپنی رائے اس میں داخل کرتے ہیں ان کی تفسیر ناقابل اعتماد ہے کیونکہ قرآن مجید کی تفسیر بالرائے گناہ کبیرہ ہے ۔ ج۳ ص۱۹۸ مقدمہ تفسیر ص۸۴ و ۷۹

تفسیر و تاویل قرآن ۔ مقدمہ تفسیر ص۴۷ و ص۱۰۵ ص۱۰۶ ج۳ ص۲۰۱ ج۸ ص۱۱۲ ج۱ ص۱۰۱

- ایسا نہیں کہ اگر کوئی آیت کسی خاص آدمی کے حق میں اتری اور وہ مرگیا تو آیت بھی مرگئی بلکہ آیت تاقیامت زندہ ہے اور اس کی تاویل تاقیامت باقی رہے گی جس طرح شمس و قمر ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۰۷
- تاویل قرآن اور عبادات ظاہریہ مقدمہ تفسیر ص۱۱۹ ۔ تفسیر قرآن کا علم مقدمہ ص۲۱
- تاویل کا معنی و تشریح ج۳ ص۱۹۹ ج۱۱ ص۶۶ ، تنزیل و تاویل ج۱۲ ص۱۱۰
- آیتِ نور کی کچھ تاویلیں اور بیوت کی تفسیر ج۱۰ از ص۱۴۰ تا ص۱۴۴

تقیّہ :۔ جواز تقیہ پر قرآنی فیصلہ ج۳ ص۲۱۴

- تقیہ کرنا اللہ کا دین ہے حضرت یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا۔ اے قافلہ والو تم چور ہو حالانکہ وہ چور نہ تھے اور تقیہ و توریہ دو الگ الگ لفظیں ہیں جن میں ہر ایک کا مطلب جُدا جُدا ہے ج۵ ص۶۴
- بیان تقیہ اور حضرت عمار کا واقعہ۔ عمار کے والد یاسر کو تشدد کر کے کفار نے شہید کر دیا اور عمار نے تشدد سے بچنے کے لئے زبان پر کلمات کفر از راہ تقیہ جاری کر لئے تھے حضورؐ نے جب واقعہ سنا تو رو دیئے اور فرمایا اگر پھر بھی ایسا مقام کبھی پیش آ جائے تو تقیہ کر لینا۔ ج ص۲۴۵ تا ص۲۴۷
- حضرت موسیٰؑ کی بہن کا تقیہ یَكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ پ۲۰ قصص ج۱۱ ص۲۱
- حضرت عمار کا تقیہ۔ ج۱۱ ص۹۶
- مومن بھائیوں کے حقوق کی ادائیگی اور دشمنان دین سے تقیہ دونوں فرض ہیں۔ ج۱۱ ص۵
- مومن آل فرعون کا نام حزقیل تھا جو فرعون کا چچازاد تھا پس اس نے تقیہ کر کے اپنی جان بچائی جس کا قرآن میں ذکر موجود ہے۔ ج۱۲ ص۱۵۷

تحویل قبلہ: بحث تحویل قبلہ ج۲ ص۱۸۷

- دو قبلے ہیں پہلا قبلہ بیت المقدس اور دوسرا کعبہ ج۲ ص۲۶۲

توبہ: ابلیس کی گمراہی کے مقابلہ میں اللہ نے اولاد آدم کے لئے توبہ مقرر کی ہے۔ ج۱ ص۸۸

- قبول توبہ آدم ج۱ ص۹۶ بنی اسرائیل کی گوسالہ پرستی کے بعد توبہ ج۱ ص۱۰۱
- بنی اسرائیل کو باب حطہ سے گزرنے کا حکم تھا اور شیعان آل محمدؐ کے لئے آل محمد باب حطہ ہیں ج۱ ص۱۱۵
- موت سے پہلے توبہ کرنے والا گرفتار عذاب نہ ہوگا۔ ج۳ ص۲۷۱
- مقام حطیم پر حضرت آدمؑ کی توبہ مقبول ہوئی۔ ج۴ ص۱۱
- گناہ سے توبہ کرنا۔ ج۴ ص۱۵ ـ توبہ بہلول ج۴ ص۵۲ توبہ جلد۱ ص۱۸۶ و ج ص۱۹۸ و ص۲۱۱
- جو بھی از راہ جہالت گناہ کر بیٹھے اور پھر توبہ کرے تو خدا غفور رحیم ہے۔ ج۵ ص۲۱۴
- جب انسان گناہ کرتا ہے تو دل میں ایک سیاہ نقطہ پیدا ہو جاتا ہے پس اگر توبہ کر لے تو وہ دھل جاتا ہے ورنہ جوں جوں گناہ کرتا جائے گا وہ نقطہ بڑھتا چلا جائے گا حتیٰ کہ اس کا پورا دل سیاہ ہو جائے گا اور پھر ایسا انسان توبہ کی طرف مائل نہیں ہوا کرتا۔ ج ص۹۴ ج۱ ص۱۹۱
- پہلے لوگ گناہ کرتے تھے تو ان کو فوراً سزا مل جاتی تھی لیکن امت محمدؐ پر اللہ کا یہ احسان ہے ان کو گناہ کے بعد توبہ کی مہلت دی گئی ہے۔ ج۱ ص۱۰۵
- فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ۔ پ۹ سورۃ انفال۔ حضرت پیغمبرؐ نے علیؑ کے فضائل بیان کئے

تو ایک بدوی سیخ پا ہوا پس آپ نے اس کو توبہ کی فہائش کی لیکن وہ نہ مانا پس اس پر پتھر نازل ہوا اور مر گیا۔ ج۱ ص۱۹۲

- جو صحابہ غزوہ تبوک میں ساتھ نہیں گئے تھے ان کی توبہ کا ذکر ج ص۱۱۱
- ایک شخص نے گانا سننے کے لئے اپنا ٹھہرنا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا فوراً توبہ کرو۔ ج۹ ص۳۱
- جب آدم کی توبہ قبول ہوئی تو آسمان سے مینہ برسا اور زمین نے سبزی اگائی۔ ج۹ ص۲۲۳
- توبہ مذنبین کی ہوا کرتی ہے نہ کہ مجرمین کی۔ ج۱ ص۲۰۳
- جو شخص نماز پڑھتا رہے وہ ضرور ایک دن اپنی غلطیوں سے توبہ کرنے پر موفق ہو جائے گا۔ ج۱۱ ص۹
- توبہ کا وسیلہ آل محمدؐ کی ولا ہے۔ ج۱۲ ص۴
- حضرت حمزہ کے قاتل وحشی نے جب مسلمان ہونا چاہا تو اس کی توبہ کے لئے آیت اتری۔ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا۔ پ۲۴ زمر۔ پس وہ مسلمان ہو گیا۔ ج۱۲ ص۱۳
- نیکی ایک کرے تو دس گنا اور برائی ایک کرے تو سات گھنٹہ تک نہیں لکھی جاتی پس اگر توبہ کر لے تو ٹھیک ورنہ سات گھنٹے کے بعد ایک کی ایک ہی لکھی جائے گی۔ ج۱۲ ص۱۱۵
- بغیر توبہ کے مرنے والے کو برزخ میں اس کے گناہوں کی سزا دی جائے گی اگر مومن ہے ج۱۲ ص۱۸۶
- رسول اللہؐ کی دو بیویوں کو خدا نے توبہ کی فہائش کی کہ اگر توبہ کر لو تو فبہا ورنہ تمہارے دل راہ راست سے بھٹک چکے ہیں اور ابن عباس سے عمر نے پوچھا کہ وہ دو بیویاں کون تھیں تو اس نے جواب دیا کہ وہ عائشہ اور حفصہ تھیں (تفسیر ابن کثیر میں یہ روایت درج ہے) ج۱۴ ص۶۳
- تَوْبَۃً نَّصُوْحًا پ۲۸ ج۱۴ ص۶۶

تعویذ حفاظت: سورہ الاعراف کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنا حفاظت کا باعث ہے۔ ج۶ ص۴

- آیۃ الکرسی کا صبح و شام پڑھنا چور، ڈاکو، آتش زنی بلکہ ہر قسم کے موذیوں سے حفاظت کا موجب ہے۔ ج۳ ص۱۳۶
- سورہ انفال کا لکھ کر اپنے پاس رکھنا ایک حفاظتی قلعہ ہے۔ ج۶ ص۱۴۴
- سورہ ابراہیمؑ کا لکھ کر بچے کو باندھنا حفاظت کا موجب ہے۔ ج۸ ص۱۴۴
- سورہ کہف کو لکھ کر غلہ میں رکھنا کیڑوں مکوڑوں سے حفاظت کا موجب ہے اور گھر میں رکھنا فقر و قرضہ و لوگوں کی اذیتوں سے بچنے کا تعویذ ہے۔ ج۹ ص۶۹
- حاکم جابر کے سامنے کہیعص سے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور حمعسق سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے انشاء اللہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ج۹ ص۱۳۵۔ سورہ مریم کا تعویذ باعث برکت ہے ج۹ ص۱۳۵

- سورہ شعراء کی تلاوت کرے چوری سے محفوظ ہوگا۔ ج۱۱ ص۱۸۹
- سورہ نمل کو لکھ کر رکھنا موجب حفاظت ہے۔ ج۱۱ ص۲۲۲
- سورہ سبا کو لکھ کر پاس رکھنا موجب حفاظت ہے۔ ج۱۱ ص۲۲۳
- سورہ یسین ج۱۲ ص۶، سورہ صفّت ص۳۱ کو اپنے پاس رکھنا موجب حفاظت ہے۔
- جاثیہ، احقاف، محمد، فتح، حجرات، ق، نجم، رحمٰن، مجادلہ اور ممتحنہ سورتوں کو لکھ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھنا موجب حفاظت ہے۔ تفسیر کی جلد ۱۳ میں ان کا ذکر موجود ہے اسی طرح جلد ۱۴ میں آنے والی سورتوں صف، منافقون، تغابن، حاقہ، معارج، قیامت، مرسلات، عم، مطففین، انشقاق کو بطور تعویذ پاس رکھنا باعث برکت ہے۔

تعویذ برکت: قمیص ابراہیمؑ تعویذ یوسف تھا۔ ج۸ ص۹۷۔ سورۂ مومن کا تعویذ باعث برکت ہے ج۱۲ ص۱۴۱

- سورہ قمر کا تعویذ باعث عزت ہے۔ ج۱۳ ص۱۹۴

تفکّر ترتیل قرآن: قرآن مجید کو تعلقہ لسانی کے طور پر نہیں بلکہ ایسے انداز سے پڑھے کہ اس کا دل پر اثر ہو اس لئے حکم ہے کہ جب آیات جنت سامنے آئیں تو دعا مانگے اور جب آیات جہنم سامنے آئیں تو پناہ مانگے۔ مقدمہ تفسیر ص۷۸۔ دعوت تدبر و تفکر مقدمہ ص۲۲

- حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا۔ دلوں کو فکر سے بیدار کرو اور معصوم نے فرمایا۔ عبادتوں میں سب سے بہتر عبادت یہ ہے کہ اللہ اور اس کی قدرت میں فکر کیا جائے۔ ج۴ ص۹۵
- تفکر کی دعوت قرآن مجید میں عام ہے۔ تَفَکُّرُ سَاعَةٍ خَیْرٌ مِّنْ قِیَامِ لَیْلَةٍ۔ ایک گھنٹہ کا تفکر رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے کیونکہ تفکر ہی معرفت کا ذریعہ ہے۔ ج۱ ص۱۴۱ تا ص۱۴۲
- جو شخص قرآن کے معانی میں تدبر کرے وہ معرفت و ایقان کی دولت سے مالا مال ہوتا ہے۔ ج۴ ص۱۳۱
- فکر کرنے والوں کے لئے درس معرفت ج۸ ص۲۰۔ دعوت فکر ج۱۳ ص۹۔
- مومنوں کی صفت ہے کہ تفکر و تدبر کر کے منازل معرفت پہ فائز المرام ہوتے ہیں۔ ج۱ ص۱۸۸

تسخیر: مقدمہ تفسیر ص۱۳

تکبّر: خود پسندی اور تکبر غضب کی فرعیں ہیں۔ ج۴ ص۴۴

- تکبر نے ابلیس کو ملعون بنا دیا۔ ج۲ ص۸۳، ج۸ ص۱۱، ج۹ ص۱۰۲
- جس میں تین عادتیں ہوں وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ تکبر، خیانت، قرضہ ج۷ ص۳۰
- مومن کا میدان جنگ میں ناز و ادا سے چلنا اللہ کو پسند ہے لیکن گلیوں اور راستوں میں ناز و ادا

سے چلنا اللہ کو پسند نہیں ہے۔ ج۹ صـ۶۵۔ تکبر کی چال ممنوع ہے۔ ج۹ صـ۳۲

- دار آخرت ان لوگوں کے لئے ہے جو تکبر نہیں کرتے۔ پ۲۰ قصص۔ معصوم نے فرمایا۔ جس شخص کو اپنے جوتے کے تسمے پر بھی ناز ہوگا وہ بھی اس آیت کے مفہوم میں آئے گا۔ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ۔ ج۱۱ صـ۶۱
- متکبرانہ انداز اختیار کرنے والوں سے خدا انتقام لیتا ہے۔ ج۱۱ صـ۱۲۰
- تکبر سے چلنا اور اکڑ کر چلنا اللہ کو ناپسند ہے۔ ج۱۱ صـ۱۳۷
- بروز خندق دشمن کو قتل کر کے علیؑ نازو ادا کی چال چل کر واپس پلٹے تو علیؑ کی فاتحانہ چال پر کسی نے اعتراض کیا۔ آپ نے فرمایا۔ دشمن دین کے مقابلہ میں مجاہد کا متکبرانہ انداز بھی اللہ کو پسند ہے۔ ج۱۱ صـ۱۷۵
- دعا نہ مانگنے والے کو متکبر کہا گیا ہے اور افضل عبادت دعا کو قرار دیا گیا ہے۔ ج۱۱ صـ۱۶۱
- حضورؐ نے فرمایا۔ قاطع الرحم بوڑھا زانی اور تکبر سے چادر گھسیٹ کر چلنے والا جنت کی خوشبو نہ سونگھیں گے ج۱۳ صـ۲۰۲
- تکبر کرنے والے روز محشر بہرے اور گونگے اٹھیں گے۔ ج۱۴ صـ۱۲۴

کلام معصومؑ کی توہین: مقدمہ تفسیر صـ۴۵۔ کسی مومن کی توہین۔ ج۱۱ صـ۱۰۲، صـ۱۱۲

تقویٰ: هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ کی تفسیر ج۱ صـ۵۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فضیل سے فرمایا کہ ہمارے موالیوں کو میرا سلام کہنا اور پیغام دینا کہ ہم اللہ کی جانب سے تمہاری کسی بات کے ضامن نہیں مگر پرہیزگاری اور تقویٰ کے ساتھ پس اپنے ہاتھوں اور زبانوں کو قابو میں رکھو۔ ج۲ صـ۱۹۱۔ ایک روایت میں ہے خیثمہ سے فرمایا کہ ان کو تقویٰ کی وصیت کرنا۔ ج۶ صـ۳۸ و صـ۱۷۱

- بیان تقویٰ ج۴ صـ۲۲۔ حقیقت میں صبر و تقویٰ لازم و ملزوم ہیں۔ ج۴ صـ۲۵۔ شیعوں کے لئے پرہیزگاری ضروری ہے۔ ج۴ صـ۱۳۵
- متقین کے اوصاف ج۱ صـ۴۷۔ حکم تقویٰ ج۴ صـ۱۰۴۔ علیؑ سے متقی لوگ محبت کریں گے۔ ج۹ صـ۳۳
- درجات ایمان و تقویٰ۔ ج۹ صـ۱۶۵ حق کا دامن تھام لینا اور باطل سے اجتناب کرنا تقویٰ ہے۔ ج۹ صـ۱۷۳
- متقی لوگ جنت میں جائیں گے۔ ج۴ صـ۸ ج۹ صـ۱۸۴۔ کہیں گے خدا نے خیر محض بھیجا تھا جس میں تہدید و خیر تھی ج۹ صـ۲۰۶
- فرشتے ان کا سلام کریں گے اور ان کو جنت کی بشارت دیں گے۔ ج۹ صـ۲۰۷
- اللہ کی منع کردہ چیزوں سے بچنے کا نام تقویٰ ہے۔ ج۹ صـ۲۳۷۔ اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ پ۲۷ قمر ج۱۳ صـ۱۷۶
- متقی لوگ قیامت کے دن بھی ایک دوسرے کے دوست ہوں گے۔ ج۱۲ صـ۲۴۸۔ اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلٰلٍ وَّعُيُونٍ پ۲۹ مرسلات ج۱۴ صـ۱۵۹
- تقویٰ معیار فضیلت ہے ج۱۳ صـ۱۰۶۔ متقین کی نشانیاں ج۱۳ صـ۱۲۶

○ تقویٰ مومن کی نشانی ہے۔ ج۲ صہ۱۹۶

تبع ۔ یہودیوں نے حضرت پیغمبرؐ کی آمد کی انتظار میں مدینہ بسایا تھا ۔ جب بادشاہ وقت تبع کو اطلاع ہوئی تو اس نے چڑھائی کردی۔ یہودی قلعہ بند ہوگئے ۔ تبع نے کافی دنوں تک محاصرہ رکھا لیکن تھک گیا۔ اور صلح کرلی آخر کار اوس اور خزرج کو اس نے وہاں ٹھہرایا تاکہ آنے والے نبی کی خود مدد کریں گے اور ہمیں بھی اطلاع دیں گے ۔ ج۲ صہ۱۴۱

○ کعبہ پر پہلی غلاف پہلی دفعہ تبع نے رویلی چادروں سے چڑھایا تھا۔

○ تبع کا اصل نام اسعد ابوکرب تھا اور یمن کے قبیلہ حمیر سے تھا ۔ اس نے حمیر پر فوج کشی اور نیز سمرقند کو تاراج کرکے دوبارہ آباد کیا اور کہتے ہیں یمن کے حکمرانوں کا لقب تبع ہوا کرتا تھا جس طرح ترکیوں کو خاقان اور رومیوں کو قیصر کہا جاتا ہے ۔ ج۱۲ صہ۲۶۸

○ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ بادشاہ تبع جب عراق سے حجاز کی طرف آیا تو اس کے ہمراہ علماء اور اولاد انبیاء کی ایک جماعت تھی پھر اس نے مکہ پر حملہ کرنے کا ارادہ کرلیا تو اسے آنکھوں کی تکلیف لاحق ہوئی ۔ پس علماء و اولاد انبیاء کو بلا کر اُن کے سامنے اپنی تکلیف کا ذکر کیا تو انہوں نے پوچھا کیا تُو نے کوئی نئی بات سوچی ہے ؟ تو جواب دیا کہ ہاں میں نے مکہ پر حملہ کرکے اہل مکہ کے قتل کرنے اور کعبہ مسمار کرنے کا ارادہ کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ اس تکلیف کی موجب یہی چیز ہے کیونکہ یہ شہر حرمت والا شہر ہے اور وہ مقدس گھر بیت اللہ ہے اور وہ لوگ اولاد ابراہیم ہیں چنانچہ ان کے مشورہ سے اس نے وہ ارادہ بدل دیا اور تکلیف رفع ہوگئی اور جن لوگوں نے وہ غلط مشورہ دیا تھا ان سب کو قتل کردیا پس مکہ میں داخل ہوا اور کعبہ پر غلاف چڑھایا اور ایک مہینہ تک لنگر جاری کیا پھر مدینہ میں آیا اور قبیلہ غسّان کے یمنی نژاد لوگوں کو وہاں ٹھہرایا اور انہی کی اولاد انصار کہلاتی ہے اور ابن عباس سے مروی ہے کہ تبع مسلمان بادشاہ تھا ۔ ج۱۳ صہ۱۱۳ و صہ۱۱۴

تہجد : نماز تہجد کی فضیلت ۔ ج۴ صہ۳۲ ، ج۶ صہ۵ ، ج۱۱ صہ۱۴۹ ، ج۱۲ صہ۱۰ و ج۱۳ صہ۱۵۱ ۔ باقیات وصالحات کی ایک تعبیر نماز تہجد بھی ہے ۔ ج۹ صہ۱۰۱

○ قُم اللیل پ۲۹ ۔ مزمل ج۱۴ صہ۱۲۶ و صہ۱۲۷ و صہ۱۵۴

تختِ سلیمان ۔ ج۱ صہ۲۳۱ ، صہ۲۳۳ و ج۱۱ صہ۹۳

تکلّف : تکلف کرنے والا ظاہراً ریاکار اور درحقیقت منافق ہوا کرتا ہے ۔ ج۱۲ صہ۱۰۹

تشبّہ : خدا نے چار قسم کے آدمیوں پر لعنت کی ہے جو مرد اپنے آپ کو عورتوں کے مشابہ بناتا ہے اور جو عورت اپنے آپ کو مردوں کے مشابہ بناتی ہے اور تیسرا وہ جو کنوارا رہنا پسند کرے اور چوتھا مسخری کرنے والا ج۱ صہ۱۲۴

تقلید ۔ تقلید ضروری ہے لیکن تقلید اعلم کا وجوب ثابت نہیں ہوتا ۔ مقدمہ تفسیر صـ۷۱ ج ۲ صـ۱۵۵ ج صـ۲۱۴

○ قرآن اور مسئلہ تقلید ۔ مقدمہ تفسیر صـ۲۰۷ ج صـ۱۲۸ ۔ مسئلہ اجتہاد و تقلید ج صـ۱۳۹

تحلیہ و تخلیہ : یعنی انسان کو انسانیت کے بلند مقام پر فائز ہونے کے لئے پہلے عادات رذیلہ سے بچنا ضروری ہے تاکہ اس کے بعد حسن کردار اس کے مقام کو نمایاں کر دے جس طرح کسی انسان کو عمدہ لباس پہننا فائدہ مند نہیں جبتک کہ جسم کو آلائشات بدنیہ سے پاک و صاف نہ کرے پس عادات خسیسہ سے بچنا مقام تخلیہ ہے اور صفات حسنہ سے آراستگی مقام تحلیہ ہے ۔

○ برائیوں کو چھوڑنا اور نیکیوں کو اپنانا ۔ ج ۲ صـ۲۱۹ و ج صـ۲۳۸

○ آل محمدؐ کے حق میں نازل ہونے والی آیت تطہیر میں پہلے اذہاب رجس یعنی تخلیہ کا ذکر ہے اور اس کے بعد تطہیر تحلیہ کی نشاندہی ہے ۔ ج ۱۱ صـ۱۹۱ ۔ اور کلمہ شہادت میں پہلے لَا اِلٰہَ تخلیہ کا مقام ہے اور پھر اِلَّا اللہ تحلیہ کی منزل ہے ۔

تبرّی و تولّیٰ ۔ یہ بھی تخلیہ اور تحلیہ کی دو تعبیریں ہیں ۔ دشمنان آل محمدؐ سے نفرت تبرّیٰ ہے اور آل محمدؐ سے محبت تولّیٰ ہے ۔ ج ۲ صـ۲۹ تبرّیٰ کی وضاحت ج صـ۶ ۔ پس مقام تخلیہ سے مقام تحلیہ اہم ہے جیسا کہ ج صـ۷ پر ایک لطیفہ اسی امر کو ظاہر کرتا ہے اور اچھی تبلیغ یہی ہے کہ پہلے برائیوں سے نفرت دلائی جائے پھر نیکیوں کا امر کیا جائے ۔ ج صـ۱۸۶

○ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی دعوت میں جہاں پہلے باطل خداؤں کے نقائص بیان کئے وہاں بعد میں اللہ کے اوصاف بیان کئے تاکہ باطل سے نفرت اور حق سے محبت پیدا ہو اور تخلیہ کے ساتھ تحلیہ کا حسن واضح ہو جائے ۔ ج ۱ صـ۲۰۱

○ بُرے قرین سے تبرا ج ۱ صـ۱۷۴

تطہیر ۔ آیت تطہیر کی تفسیر و تشریح ۔ ج ۱۱ صـ۱۸۸

الثاء
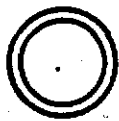
ثمود ۔ قوم ثمود کی طرف حضرت صالح مبعوث ہوئے ۔ ج ۷ صہ ۴ ج ۱۲ صہ ۱۶۲

○ قوم ثمود کا مسکن وادی قری تھا ۔ ج ۱۱ صہ ۴ ، ج صہ ۲۲۲ ، ج ۱۳ صہ ۱۷۱

حدیث ثقلین ۔ مقدمہ تفسیر صہ ۶۵ و صہ ۲۳ و صہ ۸۵ و صہ ۱۴۲ ۔ ثقلین سے امت کا سلوک صہ ۱۴۵ ۔ ج صہ ۴۱

ج ۲ صہ ۵۳ ، ج ۳ صہ ۲۷ و صہ ۱۹۷ ۔ ج ۴ صہ ۲۵ و صہ ۲۹ ۔ ج ۵ صہ ۶۵ و صہ ۷ و صہ ۱۵ و صہ ۱۲۳ و صہ ۱۴۴ ، ج صہ ۶

ج صہ ۱۱ و صہ ۱۲ و صہ ۲۱۱ ۔ ج ۱۱ صہ ۱۹۳ ، ج ۱۲ صہ ۲۳۰ ج ۱۳ صہ ۱۸۴

ثالث ثلثہ ۔ پ ۶ مائدہ ۔ عیسائی عقیدہ کی تردید جو کہتے تھے کہ خدا تین میں سے تیسرا ہے ۔ ج ۵ صہ ۱۴۸

ثنویہ فرقہ ۔ یہ لوگ نور و ظلمت کو مدبر خلق مانتے ہیں ۔ ان کے نزدیک نیکیوں کے خالق کا نام یزدان اور برائیوں کے خالق کا نام اہرمن ہے اور اس کی دوسری تعبیر نور و ظلمت ہے ۔ یعنی نور خالق خیر اور ظلمت خالق شر ہے جلد ۵ صہ ۱۸۰ و صہ ۲۴۴ اور جلد ۷ صہ ۴۲ ۔ ثنویہ فرقہ کو دعوت توحید ج صہ ۲۱۵

ثانی اثنین ۔ حضرت پیغمبرؐ اور یار غار ج صہ ۵۱

ثواب : قرأت قرآن کا ثواب ۔ مقدمہ تفسیر صہ ۴۰ و صہ ۴۱ ۔ روزوں کا ثواب جلد ۲ صہ ۲۲ تا صہ ۲۲۵

○ روزہ افطار کرنے کا ثواب ج ۲ صہ ۲۳۳ ۔ عورت کے لئے بچہ پالنے کا ثواب ج ۲ صہ ۲۳۶

○ ثواب شہدا ج ۴ صہ ۸۲ ۔ روزۂ غدیر کا ثواب ج ۵ صہ ۳۷

○ ثعلبہ نامی شخص کا واقعہ جو پیغمبرؐ کی دعا سے مالدار ہو گیا لیکن زکوٰۃ مال کا انکاری ہو کر اسلامی تعلیمات سے منحرف ہو گیا (یہ واقعہ مالدار لوگوں کے لئے باعث عبرت ہے) جلد ۷ صہ ۹۵

ثقیف قوم کے جد اعلیٰ کا نام ابورغال تھا جو حضرت صالحؑ کی قوم سے تھا اور بوقت عذاب یہ شخص حرم خدا میں تھا جب حرم سے نکلا تو گرفتار عذاب ہوا ۔ ج صہ ۵۳
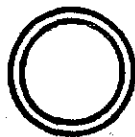
اَلجِیمُ ج

جہاد ۔ (جذب و دفع) کا فلسفہ ج۳ ص۱۲۷ ۔ ماں کی خدمت جہاد ہے ج۲ ص۱۳۱ ۔ جہاد نفس افضل جہاد ہے ۔ ج۴ ص۵۰ و ص۵۷ ج۶ ص۲۷ ۔

- جہاد کی مصلحت ج۳ ص۳۹ و ص۱۳۴ ۔ جہاد واجب کفائی ہے یعنی اگر سب مسلمان ترک کر دیں تو سب گنہگار ہوں گے لیکن اگر کچھ آدمی مصروف جہاد ہو جائیں جو دشمن کے مقابلہ میں کافی ہوں تو باقیوں سے ساقط ہے ج۳ ص۳۴ و ص۴۴
- دشمنانِ خدا سے جہاد کے وجوب کی علّت ۔ ج۵ ص۲۱ ۔ حضرت علیؑ کے نزدیک جہاد سے فرار کرنا کفر ہے ۔ ج۵ ص۵۳ ج۱۳ ص۱۵۸ ۔
- جہاد کا حکم ۔ ج۶ ص۳۹ و ص۹۶ و ص۱۴۱ ج۱۳ ص۱۲۴ ۔ قوموں کی ترقی کا راز مجاہدانہ زندگی میں مضمر ہے ۔ ج۶ ص۴۹ و ص۶۴ ۔
- ثوابِ جہاد ۔ ج۴ ص۸۳
- جنگ در اشہر حرام ۔ حرمت والے مہینوں میں جنگ کرنا حرام ہے ۔ ج۲ ص۲۳۴ ۔ ج۶ ص۴۵ ۔ جنگِ پاکستان ج۱۱ ص۱۵۴

جُوا ۔ جوئے سے حاصل ہونے والا مال حرام ہے ۔ ج۲ ص۲۴ ج۳ ص۴۹ ۔ جوئے کی حرمت ۔ ج۵ ص۱۶۳

- قوم لوطؑ پر عذاب کی وجوہات میں سے ایک وجہ ان کی جُوا بازی تھی ۔ ج۱۱ ص۸۱
- وُہ گناہ جو بے عزتی و بے حرمتی کے موجب ہیں ان میں سے جُوا بازی بھی ہے ۔ ج۱۱ ص۱۲۰

جادو ۔ جادو کے دفع ہونے کا عمل ج۶ ص۱۴۰

جَفر ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ الواح موسیٰ میں علم جفر تھا وہ ایک پہاڑ میں دفن تھیں چنانچہ زمانِ پیغمبرؐ میں ایک یمنی قافلہ ان کو نکال کر حضورؐ کے پاس لایا ۔ آپؐ نے حضرت علیؑ کو اپنی قلم سے لکھنے کا حکم دیا اور امام نے فرمایا وہ جفر اب بھی ہمارے پاس موجود ہے ۔ ج۶ ص۹۴ ۔

- علم جفر ایک وسیع علم ہے سب سے پہلے جفر کے لکھنے کا طریقہ معلوم ہونا ضروری ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں ۔ (۱) جفر جامع (۲) جفر کبیر اور دونو کا طریقہ الگ الگ ہے ۔
- **شرائط کتابت** :۔ (۱) طہارت اربعہ یعنی ظاہر و باطن دل اور زبان کو پاک رکھنا ضروری ہے ۔ (۲) جس مکان میں جفر لکھی جائے سفید پاکیزہ سرکشودہ ۔ برلب آب رواں ہو ۔

(۳) تنہائی میں لکھے کھانا کم حلال وطیب غذا ہو۔
(۴) نیند کم ذکر زیادہ لکھتے وقت متفکر نہ ہو بااطمینان ہو۔
(۵) چار حروف آپس میں متصل نہ ہوں خصوصاً پہلے دو حرف اور اضلاع سے بھی ملحق نہ ہوں۔
(۶) حروف کی آنکھیں کھلی ہوں۔
(۷) کوئی حرف گھر چا نہ جائے اصلاح و غلط نہ ہو نقطے درست ہوں۔
(۸) کاغذ بے سوراخ و بے داغ ہو۔
(۹) کتابت سعد ایام و سعد ساعات میں ہو۔
(۱۰) قمر حضیض و عقرب و نحوست میں نہ ہو۔
(۱۱) بخورات پاکیزہ ہوں۔
(۱۲) لوگوں سے میل جول کم اور دنیاوی مشاغل سے آزاد ہو لہو ولغو سے پرہیز ضروری ہے۔
(۱۳) تمام خانہ جات مربع قائم الزوایا اور متساوی الاضلاع ہوں۔
(۱۴) ایک ہزار دن میں کتابت مکمل ہوگی بروز ہفتہ اور کسوف وخسوف میں نہ لکھی جائے گی۔
(۱۵) مکان عورتوں کی گذر سے پاک ہو۔
(۱۶) مکان پاکیزہ بدن ولباس پاک بستر پاک تقویٰ وصدق لازم
(۱۷) بوقت کتابت کتے اور گدھے کی آواز کان میں نہ آئے۔
(۱۸) کاغذ روشنائی خوراک پاک اور حلال ہو۔

فوائد جفر

اگر باشرائط لکھی جائے۔

- جس گھر میں ہوگی وہ گھر آفات وبلیات سے محفوظ ہوگا۔
- لکھنے والے کو غائب چیزوں کا علم ہوگا
- مرگ مناجات سے اللہ محفوظ رکھے گا۔
- اہل خانہ کی بددعائیں اور بری خصلتیں نیکی سے بدل جائیں گی۔
- اس گھر میں چور ڈاکو نہ گھس سکیں گے۔ ورنہ ذلیل ہوں گے۔
- صاحب کتابت کی دعا مستجاب ہوگی اور لوگوں کی نظروں میں محترم ومکرم ہوگا۔

- جس گھر میں ہو وہ برکتوں کے نزول کا مرکز ہوگا۔
- سفر میں ساتھ ہو تو سفر پر امن ہوگا۔
- ترتیب ابجدی سے یا ترتیب ہجائی سے لکھی جا سکتی ہے۔
- اس کے اسماء یہ ہیں: تکسیر اعظم، اسم کبیر، جفر جامع، عقل فعال، لوح محفوظ اور مصحف قمری۔
- یہ کل اٹھائیس [۲۸] اجزاء ہوں گے جن کو اقالیم کہا جاتا ہے (اقالیم ۲۸) ہر اقلیم (ہر جزو) کے ۲۸ صفحات ہونگے جن کو شہر کہا جاتا ہے (کل صفحات ۷۸۴)۔ ہر شہر یعنی ہر صفحہ پر ۲۸ سطریں ہوں گی جن کو محلہ کہا جاتا ہے (کل سطریں (محلّے) ۲۱۹۵۲)۔ ہر محلہ یعنی ہر سطر میں ۲۸ خانہ جات ہوں گے جن کو بیت کہا جاتا ہے۔ کل خانے (۶۱۴۶۵۶) اور ہر خانہ میں چار حرف ہوں گے جنہیں ساکنین کہا جاتا ہے۔ ۲۴۵۸۶۲۴۔
- جفر جامع کی کتابت میں پہلے خانہ پھر محلہ پھر شہر اور آخر میں اقلیم درج ہوتا ہے

	خانہ ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
(محلہ) سطر اول	اااا	بااا	جااا	دااا	هااا	وااا	زااا	حااا	طااا	تاغین
سطر ۲	ابال	ببال	جبال	دبال	هبال	وبال	زبال	حبال	طبال	″
سطر ۳	اجال	بجال	ججال	دجال	هجال	وجال	زجال	حجال	طجال	″
سطر ۴	ادال	بدال	جوال	دوال	هدال	ودال	زدال	حدال	طدال	″
سطر ۵	اهال	بهال	جهال	دهال	ههال	وهال	زهال	حهال	طهال	″

اقلیم اوّل کا شہر دوم

- یعنی پہلا حرف خانے کا دوسرا حرف محلہ کا تیسرا حرف شہر کا اور چوتھا حرف اقلیم کا ہے

اقلیم اول ۲ صفحہ دوم											
اول سطر	ااب ا	باب ا	جاب ا	داب ا	هاب ا	واب ا	زاب ا	حاب ا	طاب ا	یاب ا	کاب ا
دوم سطر	ابب ا	ببب ا	جبب ا	دبب ا	هبب ا	وبب ا	زبب ا	حبب ا	طبب ا	یبب ا	کبب ا
سوم سطر	اجب ا	بجب ا	ججب ا	دجب ا	هجب ا	وجب ا	زجب ا	حجب ا	طجب ا	یجب ا	کجب ا

اسی طرح ۲۸ صفحات پُر ہوں گے۔

اور بعد دوسری جزو (اقلیم شروع ہوگی) تو چوتھا حرف ب ہوگا۔

جزو ۲ (یعنی اقلیم ۲)

صفحہ سطر ۱	ااب	بااب	جااب	دااب	هااب	وااب	زااب	حااب	طااب	یااب	کااب	لااب	مااب	نااب
صفحہ سطر ۲	ابب	بابب	جابب	دابب	هابب	وابب	زابب	حابب	طابب	یابب	کابب	لابب	مابب	نابب

اور جفر کبیر میں اس کے برعکس پہلے اقلیم پھر شہر پھر محلہ پھر آخر میں خانہ لکھا جاتا ہے۔

○ اگر ۲۸ حروف کا تکسیر نہ کر سکے تو حروف نورانیہ مقطعات، جو چودہ ہیں ان کی تکسیر کرے بہت فوائد اس میں موجود ہیں خصوصاً وسعتِ رزق و عزتِ نفس وہ یہ ہیں۔

جفر کبیر کے لکھنے کا طریقہ

۱۱۱۱	۱۱۱ب	۱۱۱ج	۱۱۱د	۱۱۱ھ	۱۱۱و	۱۱۱ز	۱۱۱ح	۱۱۱ط
۱۱ب۱	۱۱بب	۱۱بج	۱۱بد	۱۱بھ	۱۱بو	۱۱بز	۱۱بح	۱۱بط

ا ل م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن

۱۱۱۱	۱۱۱ل	۱۱۱م	۱۱۱ص	۱۱۱ر	۱۱۱ک	۱۱۱ھ	۱۱۱ی	۱۱۱ع	۱۱۱ط	۱۱۱س	۱۱۱ح	۱۱۱ق	۱۱۱ن
ال۱۱	لل۱۱	مل۱۱	صل۱۱	رل۱۱	کل۱۱	ھل۱۱	یل۱۱	عل۱۱	طل۱۱	سل۱۱	حل۱۱	قل۱۱	نل۱۱

○ جفر جامع کے طریق پر پُر کرے۔ ○ ہر رات چودہ صفحات پُر کرے۔

○ اور چودہ راتیں اسی طرح پُر کرے۔

○ قمر زائد النور میں پُر کرے۔

○ اور چودہ مہینے عمل کو مسلسل کرے۔ ترقیٔ درجات۔ بلندی عزت و اقبال اور وسعت رزق کے لئے۔

جنگِ بدر: جنگِ بدر کی طرف اشارہ۔ ج۳ ص۲۰۲، ج۴ ص۴۳ و ص۴۵ و ص۷۹ ج۵ ص۱۱۸ جنگ بدر کی تفصیل ج۶ ص۱۵۵ تا ص۱۸۶ جنگ بدر میں ملائکہ کی آمد۔ ج۶ ص۲۴۳۔ جنگ بدر ج۷ ص۲۵۳ ج۱۰ ص۱۰۳ و ص۱۵۱ ج۱۴ ص۶

○ حضرت پیغمبرؐ سے دشمنی کے نتیجے میں کفار مکہ جنگ بدر کے عذاب میں گرفتار ہوئے ج۹ ص۲۱ ج۱۰ ص۲۶ ج۱۲ ص۲۱ ج۱۲ ص۲۳۸

جنگِ تبوک: غزوہ تبوک کے موقعہ پر منافقین کا رویہ ج۷ ص۹۲ و ص۹۷ اور ج۱۱ ص۱۵۹۔ غزوہ تبوک سے واپسی کے موقعہ پر بعض منافقین نے حضرت پیغمبرؐ کے قتل کا ارادہ کیا تھا جبکہ حضورؐ پہاڑی راستہ عبور کر رہے تھے اور حذیفہ کے ہاتھ میں سواری کی مہار تھی ان منافقوں نے اپنے چہروں پر نقاب ڈالے ہوئے تھے جن کو پہچانا نہ جا سکا لیکن حضورؐ نے حذیفہ کو ان بارہ آدمیوں کے نام بتا دیئے تھے شاید اسی بناء پر حضرت عمر حذیفہ سے پوچھا کرتے تھے کہ کیا ان ناموں میں سے حضورؐ نے میرا نام تو نہیں لیا تھا جیسا کہ میزان الاعتدال میں علامہ ذہبی نے بھی ذکر کیا ہے۔ خدا جانے حضرت عمر کو اپنے اوپر شک کیوں تھا؟

○ غزوہ تبوک کا تفصیلی جائزہ ج۸ ص۱۰۲ تا ص۱۱۱ میں ملاحظہ فرمائیے۔ توبہ کرنے والوں کا ذکر ص۱۲۶ پر موجود ہے۔

جنگِ خندق - حی بن اخطب یہودی کی ریشہ دوانیاں ہی جنگ خندق کا موجب ہوئی۔ ج۲ ص۱۵۴ ج۵ ص۱۵۳ پر بھی موجود ہے۔ جنگ خندق سے پہلے ماہ رمضان میں رات کو سو چکنے کے بعد کھانا حرام ہو جاتا تھا چنانچہ مطعم بن جبیر دن کا تھکا ماندہ جب گھر پہنچا تو بیوی کے کھانا لے آنے سے پہلے اس کو نیند آگئی جب بیدار

ہوا تو اس نے کہا کیونکہ میں سو چکا ہوں لہٰذا اب کھانا میرے اوپر حرام ہے پس دوسرے دن پھر روزہ رکھ لیا اور خندق کی کھدائی میں شامل ہو گیا چنانچہ اسی دوران میں وہ بے ہوش ہو گیا اور بعض دیگر صحابہ بھی تکلیف زدہ ہوئے۔ تب پہلا حکم منسوخ ہوا اور رات بھر تا طلوع صبح کھانے کی اجازت ہو گئی ج۲ ص۲۳

○ جنگ خندق میں کھدائی کے حصص مقرر ہوئے تو حضرت سلمانؓ کو پیغمبرؐ نے اپنے ساتھ ملا کر فرمایا اَلسَّلْمَان مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ ج۵ ص۲۱۱

○ جب دوران جنگ میں خندق کو پار کر کے عمرو بن عبدود نے مسلمانوں کو للکارا تو کسی میں اس کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ تھی چنانچہ حضرت عمر نے ایک گزرا واقعہ یاد دلا کر لوگوں کے حوصلے پست کر دیئے انہوں نے بیان کیا ایک دفعہ سفر شام میں یہ شخص ہمارا رفیق سفر تھا اور ڈاکوؤں کے ایک ہزار پر مشتمل بھاری اور مسلح گروہ نے ہم پر حملہ کر دیا تو اس شخص نے ہاتھ میں تلوار لی اور ایک پنجسالہ اونٹ کو ایک ہاتھ میں بطور ڈھال اٹھا کر ڈاکوؤں کے مسلح گروہ پر حملہ کر دیا پس وہ ڈر کے مارے قافلہ والوں کا سب لوٹا ہوا مال و اسباب چھوڑ کر بھاگ گئے پس صحابہ میں بزدلی کی لہر دوڑ گئی اور حضرت علیؑ نے باذنِ پیغمبرؐ میدانِ جہاد میں قدم رکھا اور عمرو بن عبدود کو واصل جہنم کر کے ایمان کل کا خطاب پایا۔ ج۵ ص۸۹۔ نقلاً از معارج النبوۃ جنگ خندق کے موقعہ پر سورج واپس پلٹا تھا۔ ج۵ ص۸۶

○ جنگِ خندق کی طرف اشارہ۔ ج۲ ص۷۵ ج۵ ص۱۱۔ جنگ خندق کی تفصیل ج۱۱ ص۱۶۳ تا ص۱۸۰

○ جنگِ خندق میں بعض صحابہ کی پہلو تہی۔ ج۱۳ ص۱۰۸

جنگ خیبر - حضورؐ نے فرمایا آج علم اس کو دونگا جو خدا و رسول کا محبوب اور محب ہوگا اور کرار وغیر فرار ہوگا ذیل آیت يُحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗ پ۶ مائدہ ج۵ ص۱۱۲ اور ص۱۲۸ پر بھی اسی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے نیز ج۵ ص۱۱ اور ج۶ ص۴۷ پر بھی مذکور ہے۔

○ حضرت جعفر طیارؓ حبشہ کے کامیاب دورہ کے بعد خیبر میں حاضر بارگاہِ پیغمبرؐ ہوئے تو حضورؐ بہت خوش ہوئے۔ ج۵ ص۱۶۰ اور حضرت جعفر طیار کو ایک نماز تعلیم فرمائی جس کو زندگی بھر میں ایک دفعہ پڑھنے والے کے بھی تمام گناہوں کی بخشش کی ضمانت دی گئی ہے۔ نماز مذکور کا طریقہ ہم نے اپنی کتاب انوارِ شرعیہ میں ذکر کیا ہے۔ جنگِ خیبر کی تفصیل ج۱۲ ص۷۷ تا ص۸۲ ملاحظہ فرمائیں اور سورہ فتح میں مبین سے مراد جنگ خیبر کی فتح ہے جس کا سہرا حضرت علی علیہ السلام کے سر پر ہے۔ ج۱۳ ص۵

جنگِ جمل - حضرت علیؑ کی حکومت کو ناکام بنانے کے لئے جنگ جمل چھیڑ دیا گیا۔ ج۵ ص۲۷

○ حضرت علیؑ سے جنگِ جمل کرنے والوں کو ناکثین کہا جاتا ہے۔ ج۵ ص۱۲ ج۷ ص۲۰، ج۸ ص۲۴ و ج۱۴ ص۱۱۹

- جنگ جمل کی فتح کے بعد حضرت علی علیہ السلام کا رویہ۔ ج ۱۳ ص ۹۹
- حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جنگ جمل کی فتح کے بعد اہل بصرہ کو اہل موتفکہ سے تعبیر فرمایا۔ ج ۱۳ ص ۱۶۲ و ج ۱۴ ص ۹۳

جنگ صفین۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ایک باریک قمیص پہن کر مصروف جہاد تھے تو حضرت محمد حنفیہ کے سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا۔ اے فرزند! تیرے باپ کو پرواہ نہیں کہ موت پر داخل ہو یا موت اس کی طرف آجائے۔ ج ۵ ص ۱۴۴۔ حضورؐ نے عمار سے فرمایا تھا کہ تجھے باغی جماعت قتل کرے گی اور تاکید فرمائی کہ حق کا ساتھ نہ چھوڑنا۔ ج ۵ ص ۸۲۔ جنگ صفین میں حضرت علیؑ کے ساتھ لڑنے والوں کو قاسطین کہا جاتا ہے۔ ج ۵ ص ۱۲۰، ج ۱ ص ۲۱ و ص ۲۲ و ج ۱۴ ص ۱۱۹۔ فیصلہ تحکیم بعد جنگ صفین ج ۷ ص ۹۴

- جنگ صفین سے واپسی پر حضرت علیؑ کے لئے غروب کے بعد سورج واپس پلٹا آپ نے نماز ظہر و عصر پڑھی۔ ج ۵ ص ۸

جنگ نہروان۔ فیصلہ تحکیم کے بعد خوارج کے گروہ نے حضرت علیؑ سے لڑائی کی اور اسی جنگ کو جنگ نہروان کہا جاتا ہے۔ ج ۱۴ ص ۱۱۹۔

- اور اس جنگ میں حضرت علیؑ کے مخالفین کو مارقین کہتے ہیں۔ ج ۵ ص ۱۲۰ ناکثین قاسطین مارقین ج ۱ ص ۲۱

خلاصۃ القول۔ یوں تو حضرت علیؑ کی پوری زندگی مرقع جہاد ہے لیکن اگر نظر تحقیق سے جائزہ لیا جائے تو یقین ہوتا ہے کہ حضرت علیؑ نے اعلائے کلمۂ حق کے لئے تین محاذوں پر جہاد فرمایا۔ (۱) محاذ توحید چنانچہ جنگ بدر اور جنگ احد، جنگ خندق و حنین وغیرہ مشرکین کے ساتھ لڑی گئیں اور کلمہ توحید ہی بنیاد اختلاف تھا۔ پس ان جنگوں میں فاتحانہ انداز سے حضرت علیؑ نے پرچم توحید کو بلند فرمایا (۲) محاذ رسالت۔ یہ جنگ خیبر ہے جہاں مدمقابل مشرک نہیں بلکہ یہود تھے جو کلمہ توحید کا اقرار کرنے کے بعد حضرت پیغمبرؐ کی نبوت و رسالت کے منکر تھے پس حضرت علیؑ نے اس جنگ میں نمایاں فتح حاصل کر کے پرچم کفر کو سرنگوں کر کے پرچم رسالت کو بلند فرمایا۔ (۳) محاذ ولایت۔ یہ جنگ جمل جنگ صفین اور جنگ نہروان کی تین جنگیں ہیں۔ جن میں حضرت علیؑ کے مدمقابل نہ تو کلمہ توحید کے منکر تھے اور نہ کلمہ رسالت کا انکار کرتے تھے صرف مقام ولایت کے منکر اور خلافت علیؑ کے دشمن تھے پس آپ نے ان جنگوں میں فاتحانہ کردار ادا فرمایا۔ گویا حضرت علی علیہ السلام پوری زندگی میں تین محاذوں پر لڑے چنانچہ محاذ توحید پر شرک کو شکست دیکر لا الہ الا اللہ کی لاج رکھی اور محاذ رسالت پر کفر کو زیر کر کے محمد رسول اللہ کا کلمہ پڑھوایا اور محاذ ولایت پر منافقین سے نبرد آزما ہو کر کلمہ ولایت سے لوگوں کو روشناس

کرایا۔ اس طرح سے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ مکمل ہوا۔
حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا تھا کہ جس طرح میں تنزیل قرآن کے ماتحت جنگ کرتا ہوں حضرت علیؑ تاویل قرآن کے مطابق جنگ کرے گا وہ جمل صفین اور نہروان کی تین جنگیں ہیں جو مرتد لوگوں کے ساتھ حضرت علیؑ نے لڑیں۔ ج ۵ صہ ۱۲۱ ۔ زیر آیت ع۲۶ سورۂ مائدہ ۔ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اس آیت کا مصداق میں ہوں۔

معکوس ذہنیّت کے مصائب

- یہ دَور جو آجکل کے منچلے لوگوں کی خود ساختہ دخود پرداختہ اصطلاح کے مطابق روشنی کا دَور ہے سائنسی دَور ہے اور انسان کے لیئے ارتقائی دَور ہے کس قدر مقام تعجب ہے کہ اپنے افکار و انظار کو اغیار کی کاسہ لیسی کی بدولت ان کی چاہ کے سانچے میں ڈھالنے کی ہر ممکن کوشش کو عمل میں لانے کے باوجود روشن خیالی اور بلند دماغی کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے ان مسلمانوں کے لیئے اسے ارتقائی دَور کہنا کس طرح زیبا ہے جن کا اپنے ذہن و دماغ کا صرف دیوالیہ ہی نہیں بلکہ جنازہ نکل چکا ہے۔ اپنے سونے سے اغیار کے پیتل کو بنظر استحسان دیکھنے والے۔ اپنے حسن عمل کو دوسروں کی بداعمالیوں پر قربان کرنے والے اپنے حیا کو اغیار کی بے حیائی کی بھینٹ چڑھانے والے اپنی شرافت کو مغرب کی بے حیائی پر نچھاور کرنے والے بلکہ اپنی ہر اچھی و نیک ادا سے اغیار کے افسوسناک والمناک وخطرناک کردار کو ترجیح دینے والے مسلمانوں سے انسان کیونکر توقع رکھ سکتا ہے کہ ان کی نگاہوں میں حق و صداقت کی بھی کچھ وقعت ہے یا یہ کہ باطل وجھوٹ اور مکر و فریب بھی قابلِ اجتناب چیزیں ہیں۔ جبکہ حق و صداقت کی طرفداری ہی رجعت پسندی کے خطاب کی پیش خیمہ ہو۔
- پورا معاشرہ ذہنی انحطاط کی اس منزل پر پہنچ چکا ہے کہ حق کو حق کہنے والا جھینپتا ہے اور اگر کہہ گزرے تو اس کے بھیانک انجام سے خوفزدہ رہتا ہے اور ایسے شخص کی طرف استعجاب میں ڈوب کر عوامی نظریں اٹھتی ہیں اور کافی دیر تک اس کا تعاقب کرتی ہیں جس کے نتیجہ میں بالآخر حق کو حق کہنے اور اپنی حق گوئی کو اپنی ناقابل عفو غلطی تصور کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔
- دوسری طرف مکر و فریب اور کذب و باطل کے اوڑھنے بچھونے میں بسر کرنے والا ننگ انسانیت فرد حق و صداقت سے ٹکرانا اپنی جوانمردی اور بلند ہمتی تصور کرتا ہے اور جب ٹکرانے لگتا ہے تو پورے معاشرہ کو اپنی داد تحسین بلکہ امداد و تائید پر آمادہ کرتا ہے اور ایسے شخص کو عوامی جذبات خیر سگالی کے پیغامات

سے ہوتے ہیں ہر سو بحث کرتے ہیں۔

○ مقامِ حیرت ہے کہ ترقی پذیر اذہان اہلِ مغرب کی ٹیڑھی راہوں پر چلتے ہوئے تو ملا کی تنقید کی ذرہ بھر پرواہ نہیں کرتے لیکن جب حضرت علی علیہ السلام کے فضائل و مناقب واضح آشکار طور پر سامنے آئیں تو ملا کی باتوں پر کان دھرتے ہوئے حق و انصاف کا ساتھ دینے سے گریز کرتے ہیں اس سے بڑھ کر ذہنی انحطاط اور کیا ہو سکتا ہے۔

جنگِ احد: ج۴ صـ۳۶ پر جنگ احد کا ذکر ہے اور جنگ احد میں شہید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد ستر تھی جن میں صرف چار مہاجر تھے باقی سب انصاری تھے ان کی مکمل فہرست ج۴ کے صـ۴۲ پر درج ہے۔

○ جنگِ احد سے واپس چلے جانے کے بعد کفار نے راستہ ہی میں ایک منصوبہ تیار کر لیا کہ واپس جا کر مدینہ میں لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کیا جائے تاکہ آئندہ کے لئے مسلمانوں کو کفار کے خلاف جنگ لڑنے کی جرأت نہ ہو سکے ادھر مسلمانوں کو حکم ہوا کہ تم ان کا تعاقب کرو تاکہ وہ ادھر منہ کرنے کی جرأت نہ کر سکیں۔ ج۴ صـ۵۵

○ جنگِ احد کے بعد ابلیس کی پالیسی سے قتلِ پیغمبرؐ کی افواہ عام ہوئی تو بعض مسلمان ارتداد کی طرف مائل ہونے لگے پس ان کی سرزنش میں قرآن نازل ہوا۔ صـ۵۸۔ صحابہ میں جنگ کے عزائم ج۴ صـ۱

○ جناب فاطمہؑ زہرا روتی پیٹتی ہوئی میدانِ احد کی طرف روانہ ہوئیں۔ صـ۶

توحیدِ بنتِ رسولؐ ۔ اس روایت سے جہاں یہ ثابت ہوتا ہے کہ شہید کے غم میں رونا پیٹنا جائز ہے بلکہ اولادِ پیغمبرؐ کی سنت ہے وہاں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت پیغمبرؐ کی دختر صرف ایک ہی ورنہ اگر کوئی اور بیٹی ہوتی تو قتلِ پیغمبرؐ کی افواہ عام ہونے کے بعد وہ بھی ضرور میدان احد کی طرف نکل کھڑی ہوتی۔ اور تاریخ اس کا نام لینے سے قطعاً بخل نہ کرتی اور عقل اس بات کو تسلیم نہیں کرتی کہ سب سے کم سن بچی یعنی جناب فاطمہؑ تو تین میل کا فاصلہ طے کر کے اپنے والد کی خبر گیری کے لئے تشریف لے جائیں اور بڑی بیٹیاں باپ کے قتل ہونے کی خبر سننے کے باوجود ٹس سے مس تک نہ ہوں پس معلوم ہوتا ہے کہ آنجناب کی حقیقی لڑکی صرف ایک ہی تھی جس کا نام فاطمہؑ زہرا ہے باقی پالتو لڑکیاں تھیں کیونکہ اگر حقیقی بیٹیاں ہوتیں تو ان کے خون میں بھی کشش اور تڑپ ضرور ہوتی۔

○ جنگِ احد میں حضرت علیؑ کا کردار ج۴ صـ۶۲۔ صحابہ کا فرار صـ۶۴۔ حضرت علیؑ سے جب پیغمبرؐ نے پوچھا یا علیؑ آپ کیوں نہیں بھاگے تو علیؑ نے جواب دیا کیا یہ ہو سکتا ہے کہ ایمان کے بعد کفر کا ارتکاب کروں؟ صـ۶

○ حضرت عمر کا قول ہے کہ میں بھاگ کر پہاڑی بکرے کی طرح پہاڑ پر چڑھ گیا تھا۔ صـ۷

جنگِ حنین: ج صـ۳۲ تا صـ۳۶ ۔ ج۱۱ صـ۸۵

جنگِ ذات السلاسل ۔ ج۱ صد۱۱ پر اشارہ ہو رہا ہے۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ وادی یابس کے کفار نے اسلام کے خلاف باہمی عہد کیا جن کے جنگی جوانوں کی تعداد بارہ ہزار تھی پس جبریلؑ نے آپ کو خبر دی تو آپ نے حضرت ابوبکر کو چار ہزار فوجی جوان دے کر ان کی سرکوبی کے لئے روانہ فرمایا۔ جب اسلامی لشکر وادی یابس کے قریب پہنچے تو وہاں کا کافر سردار اپنے دو سو فوجی آفیسران کے ہمراہ اسلامی فوج سے مذاکرات کرنے کے لئے نکلا۔ جب انہوں نے اسلام کی دعوت دی اور اسلام قبول نہ کرنے پر جنگ کی دھمکی دی تو کافر سردار نے تند و تلخ لہجے میں دعوتِ اسلام کو ٹھکراتے ہوئے قبضہ تلوار پہ ہاتھ رکھا اور اعلانِ جنگ کے ساتھ اپنی بارہ ہزار فوج کو میدان کارزار میں اترنے کا آرڈر دے دیا۔ اس کے نتیجہ میں حضرت ابوبکر نے اپنی فوج کو میدان چھوڑنے اور واپس مدینہ جانے کا حکم صادر فرمادیا اور بخیریت سے مدینہ پہنچ گئے اس کے بعد حضورؐ نے اپنی فوج حضرت عمر کو دے کر وادی مذکور کے کفار کی سرکوبی کے لئے دوبارہ بھیج دی لیکن حسب سابق ان کے بھی قدم نہ جم سکے اور ناکام واپس آئے پس تیسری مرتبہ شیر بیشہ شجاعت حضرت اسداللہ الغالب کرار غیر فرار علی علیہ السلام کو انہی سابق مجاہدین کی لڑاکا فوج کی کمان دیکر اذن جہاد عطا فرمایا جب آپ وہاں پہنچے تو کافر فوج کے کمان افسر نے حسب سابق دعوتِ اسلام کو ٹھکراتے ہوئے اپنے رعب کا سکہ بٹھانے کی کوشش کی لیکن ادھر شیر خدا نے للکار کر اس کو اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی دھمکی دے کر اپنی فوج ظفر فوج کو میدانِ جنگ میں کود پڑنے کے لئے تیاری کا حکم دے دیا چنانچہ انہوں نے رات کی گھڑیاں گن گن کر گزاریں اور صبح سویرے نماز ادا کرنے کے بعد آمادہ جنگ ہو گئے مقابلہ ہوا فوج کفار کے سپاہی تاب نہ لا سکے پس مجاہدین اسلام نے کفار کو تہ تیغ کر کے وادی یابس میں اسلام کا جھنڈا لہرا دیا۔ جبریلؑ نے فتح کی خوشخبری حضرت پیغمبرؐ کو سنائی تو آپؐ بنفسِ نفیس مدینہ سے تین میل تک علیؑ کے استقبال کے لئے تشریف لائے تو علیؑ کو گلے لگا لیا چنانچہ سورہ والعادیات حضرت علیؑ کی فتح کی خوشخبری کے طور پر نازل ہوا۔ ج۱۴ صد۲۵۴

جبریلؑ و میکائیلؑ ۔ بعض علماء کے نزدیک روح القدس سے مراد جبریلؑ ہے۔ ج۲ صد۱۳۹

- یہودی لوگ جبریلؑ کو دشمن سمجھتے تھے اور میکائیل کو اپنا دوست سمجھتے تھے۔ ج۲ صد۱۴۷
- حضرت پیغمبرؐ نے غدیر کے دن خطبہ کے بعد حضرت علیؑ کی ولایت کا صحابہ سے عہد لیا تو حضرت جبرئیلؑ ایک خوبصورت جوان کی شکل میں ظاہر ہوئے اور کہنے لگے آج پیغمبرؐ نے ایسا عہد و پیمان لیا ہے جس کو سوائے کافر کے کوئی بھی توڑنے کی کوشش نہ کرے گا حضرت عمر نے یہ بات رسالتمآبؐ کے سامنے دہرائی تو حضورؐ نے فرمایا یہ کلمات کہنے والا جبرئیل تھا خبردار اس گرہ کو کھولنے کی کوشش نہ کرنا۔ ج۵ صد۳۵

- روایت میں ہے جب حضرت قائم آل محمدؑ کا ظہور ہوگا تو تین سو تیرہ اصحاب کے علاوہ جبرئیلؑ دائیں طرف اور میکائیلؑ بائیں جانب اور پانچ ہزار ملائکہ بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ ج۶ ص۱۹۶
- حضرت موسیٰ کی قوم جب دریا میں داخل ہوئی تو پیچھے فرعون کا لشکر تعاقب میں تھا پس جبرئیل بشکل انسان ایک گھوڑی پر سوار ہو کر آگے بڑھا تب فرعون کا گھوڑا اس کے پیچھے دریا میں داخل ہوا۔ ج۶ ص۱۸۰
- نار نمرودی میں حضرت جبرئیلؑ نے جنت سے قمیص لاکر حضرت خلیل کو پہنائی تھی اور وہی قمیص حضرت یعقوب نے حضرت یوسفؑ کے گلے میں بطور تعویذ باندھی تھی۔ ج۶ ص۱۶ اور منقول ہے کہ یہی قمیص حضرت یوسفؑ نے بشیر کو دی تھی جس کی خوشبو حضرت یعقوبؑ تک پہنچی تھی اور اسی قمیص کو آنکھوں پر لگایا تو بینائی درست ہوگئی۔ جبرئیل کی تیز رفتاری۔ ج۶ ص۱۶ ج۹ ص۲۳۷
- جبرئیل کو ذی قوت کہا گیا ہے کہ اس نے ایک پر سے پوری ایک قوم کو زمین سمیت اکھیڑ کر الٹا دیا تھا ج۱۴ ص۱۸۳
- شب معراج ایک مقام جبرئیل نے کہا اگر اس سے آگے بڑھتا ہوں تو جلتا ہوں۔ ج۲ ص۲۲ ج۶ ص۲۶۶ ج۱۳ ص۱۵۳

جبر و اختیار ۔ ج۲ ص۵۴ تا ص۶۴ ان مسائل پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس مسئلہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا۔ ہر وہ فعل جس پر بندے کو ملامت اور سرزنش کی جا سکے وہ انسان کا اختیاری فعل ہے اور ہر وہ فعل جس پر بندے کو سرزنش اور ملامت نہ کی جا سکے وہ اللہ کا فعل ہے مثلاً انسان کو سرزنش کے طور پر کہا جا سکتا ہے کہ تو نے زنا کیوں کیا تو نے نماز کیوں نہیں پڑھی وغیرہ یہ اس کے اختیاری فعل ہیں لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ تو بیمار کیوں ہوا تو سفید یا سیاہ کیوں ہے؟ پس معلوم ہوا کہ یہ اللہ کے افعال ہیں۔ ص۵۵

- عقیدہ جبر کی تردید ج۲ ص۴۷ و ص۵۷ ج۵ ص۲۵۲ ج۵ ص۱۰۳ ج۱ ص۶۱
- جبر و تفویض پر جلد ۱۴ میں ص۴۳ تا ص۵۷ پر کافی بحث کی گئی ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ نہ انسان اپنے افعال میں مجبور ہے اور نہ اپنی پسند و ناپسند میں مختار کل ہے کہ جو چاہے کرتا پھرے بلکہ درمیانی راستہ درست ہے اسی بناء پر معصوم نے فرمایا۔ لاجبر ولا تفویض بل امر بین الامرین۔ اللہ نے انسان کو خیر و شر کے دونوں راستے دکھا دیئے اور اپنے اختیار سے اس کو نیکی کرنے کا حکم دیا پس وہ مجبور کسی کو نہیں کرتا۔ ج۱۴ ص۱۴۶ و ص۱۵۴ و ص۱۸۴

جُرم ۔ جرم اور ذنب میں فرق یہ ہے کہ جرم وہ گناہ ہے جو قابل بخشش نہ ہو اور ذنب وہ گناہ ہے جو قابل بخشش ہو اسی لئے انبیاء و آئمہ شفیع المذنبین ہیں شفیع المجرمین نہیں ہیں۔ ج۱ ص۲۰۳

جمع قرآن مقدمہ تفسیر ص۱۳۰ و ص۱۴۱ جمع قرآن پر مفصل بحث موجود ہے۔

جمعہ ۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ نماز جمعہ میں حاضر ہونے والے لوگوں کی تین قسمیں ہیں ایک قسم ایسے لوگوں کی ہے جو نماز جمعہ کے لئے پیش نماز سے پہلے آتے ہیں اور سکون و اطمینان سے انتظار کرتے ہیں ایسے لوگوں کا جمعہ میں آنا اگلے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے اور تین دنوں کا ثواب زائد بھی ہے اور دوسری قسم ایسے لوگوں کی ہے جو پہلے آتے ہیں اور اِدھر اُدھر کی باتوں میں وقت گزارتے ہیں پس اُن کا نصیب وہی گپیں ہیں اور تیسری قسم ان لوگوں کی ہے جو عین خطبہ کے وقت پہنچے اور نماز جمعہ ادا کر کے چلے گئے ان کی دعائیں اگر خدا چاہے تو منظور کر لے ۔ ج۵ ص۲۷

- جمعہ و عیدین میں غسل کرنا اور سفید لباس پہننا مستحب ہے اور جمعہ و عید کے دن زینت کا لباس پہن کر جانا مستحب ہے ۔ ج۶ ص۲۴ ۔ بروز جمعہ خوشبو لگانا مستحب ہے ۔ ص۲۵ اور روایت میں ہے کہ زمین و آسمان کی تخلیق بروز جمعہ مکمل ہوئی ۔ ص۳۹
- حضرت یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ سے دعائے مغفرت مانگی تھی تو حضرت یعقوب نے ان سے شب جمعہ کا وعدہ فرمایا تھا ۔ پس آپ نے دعا مانگی جو مقبول ہوئی اور خدا نے ان کو معاف کر دیا ج۸ ص۸۲
- حضرت موسیٰ جب اپنی بیوی صفورا بنت شعیبؑ کو اپنے ہمراہ لے کر واپس جا رہے تھے اور رات کے وقت کوہ طور کے پاس سے گزرے جہاں آگ کی روشنی دیکھی تو کرشمۂ قدرت دیکھا اور سلسلہ کلام پروردگار شروع ہوا یہ جمعہ کی رات تھی ۔ ج۹ ص۱۷۳ ۔
- ملائکہ آسمان چہارم ہر جمعہ علیؑ اور شیعیانِ علیؑ کی محبت کا عہد تازہ کرتے ہیں ۔ ج ص۲۶۱
- ایک دفعہ بروز جمعہ دحیہ کلبی شام سے سامان تجارت لایا تو اس نے شہر سے باہر دف بجانا شروع کیا پس لوگ خطبہ پیغمبرؐ چھوڑ کر بھاگ گئے اور صرف چند مخصوص بچ گئے ۔ جن کی خدا نے مدح فرمائی ۔ ج۱ ص۱۴۴ و ج۱۴ ص۲۸
- شب جمعہ اور روز جمعہ کی عبادت کا ثواب باقی ایام سے زیادہ ہوتا ہے ۔ ج۱۱ ص۱۵ ۔
- فضائل جمعہ ج۱۴ ص۲۱ تا ص۲۳
- سورہ جمعہ کے فضائل ج۱۴ ص۱۳ ۔ نماز جمعہ ص۲۳

جھوٹ ۔ جھوٹے پر خدا کی لعنت ہے ۔ ج۲ ص۴۶ ۔ خدا و رسول و آئمہ پر عمداً جھوٹ بولنا روزہ کو باطل کرتا ہے ص۲۲۶ ۔ جھوٹ منافقت کی نشانی ہے ۔ ج۳ ص۲۶۳

- آیت مباہلہ کی تفسیر اور سچوں اور جھوٹوں کے درمیان فرق ج۳ ص۲۴۸ ۔ جھوٹ کی حرمت ج۵ ص۲۶۶

- ایک شخص نے حضرت پیغمبرؐ سے اپنے گناہوں کا شکوہ کیا تو آپؐ نے فرمایا جھوٹ بولنا چھوڑ دو چنانچہ جب گھر واپس آیا تو گناہ کا ارادہ کیا۔ پھر سوچا کہ پیغمبرؐ کے پاس جاؤں گا تو کیا جواب دونگا جبکہ ترک جھوٹ کا وعدہ کر آیا ہوں پس اس گناہ کو چھوڑ دیا اور رفتہ رفتہ اس سے تمام گناہ چھوٹ گئے۔ ج۶ ص۱۳۷
- مومن کے علائم میں سے ہے کہ جھوٹ نہ بولے۔ ج۶ ص۱۶۶۔ اصلاح کی خاطر جھوٹ بولنا جائز ہے۔ ج۶ ص۶۵
- چنانچہ مثل مشہور ہے، دروغ مصلحت آمیز بہ از راستیٔ فتنہ انگیز، یعنی وہ جھوٹ جس میں مصلحت ہو اس سچائی سے بہتر ہے جو فتنہ فساد کی بنیاد ہو۔ اسی بناء پہ مذہب شیعہ میں تقیہ جائز ہے اور روایت میں ہے کہ جھوٹی قسم کھانے اور جھوٹ بولنے سے زندگی کم ہوتی ہے اور موت قریب ہوتی ہے۔ ج۱۱ ص۱۲
- خدا و رسول و آئمہ پہ جھوٹ باندھنے کی سزا ج۱۲ ص۱۳۱۔ پیغمبرؐ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والے منافق تھے ج۶ ص۱۰۹

جنابت ۔ جنابت اور غسل جنابت کا بیان۔ ج۵ ص۶۷ تا ص۷۰

- جنبی آدمی کے لئے قرآن مجید کی سات آیات سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے اور آیات سجدہ کا پڑھنا حرام ہے۔
مقدمہ تفسیر ص۴۳

جوان ۔ ہونے کے علامات ج۹ ص۲۹ ۔

جن ۔ نصیبین کے نو جن قرآن سننے آئے ج۱۳ ص۱۲۳۔ جنوں کی شرارت ج۱۲ ص۹۲

- قوم جن کی طرف بھیجا جانے والا نبی یوسف تھا۔ ج۵ ص۲۵۴۔ مشرکوں نے جنوں کو خدا کا شریک بنالیا۔ ج۵ ص۲۴۴۔ ج۵ ص۴۷
- مقام نصیبین کے نو جن آئے تھے جنہوں نے حضورؐ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی پھر اکہتر ہزار جنوں نے بیعت کی تھی ج۱۲ ص۳۹
- قوم جن کی پیدائش نار سموم سے مارج اور اس کی بیوی مارجہ پیدا ہوئے ان سے جان پیدا ہوا اور اس سے جن پیدا ہوا اور ابلیس اسی کی اولاد سے ہے اس کی بیوی لہیا بنت روحا اس میاں بیوی کا جوڑا بلیقس لڑکا اور طونہ لڑکی تھے پھر فقطس لڑکا اور فقطسہ لڑکی اور پھر اولاد بڑھ گئی اور بنی آدم کے ایک کے مقابلہ میں اس کے سات بچے پیدا ہوتے تھے۔ ج۶ ص۱۷۱ و ص۲۰۵
- قوم جن ج۱۱ ص۱۱۷۔ سورۂ جن کو پڑھنے سے جن بھاگ جاتے ہیں۔ ج۱۴ ص۱۱۴
- تسخیر جنات کے لئے سورہ جن روزانہ پڑھے یا اس کے عدد نقش مثلث طبعی پُر کرے۔ اس کے اعداد ۳۶ ۶۰۶ ہیں۔ پُر کرنے کا طریقہ سامنے درج ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

امام جعفر صادق علیہ السلام کی ابو حنیفہ سے گفتگو مقدمہ تفسیر صـ۵۷ تا صـ۶۶۔ امام صادقؑ کا سوال کہ اللہ نعل کو کیوں استعمال کیا ہے۔ ج۹ صـ۱۸۵

○ آپ کا ابوحنیفہ کو خچر کے بدلہ میں لاشی یعنی سراب پیش کرنا۔ ج۱ صـ۱۴۷

○ امام جعفر صادق علیہ السلام کے قیمتی عمدہ لباس پہ سفیان ثوری نے اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اُوپر کا قیمتی لباس لوگوں کے لئے بطور وضعداری کے ہے اور اندر اس کے کھردرا لباس خوشنودی خدا کے لئے ہے لیکن تو نے اپنے جسم کی آسائش کے لئے اندر قیمتی لباس پہنا ہوا ہے اور اوپر لوگوں کے دکھاوے کے لئے کھردرا لباس پہنا ہوا ہے۔ ج۶ صـ۲۷

جعفر طیارؓ۔ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۳۱ بعض مفسرین نے ذکر کیا ہے کہ یہ آیت مبارکہ حضرت جعفر طیارؓ اور ان کے چالیس ساتھیوں کے حق میں اتری ہے جو حبشہ کی طرف ہجرت کر کے گئے تھے ج۲ صـ۱۶۳

○ حضرت جعفر طیارؓ کی حبشہ کی طرف ہجرت کا مفصل قصہ۔ ج۵ صـ۱۵۵ تا صـ۱۵۸

○ حضرت عبداللہ بن جعفر طیارؓ کی ولادت اسماء بنت عمیس کے شکم سے حبشہ میں ہی ہوئی تھی صـ۱۶۰

○ حضرت ابو طالبؓ اپنے فرزند جعفر طیارؓ اور علیؑ کو حضرت پیغمبرؐ کی نصرت کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ صـ۲۰۲

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بروز محشر جب حضرت نوحؑ سے تبلیغ نبوت کے گواہ مانگے جائیں گے تو حضرت جعفر طیارؓ اور حمزہؓ ان کی گواہی دیں گے راوی نے پوچھا کہ علیؑ اس وقت کہاں ہوں گے تو آپ نے فرمایا کہ علیؑ کا مرتبہ اس سے بلند تر ہے۔ ج۱۴ صـ۷

جوتا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص زرد رنگ کا جوتا پہنے گا تو جب تک وہ جوتا اس کے پاؤں میں رہے گا۔ اسے خوشی نصیب ہوگی نیز مال اور علم اس کو نصیب ہوگا۔ ج۲ صـ۱۲۳

○ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وادیٔ مقدس میں جوتا اتارنے کا حکم ہوا تھا یا تو اس لئے تاکہ آپ کے پاؤں وادیٔ مقدس سے مس ہوں یا اس لئے کہ اس سے تواضع مقصود تھی اور اس کی تاویل یہ بھی کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل میں بیوی کی فکر تھی پس ارشاد ہوا کہ اس فکر کو دل سے نکال دو گویا جوتا اتارنا دل کو فکر سے آزاد کرنے کا کنایہ ہے۔ ج۹ صـ۱۷۴

جہنّم۔ جہنم کے سات طبقے ہیں۔ جحیم۔ لظی۔ سقر۔ حطمہ۔ ہاویہ۔ سعیر۔ جہنم ج صـ۱۸۲

جولاہے۔ حضرت مریمؑ کے ہاں جب حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے تو حکم ہوا کھجور کو حرکت دیجئے تاکہ وہ تازہ پھل گرائے اور منقول ہے کہ نوزائیدہ بچے کی ماں اگر تازہ کھجور کھالے تو بچہ حلیم ہوگا۔ نیز نفاس کے ایام میں کھجور تازہ کا

کھانا دُکھ و درد کا علاج ہے۔ بہرکیف اس دن ایک میلہ تھا اور حضرت مریمؑ کو میلہ پر جاتے ہوئے چند جولاہے راستہ میں ملے جو خچروں پر سوار تھے۔ آپ نے ان سے کھجور تک جانے کا راستہ پوچھا تو انہوں نے غیر مہذب انداز میں جواب دیا جس پر جناب مریمؑ کو غصہ آیا اور ان پر بد دعا کی کہ خدا تمہارے پیشہ کو ذلیل کرے اس کے بعد تاجروں کا گروہ سامنے آیا۔ جنہوں نے جناب مریم کی عزت و تکریم کی۔ پس آپ نے ان کے حق میں دعا خیر دی کہ خدا تمہارے پیشہ میں برکت دے۔ ج۶ ص۱۴۵

چ

چاند ۔ لوگوں نے حضورؐ سے چاند کی کمی یا زیادتی کے متعلق سوال کیا تو جواب ملا کہ اللہ نے اس کو تمہارے اوقات کے تعین کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ ج۳ ص۴ ۔ رات کو عبادت کرنے والے کے حق میں ہے کہ بروز محشر اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا۔ ج۴ ص۳۳

- حضرت ابراہیمؑ نے چاند پرستوں کے اعتقاد کو باطل کرنے کے لئے یہ طریقہ استعمال کیا کہ پہلے فرمایا یہ میرا رب ہے پھر جب چاند ڈوبا تو فرمایا میں ڈوبنے والوں کو خدا ہرگز تسلیم نہیں کرتا۔ لوگوں کو سمجھانے کا یہ بہت عمدہ طریقہ تھا۔ ج۵ ص۲۳۳ ۔ چاند بارہ برجوں کو ۲۸ دنوں میں طے کرتا ہے۔ ج۵ ص۲۴۲
- چاند کی گردش کے متعلق علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قدس سرہ کا جامع بیان۔ ج۷ ص۱۴۷ تا ص۱۵۱
- چاند و سورج کی تسخیر ج۶ ص۱۰۸ ج۹ ص۲۲۳ ۔ چاند کی فتح کے خواب۔ ج۱ ص۲۳۹ و ص۲۴۹
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا چاند کی سطح پر کلمہ توحید کلمہ نبوت اور علی کا امیر المومنین ہونا تحریر ہے اور یہی وہ سیاہی ہے جو ہمیں دکھائی دیتی ہے۔ ج۹ ص۱۷ ۔ چاند گہن لگے تو نماز آیات واجب ہوتی ہے۔ ج۹ ص۴۸
- پہلی رات کا چاند ج۱۱ ص۲۲ آپؐ نے فرمایا اگر سورج میرے دائیں ہاتھ پہ اور چاند بائیں ہاتھ پر رکھ دیں تب بھی تبلیغ کو جاری رکھوں گا۔ ج۱۲ ص۷۵ ۔
- چاند کو نور اور سورج کو سراج کہا گیا۔ ج۱۴ ص۱۰۹ ۔ چاند کی قسم کھائی۔ ص۱۳۵ و ص۲۲۶
- سورج سے مراد حضرت پیغمبرؐ اور چاند سے مراد حضرت علیؑ ہیں۔ ج۱۴ ص۲۲۶
- سورہ القمر کے فضائل۔ ج۱۳ ص۱۶۴ ۔ معجزہ شق القمر یعنی چاند کا دو ٹکڑے ہونا۔ ج۱۳ ص۱۶۵

چادر ۔ چادر کو زمین پر گھسیٹ کر چلنے والا ۔ حضورؐ نے فرمایا تین قسم کے لوگ رحمت خداوندی سے محروم ہوں گے

(۱) احسان کر کے جتانے والا (۲) جھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا (۳) چادر گھسیٹ کر چلنے والا۔

چار نہریں ۔ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ شب معراج میں ایک جنت کے گنبد نما مکان میں داخل ہوا دیکھا تو ایک ستون پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تحریر تھا۔ ایک پانی کی نہر بسم اللہ کی میم سے دودھ کی نہر لفظ اللہ کے حلقہ ھا، سے شہد کی نہر رحمٰن کے حلقہ میم سے شراب کی نہر رحیم کے حلقہ میم سے جاری تھی اور اوپر لکھا ہوا تھا کہ جو شخص دنیا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے گا۔ اس کو یہ چار نہریں عطا کروں گا۔ ج۱ صہ۱۹ ج۳ صہ۴۴ ۔ چار نہریں ۔ ج۱۳ صہ۱۵۲ و ج۶ صہ۲۹

چار فرشتے ۔ مروی ہے نفخ صور کے وقت انبیاء و آئمہ کے علاوہ چار فرشتوں پر بھی گھبراہٹ طاری نہ ہوگی اور وہ چار یہ ہیں۔ جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل ج۱ صہ۲۶۲ اور دوسری روایت میں ہے کہ ان چار فرشتوں پر بھی گھبراہٹ طاری ہوگی۔ ج۱۲ صہ۱۳۵ پر مفصل بیان موجود ہے۔

- جبرئیلؑ کے متعلق حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ اس کے چھ سو پر ہیں اور ہر ایک سے یاقوت و موتی گرتے ہیں
- اسرافیل کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ جبرائیل نے ایک دفعہ پرواز کی تو اسرافیل کے ناک سے ہونٹ تک کا فاصلہ اس نے تین سو برس میں طے کیا (اور جبریل کی تیز پروازی باب الجیم میں مذکور ہو چکی ہے)
- میکائیل کو اللہ نے اسرافیل کے پانچسو برس بعد پیدا فرمایا اور اس کی آنسو سے ٹپکنے والے قطرات سے جو ملائکہ پیدا ہوتے ہیں ان کو کروبیین کہا جاتا ہے۔
- جبرئیل کو اللہ نے میکائیل کے پانچسو برس بعد پیدا فرمایا اور اس کے پروں سے گرنے والے قطرات سے جو فرشتے پیدا ہوتے ہیں ان کو روحانیین کہا جاتا ہے اور ملک الموت صورت و شکل میں اسرافیل کے مشابہ ہے۔ مفصل روایت ج۱۳ صہ۱۵۵ و صہ۱۵۶ پر مذکور ہے۔
- حاملین عرش چار فرشتے ہیں۔ ایک انسانوں کی شکل کا ہے جو انسانوں کے لئے رزق طلب کرتا ہے۔ دوسرا مرغ کی شکل کا ہے جو پرندوں کے لئے طالب رزق ہے تیسرا شیر کی شکل کا ہے تو درندوں کے لئے رزق مانگتا ہے اور چوتھا بیل کی شکل کا ہے جو باقی چوپایوں کے لئے رزق طلب کرتا ہے۔ ج۱۴ صہ۹۴
- مدبرات چار فرشتے ہیں (۱) جبرائیل جو ہواؤں پر موکل ہے (۲) میکائیل سبزیوں پر موکل ہے اور بارشیں بھی برساتا ہے۔ (۳) ملک الموت عزرائیل جو قبض ارواح پر موکل ہے۔ (۴) اسرافیل جو نفخ صور کرے گا اور ایک سال سے دوسرے سال تک کے امور آسمان سے زمین پر لاتا ہے۔ ج۴ صہ۹۴
- چار نبی بادشاہ گزرے ہیں۔ (۱) ذوالقرنین (۲) داؤد (۳) سلیمانؑ (۴) حضرت یوسفؑ ج۱ صہ۱۳۰
- چار شخصوں کے لئے سورج پلٹا (۱) یوشع بن نون (۲) حضرت سلیمانؑ (۳) حضرت سیدالانبیاءؐ (۴) حضرت علیؑ۔ ج۵ صہ۸۶

چار یار : ترمذی و مشکوٰۃ سے منقول ہے کہ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے چار افراد سے محبت کا حکم دیا اور یہ کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے لوگوں نے ان کے نام دریافت کیئے تو آپؐ نے فرمایا ایک ان میں سے علیؑ ہے باقی تین ابوذر، مقداد اور سلمان ہیں۔ ج۵ ص۲

چار عورتیں ۔ روایت میں ہے کہ پوری کائنات میں چار عورتیں محدثہ تھیں (۱) سارہ (۲) مادر موسیٰ (۳) حضرت مریم (۴) حضرت فاطمہؑ (یعنی ان سے ملائکہ کلام کرتے تھے۔ ج۱ ص۴۲

○ احادیث بکثرت وارد ہیں کہ خدا نے عالمین میں سے چار عورتوں کو منتخب فرمایا ۔ مریم بنت عمران ۔ خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمدؐ اور آسیہ زوجۂ فرعون ج۳ ص۲۲۹ ، ص۲۲ ج۱۴ ص۷

چوتھا خلیفہ ۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھے چوتھا خلیفہ نہ مانے اس پر اللہ کی لعنت ہے تو اس کی تشریح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ نص قرآن کی رو سے علی چوتھا خلیفہ ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت کا اعلان ہے اور وہ پہلا خلیفہ ہے اس کے بعد قرآن میں داؤد کی خلافت کا اعلان ہے اور وہ دوسرا خلیفہ ہے پھر حضرت ہارونؑ ، حضرت موسیٰ کا خلیفہ تھا اور وہ تیسرا ہے ان کے بعد حضرت علیؑ حضرت محمدؐ کا خلیفہ ہے پس وہ چوتھا خلیفہ ہے ۔ ج۲ ص۸۴

○ چار بادشاہ جنہوں نے روئے زمین پر حکومت کی (۱) سلیمان (۲) ذوالقرنین یہ دو مسلمان تھے ۔(۳) نمرود (۴) بخت نصر یہ دونوں کافر تھے ۔ ج۳ ص۱۴۴ ج۹ ص۱۳ ۔ چار نبی جو عیسیٰؑ اور خاتم الانبیاء کے درمیان گذرے یونس یحییٰ شمعون خالد ج۵ ص۸۴

چادر والی حدیث (حدیث بساط) برہان بروایت ابن شہر آشوب ، ایک مرتبہ حضورؐ نے چادر بچھائی اور اس کے چاروں گوشوں پر ابوبکر عمر ابوذر اور سلمان کو بٹھایا اور علی کو سب کے درمیان بیٹھنے کا حکم دیا پھر سب کو علیؑ کو سلام کرنے کا حکم دیا ۔ چنانچہ سب نے تعمیل کی پھر علی سے فرمایا کہ سورج سے بات کرو پس علیؑ نے سورج کو سلام کہا تو سورج نے جواب میں کہا وعلیک السلام یا ولی اللہ پیغمبرؐ کی دُعا سے چادر نے ہوا میں پرواز کیا اور اصحاب کہف کے پاس جا کر اتار اسب نے اصحاب کہف کو یکے بعد دیگرے سلام کہا لیکن کسی کو جواب نہ ملا پس علی نے سلام دیا تو سب نے جواب دیا ۔ علیک السلام یا وصی محمدؐ اور انہوں نے سلام کے جواب میں کہا کہ ہم نبی یا وصی نبی کو ہی سلام کرنا جانتے ہیں ۔ پس پھر اسی چادر پر بیٹھے اور راستہ میں اتر کر ایک جگہ وضو کیا پھر چادر پر بیٹھے اور عین اس وقت مسجد نبوی میں جا اترے جبکہ حضورؐ صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں تھے ۔ ج۹ ص۸۳

○ چادر تطہیر کے متعلق احادیث ۔ ج۱۱ ص۱۹۳ تا ص۱۹۶

چہاردہ معصومینؑ ۔ مروی ہے کہ ملائکہ کے سامنے چہاردہ معصومین علیہم السلام کے انوار پیش کئے گئے تھے اور حکم ہوا کہ تم ان کے نام بتاؤ تو ملائکہ تفصیل وار بتانے سے عاجز آ گئے تھے ۔ ج۲ ص۷۹

- ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ حضرت موسیٰ جادوگروں کی رسیوں کے سانپ دیکھ کر گھبرا گئے تھے لیکن حضرت ابراہیمؑ نارِ نمرودی سے نہ گھبرائے اس کی کیا وجہ ہے ؟ تو آپ نے فرمایا حضرت ابراہیمؑ کی صلب میں حضرات محمدؐ و آل محمدؐ (چہاردہ معصومین) کے انوار تھے اس لئے وہ نہ گھبرائے ج۹ ص۲۳۷ ۔
- آیت نور کی تاویل چہاردہ معصومین علیہم السلام سے کی گئی ہے ۔ ج۱ ص۱۴۳
- حضرت ابراہیمؑ نے ملکوت سما کی سیر کی اور چہاردہ معصومینؑ کے انوار دیکھے ۔ ج۵ ص۲۲۳

چور ۔ آیۃ الکرسی کو لکھ کر کھیت میں دفن کرنے سے وہ کھیت چوری سے محفوظ ہوگا ۔ اگر آیۃ الکرسی کو لکھ کر گھر میں رکھا جائے تو گھر چوری سے محفوظ رہتا ہے ۔ ج۲ ص۱۳۶

- چور کو ڈھونڈنے کا طریقہ ۔ ج۷ ص۱۴۳ ۔
- روٹی کے لقمہ پر سورہ بینہ لکھ کر کھلایا جائے تو چور کے حلق میں لقمہ اٹک جائے گا ۔ ج۱۴ ص۲۴۶ اور اگر چور کا نام لے کر یہ سورہ انگوٹھی پر پڑھا جائے انگوٹھی حرکت کرے گی ۔ ص۲۴۷
- سورہ شعراء کی تلاوت کرنے والے کے گھر چور داخل نہیں ہوگا ۔ ج۱ ص۱۸۹
- سورہ مریم کو گھر کی دیوار پر لکھے تو وہ گھر چوری سے محفوظ ہوگا ۔ ج۹ ص۱۳۵ ۔ ج۷ ص۵
- چور کی سزا پر مفصل بحث ۔ ج۵ ص۹۹ تا ص۱۰۵ ۔ سورہ فتح کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا چوروں سے حفاظت کی ضامن ہے ۔ ج۱۳ ص۵۶
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا مومن ہوتے ہوئے انسان چوری نہیں کر سکتا ۔ ج۶ ص۱۶۹
- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں کی طرف چوری کی نسبت ۔ ج۸ ص۶۴ و ص۶۶ ۔ دشمن علیؑ خطرناک چور ہیں ۔ ج۵ ص۱۲۲
- معتصم عباسی کے زمانہ ایک چور گرفتار ہوا اور اس کی سزا کے متعلق فقہائے امت میں اختلاف تھا کہ ہاتھ کہاں سے کاٹا جائے پس امام محمد تقی علیہ السلام نے دلائل سے ثابت کیا کہ ہاتھ کی چار انگلیاں کاٹ دی جائیں چنانچہ امام کے فرمان کے مطابق چور کو سزا دی گئی ۔ مقدمہ تفسیر ص۶۶ و ص۶۷ ، ج۱۴ ص۱۲۰
- سفر میں سورہ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کی تلاوت کرنے والا چور ڈاکو سے محفوظ رہے گا ۔ ج۱۴ ص۱۶۱ و ص۲۴۷
- سفر میں چور یا درندہ کا خطرہ ہو تو نماز خوف پڑھی جاتی ہے ۔ ج۳ ص۹۱ ۔

چور پکڑنا ۔ فعصیٰ فرعون الرّسول فاخذناہ اَخذاً وبیلاً جو کی روٹی کے چند ٹکڑوں پر لکھ کر مشکوک

آدمیوں کو کھلائے جو چور ہوگا اس کے حلق میں ٹکڑا پھنس جائے گا۔ صـ۱۴۲ کنوز

۲۔ **گمشدہ یا گریختہ کو حاصل کرنا**۔ مثلث پُر کر کے اس کی پشت پر گم شدہ یا گریختہ کا نام لکھیں اور یہ آیت لکھیں۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔ پس تعویذ کو بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں گم شدہ یا گریختہ واپس آئے گا۔ (مجرب)

۳۔ نابالغ بچے کے ہاتھ پر روشنائی اور روغن لگا کر یہ عزیمت پڑھے پھر جو یا ماش کے دانے بچے کو مارے ۷ یا ۹ دانے مارنے کے بعد چور کی شکل آئے گی۔ پس اس کو پہچان لے یا نام و ولدیت و پورا پتہ اس سے پوچھ کر لکھ دے۔ عزیمت یہ ہے۔ عزمتُ علیکم فتحون فتحون فتحون جُنُتَکَ جُنُتَکَ شَفِیْعًا شَفِیْعًا عَطِیْشًا عَطِیْشًا عَطِیْشًا سَرُدُرًا سَرُدُرًا سَرُدُرًا قَدُدُرًا قَدُدُرًا سَهْلًا سَهْلًا سَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا نهلًا احضروا من جانب المشرق والمغرب بحق سلیمن ابن داود علیهما السلام

۴۔ نقش کو پتھر کے نیچے رکھیں۔ گریختہ واپس آئے گا۔

بستم راہ مغرب فلان بن فلان

د	بدوح	ب
بدوح	بدوح	بدوح
ح و	بدوح	ح و

بستم راہ جنوب فلان بن فلان — بستم راہ شمال فلان بن فلان — ۞ ۞ ۞ ۞ کہیعص ۱ لعین

چور پکڑنے کا ایک تعویذ۔ چوری کا مال یا گریختہ کو واپس بلانے کے لئے۔

چوری کا مال یا
فلاں حاضر
نام لکھے
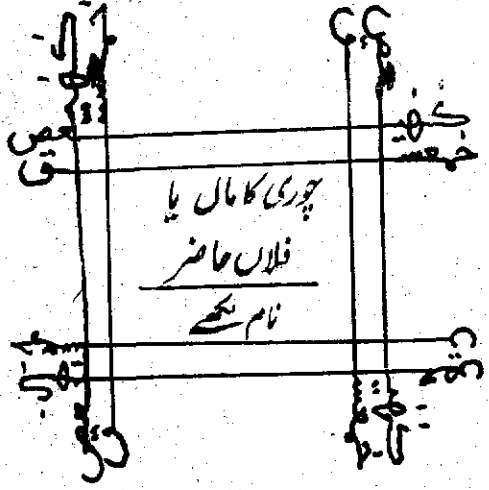
○ یہ نقش کاغذ پہ لکھ کر درمیان میں چوری کا مال لکھے یا غائب یا گمشدہ کا نام لکھے اور درمیان میں کیل یا میخ چبھو کر زمین میں گاڑ دے انشاء اللہ مال یا غائب واپس آئے گا۔

چور پکڑنے کا عمل۔ سورہ یونس کو طشت میں لکھ کر نیچے مشکوک لوگوں کے نام لکھے پس دھو کر اسی پانی سے آٹا خمیر کر کے روٹی پکائے اور مشکوک لوگوں کو کھانے کے لئے دے تو لقمہ چور کے حلق میں پھنس جائیگا۔ ج صـ۱۴۳

○ یا مستنکیثا سرہانے کے نیچے لکھ کر رکھے اور سو جائے چوری معلوم ہو جائے گی۔

چور ڈھونڈنے کا طریقہ ۔ قرآن مجید کی سورۂ کہف آیت ۔ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۔ ایک سطر میں ہو ایک میخ لیں کہ اس کا پچھلا حصہ آیت پر اور نوک باہر ہو پس قرآن کو بند کر کے اوپر تاگا لپیٹ لیں کہ میخ ادھر ادھر نہ ہو۔ پس دو آدمی روبرو بیٹھیں کہ پڑھنے والے کی پشت قبلہ کی طرف ہو اور سامنے والے کا رخ ہو پس میخ کی نوک زمین پر رکھیں اور ہاتھوں سے تھامے رکھیں اور سورہ یسین کو مُتَّقِیْنَ تک تین دفعہ پڑھیں مشکوک کا نام میخ کی نوک کے نیچے رکھیں پس جس نام کے ساتھ تیسری دفعہ پھر جائے وہی چور ہوگا۔

۲ آیت ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اور مشکوک کا نام لکھ کر آٹے میں بند کر کے گولیاں بنالیں اور پانی میں ڈالے جس گولی میں چور کا نام ہوگا وہ نہ ڈوبے گی ۔ باقی ڈوب جائیں گی۔

چشمہ ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پتھر تھا ۔ جس پر عصا کو مارتے تھے اور اس سے پانی کے چشمے پھوٹتے تھے ۔ ج ۲ ص ۱۱۶ وہی پتھر حضرت قائم آل محمدؑ کے پاس ہوگا پس اس سے پانی کا چشمہ پھوٹے گا جس سے بھوکا شکم پر کرے گا اور پیاسے کی پیاس بجھے گی ۔ ج ۲ ص ۱۰۱ ۔ حضورؐ نے شب معراج چشمہ کوثر سے پیا اور چشمہ رحمت سے غسل کیا ۔ ج ۶ ص ۲۶۳

○ اصحاب کہف جس غار میں گئے اس کے سامنے ایک چشمہ تھا جس سے انہوں نے پہلے پانی پیا پھر داخل ہوئے ۔ ج ۹ ص ۸۷ ۔ جب تین سو نو برس کے بعد اٹھے باہر دیکھا تو نہ چشمہ تھا نہ پھلدار درخت تھے بحر حیرت میں ڈوب گئے کہ ایک رات کے اندر پانی کا چشمہ کیسے خشک ہو گیا اور درخت کہاں غائب ہو گئے ؟ ص ۹۰

○ چشمہ آب حیات کے کنارے پر حضرت موسیٰ پہنچے تو پانی پڑنے سے مچھلی زندہ ہو کر چلی گئی۔

○ حضرت ذوالقرنین کو آب حیات کا چشمہ نہ مل سکا لیکن حضرت خضرؑ نے پالیا ۔ ص ۱۲۲

○ چشمہ شراب طہور ج ۹ ص ۱۲۵ ۔ اس کے پینے سے حسد وغیرہ ختم ہوں گے ۔

○ اللہ نے طوفان کے بعد حضرت نوحؑ کے لئے ایک چشمہ پیدا فرمایا ۔ جس کا نام نوشاب تھا اور حضرت سام نے اس کے کنارہ پر درخت صنوبر لگایا تھا ۔ ج ۱ ص ۱۶۸

○ ایک روایت میں ہے کہ زمین پر پانی کا پہلا چشمہ وہ ہے جو حضرت صالحؑ کے لئے ظاہر کیا گیا تھا جس سے ایک دن ناقہ صالحؑ سیراب ہوتی تھی اور دوسرا دن قوم کے لئے تھا ج ۱ ص ۲۰۹

○ جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام کافور ہے۔ ج۱ ص۱۵۱

○ ایک سلسبیل نامی چشمہ ہے جس سے زنجبیل (ادرک) نکلے گی۔ ج۶ ص۱۵۳

○ اگر کسی چشمہ سے پانی نہ نکل رہا ہو تو تین دن مسلسل اس جگہ سورہ والنازعات پڑھی جائے پس باذن خدا پانی نکل آئے گا۔ ج۱ ص۱۹

○ جنتی لوگ چشمہ آب حیات سے غسل کریں گے۔ ج۹ ص۱۶۵

○ آسمان چہارم پر ایک چشمہ ہے جسمیں آب حیات ہے۔ ج۱۲ ص۱۳۵

○ جبرئیل کی ٹھوکر سے پانی کا ایک صاف، شفاف شیریں چشمہ ظاہر ہوا جس سے حضرت ایوبؑ نے پیاس سب بیماریاں دور ہوگئیں پس اس میں غسل کیا تو جسمانی بیرونی مصائب ختم ہوگئے اور رنگ نکھر گیا۔ ج۳ ص۱۰۱

چھپٹی ۔ جس طرح مرد عورت تسکین شہوت کے لئے جمع ہوتے ہیں اگر دو عورتیں اسی طرح جمع ہوں تو ان کے اس فعل بد کو چھپٹی کہا جاتا ہے ۔ اصحاب رس پر عذاب کی وجہ یہی تھی ان کی عورتیں آپس میں یہی فعل کرتی تھیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا چپٹی (مساحقت) کی سزا زنا کی سزا کے برابر ہے۔ آپ نے فرمایا ایسی عورتوں کو جہنم میں آگ کا لباس پہنایا جائے گا۔ راوی نے مساحقت کی حرمت پر دلیل مانگی، تو معصومؑ نے اصحاب رس کے متعلق نازل ہونے والی آیت پڑھی اور فرمایا اصحاب رس پر عذاب اسی فعل بد کی وجہ سے نازل ہوا تھا۔ ج۱ ص۱۷۰، ج۱۳ ص۱۱۳

چرخہ کاتنا ۔ رزق حلال کا پیش خیمہ ہے ۔ ج۱۲ ص۱۶۱ ۔ منقول ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کو جب سزائے موت ہوئی تو نمرود کی خوشنودی کے لئے عورتیں چرخہ کاتنے کی مزدوری بھی چخہ کے لئے بطور چندہ پیش کرتی تھیں۔ ج۱ ص۲۲۴

چخہ ۔ وہ مقام جس میں آگ جلائی گئی اور حضرت ابراہیمؑ کو اس میں ڈالا گیا ۲۰ × ۲۰ ذراع لمبا چوڑا تھا اور تیس ہاتھ اس کی بلندی تھی۔ ج۱۲ ص۵۳

چھپکلی ۔ جب ابراہیمؑ نار نمرودی میں تھے تو چھپکلی آگ کو تیز کرتی تھی ۔ ج۹ ص۲۳۶

چوہا ۔ سورہ نمل کو لکھ کر گھر میں رکھنے سے چوہا اور دیگر نقصان دینے والے حشرات نکل جاتے ہیں۔ ج۱ ص۲۲۲

○ حالت احرام میں بھی چوہے کو مارنا جرم نہیں ہے ۔ ج۵ ص۱۶۷

○ مشرکین مکہ پر ایک دفعہ خدا نے چوہوں کا عذاب نازل کیا تھا ۔ ج۶ ص۸۲

چغلی ۔ یہ سخت گناہ ہے چنانچہ بنی اسرائیل نے انبیاء کی چغلی کھا کر ان کو قتل کروا دیا تھا ۔ ج۲ ص۱۱۷

○ بروز محشر چغلخور بندروں کی شکل میں مسخ ہوں گے ۔ ج۱۴ ص۱۶۴

چیونٹی ۔ ابن عباس کہتا ہے ۔ میں علیؑ کے ہمراہ تھا ۔ وادی میں چیونٹیوں کی کثرت دیکھ کر کہا پاک ہے وہ ذات جو ان کی تعداد کو جانتی ہے ۔ علیؑ نے فرمایا کہو پاک ہے جس نے اس مخلوق کو پیدا کیا ورنہ تعداد تو بجائے خود میں ان کے نر و مادہ کو بھی جانتا ہوں ۔ ج ۱۲ ص ۱۲ ۔

حضرت سلیمان سے چیونٹی کی گفتگو ج ۱ ص ۲۲ ۔ چیونٹی کی دعا ج ۱ ص ۲۳۵

حبِّ علیؑ ۔ حب علیؑ ایمان اور بغض علیؑ نفاق ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۹۰

- علیؑ کے حبدار مساکین ہیں اور ان کی دستگیری کرنے والا جنت کے بلند درجات میں ہوگا ۔ ج ۲ ص ۱۳۴
- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا محبان علیؑ کو پیغام کہ تقویٰ اختیار کرو ۔ ج ۲ ص ۱۹۷ ج ۶ ص ۳۸
- اگر لوگ علیؑ کی محبت پر اجماع کر لیتے تو خدا جہنم کو پیدا نہ کرتا ۔ ج ۳ ص ۲۰۸ ج ۶ ص ۲۶۷
- حضرت علیؑ کے محبوں کے چہرے قیامت کے دن نورانی ہونگے ۔ ج ۴ ص ۲۹
- یوم غدیر محبت علیؑ کا اعلان عام ۔ ج ۵ ص ۳۵ ۔ نبی کے چار یار ص ۷
- ولایت علیؑ ذیل آیت انما ولیکم اللہ الخ ج ۶ ص ۱۲۹
- نام علیؑ کی تاثیر ج ۶ ص ۱۳۸ ۔ ولائے علیؑ ص ۱۷۴
- حضرت علیؑ کی محبت گناہوں کو کھاتی ہے ۔ ج ۸ ص ۲۴۱ محبان علیؑ کا مقام ج ۹ ص ۱۳۴
- اہلبیت کی محبت گناہوں کا کفارہ بنتی ہے ۔ ج ۱ ص ۱۸۶ مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ آلِ مُحَمَّدٍ مَاتَ شَہِیدًا ۔ ج ۱۱ ص ۲۱ ج ۲ ص ۱۹۷ ۔
- حضرت علیؑ نے فرمایا ہماری محبت اور ہمارے دشمنوں کی محبت ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی ۔ ج ۱۱ ص ۱۵۶
- آل محمد کی محبت کا بدلہ جنت کی نعمات ۔ ج ۱۱ ص ۲۶
- علیؑ کی محبت کے ٹکٹ کے بغیر پل صراط سے کوئی نہ گزر سکے گا ۔ ج ۱۲ ص ۳
- آل محمد کی محبت میں مرنے والا شہید ہوتا ہے ۔ ج ۱۲ ص ۳۷
- علیؑ کا محب علیؑ کے ساتھ محشور ہوگا ۔ ج ۱۳ ص ۱۶۱ ۔ بروز محشر محبت علیؑ کا سوال ہوگا ۔ ج ۱۳ ص ۱۸۲
- بروز محشر آل محمدؐ کی محبت کا سوال ہوگا ۔ ج ۱۴ ص ۱۸۲ ، ج ۱۲ ص ۳۷

برائے حب ۔ جو شخص سورۂ رمز کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس سے ہر ملنے والا محبت کرے گا۔ ج[۲] ص[۱۱]

اسی طرح جو شخص سورہ احقاف کو دھو کر پئے محبوب خلائق ہو گا۔ ج[۱۳] ص[۱۸]

سورہ تکاثر کو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھنا محبوب خلائق بنا دیتا ہے۔ ج[۱۴] ص[۲۵۷]

طالب و مطلوب کے اعداد کے برابر پابندی زمان و مکان کے ساتھ باطہارت مقام خلوت میں عروج ماہ میں یہ آیت مجیدہ سات روز مسلسل پڑھے۔ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَا مُسَخِّرُ سَخِّرْلِيْ فلان بن فلان (مطلوب کا نام لے) بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ۔

۲۔ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات دفعہ آیت مذکورہ پڑھے اور سلام کے بعد کہے۔ اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قَلْبَ فلان بن فلان كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام۔

۳۔ جفری عمل۔

عدد طالب + ۲۲۰ ٪ ۲ (اگر کسر نہ ہو تو) - ۴ اور اگر کسر ہو تو منفی ۳

عدد مطلوب + ۲۸۴ ٪ (اگر کسر نہ ہو تو) - ۴ ″ ″ ″ ″ ″

مثلاً طالب تقی ۵۱۰ + ۲۲۰ = ۷۳۰ ٪ ۲ = ۳۶۵ - ۴ = ۳۶۱

مطلوب نقی ۱۶۰ + ۲۸۴ = ۴۴۴ ٪ ۲ = ۲۲۲ - ۴ = ۲۱۸

ترتیب طبعی سے مربع پُر کرنا ہے اور خانہ ۵ میں ۲ کا اضافہ ہوگا۔

۷۸۶

۳۶۹	۲۲۰	۲۲۴	۳۶۱
۲۲۳	۳۶۲	۳۶۸	۲۲۱
۳۶۳	۲۲۶	۲۱۸	۳۶۷
۲۱۹	۳۶۶	۳۶۴	۲۲۵

یہ تعویذ طالب اپنے پاس رکھے یا میاں بیوی ہیں تو اپنے کمرہ میں لٹکا دیں محبت زیادہ ہوگی۔

لیکن اگر کسر ہو تو خانہ ۵ اضافہ ایک کا ہی ہوگا۔

مثلاً طالب جعفر ۳۵۳ + ۲۲۰ ٪ ۲ = ۲۸۶½ کسر ہے - ۳، ۲۸۳

مطلوب احمد ۵۳ + ۲۸۴ ÷ ۲ = ۱۶۸½ - ۳ = ۱۶۵

۷۸۶

۲۹۰	۱۶۷	۱۷۰	۲۸۳
۱۶۹	۲۸۴	۲۸۹	۱۶۸
۲۸۵	۱۷۲	۱۶۵	۲۸۸
۱۶۶	۲۸۷	۲۸۶	۱۷۱

یہاں پانچویں خانہ میں اضافہ نہیں ہے۔

- حب شیخین اگر دل میں رائی کے برابر بھی ہوئی تو بہشت میں داخل نہ ہوگا۔ فرمان صادقؑ۔ ج۳ ص۱۸۲

حبشہ کی طرف ہجرت۔ ج۵ ص۱۵۵۔ اللہ نے حبشیوں کی طرف ایک حبشی نبی بھیجا انہوں نے اس کو جھٹلایا بادشاہ وقت نے اس پر ایمان لانے والوں کو گرفتار کر کے آگ سے بھری ہوئی اخدود میں ڈالدیا ج۱۲ ص۲۰

حج۔ حج کا بیان ج۳ ص۱۲ تا ص۲۸، ج۴ ص۱۸ و ۱۹۔ حجۃ الوداع۔ ج۵ ص۱۳۹

- حج کے بعض احکام ج۵ ص۱۶۶ و ص۱۶۷ و ج۱ ص۲۶ تا ص۳۱
- حضرت ابوبکر کو حضرت پیغمبرؐ نے امیر الحج بنا کر بھیجا پس سورۂ برأت نازل ہوا اور حضرت علیؑ کو آپؐ نے اس کے پیچھے روانہ فرمایا اور ابوبکر کو واپس بلالیا۔ ج۶ ص۱۲ حج اکبر کا معنی ج۶ ص۱۷
- عرب لوگ حج کے مہینے کو ہر سال تبدیل کر دیا کرتے تھے لیکن اسلام نے اس ردّ و بدل کو روک دیا۔ ج۶ ص۴۷
- حج کے بارے میں زہری کا امام زین العابدینؑ پر اعتراض اور آپ کا جواب۔ ج۶ ص۱۳۱
- حضرت ابراہیمؑ نے کوہ ابوقبیس پر کھڑے ہو کر لوگوں کو حج بیت اللہ کی دعوت دی تھی ان کی آواز مشرق سے مغرب تک پہنچی حتاکہ قیامت تک آنے والی نسلوں نے بھی عالم ارواح میں آپ کی آواز سُنی پس جس رُوح نے لبیک کہی تھی وہی حج پر موفق ہوتا ہے۔ ج۸ ص۱۶۰۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے مقام ابراہیمؑ پر کھڑے ہو کر لوگوں کو دعوت دی تھی۔ ج۲ ص۱۶۷ دعوتِ ابراہیمؑ ج۱ ص۲۲ و ص۲۳
- عبدالرحمٰن بن کثیر کہتا ہے میں دورانِ حج حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ تھا آپ نے فرمایا کہ شور و غل تو زیادہ ہے لیکن حاجی لوگ بہت کم ہیں۔ ج۸ ص۱۸۹
- روایت میں ہے جس پر حج واجب ہو اور اس کو ٹالتا رہے اور مرجائے تو بروز محشر اندھا محشور ہوگا۔ ج۹ ص۴۴ و ص۲۰۷
- حضرت خضرؑ علیہ السلام ہر سال حج پر تشریف لاجاتے ہیں۔ ج۹ ص۱۲۲
- حدود حرم میں جرم کرنے والے کو سزا بھی حدود حرم کے اندر دی جاسکتی ہے۔ ج۱۰ ص۲۰
- رسول اللہؐ کا خواب اور صلح حدیبیہ کے بعد واپسی ج۱۳ ص۸۸ تا ص۹۰
- باپ کا حج بیٹی بھی نیابت میں کرسکتی ہے۔ ج۱۳ ص۱۶۱
- جو لوگ حج کی طاقت نہیں رکھتے حضورؐ نے فرمایا نماز جمعہ مساکین کا حج ہے۔ ج۱۴ ص۲۲
- دشمن آل محمد کا حج باطل ہوا کرتا ہے۔ ج۱۴ ص۷۹۔ حجت کی دو قسمیں ہیں ایک ظاہری دوسری باطنی حجت ظاہری نبی و امام اور حجت باطنی عقل۔ ج۵ ص۲۶۵

○ کعبہ کی تعمیر نو کے وقت حجرِ اسود کو نصب حضرت پیغمبرؐ نے ہی کیا۔ ج۴ ص۹

○ حجرِ اسود کو حضرت آدمؑ اپنے ساتھ زمین پر لائے تھے اور بنی آدم کے عہد و پیمان اس کو تفویض کئے گئے ہیں پس بروز محشر اپنی زیارت کرنے والوں کے حق میں گواہی دے گا۔ ج۴ ص۱۱۔ سورہ حجرات کے فضائل اس کو دھو کر عورت پی لے تو دودھ زیادہ ہوگا۔ ج۱۱ ص۲۶۰

حبل - واعتصموا بحبل اللہ کی تفسیر ج۴ ص۱۲۷

حبل الورید۔ ج۱۳ ص۱۱۵

حبیب نجار - مومن آل یٰسین ج۵ ص۸۶۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سے جو دو مبلغ انطاکیہ میں پہنچے تو وہ سب سے پہلے حبیب نجار کو ملے۔ ج۱۲ ص۱۲۔ حبیب نجار کا بادشاہِ انطاکیہ کو مشورہ ص۲۰۔ حبیب نجار کا اپنی قوم کو مشورہ ص۱۸۔ مومن آل یٰسین کے متعلق معصوم نے فرمایا وہ ہمارا خالص شیعہ ہے ص۲۴

○ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا صدیقین تین ہیں (۱) مومن آل فرعون (۲) مومن آل یٰسین حبیب نجار (۳) علی ابن ابیطالب ج۱۲ ص۱۴۹ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا سابقون چار آدمی ہیں (۱) ہابیل ابن آدم (۲) مومن آل فرعون (۳) حبیب نجار مومن آل یٰسین (۴) علی بن ابیطالب ج۱۲ ص۱۹۶ و ص۱۹۷ و ص۲۰۲۔ ایک حدیث میں ہے صدیق تین حبیب نجار مومن آل یٰسین (۲) حزقیل مومن آل فرعون (۳) حضرت علی بن ابی طالب ج۱۳ ص۲۲

حاطب بن ابی بلتعہ کا افشاء راز - یہ شخص مکہ سے مسلمان ہو کر ہجرت کر کے مدینہ آیا ہوا تھا۔ پس اس نے حضرت پیغمبرؐ کا راز مکہ والوں پر فاش کر دیا۔ لیکن بعد میں حضرت پیغمبرؐ نے اس کو معافی دیدی۔ ج۱۳ ص۲۹۴

حبط عمل - مقدمہ تفسیر ص۲۳۰ و ص۲۴۴ و ص۲۴۵۔ دشمن علیؑ کے اعمال حبط و رائیگاں ہوں گے۔ ج۵ ص۳۳

○ اگر خاتمہ ایمان پر نہ ہو تو سابق اعمال حبط و ضائع ہو جاتے ہیں۔ ج۲ ص۱۲۵ اور حبط عمل کا معنی یہ ہے کہ اس شخص کا عمل قابل جزا نہیں رہتا۔ ص۱۹۷ ج۱۱ ص۱۳۳

○ سورہ الحدید کے فضائل۔ ج۱۳ ص۲۱۱۔ انزلنا الحدید کی تفسیر ص۲۲۶۔ ذوالفقار حیدری ص۲۲۷

حدیبیہ - صلح حدیبیہ کے بعد جب مسلمانوں نے فتح مکہ کر لیا تو ان کے دلوں میں حدیبیہ سے واپس جانے کے انتقام کا جذبہ تھا تو حضورؐ نے مسلمانوں کو انتقامی کارروائیوں سے روک دیا۔ ج۵ ص۱۶

○ حدیبیہ کے صلح نامہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور محمد رسول اللہ کے الفاظ حضرت علیؑ نے لکھے تو کفار نے کٹوا دیئے۔ ج۲ ص۱۳۵۔ صلح حدیبیہ اور فتح۔ ج۱۳ ص۵۷ و ص۵۸

○ صلح حدیبیہ کے وجوہ اور مصالح۔ ج۱۳ ص۸۰ تا ص۹۱۔ حسان بن ثابت کا قصیدہ۔ ج۵ ص۳۰ حزقیل پیغمبر ج۳ ص۱۰۰ حواس خمسہ ج۲ ص۱۰ مومن آل فرعون کا نام حزقیل تھا۔ ج۱۳ ص۲۲

حُسن - مردوں کا حُسن عقل میں ہے اور عورتوں کی عقل حُسن میں ہے۔ ج۳ ص۶۲

○ امام حسن علیہ السلام نے ایک دفعہ فرمایا اگر میں دُعا کروں تو اللہ عراق کو شام اور شام کو عراق بنا دے مرد کو عورت اور عورت کو مرد کر دے ایک منافق ناصبی نے کہا اگر یہ طاقت ہوتی تو معاویہ سے صلح کیوں کرتے ؟ آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ اے عورت ! یہ مردوں کا مجمع ہے تو چلی جا اور اب تیری سابقہ عورت مر ہو چکی ہے۔ اب تیرے بطن سے ایک خنثیٰ پیدا ہوگا چنانچہ اس شخص نے اپنے آپ کو عورت پایا اور گھر پہنچا تو اس کی بیوی مرد تھی پس مجامعت کے بعد اس کے پیٹ سے خنثیٰ پیدا ہوا پھر وُہ دونو حاضر خدمت امام ہوئے اور معافی کے خواستگار ہوئے تو اللہ نے توبہ قبول کر لی اور اپنی اصلی حالت پر پلٹ گئے کیونکہ امام نے ان کو معافی دے دی۔ مقدمہ تفسیر ص۳۳ و ص۳۴

○ حضرت پیغمبرؐ نے امام حسن و امام حسین علیہما السلام کے قاتلوں کو یہودی اور لعنتی کہا۔ ج۲ ص۱۲۶

○ امام حسنؑ کا حُسن خلق۔ ج۴ ص۵۱

○ حضرت علیؑ سے کسی نے حالتِ احرام میں شُتر مُرغ کے انڈے توڑنے کا کفارہ پوچھا تو آپ نے فرمایا میرے فرزند حسن سے پوچھ لو۔ امام حسن نے سائل سے فرمایا کہ نر اونٹ کو مادہ پر بٹھاؤ (انڈوں کی مقدار کے برابر) پس جس قدر بچے پیدا ہوں ان کی قربانی دو حضرت علیؑ نے فرمایا اے فرزند بعض اوقات ناقہ حاملہ نہیں ہوتی۔ تو امام حسنؑ نے عرض۔ ابا جان ! بعض اوقات انڈے بھی تو خراب نکلتے ہیں۔ ج۵ ص۱۶۸

○ امام حسنؑ و امام حسین علیہما السلام کا صلبی اولاد رسول ہونے کا ثبوت۔ ج۵ ص۲۳۶ و ص۲۳۷۔ ج۹ ص۱۵۸

○ ایک دفعہ معاویہ نے امام حسنؑ سے سوال کیا کہ میری اور آپ کی ڈاڑھی کا ذکر قرآن میں کہاں ہے ؟ تو آپؑ نے آیت پڑھی۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ الخ ۔ ج ص۴۲

○ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ الخ امام حسنؑ نے یہ آیت پڑھ کر مروان سے فرمایا تو اور تیری اولاد شجرہ ملعونہ ہے۔ ج۹ ص۳۹ امام حسن و امام حسینؑ کا رسولؐ کے کندھوں پر سوار ہونا۔ ج۹ ص۶۴

○ امام حسنؑ نے حضرت خضرؑ کو مسائل سمجھائے۔ ج۹ ص۱۲۱ امام حسنؑ کی دربارِ شام میں معاویہ کے درباریوں سے گفتگو ج ص۱۵۱

○ امام حسن و امام حسینؑ بچپنے سے ہی کامل العقل تھے۔ ج۹ ص۱۴۱ دونو جوانانِ جنت کے سردار ہیں۔ ج۱ ص۲۲۱

○ حضرت پیغمبرؐ نے حسنین شریفین کو اپنی اولاد کہا۔ ج۱۱ ص۲۰۱

○ شاہ روم نے امام حسنؑ سے سوال کیا کہ وہ سات چیزیں کونسی ہیں جو ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئیں آپ نے جواب میں فرمایا (۱) آدم (۲) حوا (۳) اسمٰعیل کے فدیہ والا دُنبہ (۴) سانپ جنتی (۵) کوّا (۶) ناقہ صالحؑ (۷) ابلیس (نوٹ :- سانپ سے مراد وہ ہے جو حضرت آدمؑ کے ساتھ آیا تھا اور کوّا وہ جس نے حضرت ہابیل کا دفن

کرتا قابیل کو سکھایا تھا) ج ۱۱ ص ۲۰۵۔ شاہ روم کے مفصل سوالات وجوابات اسی جلد ۱۲ کے ص ۲۰۴ و ص ۲۰۵ پر دیکھیں۔

- حضرت امیر علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام حسن کا خطبہ۔ ج ۱۲ ص ۲۵۸
- حاملین عرش کی تاویل حاملین علم لی گئی ہے چار اولین میں سے نوح ابراہیم موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام اور چار آخرین میں سے، حضرت محمد حضرت علی، حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ ج ۱۴ ص ۹۵
- مختلف حاجات پیش کرنے والوں کو امام حسن علیہ السلام نے استغفار کا ورد تعلیم فرمایا۔ ج ۱۳ ص ۱۰۱
- حسنین شریفین کی بیماری اور منت اور نزول ھل اتیٰ۔ ج ۱۳ ص ۱۴۷
- حضرت امام حسین علیہ السلام نے آخری رخصت کے وقت اپنے بیمار فرزند کو سب سے پہلے نماز کی وصیت فرمائی۔ ج ۲ ص ۱۰۱
- حضرت پیغمبرؐ نے پیشین گوئی فرمائی تھی کہ میری امت کے بعض لوگ میری ذریت ونسل کے پاکیزہ افراد کو قتل کریں گے۔ پس حضرت حسینؑ کی اولاد سے ایک مہدی کو خدا بھیجے گا جو اُن سے انتقام لے گا پس حسینؑ اور اس کے دوستوں کے قاتلوں پر لعنت ہے اللہ کی رحمت حسینؑ کے عزاداروں پر اور اُن پر جو ان کے قاتلوں پر لعنت بھیجیں اور جو شخص حسینؑ کے قتل پر راضی ہوگا اس کا شمار بھی قاتلان حسینؑ سے ہوگا۔ ج ۲ ص ۱۳۸ و ص ۱۳۹، مصائب امام حسینؑ ج ۲ ص ۱۹۹
- قائم آل محمدؐ تشریف لائیں گے اور قاتلان امام حسینؑ کی اولاد سے قصاص لیں گے۔ راوی نے امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ قاتل تو یہ لوگ نہ ہوں گے۔ بلکہ قتل تو کیا تھا ان لوگوں نے جو میدان کربلا میں حاضر تھے اور اللہ فرماتا ہے۔ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی یعنی کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا، آپ نے جواب دیا جو شخص کسی کے فعل پر راضی ہو وہ اسی جُرم کا مرتکب سمجھا جاتا ہے چونکہ یہ لوگ اپنے قاتلین آباد کے فعل پر راضی ہوں گے لہذا اُن سے بھی قتل کا قصاص لیا جائے گا۔ ج ۶ ص ۱۰ و ج ۴ ص ۹۱، ج ۱ ص ۳۶، ج ۱۳ ص ۱۵۹۔
- امام حسینؑ کا مدفن کربلا ہے زمین کربلا کا ذکر اور خصوصیات۔ ج ۴ ص ۱۱ تا ص ۱۴
- امام حسینؑ نے مکہ سے احرام حج کو اعمال عمرہ بجالا کر ختم کر دیا اور روانہ ہو گئے۔ ص ۱۸
- الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ ص ۸۳ ج ۱ ص ۲۲۱
- وہ حسین ہے جس کا ایک سجدہ جو انتہائی کرب و بے چینی کے عالم میں خشوع و خضوع کا ایسا مرقع تھا کہ انبیاء و ملائکہ بھی داد دیئے بغیر نہ رہ سکے جس کی جبین نیاز نے تپتی ہوئی ریتی پر کفر و استبداد کے

ابھرتے ہوئے ناز توڑ دیئے اور پوری کائنات میں سجدہ و ساجدین اور عبادت و عابدین سے اپنا مقام منوا لیا اور قیامت تک کے لئے بقائے اسلام کی ضمانت دے دی۔ ج ۵ ص ۱۱ امام پاک جب شہید ہوئے تو ان کے جسم پر پشم کا جبہ تھا۔ ج ۷ ص ۲۵

- حضرت شہر بانو کا حضرت امام حسین علیہ السلام کے نکاح میں آنا۔ اس پر سنی مناظر کا اعتراض اور حضرت ملک العلماء ملک فیض محمد لکھیالوی مرحوم کا منہ توڑ جواب۔ ج ۵ ص ۴۷
- حضرت امام حسین علیہ السلام کے سبط رسول ہونے کی وجہ تسمیہ حسین منی وانا من الحسین۔ ج ۵ ص ۶۵
- ایک شخص نے امام حسین علیہ السلام سے رقم کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا میں تم سے تین سوال پوچھا اگر سارے جوابات دیئے تو جو کچھ مانگا سب دوں گا ورنہ جس قدر جواب دو گے اتنا ہی دوں گا کیونکہ میرے نانا نے فرمایا ہے المعروف بقدر المعرفہ یعنی کسی کے ساتھ بھلائی اتنی کرو جتنی وہ معرفت رکھتا ہو۔
- آپ نے پوچھا تمام اعمال سے افضل کون سا عمل ہے؟ اس نے جواب دیا معرفت خدا۔
- پھر پوچھا۔ مصیبت کے وقت سہارا کیا چیز بنتی ہے؟ اس نے جواب دیا۔ توکل بر خدا۔
- پھر پوچھا۔ انسان کی زینت کیا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ علم باعمل۔
- آپ نے پوچھا۔ اگر علم نہ ہو تو زینت کیا ہے؟ اس نے کہا مال ساتھ سخاوت کے۔
- آپ نے فرمایا۔ اگر مال نہ ہو تو زینت کیا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ فقر صبر کے ساتھ۔
- آپ نے فرمایا۔ صبر نہ ہو تو پھر اس نے جواب دیا۔ بجلی آسمان سے گرے اور اس کو جلا دے۔
- آپ نے سوال کے بدلہ میں اس کو ایک ہزار دینار عطا فرمایا اور ایک انگوٹھی بطور انعام دی جس کا نگینہ دو سو کی قیمت کا تھا فرمایا اس کو اپنے بال بچوں کے اخراجات پر صرف کرنا۔ ج ۵ ص ۱۴۳ و ص ۱۴۴ ج ۱۱ ص ۵۵
- کیا امام حسین کے غم میں رونا بے صبری ہے؟ اس کا مدلل جواب ج ۶ ص ۱
- غم حسین میں رونے کے دلائل اور رونے کے نتائج۔ ج ۶ ص ۸۷
- امام حسین علیہ السلام کا حسن خلق۔ ایک دفعہ گروہ مساکین کے پاس سے گزرے وہ کھانا کھا رہے تھے انہوں نے آپ کو مدعو کر لیا تو آپ وہیں ان کے پاس زمین ہی پر بکھرے ہوئے روٹی کے ٹکڑے ان کے ہمراہ کھانے لگ گئے۔ ج ۶ ص ۲۰۴
- ایک دفعہ آپ کے غلام نے نجس جگہ پر پڑے ہوئے روٹی کے ٹکڑے کو اٹھا کر دھو کر کھا لیا تو آپ نے

خوش ہو کر اسے آزاد کر دیا اور فرمایا جو شخص اللہ کی نعمت کی قدر کرے وہ آتشِ جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے تو پھر میں اس کی قدر کیوں نہ کروں۔ ج۹ ص۲۴۹۔ ج۱۱ ص۹۷ و ج۶ ص۱۴۳

- دوشِ رسولؐ پر اور حالتِ نماز میں پشت پر سوار ہونا۔ ج۹ ص۲۴
- حضرت زکریاؑ کو پنجتن پاک کے نام تعلیم کئے گئے تو عرض کی اے پروردگار! جب پانچواں نام لیتا ہوں تو میرے اوپر گریہ طاری ہو جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ پس کھیٰعص کے ذریعے ان کو اطلاع دی گئی۔ کاف سے مراد کربلا ھا سے مراد ہلاکت یا سے مراد یزید عین سے مراد عطش اور صاد سے مراد صبر ہے۔
- حضرت زکریاؑ تین دن مسلسل مسجد میں صف ماتم بچھا کر روتے رہے۔ ج۹ ص۱۳۶
- امام حسین علیہ السلام اور حضرت یحییٰ میں مشابہت۔ ج۹ ص۱۳۸
- حضرت اسمٰعیلؑ نے دعا مانگی تھی کہ اے اللہ مجھے حسینؑ کی طرح صبر محبوب ہے۔ ج۹ ص۱۵۷
- انبیاء سابقین کے مجموعی مصائب سے بھی بڑھ کر مصائب و آلام میں گھر جانے کے بعد امام حسینؑ نے جو جلوۂ جمالِ پروردگار کے دیدار کا کربلا کی تپتی ہوئی ریتی پر تمازتِ آفتاب کی پوری تیزی کے دوران تیروں تلواروں پتھروں اور نیزوں کی موسلا دھار بارش میں لطف اٹھایا اس کی نظیر ناممکن ہے۔ ج۱۱ ص۸۸ و ص۸۹
- امام حسین علیہ السلام کی زیارت زیادتی رزق اور درازی عمر کی موجب ہوتی ہے۔ ج۱۱ ص۲۶
- کیا حضرت امام حسین علیہ السلام حضرت اسمٰعیل کے فدیہ تھے؟ تشریح ج۱۱ ص۶۶ و ص۶۷
- حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت ایک طرف اسلام کی بقاء کی ضمانت ہے اور ساتھ ساتھ اس کا ذکر ایک زندہ معجزہ ہے۔ ج۱۲ ص۲۱
- حضرت ابراہیمؑ کی دعا سے سلسلۂ امامت اسمٰعیلؑ کی نسل میں پھر مخصوص طور پر امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں تا قیامت قائم رہے گا۔ ج۱۲ ص۲۲۹۔ حسینؑ کے مصائب کا سننا علمائے اسلام نے ناجائز قرار دیا تھا تاکہ صحابہ پر بدگمانی نہ ہو۔ مقدمہ تفسیر ص۱۰۳
- شبِ معراج حضرت پیغمبرؐ کو عترت پر آنے والے مصائب کی اطلاع دی گئی تھی۔ ج۱۲ ص۲۳۶
- امام حسین علیہ السلام کی زیارت بخشش گناہان کی موجب ہے۔ ج۱۲ ص۲۶
- حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت پر آسمان نے گریہ کیا چنانچہ بوقت طلوعِ آفتاب و غروبِ آفتاب سُرخی کا نمودار ہونا شہادت امام حسینؑ کے بعد سے ہے اور یہی اس کا گریہ ہے۔ ج۱۱ ص۲۶۳ ج۲ ص۲۰۳ ج۵ ص۱۳۹
- حضرت جبرئیل نے خبر دی کہ جناب فاطمہؑ کے بطن اطہر سے جو بچہ پیدا ہوگا اس کو تیری امت بے جرم و خطا

قتل کر دے گی۔ پس ایام حمل میں بھی اور بعد از پیدائش بھی خاتون جنت غمگین رہیں۔ ج۱۳ ص۲۳

- امام حسین پیغمبرؐ کی زبان چوس کر پلے۔ ج۱۳ ص۲۴ امام حسینؑ کے غم میں رونے کا ثواب۔ ج۱۲ ص۲۶۴
- امام حسین علیہ السلام کو چار انعامات مخصوصی طور پر عطا ہوئے۔ (۱) اولاد میں امامت (۲) خاک میں شفا (۳) ان کی قبر کے پاس دعا کا منظور ہونا۔ (۴) زیارت پر جانے والے کا زمانۂ زیارت اس کی زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور خود رسولؐ اللہ کے درجہ میں ہوں گے۔ ج۱۲ ص۱۳۸ و ص۱۳۹۔ تارک زیارت کی عمر و رزق میں کمی ہوتی ہے ج۱۲ ص۲۶۱
- حسن و حسین علیہما السلام کے نام اللہ کے نام محسن سے مشتق ہیں۔ ج۱۲ ص۱۴۷
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا ہر نبی کی اولاد اپنی صلب سے ہے اور میری اولاد علی کی صلب سے ہے۔ ج۱۳ ص۲۴

حشر۔ فرعون نے موسیٰؑ سے سوال کیا تھا کہ حشر و نشر کب ہوگا؟ ج۹ ص۱۸۶

- اللہ کے لئے کسی کے مرنے کے بعد اس کا دوبارہ زندہ کرنا مشکل نہیں ہے۔ ج۱۱ ص۲۲۶ ج۱ ص۲۶
- ہر شیئ کی فنا کے بعد دوبارہ حشر نشر کی تفصیل۔ ج۱۱ ص۱۳۶ ج۱۳ ص۱۶۷۔ حضرموت کی وجہ تسمیہ ج۱ ص۳۸
- کسی مشکل کام کے پیش آنے پر چالیس روز تک سورہ حشر کی تلاوت سے مشکل حل ہو جائے گی۔ ج۱۱ ص۲۴۶

حرام زادہ علیؑ کا دشمن ہوتا ہے امام حسنؑ کی ولید بن عقبہ کو تنبیہہ ج۱۱ ص۱۵۱ حرامزادہ دشمن علی۔ ج۱۱ ص۲۱۱

- حرامزادہ اپنے عقائد و کردار کی بدولت جوابدہ ہوگا ورنہ ماں باپ کی غلطی کا یہ جوابدہ نہیں ہے۔ ج۱۱ ص۲۶۲
- منقول ہے کہ فرعون کے مشیر حلال زادے تھے انہوں نے فرعون کو موسیٰؑ کے قتل کا مشورہ نہیں دیا تھا لیکن نمرود کے مشیر حرامزادے تھے جنہوں نے حضرت ابراہیمؑ کے لئے سزائے موت تجویز کی تھی ج۱۲ ص۱۴۹
- حرام کھانے والے بروز محشر سور کی شکل میں محشور ہوں گے۔ ج۱۳ ص۱۲۴ حرامزادے پیدا کر نیوالی عورت کا عذاب ج ص۲۶۴

حٰم سجدہ کو برتن میں لکھ کر دھوکر آٹا خمیر کرے اور اس آٹے کا سفوف بنا کر رکھے ایک چٹکی درد دل کو ختم کر دیتی ہے اور اگر بارش کے پانی سے دھوکر آنکھ میں ڈالا جائے تو آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ ج۱۴ ص۱۲۶

(اقول) سات دفعہ حم لکھ کر سر پر باندھے تو درد سر ختم ہوگا۔ حم حم حم حم حم حم حم۔

حقوق۔ مومن وہ ہے جو مومنین کے حقوق کا خیال رکھے۔ ج۲ ص۱۳۲ تا ص۱۳۶ ج۵ ص۶۲

- عثمان بن مظعون کو حضورؐ نے حقوق کی ادائیگی کی تاکید فرمائی۔ ج۵ ص۱۲۱
- شیطان حقوق کی ادائیگی سے مومنوں کو روکتا ہے۔ ج۶ ص۱۵
- حقوق والدین کی پرواہ نہ کرنے والے کا انجام ج ص۱۶۹ اولاد پر والدین کا خرچہ واجب ہوتا ہے اگر ان کو ضرورت ہو ج۳ ص۲۴
- حقوق تین قسم کے ہیں (۱) حقوق اللہ (۲) حقوق النفس (۳) حقوق الناس۔ مومن کو چاہیئے کہ ان ہر سہ حقوق

کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرے مفصل بیان ۔ ج۶ ص۲۳۶ تا ص۲۴۰ ملاحظہ فرمائیے نیز ج۱ ص۷۵

- حقوق والدین ج۹ ص۲ و ج۲ ص۱۳۱ تا ص۱۳۳ ۔ ایک مرتبہ مہدی خلیفہ عباسی نے لوگوں کے حقوق دلوائے تو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا ہمیں بھی اپنے حقوق واپس ملنے چاہئیں خلیفہ نے پوچھا وہ کیا ہیں ؟ تو آپ نے فرمایا وُہ فدک اور اس کے گرد و نواح کا علاقہ ہے ۔ ج۹ ص۲۲ ۔ ابوبکر نے ایک دفعہ حق خاتون واپس کیا اور تحریر بھی کردی لیکن عمر نے وہ لے کر پھاڑ ڈالی وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ پ۱۵ آیت ۲۶ کی تفسیر میں ہے کہ اس حق سے مراد فدک اور اس کا علاقہ ہے ۔ ص۲۳ و ص۲۴
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا سواری کے بھی چھ حقوق ہیں (۱) اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالے (۲) اس کی پیٹھ پر بیٹھ کر اس کو روکے نہ رکھے (۳) اترتے ہی اس کو چارہ یا دانہ پیش کرے (۴) اس کے منہ پر نہ مارے (۵) اس کے منہ پر داغ نہ لگائے (۶) جب پانی کے پاس سے گزرے تو اس کو پانی پینے کی مہلت دے ۔ ج۹ ص۳۴
- حقوق کی ادائیگی کرنے والے بروز محشر گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ج۹ ص۲۵۶
- قیامت کے روز پہلی منزل پر حقوق الناس کا سوال ہوگا اور ہر مظلوم کو حکم ہوگا کہ اپنے غاصب سے اپنے حقوق وصول کرو ج۱۲ ص۱۳۵ حقوق نہ ادا کرنے والے بدبودار محشور ہوں گے ۔ ج۱۴ ص۱۲۴
- عورت اور مرد کے حقوق ۔ ج۳ ص۶۱
- کاشتکار پر کھیتی کے حقوق ۔ ج۵ ص۲۶۲
- بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ والدین کے واجبات ادا کرے چنانچہ ان کی قضا نمازوں کا پڑھنا اس پر واجب ہے ۔ ج۹ ص۷۹
- والدین کے ساتھ نیکی کرنے کے ساتھ ساتھ والدہ کے لئے خصوصی تاکید فرمائی ۔ ج۱۳ ص۲۵

حکمت ۔ حکمت کی تفسیر اطاعت خدا معرفت امام اور گناہوں سے اجتناب کی گئی ہے اسی طرح علم قرآن، علم دین اور معرفت و خوف خدا بھی حکمت سے مراد لئے گئے ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حکمت کا معنی معرفت اور دین میں فقہ حاصل کرنا بتایا ۔ آپ نے فرمایا حکمت معرفت کا نور تقویٰ کی میراث اور سچائی کا پھل ہے اگر میں کہوں کہ کوئی نعمت، نعمتِ حکمت سے زیادہ قیمتی و بلند تر نہیں تو بجا ہوگا ۔ ج۳ ص۱۶۱

حکومتِ جور کی طرف مقدمہ لے جانا حرام ہے ۔ ج۲ ص۱۴۰ ۔ حکومت جور سے محبت حرام ہے ۔ ج۵ ص۱۵۲

- حکومت جور کی مذمت ج۶ ص۲۳ حکومت جور کی تشریح ۔ ج۸ ص۵۵ ۔ سورہ رعد کو رات کو لکھ کر حاکم جور کے دروازہ پر لٹکایا جائے تو اس کی حکومت ختم ہو جائے گی ۔ ج۸ ص۱۰۱

حلالہ کا صحیح طریقہ جو قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے۔ ج۳ صہ ۲

حلال و حرام ۔ حلال جانور صہ ۱۴ حرام جانور کون سے ہیں۔ ج۵ صہ ۱۵ حلیت و حرمت کا معیار صہ ۱۹ تا صہ ۲۴ و صہ ۴۲ تا صہ ۵

- اضطراری حالت میں حرام اس قدر کھایا جا سکتا ہے کہ جان بچ جائے۔ ج۵ صہ ۲۵
- عربوں کے نزدیک حلال و حرام کا معیار اور حکم خداوندی۔ ج۵ صہ ۲۵۷ و صہ ۲۶۳ ج۶ صہ ۱۷ ج۸ صہ ۴۶

حیوانات ۔ جو شخص حیوانات کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا بروز محشر وہی حیوان اس پر مسلط ہو کر اس کو ماریں گے بعض اس کو دانتوں سے کاٹیں گے اور بعض پاؤں تلے روندیں گے۔ ج۶ صہ ۹

- اللہ نے حیوانات کی تخلیق انسانوں کی منافع کے لئے فرمائی ہے کہ سردیوں اور گرمیوں کے لباس ان کی اُون و چمڑوں سے بنائے جا سکتے ہیں۔ کھانے کے کام آتے ہیں سواری اور باربرداری کا فائدہ لیا جا سکتا ہے یہ حیوانات گھر کی زینت ہیں۔ ج۶ صہ ۱۹۸ وہ مادہ حیوانات جن سے دودھ حاصل ہوتا ہے اگر سوچا جائے تو اللہ کا کس قدر احسان ہے کہ خون اور گوبر کے درمیان سے خالص دودھ تیار کر کے انسان کو دیتا ہے۔ ج۶ صہ ۲۲۴
- حیوانوں کے چمڑوں اور اُون سے ہلکے پھلکے گھر بنائے جا سکتے ہیں۔ ج۶ صہ ۲۳۱
- حیوانات کی تفصیلات۔ ج۱ صہ ۱۴۹۔ دریائی جانوروں نے ایک دفعہ حضرت سلیمان سے ایک دن کی خوراک کا مطالبہ کیا تو آپ نے منظور فرمایا آپ نے ایک ماہ تک دریا کے کنارے غلہ جمع کرایا جو پہاڑ بن گیا پس ایک دریائی جانور (مچھلی) نے سر باہر نکالا اور سب غلہ کو ایک لقمہ میں کھا لیا اور حضرت سلیمان سے مزید خوراک کا مطالبہ کیا حضرت سلیمان نے اس سے پوچھا کہ سمندر میں تیری مثل کوئی اور جانور بھی ہے تو اس نے کہا ہزار ہا۔ ج۱ صہ ۱۴۹

حاملہ ۔ عورت کو اللہ کی راہ میں مرابطہ کا ثواب ملتا ہے۔ ج۴ صہ ۱۱۸

- ہر مؤنث کے شکم میں جو کچھ ہے اس کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ ج۶ صہ ۱۱۲
- حمل کا اسقاط بھی قتل نفس شمار ہوتا ہے ج۹ صہ ۲۷ حضرت مریمؑ کا حمل ج۹ صہ ۱۴۳
- نمرود کے حکم سے بچنے کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی والدہ کے حمل کو اللہ نے مخفی رکھا تھی کہ دایہ عورتوں کو باوجود گہری تفتیش کے بھی پتہ نہ چل سکا۔ ج۹ صہ ۱۵۳۔ حمل گرانے کا خون بہا۔ ج۱ صہ ۵۹
- حضرت موسیٰؑ کی والدہ کا حمل مخفی کر دیا گیا۔
- حضرت فاطمہؑ حضرت امام حسینؑ سے حاملہ ہوئیں تو غمگین تھیں اور جب حسینؑ پیدا ہوئے تو غمگین تھیں۔ ج۱۱ صہ ۲۳

بچے کے حمل و فصال کی کل مدت قرآن مجید نے تیس ماہ بتلائی ہے تو چونکہ دوسرے مقام پر دودھ کی مدت حولین کاملین بتائی گئی ہے لہذا ثابت ہوا مدت حمل چھ ماہ ہو سکتی ہے۔

حاملین عرش۔ ج۲ صت۱۴۳ ج۱۴ صت۹۵

- حضرت حمزہؓ کی جنگ احد میں شہادت اور لاش کا مثلہ ج۴ صت۳۹۔ حضرت حمزہ کے قاتل نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیا تھا۔ ج۶ صت۱۲۲
- جعفر طیار اور حمزہ بروز محشر انبیاء کی گواہی دیں گے۔ ج۱۴ صت۸۰

حضرت حنظلہ (غسیل ملائکہ) جس کی اسی رات شادی ہوئی تھی اور شب عروسی کی صبح کو جنگ احد تھا پس شامل ہوا اور شہید ہو گیا حضورؐ نے فرمایا کہ اس کو ملائکہ خود غسل دے رہے ہیں اسی لئے اس کا لقب (غسیل ملائکہ) ہو گیا۔ ج۴ صت۴۰۔ حضرت عیسیٰؑ کے بعد علاقہ یمن میں نبی مبعوث ہوا جس کا نام حنظلہ تھا ج صت۲۱۸ در ج۱ صت۳۸ امت نے ان کو قتل کر دیا۔ ج۱ صت۱۷۸

حور۔ زمین پر اترنے والے فرشتے جب واپس جاتے ہیں تو حوران جنت ان سے خاک شفا بطور تبرک مانگتی ہیں۔ ج۴ صت۱۴۱

- اولاد آدم کا سلسلہ نسل چلانے کے لئے اللہ نے شیث کے لئے حور بھیجی جس کا نام نزلہ تھا اور یافث کے لئے حور بھیجی جس کا نام منزلہ تھا پس شیث کا لڑکا اور یافث کی لڑکی اور پھر ان کے باہمی نکاح سے اولاد آدم بڑھی۔ ج۴ صت۱۰۶
- جنتی لوگ ہر آلائش سے پاک و صاف ہو کر جنت میں پہنچیں گے تو حوریں ان کا استقبال کریں گی ج صت۱۴۶ جب مومن کی طرف حور دیکھے گی تو اس کے نور سے محلات جنت روشن ہو جائیں گے۔ ج۱ صت۱۵۰
- حوران جنت پیار و محبت سے پیش آئیں گی۔ ج۱۱ صت۲۶۶
- حور جمع ہے حوراء کی جس کا معنی ہے کشادہ چشم۔ ج۱۳ صت۱۳۷
- قاصرات الطرف کی تشریح صت۱۸۷ حوران جنت کی تعریف صت۱۹۰ حور عین کشادہ و سیاہ چشم صت۱۹۷
- ایک ایک جنتی کو سینکڑوں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں حوریں ملیں گی صت۲۰۱
- سورہ نوح کے فضائل میں ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والے کو سینکڑوں حوریں ملیں گی۔ ج۱۴ صت۱۰۶

حوا۔ حضرت حوا کی پیدائش ج۴ صت۱۰۵ ج صت۱۴۶۔ ابلیس کا حوا پر وسوسہ ڈالنا۔ ج۲ صت۹۲۔ آدم و حوا کا گریہ ج۵ صت۹۵

حواریین کی تشریح ج۳ صت۲۴۲۔ حواریین نے حضرت عیسیٰؑ سے مائدہ کے اترنے کا سوال کیا تو حضرت عیسیٰؑ نے دعا مانگی پس سرخ رنگ کے رومال میں ایک مائدہ اترا۔ ج۵ صت۱۸۲

○ حیات مسیح ج۳ ص۲۴۲ تا ص۲۴۶

حیض کا بیان ۔ حیض ونفاس والی عورت پر قرآن مجید کی سور عزائم کا پڑھنا حرام ہے ۔ مقدمہ ص۴۳

○ مسائل حیض ج۳ ص۵۳ تا ص۵۵ ۔ یہودیوں کی جن بدعادتوں کی وجہ سے ان پر عذاب آئے ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ایام حیض میں عورتوں سے ہمبستری کرتے تھے ۔ ج۵ ص۱۵۳

○ حیض کا آنا عورت کے بلوغ کی علامت ہے ۔ ج۹ ص۲۹

○ خاک شفا کے خصوصیات ج۴ ص۱۴ ۔ مٹی کا کھانا حرام ہے لیکن خاک شفا کو بطور علاج کے ایک نخود کے دانہ کے برابر تک کھایا جا سکتا ہے ۔ ج۵ ص۵ نماز میں خاک شفا پر سجدہ کرنا مقبولیت نماز باعث ہے اور اعمال کی رد کاوٹ کے حجابات خاک شفا پر سجدہ کرنے سے دور ہو جاتے ہیں ۔ ج۹ ص۶

خالد بن سنان عبسی نبی تھے ۔ مروی ہے کہ حضرت عیسیٰؑ اور خاتم الانبیاءؐ کے درمیان چار نبی مبعوث ہوئے ان میں ایک کا نام خالد بن سنان تھا ۔ ج۴ ص۸۴ ۔ منقول ہے کہ حضرت پیغمبرؐ سے پہلے عربوں میں دو نبی مبعوث ہوئے ایک خالد بن سنان عبسی اور دوسرے قس بن ساعدہ ۔ ج۱۲ ص۵

خالد بن ولید ۔ جنگ احد میں خالد بن ولید کا اسلامی فوج پر حملہ ۔ ج۴ ص۵۷ و ص۵۸

○ علیؑ کے قتل کے لئے خالد بن ولید کو تیار کیا گیا ۔ ج۱۱ ص۱۱۶

اقول :۔ خالد بن ولید کو سیف اللہ کا لقب کسی نے نہیں دیا بلکہ اس نے اپنے لئے خود ہی تجویز کیا چنانچہ تفسیر ابن کثیر میں سورہ فتح کی آیت ھُوَ الَّذِیْ کَفَّ اَیْدِیَھُمْ الخ کے ذیل میں ہے کہ خالد نے خود کہا میں اللہ اور اس کے رسول کی تلوار ہوں پس اس کو سیف اللہ کہا گیا ۔ جلد ۴ ص۱۹۲

خاموشی عبادت ہے جبتک مومن خاموش رہے اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں (فرمان صادقؑ) ج۲ ص۱۷ ابوذر کا قول ہے کہ زبان نیکی وبدی کی کنجی ہے پس سونے اور چاندی کی طرح اس پر مہر لگاؤ ص۱۷

خبر واحد کی حجیت ج۲ ص۵۸ و ج۲ ص۱۳۸ و ج۹ ص۲۹ و ج۱۳ ص۹۷

خبیث چیزوں کو اللہ نے حرام کیا اور طیبات کو حلال کیا ۔ ج۵ ص۴۹

○ بعض خبائث کا ذکر ص۲۶۴ ۔ قوم لوط کی خبیث عادتیں: ج۹ ص۲۳۸

- اَلْخَبِیثَات کی تشریح۔ ج ۱ ص ۱۲۷

ختم قرآن کی حد۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۷ ماہ رمضان میں تیسرے دن ختم قرآن کرے تو خوب ہے۔ ج ۲ ص ۲۴۳

- حضرت علیؑ ایک رکاب میں پاؤں رکھتے تو دوسری رکاب تک قرآن ختم کر لیتے تھے۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۹
- نماز تہجد میں ختم قرآن ص ۵۱ و ص ۵۴
- خَتَمَ اللہ کی تفسیر ج ۱ ص ۵۴۔ ختم کی وضاحت ص ۶۱ تا ص ۶۲ ج ۶ ص ۲۴ ج ۹ ص ۱۰۵
- بروز محشر زبانوں پر مہر لگ جائے گی اور باقی اعضاء اپنے اعمال کا خود اعتراف کریں گے اور اعضاء کی گواہی کا یہی مطلب ہے۔ ج ۱۲ ص ۲۷ و ۲۸۔ حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کے منکرین کے دلوں کانوں اور زبانوں پر مہر لگی ہوئی ہے۔ ج ۱۲ ص ۱۷۱۔ منافقوں کے دلوں پر ختم یعنی مہر ہوتی ہے کہ پیغمبرؐ کی بات ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتے تھے۔ ج ۱۳ ص ۲۵
- خاتم الانبیاء کا معجزہ قرآن تا قیامت رہے گا۔ مقدمہ تفسیر ص ۶۳
- قرآن اور ختم نبوت ص ۹۵۔ ختم نبوت کی عقلی دلیل ج ۶ ص ۸۸
- حضورؐ نے فرمایا۔ میں خاتم النبیین ہوں ج ۱ ص ۱۰۱۔ ختم نبوت ج ۱۱ ص ۲۰۱

ختنہ کرنا ملتِ ابراہیمی ہے۔ ج ۲ ص ۱۷۱ ج ۵ ص ۲۷۱

حضرت خدیجہؓ ام المومنین ان چار عورتوں میں سے ہیں۔ جن کو اللہ نے چن لیا۔ ج ۳ ص ۲۲۰ و ص ۲۲۹ ج ۴ ص ۷

- حضرت ابو طالب اور جناب خدیجہؓ اہل ایمان کے محسن ہیں ج ص ۱۱۔ سب سے پہلے حضرت پیغمبرؐ کے پیچھے حضرت علیؑ اور خدیجہؓ نے نماز پڑھی ص ۱۱۹۔ شب معراج حضورؐ نے شجرہ طوبیٰ کا پھل کھایا جو مادۂ تخلیق فاطمہؑ بنا پس زمین پر واپس آئے تو جناب خدیجہؓ کے رحم میں وہ منتقل ہوا۔ ج ۸ ص ۱۳۳
- اللہ نے فرمایا۔ زمین پر واپس پہنچ تو خدیجہؓ کو میرا سلام کہنا۔ ج ۸ ص ۲۵۹
- جناب خدیجہ چونکہ خاتونِ جنت کی ماں ہے اس لئے مسلمانوں کو اس کی فضیلت گوارا نہیں۔ ج ۱۱ ص ۲۰۷

خرچ ۔ راہِ خدا میں خرچ کرنا متقین کی نشانی ہے۔ ج ۲ ص ۵۲ و ص ۵۳ ص ۱۳۴ ص ۱۳۶ خرچ کا طریقہ ج ۳ ص ۱۱ و ص ۱۵۴

- مساکین و مستحقین کو دے کر جتلانا نہیں چاہیے ص ۱۵۸ شیطان راہ خدا میں خرچ کرنے سے روکتا ہے ص ۱۵۹
- راہِ خدا میں عمدہ چیز دینی چاہیے ص ۱۶۱ راہ خدا میں خرچ کرنے کے آداب ص ۱۹۲ راہ خدا میں خرچ نہ کرنے والے کا عذاب ج ۴ ص ۲۴۶۔ حدیث قدسی میں ہے مال میرا ہے اور فقراء میری عیال ہیں پس جو شخص میرے مال کو خرچ کرنے سے میری عیال پر بخل کرے گا اس کو جہنم میں داخل کروں گا۔ ج ۷ ص ۷۵
- جو بھی راہِ خدا میں خرچ کرے خدا اس کو بدلہ دیتا ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۵۰۔ مومن کی علامت راہ خدا میں خرچ ج ۶ ص ۱۶۴

- قیامت کے دن سوال ہوگا کہ مال کہاں سے کمایا تھا اور کہاں خرچ کیا تھا ج۱۲ صـ۲۰
- مومن وہ ہے جو اپنے اوپر خرچ کرنے سے اچھے مومن دوستوں پر خرچ کرنے کو زیادہ پسند کرے ج۱۲ صـ۲۹
- اللہ کی راہ میں خرچ کرنا جنتی کی نشانی ہے ج۱۱ صـ۱۱۲ و ج۱۲ صـ۱۰۲

خزانہ ڈھونڈنے کا طریق۔ ج۱ صـ۱۸۹

خضاب لگانا ج۶ صـ۱۲۷

خوشبو۔ خوشبو کا استعمال کرنا مستحب ہے بالخصوص بروز جمعہ نماز جمعہ کے لئے خوشبو لگانا بہت ثواب ہے ج۲ صـ۱۲

خضرؑ۔ مسجد سہلہ میں حضرت خضرؑ کا مقام ہے ج۴ صـ۲۵ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اگر موسیٰؑ اور خضرؑ کے درمیان میں ہوتا تو ان دونوں کو سمجھاتا اور پوچھتا۔ ج۶ صـ۲۳۵ ج۹ صـ۱۱۱۔ حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کا قصہ ج۱ صـ۱۰۲

- حضرت خضرؑ کی طولانی زندگی۔ صـ۱۱۸ اور یہ ممکن ہے کہ حضرت خضرؑ کو بعض علوم ایسے دیئے گئے ہوں جن سے حضرت موسیٰؑ کا دامن خالی ہو حالانکہ وہ اولوالعزم پیغمبرؑ تھے ج۱ صـ۱۳۶
- حضرت خضر دریاؤں میں رہتے ہیں ج۳ صـ۶ حضرت امیرؑ کا اعجاز اور خضر پیغمبرؑ کی زیارت ج۱۱ صـ۱۱۱
- حضرت خضرؑ اور حضرت علیؑ کا مکالمہ ج۳ صـ۱۵۵

خلع۔ اور اس کے احکام ج۳ صـ۶۹ تا صـ۷۱

خلق۔ اللہ نے زمین کو مناسب طریقہ پر خلق فرمایا نہ گرم نہ سرد نہ نرم نہ سخت تاکہ انسان اس پر آسانی سے بود و باش رکھ سکیں ج۲ صـ۱۴ ج۳ صـ۱۰۲ ذکر خلقت آدمؑ ج۳ صـ۷ حوا کی پیدائش ج۶ صـ۱۰۵ آسمانوں کو بغیر ستونوں کے قائم کیا صـ۷ و صـ۱۰۵

- اس کے امر کن سے مخلوق پیدا ہو جاتی ہے صـ۱۵۹ حضرت عیسیٰؑ کا پرندہ کو پیدا کرنا ج۳ صـ۲۳۹ و ج۵ صـ۱۸۱
- مٹی سے خلق فرمایا ج۵ صـ۱۸۹ بدیع السموٰت ج۵ صـ۲۴۴ چھ دنوں میں تکمیل خلقت ج۶ صـ۳۹ ج۶ صـ۱۹۲ ج۱۳ صـ۱۲۱ مسئلہ خلق و رزق ج۶ صـ۲۵۱
- احسن الخالقین ج۶ صـ۲۰ اللہ ہر شئی کا خالق ہے ج۷ صـ۱۲۱ صـ۱۵۷ اول مخلوق ج۸ صـ۱۱ ج۱۱ صـ۲۲ ج۸ صـ۹۵ خلقت انسان و پیدائش جن۔ ج۸ صـ۱۷ ج۸ صـ۸
- خلقت آدمؑ صـ۴۸ خلقت پر قدرت ج۹ صـ۸۵ ج۱۱ صـ۳۱ موجودات عالم کا تخلیقی کارنامہ ج۱ صـ۱۷
- خلق و اختیار ج۱۱ صـ۴۹ رزق خلق کی تقسیم ج۱۱ صـ۹۷ اللہ حقیقی خالق ہے۔ ج۱۱ صـ۱۵۲
- کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خالق ہے؟ ج۱۱ صـ۲۵۷ موت کے بعد دوبارہ پیدا ہوں گے؟ ج۱۲ صـ۱۳۶
- اللہ کے سوا کسی کو خالق یا رازق کہنا درست نہیں ج۱۲ صـ۱۲۱ ترتیب خلقت صـ۱۶۲ و صـ۱۶۷ و ج۱۳ صـ۲۱۳ ج۱۴ صـ۱۶۲
- تخلیق الذاتی نہیں بلکہ اس نے اپنے ارادہ و اختیار سے خلق فرمایا ہے۔ ج۱۲ صـ۱۹۶۔ آسمان و زمین کی تخلیق لہو و لعب سے منزہ ہے صـ۲۶۸ خلق آسمان و زمین ج۱۳ صـ۱۹ ج۱۴ صـ۱۰۹ تخلیق انسان ج۱۴ صـ۱۸۶
- اللہ نے انسان کو بہترین شکل و صورت پر خلق فرمایا ج۱۴ صـ۳۷ نطفہ امشاج سے انسان کو پیدا کیا۔ ج۱۴ صـ۱۴۶ خلق عظیم ج۱۴ صـ۴۸

اطاعت میں طلب کرتے ہیں پس وہ کیسے پا سکتے ہیں۔ ج ۱۱ ص ۲۵۹

- ہلاک کرنے والی تین چیزیں ہیں (۱) بخل (۲) خواہش نفس کی اتباع (۳) خود پسندی۔ ج ۱۲ ص ۲۰۱
- خواہش ختم ہی نہیں ہوتی ایک کے بعد دوسری خواہش بڑھتی چلی جاتی ہے اسی لئے حدیث قدسی میں ہے انسان کو نہیں سیر کرتی مگر قبر کی مٹی ج ۱۲ ص ۲۱۲۔ بعض لوگ اپنی خواہش کو معبود سمجھتے ہیں۔ ج ۱۳ ص ۱۱

خواب میں وہی چیز نظر آ سکتی ہے جو عالم بیداری میں دیکھنے کے قابل ہو پس خدا چونکہ عالم بیداری میں نظر نہیں آ سکتا لہذا جو شخص کہے کہ میں نے خواب میں خدا کو دیکھا ہے وہ جھوٹا ہے مقدمہ تفسیر ص ۱۰۵

- عالم خواب میں روح کی کچھ آزادی ج ۲ ص ۳۷ تا ص ۳۹۔ خواب میں زندگی۔ ج ۲ ص ۱۹۸
- خواب کی چار قسمیں (۱) خواب من جانب اللہ (۲) وسوسۂ شیطانی (۳) مزاج کی خرابی کی وجہ سے (۴) افکار کی زیادتی سے پہلی قسم کا خواب الہام ہے باقی تینوں قسمیں اضغاث احلام ہیں۔ ج ۶ ص ۲۳۸
- خواب کی حقیقت ج ۹ ص ۹ تا ص ۱۱۔ حضرت یعقوب کا خواب ج ۹ ص ۱۴
- مومن کا خواب نبوت کا ایک جزو ہے۔ ج ۲ ص ۳۹
- حضرت یوسفؑ نے زندان مصر میں قیدیوں سے فرمایا کہ میں خواب کی تعبیر جانتا ہوں ج ۹ ص ۳۴ و ص ۳۵
- بادشاہ مصر کا خواب ج ۹ ص ۴۰ تا ص ۴۲ حضرت یوسفؑ کی تعبیر ص ۴۴
- حضرت یوسفؑ کی ماں مر چکی تھی لیکن تعبیر خواب کو آنکھوں سے دیکھنے کے لئے زندہ کی گئی ج ۹ ص ۸۵
- تعبیر خواب ج ۹ ص ۸۷ تا ص ۸۹ حضورؐ نے خواب میں دیکھا کہ بندر آپ کے منبر پہ ناچ رہے تھے۔ ج ۹ ص ۳۹
- جادوگروں نے خواہش کی تھی کہ ہم موسیٰ کو نیند دیکھنا چاہتے ہیں چنانچہ ان کے لئے موقع فراہم کیا گیا پس انہوں نے دیکھا کہ موسیٰ محو خواب ہیں اور عصا بصورت اژدہا پہرہ دے رہا ہے کہنے لگے یہ معجزہ ہے جادو نہیں کیونکہ جادو نیند کی حالت میں باقی نہیں رہتا۔ ج ۹ ص ۱۹۱
- جو شخص سورہ انبیاء لکھ کر اپنی کمر سے باندھے وہ خواب میں عجائبات دیکھے گا۔ ج ۹ ص ۲۱۴ (جو شخص سوتے وقت ۶۶ دفعہ آیت نور پڑھ کر سوئے تو عالم خواب میں عجائبات دیکھے گا)
- فرعون نے خواب میں دیکھا کہ بیت المقدس کی جانب سے ایک آگ اٹھی جس نے مصر کا رخ کیا اور چھا گئی اس کو تعبیر یہ بتلائی کہ بنی اسرائیل سے ایک آدمی اٹھے گا جو تیری حکومت کی تباہی کا باعث ہوگا چنانچہ اس نے بنی اسرائیل پر مظالم شروع کر دیئے ج ۱۱ ص ۸ حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کے ذبح کرنے کا حکم خواب میں ملا۔ ج ۱۲ ص ۵
- خواب میں قبض نفس ہوتا ہے اور موت میں قبض روح ہوتا ہے۔ ج ۱۲ ص ۱۲۵
- حضرت پیغمبرؐ نے خواب میں مسجد الحرام کا داخلہ دیکھا تھا۔ ج ۱۳ ص ۸۸
- عاتکہ بنت عبد المطلب کا جنگ بدر سے پہلے خواب کہ ایک شتر سوار کہتا ہے موت کی تیاری کرلو ج ۶ ص ۱۰۵ و ص ۱۰۶ بخت نصر نے خواب دیکھا اور مقامی نجومی اس کی تعبیر نہ بتا سکے تو سب کو قتل کر دیا دانیال نے تعبیر بتائی کہ تو تین تک قتل ہو جائیگا چنانچہ وہ تعبیر حرف بحرف صحیح نکلی۔ ج ۳ ص ۱۴۸

- سورہ دخان کو لکھ کر سرہانے رکھ کر سوئے تو خواب میں اچھائی دیکھے گا۔ ج۱۲ ص۲۵۵
- انبیاء کے خواب دو طرح کے ہوتے ہیں ایک یہ کہ آنے والے واقعہ کو بعینہٖ دیکھیں جس طرح حضورؐ نے فتح مکہ خواب میں دیکھی دوسرے یہ کہ ایسی چیز جس کی تاویل آنے والا واقعہ ہو جس طرح حضرت یوسفؑ کا خواب گیارہ ستاروں اور چاند و سورج کا سجدہ ج۱۲ ص۵۵

خونریزی ۔ بنی آدم کی خونریزی کا فرشتوں کو پہلے سے خطرہ تھا ج۱ ص۶۰۔ یہودی قبائل کو اوس خزرج کے ساتھ مل کر خونریزی ج۱ ص۱۳۷

- اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے زندہ ہوتے ہیں۔ ج۱ ص۱۹۶
- ایسا فعل جس سے منہ میں خون آجائے روزدار کے لئے مکروہ ہے۔ ج۲ ص۲۲۸
- حضرت علیؑ کو جنگ احد میں صرف سامنے کی طرف سے ستر زخم لگے تھے۔ ج۴ ص۴۰
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ ہمارے قاتلوں کو مومن سمجھتے ہیں اُن کے لباس قیامت تک ہمارے خون سے آلودہ رہیں گے۔ ج۴ ص۹۲
- ہر جانور کا خون حرام ہوتا ہے۔ ج۵ ص۱۰ و ص۱۹ و ص۲۶۴۔ حلال جانور کی ذبح کے وقت چار رگیں کاٹی جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خون نکل جائے۔ ج۵ ص۲۲۔ خون کی قیمت سحت میں شمار ہے۔ ص۱۱۱
- فرعونیوں پر آنیوالے عذابوں میں سے ایک عذاب خون تھا کہ اُن کیلئے پانی خون بن جاتا تھا۔ ج۶ ص۸، ج۶ ص۵، ج۱۲ ص۱۴۸
- حضرت پیغمبرؐ کی بد دعا سے چالیس منافقین پر خون کا عذاب آیا۔ جن کے ناک اور منہ سے خون جاری رہتا تھا اور آخرکار وہ واصل جہنم ہو گئے۔ ج۶ ص۸۳۔ خون جہندہ رکھنے والے جانوروں کا خون نجس ہوتا ہے البتہ حلال ذبح شدہ جانور کا خون جو اندر رہ جاتا ہے وہ نجس نہیں ہوتا لیکن حرام ہوتا ہے۔ ج۶ ص۳۸
- حضرت یوسفؑ کے بھائی یوسفؑ کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر واپس آئے اور کہا کہ یوسفؑ کو بھیڑیے نے کھایا ہے۔ ج۸ ص۱۹
- غصہ کے وقت اولاد یعقوب کے جسم سے زرد رنگ کا خون ٹپکتا تھا۔ ج۸ ص۶۹
- حضرت یحییٰؑ اور حضرت حسینؑ دونوں کی شہادت پر آسمان خون رویا۔ ج۹ ص۱۲۹
- سورہ لقمان کو لکھ کر زخم پر لٹکانے سے خون بند ہو جائے گا۔ ج۱۱ ص۱۲۸
- قتل خطا کا بدلہ قتل نہیں بلکہ خون بہا ہوتا ہے۔ اگر آزاد غلام کو قتل کرے تو قصاص نہیں بلکہ خون بہا لیا جائیگا اور اگر مرد عورت کو قتل کرے تو دو صورتیں ہیں یا تو مرد سے خون بہا لیا جائے گا یا قصاص کی صورت میں نصف دیت عورت کے ولی کو ادا کرنی پڑے گی۔ ج۲ ص۲۱۳۔ اگر عمدی قتل میں وارث مقتول قصاص معاف کر کے خون بہا پر راضی ہو جائے تو قاتل سے قصاص معاف ہو جائے گا۔ ج۲ ص۲۱۲
- حمل کے خون بہا کی تفصیل ج۱ ص۵۹

خوف ۔ مومن کا ایمان خوف و رجا کے درمیان ہوتا ہے۔ ج۴ ص۴۸ ج۶ ص۱۶۱ ج۸ ص۶۲ ج۹ ص۲۴۸ ج۱۱ ص۱۳۲

- خوف و حزن میں فرق ج۲ ص۵۱ بچہ خوفزدہ ہو یعنی ڈرتا ہو تو سورہ غاشیہ اس پر پڑھی جائے اس کو سکون ہوگا۔ ج۱۴ ص۲۱۱

- جہنم کے پہلے دروازہ پر مرقوم ہے (۱) اللہ سے امید وابستہ کرنے والا نیک بخت ہے (۲) اللہ کا خوف رکھنے والا بے خوف ہے (۳) اللہ کے غیر سے امید وابستہ کرنے والا اللہ کے غیر سے خوفزدہ رہے گا۔ ج۶ صـ۲۶
- وہ لوگ بدبخت ہیں جو اللہ کی نافرمانی کرتے ہوئے اس سے ڈرتے نہیں۔ ج۶ صـ۱۲۳
- خوفِ خدا میں رونا شیعہ کی علامت ہے۔ ج۶ صـ۱۶۳
- خوفِ خدا میں آنسو کا ایک قطرہ محشر کی ذلت سے بچاتا ہے ج۶ صـ۱۵۹
- منتبین کی چار علامتیں (۱) اللہ کے ذکر سے ان کے دل خوفزدہ ہوں (۲) مصیبت پر صبر کریں (۳) نماز ادا کریں (۴) خداداد رزق سے حقوق ادا کریں۔ ج۱۱ صـ۳۳
- جس کے دل میں اللہ کا ڈر ہے اُسے اعمال حسنہ کی بجا آوری میں سستی نہ کرنی چاہیئے ج۱۱ صـ۲۶
- تین چیزیں نجات دینے والی ہیں (۱) رضا و غضب کی دونوں حالتوں میں عدل کو قائم رکھنا (۲) فنا و فقر کی دونوں حالتوں میں میانہ روی کو قائم رکھنا (۳) پوشیدہ و ظاہر دونوں حالتوں میں خوفِ خدا رکھنا ج۱۲ صـ۲۰۱
- اللہ کی گرفت سے نڈر رہنا مومن کی شان نہیں ہے۔ ج۱۴ صـ۱۰۳
- ایک عورت کی کہانی جس کے دل میں خوفِ خدا تھا پس اس کی وجہ سے اس مرد کے دل میں بھی خوفِ خدا پیدا ہوگیا جو اس سے زنا کا ارادہ رکھتا تھا پس تائب ہوگیا ج۱۴ صـ۲۰۱ ج۶ صـ۱۶۰
- خوفِ خدا کی ایک آنسو جہنم کے سمندروں کو خشک کرنے کے لئے کافی ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ بروز محشر ہر آنکھ روئے گی مگر تین آنکھیں نہ روئیں گی (۱) جو دنیا میں حرام سے بچی رہی ہوں (۲) جو رات کو اطاعتِ خدا میں بیدار رہی ہوں (۳) جو اثنائے شب میں خوفِ خدا سے روئی ہوں ج۶ صـ۱۶۱ جس شخص کے دل میں اللہ کا خوف ہو خدا ہر شئی کے دل میں اس کا خوف پیدا کر دیتا ہے اور جو اللہ سے نہیں ڈرتا وہ ہر شئی سے ڈرتا ہے۔ ج۶ صـ۱۶۰

خیرات - خیرات کرنے کے آداب میں سے ہے کہ جتلائے نہیں اگر کوئی شخص سائل سے ترشروئی کرے یا پہلے اسے جھڑکے پھر کچھ دے یا کچھ دینے کے بعد اس سے کوئی کام کروائے ان صورتوں میں احسان کی جزا باطل ہو جاتی ہے اور اگر سائل خود ترش کلامی یا ترشروئی کرے یا بے جا سوال کرے تو درگذر کرنا بہتر ہے۔ حضرت علیؑ نے خضرؑ سے پوچھا کہ کوئی اچھی بات سناؤ۔ تو خضرؑ نے کہا کہ مالدار لوگوں کی فقراء پر شفقت اگر ثواب کے لئے ہو تو خوب ہے آپ نے فرمایا اس سے بہتر سناؤ تو خضرؑ خاموش ہوگئے آپ نے فرمایا اس سے بہتر یہ ہے کہ فقراء لوگ ازراہ خودداری اللہ پر توکل کرکے مالدار لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا چھوڑ دیں۔ ج۳ صـ۱۵۵

○ بیدِکَ الخیر میں خیر کی شرح اور یہ کہ اللہ فاعلِ خیر ہے ج۳ ص۲۱۱

خیانت ۔ خیانت سے حاصل کردہ مال حرام ہے ج۱ ص۲۴۷ ۔ خیانت کرنا گناہ کبیرہ ہے ۔ ج۴ ص۲۹۲

○ جس شخص میں تین عادتیں پائی جاتی ہیں وہ منافق ہے خواہ اپنے آپ کو مومن کہلانے والا نمازی اور روزہ دار ہی ہو (۱) جھوٹا (۲) وعدہ شکنی کرنے والا (۳) خیانت کرنے والا ج۳ ص۲۹۳

○ جو شخص جس چیز کی خیانت کرے گا بروز محشر اسے گردن پر اٹھا کر محشور ہوگا ج۲ ص۹۷

○ آلِ محمدؐ کے حقوق پر پردہ ڈالنا امتِ اسلامیہ کی خیانت ہے ۔ ج۵ ص۷۹

○ امانت میں خیانت کرنا مومن کی شان نہیں ہے ۔ ج۱ ص۱۶۲ ج۵ ص۵ کفر و شرک بھی خیانت ہے ج۲ ص۲۵۴

○ حضرت نوحؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ اپنے شوہر کو دیوانہ اور پاگل کہتی تھی ۔ اور حضرت لوطؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ اپنے شوہر نبی کی رازداری میں خیانت کرتی تھیں ۔ ازواج نبی کی پاکدامنی میں شک کرنا گناہ ہے ۔ ج۲ ص۲۱۳ ج۱ ص۸۲ ج۱۲ ص۹۸ خیانت کرنے والے پر خدا کی لعنت ج۵ ص۶۲

الدّال

دانیال ۔ دانیال پیغمبرؑ کو بخت نصر نے کنوئیں میں ڈال دیا یہ کنواں بابل کے قریب تھا بیت المقدس کے نبی کو وحی ہوئی کہ بابل کے کنوئیں میں دانیال کو غذا پہنچاؤ چنانچہ وہ نبی ان کو غذا پہنچاتا رہا آخر بخت نصر نے خواب میں دیکھا کہ اس کا سر لوہے کا پاؤں پیتل کے اور سینہ سونے کا ہے تعبیر دریافت کی لیکن نجومی نہ بتا سکے تو سب کو قتل کر دیا حضرت دانیال نے خواب اور تعبیر دونوں بتا دیئے اور فرمایا تو تین دن تک قتل ہو جائے گا پس حضرت دانیال کو اس نے کنوئیں سے باہر نکالا اور کہا کہ اگر تیسرے دن میں قتل نہ ہوا تو تجھے قتل کر دونگا چنانچہ تیسرے دن عالم پریشانی میں گھر سے باہر نکلا اور غلام کو حکم دیا کہ تلوار لے لو اور جو بھی تیرے سامنے آئے اسے قتل کر دو خواہ میں خود ہی کیوں نہ ہوں پس غلام نے اس کو قتل کر دیا اور یہ غلام ایرانی نسل کا تھا جس کا بخت نصر کو پتہ نہ تھا اور حضرت دانیال نے کہا تھا کہ تجھے ایرانی نسل کا غلام قتل کرے گا ۔ ج۲ ص۱۴۱

○ بخت نصر کے بعد خدا نے بہمن بن اسفندیار کو بھیجا اس نے بنی اسرائیل کے قیدیوں کو آزاد کیا اور حکومت دانیال کے حوالہ کر دی ۔ ج۱ ص۱

داؤدؑ ۔ داؤد کے متعلق وارد ہے کہ گھوڑے پر زین رکھی جاتی تھی تو زین رکھنے کی مدت میں وہ زبور ختم کر لیا کرتے تھے ۔ مقدمہ تفسیر صفحہ ۵۰

- طالوت وجالوت کی لڑائی میں حضرت داؤد نے جالوت کو قتل کیا پس طالوت نے حسب وعدہ اپنی لڑکی داؤد سے بیاہ دی اور بعد میں طالوت کے بعد تخت حکومت پر فائز ہوئے ۔ ج ۱۳ صفحہ ۱۲۳ ۔ حضرت داؤد کی شجاعت صفحہ ۱۲۴، ۱۲۵ ۔ کفر کرنے والے بنی اسرائیل پر داؤدؑ و عیسیٰؑ کی لعنت ہے ج ۶ صفحہ ۱۵۲
- حضرت داؤدؑ پر وحی ہوئی کہ جو شخص میرے اوپر اعتماد کرے تو میں اس کی حفاظت کے اسباب خود پیدا کرتا ہوں اور جو مجھے چھوڑ کر غیر پر بھروسہ کرے تو میں زمین و آسمان کے اندر اس کی کامیابی کے وسائل قطع کر دیتا ہوں ۔ ج ۷ صفحہ ۱۶۲
- حضرت داؤد کے گھر میں ایک سو بیویاں تھیں ۔ ج ۹ صفحہ ۲۴ ۔ حضرت داؤد کو دی گئی کتاب کا نام زبور ہے ج ۹ صفحہ ۳۷ حضرت داؤد کا فیصلہ ج ۹ صفحہ ۲۴۱ ۔ داؤد کے وصی کا تعین صفحہ ۲۴۱ داؤد زرہ کا موجد ہے صفحہ ۲۴۲
- حضرت داؤد کو وحی ہوئی اگر تمام اہل سما وارض مجھ سے مانگیں اور ہر مانگنے والے کو پوری دنیا کا ستر گنا دیا جاؤں تب بھی میرے خزانہ میں کمی واقع نہ ہوگی ۔ جس طرح نوک سوزن کو سمندر میں ڈبو کر نکالنے سے سمندر کے پانی میں کمی نہیں آتی ۔ ج ۹ صفحہ ۱۴۹ ۔ وراثت انبیاء حضرت سلیمانؑ داؤد کے وارث تھے صفحہ ۲۲۸ تا صفحہ ۲۳۰
- حضرت داؤد کے زمانہ میں اللہ نے سلیمانؑ کو فیصلہ کی فہم عطا کی تاکہ داؤد کے بعد ان کی جانشینی میں شک نہ ہو ۔ ج ۱۰ صفحہ ۲۴۷
- حضرت داؤد و لقمان کا زمانہ ایک تھا لیکن لقمان اُن سے بڑے تھے جس دن داؤد نے جالوت کو قتل کیا تھا اس دن لقمان بھی ساتھ تھے ۔ ایک دن حضرت لقمانؑ ملنے آئے تو داؤد زرہ بنا رہے تھے پوچھنا چاہا کہ کیا کر رہے ہو لیکن خاموش رہے جب زرہ تیار ہو گئی اور حضرت داؤد نے اپنے جسم پر پہن لی اور فرمایا کہ یہ لڑائی کا بہترین لباس ہے حضرت لقمان نے کہا خاموشی بہت بڑی دانشمندی ہے لیکن اپنانے والے کم ہیں ۔ ج ۱۱ صفحہ ۱۳۱
- حضرت داؤد کا ذکر ان کی حکومت کا لحن اور ان کی کاریگری ۔ ج ۱۱ صفحہ ۲۲۶ تا صفحہ ۲۲۸
- حضرت داؤد کا واقعہ ان کی قوت و طاقت اور حشمت و جاہ و جلال و عصمت داؤدؑ ۔ ج ۱۲ صفحہ ۸۲ تا صفحہ ۸۵
- حضرت داؤد پر غلط الزام ج ۱۲ صفحہ ۹۰ حضرت داؤد و سلیمان حکمران نبی تھے ۔ ج ۱۲ صفحہ ۲۲۳ لیکن حضرت داؤد نے زندگی بھر کما کر روٹی کھائی اور شاہی خزانہ رفاہ عامہ کے لئے وقف رہا اسی طرح حضرت سلیمانؑ شہنشاہ ہونے کے باوجود محنت مزدوری کر کے گذارا کرتے تھے اور بیت المال کو مستحقین پر تقسیم فرماتے تھے ۔ ج ۱۲ صفحہ ۲۲۵

داڑھی ۔ اللہ کے نزدیک تین آدمی مکرم ہیں (۱) مسلم سفید ریش (جس کے داڑھی کے بال سفید ہوں (۲) امام عادل (۳) حامل قرآن مقدمہ تفسیر صـ۲۹ داڑھی رکھنا ملت ابراہیمی ہے ج۲ صـ۱۵۱ ۔ داڑھی منڈوانا حرام ہے ج۶ صـ۱۶
- داڑھی میں کنگھی کرنا مستحب ہے ۔ ج۱ صـ۲۴ ۔ حضرت پیغمبرؐ داڑھی پر اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف چالیس دفعہ کنگھی پھیرتے تھے حضرت صادق علیہ السلام ہر نماز کے بعد کنگھی کیا کرتے تھے صـ۲۵ رسولؐ اللہ کی داڑھی گھنی تھی ج۱۲ صـ۲۰۵ حضر موسیٰؑ کا حضرت ہارون کی داڑھی پکڑنے کا مطلب ۔ ج۹ صـ۹۹ فرعون کی داڑھی میں موسیٰ علیہ السلام کا ہاتھ ج۹ صـ۱۰۱ و ج۱ صـ۲۲ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی داڑھی میں سفید بال دیکھا پس حمد پروردگار بجالائے صـ۲۳۹ ۔ نماز کی حالت میں داڑھی کھجلانا منافی خشوع ہے ج۱ صـ۵۷ اس امت کا بدبخت وہ ہے جو یا علیؑ تیری داڑھی کو رنگین کرے گا ۔ ج۴ صـ۵۳ معاویہ کی داڑھی خبیث زمین کی پیداوار کی طرح ۔ ج۸ صـ۴۲

دخان ۔ سورہ دخان کے فضائل و خواص ۔ ج۱۲ صـ۲۵۵ ۔ دخان کی تفسیر صـ۲۶۱

درود شریف ۔ حضرت موسیٰؑ نے بحکم پروردگار اپنی قوم کو محمد و آل محمدؐ پر درود پڑھنا تعلیم فرمایا تو اس کی برکت سے ان کے مصائب دور ہو گئے اور عورتوں نے درود کو ورد زبان بنایا تو فرعونیوں کو ان کی آبرو ریزی پہ قدرت نہ ہو سکی اور فرعون کے تشدد کے باوجود بنی اسرائیل کی تعداد میں کمی نہ ہوئی ۔ ج۲ صـ۱۰۵ و صـ۱۰۶
- بنی اسرائیل کو جب گائے کے ذبح کا حکم ہوا وہ ایسے نوجوان کی تھی جو محمد و آل محمدؐ پر درود پڑھتا تھا ج۲ صـ۱۲۴
- محمد و آل محمدؐ پر درود کا ثبوت ج۲ صـ۲۰۲ ۔ دعا سے قبل و بعد درود پڑھنے سے دعا مقبول ہوتی ہے ج۶ صـ۱۳۸
- درود پڑھنا آل محمدؐ کی تعظیم ہے ج صـ۱۲ ۔ منقول ہے کہ نماز جماعت کی پہلی صف پر فرشتے درود بھیجتے ہیں ج۶ صـ۱۷۶ ۔
- ہر روز درود شریف ایک سو دفعہ اور بروز جمعہ ایک ہزار دفعہ پڑھنا وسعتِ رزق کا موجب ہے ۔
- حدیث میں ہے جمعہ کے شب و روز میں درود و سلام زیادہ پڑھا کرو ۔ ج۱۴ صـ۱۲ ۔ درود کی برکت سے زندگی میں اضافہ ۔ ج۲ صـ۱۲۵ ۔
- ایک حدیث میں ہے کہ جمعہ کے دن یا رات میں ایک دفعہ درود پڑھنا ایک ہزار نیکی کے برابر ہے ج۱۴ صـ۲۲

درس معرفت ۔ سورہ فاتحہ کی آیات میں غور و فکر معرفت توحید کا درس ہے ۔ ج۱ صـ۱۴

عبادت کے تین مرتبے ہیں ۔ عبادت عرفان ، عبادت خوف اور عبادتِ طمع اور سب سے بلند درجہ عبادت عرفان کا ہے اس لئے دعوتِ عبادت سے دعوتِ معرفت کا مقام مقدم ہے ۔ ج۱ صـ۷ و صـ۱۴۳ ۔
- مراتب معرفت ج۱ صـ۲۲ معرفت کے موضوع پر نتیجہ خیز عقلی بحث ج۵ صـ۱ درس معرفت ج۶ صـ۱۲۴ ج۶ صـ۲۰ و صـ۲۳۰

تفکر برائے معرفت۔ ج۶ ص۱۴۱۔ درس آموز مثال ج۱ ص۹۷ عبادت معرفت ج۹ ص۲۵۱ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا بیان حق ترجمان اگر ہو سکے تو ایسی زندگی گزارو جس میں تمہیں کوئی نہ پہچانے اور اسی موضوع پر حضرت علی علیہ السلام کی تقریر جس میں آپ نے فرمایا ہماری معرفت رکھنے والوں کے لئے نجات کی امید ہے سوائے تین قسم کے لوگوں کے (۱) ظالم حکمران کا دوست (۲) ناجائز خواہش رکھنے والا (۳) اعلانیہ فاسق ج۱ ص۷۷۔ حضرت سلیمانؑ کے سامنے ہدہد کے بیان پر علامہ طبرسی کا تبصرہ ج۱ ص۲۳۸ و ص۲۳۹۔

- امام حسین علیہ السلام نے سائل کو فرمایا المعروف بقدر المعرفہ یعنی کسی پر احسان اتنا کرنا چاہیے جس قدر اس کی معرفت ہو۔ ج۱۱ ص۹۷ و ج۶ ص۱۴۳

دربار شام میں سجادؑ ج۱۳ ص۲۲۴۔ دربار شام میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا داخلہ ج۶ ص۵۸

درجات۔ درجات یقین و معرفت و تقویٰ ج۲ ص۲۲ تا ص۲۴ و ص۷۷ و ص۸۷ ج۵ ص۱۶۵ ج۱۳ ص۲۲۴

درخت۔ شجرہ کی تحقیق جس سے حضرت آدمؑ کو روکا گیا تھا ج۲ ص۹۵

- مروی ہے سخاوت جنت کا درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں پس جو شخص اس کی کسی شاخ سے وابستہ ہوا وہ اس کو جنت میں لے جائیگی اسی راہ بخل بھی جہنم کا ایک درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں پھیلی ہوئیں ہیں۔ پس جس نے اس کی کسی شاخ سے تمسک کیا وہ اس کو جہنم میں لے جائے گی۔ ج۳ ص۴۹
- وہ درخت کھجور کے تھے جن پر جادوگروں کو پھانسی دی گئی جو موسیٰؑ پر ایمان لائے تھے۔ ج۶ ص۷۲
  شجرہ طیبہ اور شجرہ خبیثہ۔ ج۸ ص۱۵۳
- جس غار میں اصحابِ کہف داخل ہوئے اس کے دروازہ پر پھلدار درخت تھے انہوں نے پہلے پھل کھائے اور پھر اندر داخل ہو کر سو رہے۔ ج۹ ص۸۷ شجرہ ملعونہ سے بنی امیہ مراد ہیں۔ ج۸ ص۱۲۲ و ج۱ ص۳۸ و ص۳۹
  حضرت موسیٰؑ نے جس درخت سے آگ کے شعلے دیکھے اور پھر آگ لینے کے لئے وہاں پہنچے وہ عناب کا درخت تھا جس سے اللہ نے کلام کیا۔ ج۹ ص۱۶۳، ج۱۱ ص۳۴
- حضرت زکریاؑ ایک درخت کے خول میں چھپے ہوئے تھے کہ یہودیوں نے اس کو آرہ سے کاٹ دیا پس حضرت زکریاؑ شہید ہو گئے اور یہ مشورہ ان کو شیطان نے دیا تھا۔ ج۹ ص۲۵
- بادشاہ عادل ہو تو درختوں کے پھلوں میں برکت ہوتی ہے اور ظلم سے برکت چلی جاتی ہے ج۸ ص۵۲
- بعضوں نے کہا ہے کہ ایکہ کا معنیٰ درختوں کا جھنڈ ہے اور وہ حضرت شعیب کی قوم کا مسکن تھا۔ ج۸ ص۱۸۹، ج۱ ص۲۱۰

درختوں سے سرسبز مقام کو سیناء کہتے ہیں اور طُورِ سینا اسی سے ہے۔ ج۱ ص۶۳

○ مروی ہے کہ عرش کے نیچے ایک درخت ہے جس کے ہر مرتبہ پر ایک ذی روح کا نام درج ہے پس جس کی موت آتی ہے اس کے نام کا پتہ درخت سے ٹوٹ کر ملک الموت کے سامنے آگرتا ہے پس وہ اس کی روح قبض کر لیتا ہے۔ ج۱۱ ص۱۴۶ و ص۱۴۷

○ سرسبز درخت سے آگ پیدا کرنے پر اللہ قادر ہے۔ ج۱۱ ص۳۱

○ جنت میں ایک درخت ہے جس کا نام طوبیٰ ہے اس کی شاخ ہر مومن گھر میں ہوگی۔ ج۶ ص۱۶۷ ج۸ ص۱۳۳

○ ایک روایت میں ہے کہ طوبیٰ کا درخت حضرت علی علیہ السلام کے گھر میں ہوگا۔ ج۸ ص۲۷

○ جنت میں ایک درخت ہے جس کا ایک پتہ ایک لاکھ آدمی پر سایہ فگن ہوگا اس کے دائیں طرف شراب طہور کا چشمہ ہے اور بائیں طرف آبِ حیات کا چشمہ ہے۔ ج۹ ص۱۲۵

○ جنت میں ایک درخت ہے جو تسبیح پروردگار کرتے ہوئے جھومتا ہے۔ ج۱۱ ص۱۴۹

○ پیغمبرؐ کے حکم سے درخت کا چل کر آنا۔ ج۱ ص۸۱۔ ج۱۳ ص۱۴

○ جس درخت کے نیچے بیعت رضوان واقع ہوئی وہ کیکر کا درخت تھا۔ ج۱۳ ص۴۲

○ جنگِ احد میں حضرت علیؑ کی تلوار ٹوٹ گئی تو پیغمبرؐ نے درخت خرما کی شاخ توڑ کر دی جو تلوار بن گئی ج۴ ص۴۰

درد ۔ سورہ یونس کی آیت ۵۷ قَدْ جَآءَتْكُمْ الخ پڑھ کر دم کی جائے تو درد سینہ ختم ہو جائے گا۔ باذن اللہ۔ ج۷ ص۱۶۹، سورہ والذاریات کو دھو کر پینے سے درد شکم ختم ہوگا۔ انشاء اللہ اور اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے وضع حمل میں آسانی ہوگی ج۱۳ ص۱۲۳۔ سورہ المرسلات کو لکھ کر پیاز کے پانی سے دھو کر پینے سے درد شکم دور ہوگا۔ ج۱۴ ص۱۵۵۔ سورہ عم کو دھو کر پینا درد شکم کے لئے مفید ہے ص۱۶۱

○ سورہ حم سجدہ کو لکھ کر دھوئے اور اسی پانی سے آٹا خمیر کر کے خشک کرے اور اس کا سفوف بنا کر اپنے پاس رکھے اس کی ایک چٹکی لینے سے درد دل ختم ہوگا۔ ج۱۲ ص۱۶۸ سورہ دھر کو دھو کر پینے سے درد دل ختم ہوگا ج۱۴ ص۱۴۵

○ برتن پر سورہ حم سجدہ کو لکھے اور آبِ باران سے دھوئے پھر اس پانی میں سُرمہ کو کھرل کر کے خشک کرے۔ وہ درد چشم بلکہ آنکھ کی ہر بیماری کے لئے فائدہ مند ہے ص۱۲ ص۱۶۸ نیز سورہ حٰمٓعٓسٓقٓ کی بھی یہی خاصیت منقول ہے ص۱۲ ص۱۹۷۔ سورہ دخان کو دھو کر پینے سے درد شقیقہ اور درد شکم کی تکالیف سے نجات ہوگی ج۱۲ ص۲۵۵

○ سورہ والعادیات لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر پئے تو دردوں سے نجات ملے گی انشاء اللہ ج۱۴ ص۲۵۳۔

○ سورہ ملک کی آیت ۲۴ کو سات دفعہ پڑھ کر دم کرنے سے ڈاڑھ کا درد ختم ہوگا۔ ج۱۴ ص۷۹

درگذر کرنا ۔ غصہ کو ضبط کرنا اور احسان کرنا متقین کا شیوہ ہے۔ ج۴ ص۵۔ امام زین العابدین علیہ السلام اور

- امام حسن علیہ السلام کے واقعات صد۵ صد۵ درگذر کرنا اخلاق پیغمبرؐ میں سے ہے۔ ج۴ صد۳ تا صد۵
- درگذر کرنا اہل جنت کی نشانیوں میں سے ہے۔ ج۱۲ صد۲۱۴

دسترخوان ۔ جو حضرت عیسیٰؑ کی دعا سے نازل ہوا۔ ج۵ صد۱۸۲ صد۱۸۳

دشمنِ علیؑ ۔ منافق ہوتا ہے۔ مقدمہ تفسیر صد۱۲۶ و صد۱۲۷ ج۱۴ صد۳۴۔ دشمنِ علیؑ رسوا ہوتے رہے صد۸۴

- جھوٹے پیر و مرید بروز قیامت ایک دوسرے سے بیزار ہوں گے۔ ج۲ صد۲۰۷
- حضرت علیؑ کی ولایت سے برگشتہ کرنا بھی قتل کے برابر گناہ ہے۔ ج۲ صد۲۱۲ و صد۲۱۳
- بہترین عمل اللہ کے دوستوں سے تولا کرنا اور دشمنوں سے تبرا کرنا ہے۔ ج۵ صد۱۱۹
- دشمنانِ علیؑ کی نشاندہی از کتاب بخاری۔ ج۵ صد۱۲۳ مفصل بیان تا صد۱۲۹
- دشمنانِ علیؑ ج۵ صد۲۴۸ و ج۱۲ صد۱۸۷۔ آل کا دشمن نبی کا دشمن ہے۔ ج۷ صد۱۲۵
- علیؑ کے فضائل سن کر دشمن علیؑ کا جلنا اور عذابِ خدا میں گرفتار ہونا۔ ج۷ صد۱۹۲
- دشمنانِ آلِ محمدؐ کا طریقۂ دشمنی۔ ج۶ صد۱۵ و ج۸ صد۱۴۶

دشمن سے نجات پانا اور دشمن کو مغلوب کرنا۔

(۱) دس دن کا عمل سنیچر سے شروع کرے ہر روز ۱۲۰۰ دفعہ پڑھے۔ یَا مَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ وَلَا یَکْفِیْ مِنْہُ شَیْئٌ فَاکْفِنِیْ شَرَّ اَعْدَائِیْ کَیْفَ شِئْتَ یا قوی یا غنی یا ملی یا دفی

(۲) دس دفعہ پڑھے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کٓھٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ دشمن سے محفوظ رہے گا۔

(۳) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ کو ایک جگہ ایک ہزار ایک دفعہ پڑھے ۔ ۱۰۰۱

(۴) پورا اِلٰی خاک پر اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا تا لَا یَمْکُرُوْنَ سات دفعہ پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکے تو دشمن مغلوب ہوگا۔

(۵) قُلْ جَآءَ الْحَقُّ تا قریب لکھ کر ویران کنوئیں کے پانی سے دھو کر دشمن کے گھر چھڑکنے سے دشمن ظلم پر قادر نہ ہو سکے گا (واللہ اعلم)

(۶) دس دن کا عمل ۔ پابندیٔ وقت وحدت زبان و مکان طہارت۔

روزانہ ایک ہزار دفعہ سورۃ الفیل پڑھے اور دسویں دن جاری پانی میں بیٹھ کر یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِیْطُ بِمَکْنُوْنَاتِ السَّرَائِرِ وَالضَّمَائِرِ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَالِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ سِرْبَالَ

الْهَوَانَ وَقَيْمَضَهُ الرَّدٰى ۔ اس کے بعد دس دفعہ کہے اَللّٰهُمَّ اَقْصِفْهُ پھر کہے۔ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۔ دشمن ہلاک ہوگا (لیکن مومن کے لئے یہ کام نہ کرے)

(۷) دشمن کے شر سے بچنے کے لئے آیاتِ کفایت کی روزانہ تلاوت کرے ۲۳۲۸ بار وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۔

(۸) مجلس واحد میں ۱۲ ہزار دفعہ پڑھے۔ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

(۹) لا الٰہ الا انت انی کنت من الظّٰلِمِیْنَ ستر ہزار دفعہ پڑھے۔ پہلے پانچ دن پانچ ہزار سے کم نہ پڑھے

(۱۰) روزانہ ستر دفعہ پڑھے۔ یا اللہ یا محمد یا علی یا فاطمہ یا صاحب الزمان ادرکنی ولا تُہلکنی

(۱۱) دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ کو ۱۱ دن ہر روز گیارہ مرتبہ وحدت مکان وحدت زمان و طہارت کے ساتھ با شرائط پڑھے اور نقش مذکور کو زرد رنگ کے کپڑے پر بروز ہفتہ ساعت عطارد میں لکھ کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے۔ انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔ نقش کو مشک و گلاب و زعفران سے لکھے۔ وہ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶

اذا جاء	نصر اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

(۱۲) دشمن کا نام دو سین کے درمیان امتزاج کر کے لکھ کر اپنے ہاتھ میں رکھے پس دشمن مغلوب ہوگا مثلاً دشمن کا نام ہے۔ زید۔ زی د کو سین کے درمیان اس طرح لکھے۔ س زس ی س د س۔ سزسیسدس۔

(۱۳) سورہ تبّت کے اعداد ۵۸۲۶ کی مثلث پُر کر کے پاس رکھیں۔

(۱۴) دشمن کے نام کے عدد سورۃ تبت کے اعداد میں جمع کرکے ۲۶۰ منفی کریں اور ۹ پر تقسیم کرکے حاصل قسمت کا مربع پُر کرکے پاس رکھیں۔

۷۸۶

فسیکفیکھم	انّہ ھو	السمیع	العلیم
العلیم	السمیع	انّہ ھو	فسیکفیکھم
انّہ ھو	فسیکفیکھم	العلیم	السمیع
السمیع	العلیم	فسیکفیکھم	انّہ ھو

(۱۵) دشمن کو مطیع کرنے کے لئے مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

دُعا برائے ظہورِ حجّت:۔ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ محمد وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَاَھْلِکْ اَعْدَآئَھُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

مقدمہ تفسیر ص۱۰۴ ج۲ ص۱۹۴

- حضرت علیؑ کی دعا اور بد دعا ج۲ ص۱۴۶۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا اور حضرت پیغمبرؐ کا فرمان کہ میں اپنے باپ ابراہیمؑ کی دعا کا نتیجہ ہوں۔ ج۲ ص۱۷۲ حضرت ابراہیمؑ کی رزق اولاد کے لئے دُعا ج۲ ص۱۷۷
- ماہ رمضان میں دعا ج۲ ص۲۲۱۔ قبولیتِ دعا میں تاخیر ج۲ ص۲۳۲
- فاسق کو اپنے مال کا امین نہیں بنانا چاہیئے ورنہ بصورت دیگر اگر نقصان ہو جائے تو ایسے شخص پر بد دعا کرنا بے سود ہے۔ ج۴ ص۱۱۹ و ص۱۲۰۔ افعال وضو کی دعائیں۔ ج۵ ص۶۶
- محمد و آل محمدؐ کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے تو مقبول ہوتی ہے۔ ج۵ ص۲۱۷
- بہترین دعا وہ ہے جو یکسوئی اور چپکے سے مانگی جائے۔ ج۵ ص۲۲۷
- بلعم بن باعور کی بد دعا ج۶ ص۱۳۱۔ خدا کسی کی دعا یا بد دعا کے قبول کرنے کا پابند نہیں ہے ج۶ ص۱۳۳ و ص۱۳۴
- تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ کی تفسیر ج۶ ص۱۳۶۔ دعا کی تاکید و طریقہ ج۶ ص۱۳۹
- دل میں خوفِ خدا رکھنے والے کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔ ج۶ ص۱۶۰
- منافق کے لئے دعا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ج۷ ص۱۰۰ مشرک کے لئے دُعا کرنا بے سود ہے ص۱۳۲
- حضرت موسیٰؑ کی فرعون کے لئے بد دعا۔ ج۷ ص۱۷۰
- حضرت یوسفؑ کی کنوئیں میں دُعا ج۸ ص۱۷ قید میں دعا ص۳۸ و ص۴۴ قیدیوں کے لئے دُعا ص۴۶

- حضرت یعقوبؑ کی دعا صـ۸ ۔ دعائے فرج صـ۹۴ ۔ رسالتمآبؐ کی دعا صـ۱۱۷ ۔ دعا کرنا پکارنا صـ۱۱۸
- حضرت ابراہیمؑ کی دعا و دعوت ج صـ۱۶۰ انسان کا دعا مانگنا ج۱ صـ۱۶ نماز وتر میں دعائے قنوت ج۱ صـ۵۲
- اصحاب کہف کی دعا ج۱ صـ۹۳ اصحاب رقیم کی دعا صـ۸۲ حضرت زکریاؑ کی دعا صـ۱۲۷ و صـ۱۳۹
- حضرت ابراہیمؑ کی آزر کے لئے دعا صـ۱۵۳ و صـ۱۵۴ ۔ حضرت ابراہیمؑ نے سفید بال دیکھا تو پوچھا پروردگار! یہ کیا ہے ؟ تو جواب ملا یہ وقار ہے پس آپ نے دعا کی کہ اے اللہ میرے وقار کو زیادہ کر۔ ج۹ صـ۱۳۷
- دعا کے وقت ہاتھوں کو بلند کرنے کا مقصد ج۹ صـ۱۷۲ ج۱۱ صـ۸
- حضرت موسیٰؑ کی دعا ج۹ صـ۱۷۷ و صـ۱۷۹ ۔ آیات قرآنیہ علیؑ کی وزارت کے لئے حضرت پیغمبرؐ کی دعا ج۹ صـ۱۷۸
- آتش نمرودی میں جانے سے پہلے حضرت ابراہیمؑ کی دعا ۔ ج۹ صـ۲۳۵ ۔ مقام عرفات میں دعا قبول ہے ج۱۰ صـ۲۵
- لوگ غیر اللہ سے مانگتے ہیں لیکن اللہ ان کو دے دیتا ہے پس وہ سمجھتے ہیں کہ غیر اللہ نے ہماری دعاؤں کو منظور کیا ہے پس وہ زیادہ گمراہ ہوتے ہیں ج۱۰ صـ۱۷۰ مومن کی شان ہے کہ جس قدر عبادت میں اضافہ ہوتا ہے اتنا ہی عظمت و جلال پروردگار ان کے دلوں میں زیادہ ہوتی ہے اور مومن کا ایمان خوف و رجا کے درمیان ہوتا ہے ج۱۰ صـ۱۸۵ ۔ دعا بہت بڑی عبادت ہے ۔ صـ۱۸۹ ج۱۲ صـ۱۶۱
- دعا اللہ کی ذات سے ہی مخصوص ہونی چاہیئے ج۱۱ صـ۸۴ ۔ والدین کی نافرمانی ایسا گناہ ہے جو دعا کو نامقبول بناتا ہے اور عذاب کو قریب لاتا ہے صـ۱۲۱ مومن پر اللہ کا احسان ہے کہ اس کے مرنے کے بعد بھی لوگوں کی دعاؤں کا دروازہ اس کے لئے کھلا رہتا ہے ۔ صـ۱۳۸
- حضرت یونسؑ کو قوم پر بد دعا کرنے پر تنبیہہ ج۱۲ صـ۴۳
- انسان دعا سے نہیں تھکتا ۔ ج۱۲ صـ۱۹۳ زراعت کے وقت دعا ۔ ج۱۳ صـ۲۰۵
- آل محمدؐ کے شیعو! دعا سے پہلے تمہاری حاجات کو پورا کروں گا ج۱۳ صـ۱۲۵ زنا سے تائب کی دعا ۔ ج۱۴ صـ۱۷۴ ج۶ صـ۱۶۰
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تین آدمیوں کی دعا قبول نہیں ہوتی (۱) نافرمان عورت پر شوہر کی بد دعا کا کوئی اثر نہیں ہوتا اس لئے کہ مرد چاہے تو اسے طلاق دے سکتا ہے (۲) جس نے کسی کو قرضہ دیا اور لکھوایا نہیں اگر وہ انکار کر دے تو قرض خواہ پر اس کی بد دعا مقبول نہیں ہوتی (۳) کسی کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہو اور گھر کی چار دیواری میں بند ہو کر اللہ سے دعا مانگے اور کمائے نہیں اس کی دعا مقبول نہ ہو گی ۔ ج۱۴ صـ۲۶
- دعائے قنوت شیعوں کی علامت ہے ج۵ صـ۲۳۳ و ج۱۲ صـ۴۳ ۔ دعائے قنوت کا بیان ج۳ صـ۹

○ وتر کے قنوت میں ستر دفعہ استغفار متقین کی نشانی ہے۔ ج۱۳ ص۱۲۶

دعوتِ عشیرہ کے دن جب ابولہب نے مجمع کو منتشر کر دیا تو حضرت ابوطالب نے عرض کی کہ میں آپ کے حکم کو قبول کرنے والا ہوں۔ بے شک آپ خدا کے احکام پورے کریں میں تابعدار رہوں گا ج۵ ص۲۰۱

○ دعوتِ عشیرہ کے موقعہ پر حضرت علیؑ نے لبیک کہی آپ نے وعدہ فرمایا کہ جو میرا ساتھ دے گا وہ میرے بعد میرا خلیفہ ہوگا ایک روایت میں ہے کہ شعب میں اس دعوت کا انتظام تھا۔ چالیس اکابر قریش شریک دعوت تھے تمام کتب سیر میں واقعہ موجود ہے حضرت ابوطالب اور حضرت علیؑ یعنی ان دو باپ بیٹوں کے علاوہ کسی نے بھی حضورؐ کی دعوت پر لبیک کہنے کی جرأت نہ کی۔ ج۱ ص۲۱۵ تا ص۲۱۸

○ دعوتِ عشیرہ کے موقعہ پر عتبہ بن ربیعہ کا ردعمل ج۱۱ ص۱۷۰ و ص۱۷۱ دعوتِ عمل ج۲ ص۲۱۶

○ دعوتِ حق کا بیان ج۲ ص۔ ص۱۷۳ دعوتِ غور و فکر ج۵ ص۲۰۳ دعوت برائے معرفت توحید ج۵ ص۲۲۴ ج۱ ص۸۳

○ دعوتِ فکر برائے دلائے علیؑ ج۱ ص۱۳ دعوتِ انصاف برائے اربابِ فکر ج۱۱ ص۱۰۶ و ص۲۶۴ ج۱۱ ص۱۷۰ ج۱۲ ص۱۹۴ ج۱۲ ص۱۲۳

○ اگر کوئی شخص نیکی کی دعوت دے تو اس کے نامۂ اعمال میں ان لوگوں کی نیکیاں بھی درج ہونگی جنہوں نے اس کی دعوت کو قبول کر کے نیکیاں کی تھیں اور اگر کوئی شخص برائی کی دعوت دے تو اس کے نامۂ اعمال میں ان تمام لوگوں کی برائیاں بھی درج ہونگی جنہوں نے اس کی دعوت کو قبول کر کے وہ برائیاں کی تھیں ج۵ ص۲۰۴

دقیانوس ۔ ملک روم کا بادشاہ تھا۔ افسوس نامی شہر اس کا پایۂ تخت تھا اس کا زمانہ ۲۵۰ء کے قریب ہے ج۱ ص۸۳ یہ دراصل ایران کا بادشاہ تھا اور سلمان بادشاہ کے مرنے کے بعد حکومت روم پر بھی اس نے قبضہ کر لیا تھا ص۸۴

دُنبہ ۔ فدیہ اسمٰعیلؑ کو شبیر کی چوٹی سے جبرئیلؑ نے پکڑ کر چھری کے نیچے لٹا دیا۔ ج۱۲ ص۶۱

○ مروی ہے کہ یہ دُنبہ بہشت سے آیا اور آسمان سے اترا یہ کسی ماں کے شکم سے نہیں۔ ج۱۱ ص۶۴

دنیا ۔ دنیا کی قیمت اگر پر مچھر کے برابر بھی اللہ کے نزدیک ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی نصیب نہ ہوتا ج۱ ص۲۱

○ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے ج۱۱ ص۸۴۔ دنیا دارامتحان ہے۔ ج۱۱ ص۵۹

دیدارِ خُدا ناممکن ہے دنیا و آخرت میں ج۶ ص۹۱ ان سات میں سے ایک دنبہ ہے جو ماں کے شکم سے نہیں ج۱۱ ص۲۰۵

دھریہ عقیدہ کی تردید اللہ نے اپنے اختیار سے تمام عالم کو خلق فرمایا ہے نہ کہ مادہ و طبیعت سے اور نہ خود بخود بغیر مادہ کے چیزیں بن گئیں ج۵ ص۱۹۰ ج۵ ص۱۴۱ و ۲۴۴۔ تدبیر الامور دھریت کو باطل کرتا ہے ج۶ ص۱۲۲ کفر کی پانچ قسمیں اور ان کی تردید پہلی دھریوں کا کفر اور اس کا بطلان ج۱۱ ص۱۱۱ مادہ و طبیعت کے پرستاروں کی تردید ج۱۲ ص۲۸

○ خیر و شر کے الگ الگ خالق کہنے والوں کی تردید ج۲ ص۴۰، ج۵ ص۲۴۴۔ دھریوں کی تردید ج۱۳ ص۱۳

دودھ ۔ جس عورت کا دودھ کم ہو سورہ حجر زعفران سے لکھ کر دھو کر پئے تو دودھ زیادہ ہوگا۔ ج۵ ص۱۶۴

- سورہ یٰسین کو دھو کر پینے سے بھی دودھ زیادہ ہوتا ہے۔ ج۴ ص۸ سورہ ق کا پینا بھی دودھ بڑھاتا ہے ج۱ ص۱۱
- موسیٰ کو دودھ پلانے کیلئے مرضعہ کی تلاش ج۱ ص۱۸ بچے کو دودھ پلانے والی اگر روزہ نقصان دے تو افطار کرے اور پھر قضا رکھے۔ ج۱ ص۲۳۲
- عورت کا بچے کو ایک دفعہ دودھ پلانا راہِ خدا میں غلام آزاد کرنے کے برابر ہے ج۲ ص۱۳۶ و ج۴ ص۱۱۹
- اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ گوبر اور خون کے درمیان سے وہ خالص دودھ تیار کر کے انسانوں تک پہنچاتا ہے۔ ج۳ ص۱۲۴ و ص۲۲۵

دینِ خدا سے انحراف کی بازپرس سورۂ آلِ عمران آیت ۸۳ ج۱ ص۱۰۷ ضرورتِ دین ج۳ ص۳۸

- دین میں اختلاف ج۱ ص۱۰ ج۲ ص۱۵۶ و ص۱۴۶ دینِ اسلام ج۳ ص۱۰۷ دینِ اسلام دینِ فطرت ہے اور حضرت ابراہیمؑ اسی دینِ فطرت یعنی اسلام پر تھے ج۲ ص۲۶ ابراہیمؑ حنیف تھے یعنی تمام ادیان باطلہ سے کنارہ کش تھے ص۲۶۱
- اسلام کے علاوہ کوئی دوسرا دین اللہ کے نزدیک قابلِ قبول نہیں ہے ج۱ ص۲۷
- آیتِ اکمالِ دین ج۲ ص۲۵ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ الخ بروزِ غدیر اتری ص۲۹
- بادشاہ حبشہ نجاشی کے سامنے حضرت جعفر طیار نے دینِ اسلام کی وضاحت کی ج۲ ص۱۵۷
- کفار حضرت شعیب سے کہتے تھے کہ تم ہمارے دین پر پلٹ آؤ ج۲ ص۶۱
- اگر خدا جبر و اکراہ سے چاہتا تو سب لوگوں کا دین ایک ہوتا۔ ج۲ ص۲۴۳ ج۵ ص۲۴۲ ج۲ ص۲۷ ج۳ ص۱۳
- دینِ فطرت ہے لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ علی امیرالمومنین ولی اللّٰہ ج۱ ص۱۱ و ص۱۲۲
- یہ دین نیا نہیں بلکہ وہی ہے جس کی تمام انبیا تبلیغ کرتے رہے۔ ج۱ ص۲۰ دین میں کوئی جبر و اکراہ نہیں ہے۔ ج۱ ص۲۰ و ص۴۵، ج۲ ص۱۲۷
- دین میں فساد اور اختلاف و انتشار کا بیج انہوں نے بویا جنہوں نے اقتدار کی خاطر بیعتِ غدیر کو توڑا۔ ج۲ ص۱۳

ڈ

ڈاکو کی سزا۔ ج۵ ص۹۵

- سورہ عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنَ کی تلاوت کرنے والا چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہے گا۔ ج۱۴ ص۱۲۱

ذال

ذبح مقتول کو زندہ کرنے کے لئے بنی اسرائیل کو گائے کے ذبح کرنے کا حکم ج۱ ص۱۲۴ تا ص۱۲۶

- حلال جانور ذبح کے بغیر مر جائے تو حرام ہوتا ہے لیکن مرنے والے جانور کو اگر مرنے سے پہلے ذبح کر لیا جائے تو حلال ہے۔ ج۵ ص۱۸
- نصب شدہ پتھروں (بتوں) پر ذبح ہونے والا حرام ہے ج۵ ص۱۸ و ص۱۹ ج۵ ص۲۹۴۔ ذبح کے شرائط ص۲۰ تا ص۲۲
- غیر مذبح جانور کا کھانا حرام ہے البتہ اضطراری حالت میں کھانا معاف ہے۔ ص۲۵
- ذبح کے احکام ج۵ ص۷۶ تا ۷۸۔ احرام عمرہ میں شکار کے کفارہ کا جانور کعبہ کے سامنے اور احرام حج میں شکار کے کفارہ کا جانور منیٰ میں ذبح کرے۔ ج۵ ص۱۲۸

- فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو ذبح کرتا تھا اور لڑکیوں کو زندہ رکھتا تھا ۔ ج۱ ص۱۰۵
- حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کے ذبح کرنے کا حکم ۔ ج۱۲ ص۵۹ ذبیح اللہ کون ہے ؟ ص۶۰
- حضرت اسمٰعیلؑ کے ذبیح اللہ ہونے کے دلائل ص۶۳ ۔ ذبح عظیم ص۶۴ و ص۶۵
- امام زین العابدینؑ اپنے غلاموں کو طلوعِ فجر سے پہلے ذبح کرنے سے منع کرتے تھے ۔ ج۵ ص۲۴۲

ذخیرہ اندوزی "اسلام اور سرمایہ داروں" کے عنوان کے تحت مفصل بحث ۔ ج۳ ص۱۶۵ تا ص۱۶۸

- نیز "نقدی کے وجود" کے عنوان کے تحت بھی اس مسئلہ کو بیان کیا گیا ہے ۔ ج۳ ص۱۷۶
- ذخیرہ شدہ رقم کے ساتھ بروزِ محشر آتشِ جہنم سے گرم کر کے ذخیرہ اندوزوں کو داغا جائے گا ۔ ج۳ ص۱۶۵
- ذخیرہ اندوزی کرنے والے کے لئے عذاب جہنم کی پیش کش ۔ ج۴ ص۴۴ و ص۴۵
- ذخیرہ اندوزی کو روکنا ہی غربت زدہ لوگوں کی غربت کا علاج ہے نہ کہ ضبط تولید ج۱ ص۲۶
- اللہ کی تمام مخلوق میں ذخیرہ اندوزی کی عادت تین قوموں میں ہے (۱) انسان (۲) چوہا (۳) چیونٹی ج۱۱ ص۹۸

اور ان تینوں میں سے انسان بدترین ذخیرہ اندوز ہے ۔

ذکرِ خدا ۔ تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا ۔ تسبیح فاطمہ اللہ کا ذکر کثیر ہے ۔ ج۲ ص۱۹۶ و ج۱۱ ص۲۰۲

- بہترین انسان وہ ہے جس کا بولنا ذکر ہو ۔ ج۴ ص۹۵ ۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جو شخص چالیس دن تک
- اللہ کے ذکر کی مدت مقرر کرے خدا اس کو دنیا سے بے نیاز کر دے گا اور اس پر اس کے نفس کی بیماری کا علاج

واضح فرما دے گا اور اس کے دل میں حکمت کو جگہ دے گا اور اس کی زبان پر حکمت کو جاری کرے گا ج۸ ص۱۰۱

- اللہ کے ذکر سے اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے ج۸ ص۱۳۲ ۔ اہل ذکر کون ہیں ؟ ج۸ ص۱۱۱
- وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ج۱۱ ص۹۰ اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ج۱۱ ص۲۰۲ ۔ ذکر کثیر تسبیحات اربعہ ہیں
- لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ الخ ذنب کی توجیہہ ج۱۳ ص۵۸ تا ص۶۱

ذوالفقار ۔ جنگ احد میں حضرت علیؑ کی تلوار ٹوٹ گئی تو پیغمبرؐ نے شاخ خرما توڑ کر دی جو تلوار آبدار بن گئی ۔ آخر وہ بھی ٹوٹ

گئی آخر آپ نے ذوالفقار دے دی اور حضرت جبرائیلؑ نے آسمان و زمین کے درمیان سنہری کرسی پر بیٹھ کر یہ شعر

پڑھا ۔ لا فتٰی الا علی لا سیف الا ذوالفقار ج۴ ص۵۹ و ص۶۰

- کانت ضربات علی بن ابی طالب ابکارا کان اذا اعتلی قدّ و اذا اعترض قطّ یعنی حضرت علیؑ کی ضربیں نئی نرالی ہوتی

تھیں اوپر سے وار کرتے تو چیر ڈالتے اور ایک جانب سے وار کرتے تو کاٹ ڈالتے تھے ۔ ج۸ ص۴۹

- ذوالفقار عطیہ پروردگار ج۱۳ ص۲۲۶ و ص۲۲۷

ذوالکفل نبی ۔ ج۹ ص۲۴۵ ۔ بعض کہتے ہیں کہ ذوالکفل حضرت الیاسؑ کا دوسرا نام ہے ۔ ج۱۲ ص۷۰

○ یہ حضرت ایوبؑ کے فرزند تھے ان کا نام بشیر تھا اور لقب ذوالکفل تھا۔ ج۱۲ ص۱۰۳ اور ملک شام کے بادشاہ تھے

ذوالحمار عنسی اس نے پیغمبر اسلام کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا اور آخرکار فیروز دیلمی کے ہاتھوں مارا گیا۔ ج۵ ص۱۲۱

ذوالقربیٰ ۔ سے مراد رسول اللہؐ کے قرابت دار ج ص۲۳۸

○ وات ذاالقربیٰ حقہ سے مراد فدک ہے ۔ ج۹ ص۲۲ و ص۲۳

ذوالقرنین ۔ حضرت خضرؑ ذوالقرنین کی فوج میں بھرتی ہوئے اور افسر اعلیٰ بن گئے ۔ ج۹ ص۱۲۰

○ ذوالقرنین کا ذکر ج۹ ص۱۲۳ تا ص۱۲۸ ۔ یورپی اقوام سکندر کے زمانہ میں غیر مہذب قومیں تھیں اور درندہ صفت انسان تھے ۔ پس سکندر ذوالقرنین نے سد سکندری کے ذریعے ان کا راستہ بند کر کے امن قائم کیا ۔ ج ص۱۲۹

الراء

○ رَاعِنَا کہنے سے مسلمانوں کو روک دیا گیا کیونکہ یہودی اس کا معنی توہین رسولؐ لیتے تھے ۔ ج۲ ص۱۵۳

رؤیت خدا ۔ بنی اسرائیل نے رؤیت خدا کا سوال کیا ۔ ج۲ ص۱۱۱

○ موسیٰؑ نے کہا رَبِّ اَرِنِیْ (اے اللہ مجھے دیدار کرا) جواب ملا لَنْ تَرَانِیْ یعنی تو ہرگز نہ دیکھ سکے گا ۔ پس تجلی ہوئی موسیٰؑ بے ہوش ہوئے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوا ۔ ج ص۹۱ ص۹۲

○ رؤیت خدا کا قول باطل ہے ۔ ج۴ ص۱۴۱ تا ص۱۴۳

راسخون ۔ سورۂ فاتحہ کے راز و رموز راسخون فی العلم ہی جان سکتے ہیں ۔ ج۱ ص۱۱

○ مقطعات قرآنیہ کو بھی راسخون فی العلم ہی جان سکتے ہیں ۔ ج۲ ص۴۹ ج۱۲ ص۱۹۷

○ راسخون فی العلم کی وضاحت ج۳ ص۱۹۵ تا ص۲۰۰ ج۱۲ ص۲۵۷

راز ۔ انبیاء و آئمہ کا راز افشاء کرنے والے ج۴ ص۳۱ ۔ موسیٰؑ کی دایہ نے راز فاش نہ کیا ۔ ج۱۱ ص۹ و ۱۸

○ منافق مسلمانوں کا راز فاش کرتے تھے ۔ ج۱۳ ص۲۵۵ و ص۲۶۴

رافضی ۔ شیعوں سے نفرت دلانے کے لئے ملاؤں نے ان کو رافضی کہنا شروع کر دیا پس جو بھی ایک دفعہ رافضی کا نام سنتا ہے اس کے جسم پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ۔ پس شیعہ کا نام بھی سننا پسند نہیں کرتا چنانچہ امیر طرمطار بادشاہ نے شیعہ کا نام سنا تو گھبرا گیا اور کہا تم مجھے رافضی بنانا چاہتے ہو؟ ج ص۲۰۲

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے لفظ رافضی کی تشریح فرمائی ۔ ج۱ ص۷۶ و ص۸۹ و ص۱۰۵

رات دن میں کمی و بیشی اور موسموں کا تبادلہ یہ سب وجود خالق مدبر کے وجود پہ دلائل ہیں ج ص۲۰۵ ج۱۴ ص۱۹۷ د

کھل گئے یوسفؑ نے دیکھا کہ ایک چھوٹا سا پتھر تھا پس جبرئیلؑ نے اس کو دو ٹکڑے کیا یوسفؑ نے دیکھا تو اس میں ایک کیڑا تھا جبرئیلؑ نے پوچھا بتاؤ اس کیڑے کا رازق کون ہے؟ جواب دیا کہ اللہ ہے جبرئیلؑ نے کہا اللہ فرماتا ہے کہ میں ساتوں زمینوں کی گہرائی میں پتھر کے اندر چھوٹے سے کیڑے کو فراموش نہیں کرتا تو تجھے کیسے بھول سکتا ہوں کہ تو نے رہائی کی درخواست ایک بندے سے کی ہے لہٰذا ابھی چند برس اور بھی گذار ۔ ج۸ ص۴۹

- رزق کی بے قدری سلب رزق کی باعث بنتی ہے قرآن مجید میں ایک بستی کا ذکر ہے جس کے باشندوں کو اللہ نے وسیع رزق دیا تو انہوں نے روٹی کے ٹکڑوں سے استنجا کرنا شروع کر دیا پس اللہ نے باران رحمت روک لی اور قحط ڈال دیا پس نتیجہ یہ ہوا کہ وہ نجس آلودہ روٹی کے ٹکڑے ان کو کھانے پڑے۔
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے والد اس رومال سے ہاتھ صاف نہ کرتے تھے جس میں کوئی کھانا لگا ہوا ہو جب تک کہ پہلے چوس نہ لیں اور میں بھی دستر خوان پر گرے ہوئے چھوٹے چھوٹے روٹی کے ٹکڑوں کو تلاش کرتا ہوں تو میرے غلام ہنستے ہیں پھر آپ نے بستی والوں کی مثال دی اور فرمایا کھانے کے بعد میں انگلیوں کو چاٹ بھی لیتا ہوں الخ ج۸ ص۲۴۵۔ رزق خلق اور تقسیم ج۱ ص۹ تقسیم رزق ج۱۱ ص۱۱۳ و ص۲۴۵ و ج۲ ص۱۳ و ص۲۳۲۔ اللہ کے سوا کسی کو رازق نہیں کہا جا سکتا ج۱۲ ص۱۲۱ و ص۱۲۴ و ص۲۰۰ و ص۲۱۲۔ شب قدر میں سال بھر کے رزق کا فیصلہ ہوتا ہے۔ ج۱۲ ص۲۶۰
- زیارت امام حسینؑ رزق و عمر میں زیادتی کا موجب ہے۔ ج۱۱ ص۲۶۰

اصحاب رس کا بیان ج۱ ص۱۷۶ تا ص۱۸۰ و ج۱۳ ص۱۱۳

رسم قل خوانی مقدمہ تفسیر ص۱۴۴ تا ص۱۴۷۔ عربوں کی بد عادات و رسوم ج۵ ص۲۵۵ و ص۲۶۱ ج۶ ص۲۱۷

- غلط رسوم ج۶ ص۱۶ مشرکین مکہ میں رسم تھی کہ عورتیں مرد بیت اللہ کا طواف ننگے ہو کر کرتے تھے۔ ج۶ ص۲۳
- جاہلی رسوم مدارس دینیہ کی کثرت سے ہی ختم ہو سکتی ہیں۔ ج۶ ص۱۹۴۔ لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کی رسم۔ ج۱۴ ص۱۸۰ تا ص۱۸۲
- اچھی رسم قائم کرنے والے کو ثواب پہنچتا رہے گا جب تک اس پر عمل ہوتا رہے گا اسی طرح بری رسم ایجاد کرنے والے پر عتاب کا وزن بڑھتا رہے گا جب تک اس پر عمل ہوتا رہے گا۔ ج۶ ص۱۱۳ ج۱۲ ص۱۰
- رسم پردہ اور حقیقت پردہ ج۱ ص۱۳۲
- حضرت لوطؑ کی قوم بری رسوم میں مبتلا تھی پس ان پر عذاب آیا۔ ج۱۱ ص۷۵

رشوت ۔ یہودی عوام کو اپنے علماء کا رشوت خور ہونا معلوم تھا پھر بھی ان کی تقلید کرتے تھے ج۲ ص۱۲۸ ج۴ ص۹۴

- رشوت حرام ہے۔ ج۲ ص۲۴ رشوت سحت ہے (حرام ہے) ج۵ ص۱۰ و ص۱۱۱ و ص۱۵۳
- کفار مکہ کے وفد نے شاہ حبشہ نجاشی کو جو رشوت دی وہ اس نے واپس کر دی۔ ج۵ ص۱۵۸
- رشوت خور پر اللہ کا غضب ہوتا ہے۔ ج۵ ص۲۳۸

رضا ۔ علیؑ نے بستر پیغمبرؐ پر سو کر شب ہجرت رضائے پروردگار لے لی ج۳ ص۱۰

- رَاضِيَةً مَرْضِيَةً کا مصداق ذات حسینؑ ہے ج۱۴ ص۲۲۰

- سورہ بیّنہ کے آخر میں جن لوگوں کو رضا پروردگار کی سند دی گئی ہے وہ شیعان علیؑ ہیں۔ ج ۱۴ ص ۲۴۷
- بیعت رضوان میں جو صحابہ شریک تھے ان سے خدا راضی ہے بشرطیکہ خاتمہ ایمان پر ہوا ہو۔ ج ۱۳ ص ۲۷
- کسی کے فعل پر راضی ہونے والا اسی فعل کا فاعل سمجھا جائے گا پس جو لوگ امام حسینؑ کے قاتلوں پر راضی ہیں وہ بھی قاتلانِ حسینؑ میں شامل ہیں جن سے حضرت مہدیؑ انتقام لیں گے۔ ج ۲ ص ۱۳۸ و ص ۱۳۹ و ج ۳ ص ۱۰ و ص ۲۰۸ و ج ۴ ص ۹۱ و ص ۹۲ ج ۵ ص ۲۷۲ آیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ کی تشریح ج ص ۱۱۳ و ص ۱۲۱ تا ص ۱۲۳

رضاع کے احکام ج ۳ ص ۷۶ تا ص ۸۱ حضرت یوسفؑ کی دودھ پلانے والی کے بچے کا نام بشیر تھا جو حضرت یعقوبؑ کی طرف حضرت یوسفؑ کی قمیص اور خبر لایا بقول مشہور۔ ج ص ۸۱ و ۸۲ رضاعی محرمات یعنی رضاع کی وجہ سے حرام ہونے والی عورتیں ج ۴ ص ۱۵۵۔ رضاع کے شرائط ص ۱۵۶

- موسیٰؑ پر ہر مرضعہ کا دودھ حرام کر دیا گیا آخرکار ماں نے ہی دودھ پلایا۔ ج ۹ ص ۱۸۲ و ج ۱۱ ص ۲۱
- حمل و رضاع کی کل مدّت دو سال ہیں۔ ج ۱۳ ص ۲۳
- دوسری دودھ پلانے والی عورت کے مقابلہ میں ماں کی رضاعت کا حق مقدم ہے ج ۱۴ ص ۵۳ و ص ۵۴
- حضرت مریمؑ کی رضاعی ماں حضرت زکریاؑ کی بیوی تھیں۔ ج ۳ ص ۲۲۱

روزہ۔ ماہ رمضان کے فضائل ج ۲ ص ۲۱۹ روزہ کے احکام ج ۲ ص ۲۱۹ تا ص ۲۳۸ روزہ و اعتکاف ص ۲۳۹

- روزہ عید غدیر تمام زندگی کے روزوں سے افضل ہے ج ۵ ص ۳۶۔ اسی دن حضرت ابراہیمؑ نے نار نمرود سے نجات کی خوشی میں روزہ رکھا اور موسیٰؑ نے ہارونؑ کے وصی مقرر کرنے کی خوشی میں روزہ رکھا ج ۵ ص ۳۷
- اگر ایک شخص نے عید غدیر کا مستحب روزہ رکھا ہوا ہو اور دوسرا کوئی مومن عید غدیر کی خوشی میں اس کو کھانے پر مدعو کرلے تو اس کو روزہ جتلائے بغیر دعوت قبول کرلے اور کھانا کھالے پس دوہرا ثواب مل جائیگا ج ۵ ص ۳۸ و ص ۳۷
- کفارہ کے روزے پے درپے رکھے جاتے ہیں۔ ج ۵ ص ۱۲۹
- مومن کے علامات میں سے دن کو روزہ رکھنا ج ۶ ص ۱۹۶۔ ایک حدیث میں ہے جس نے ماہ رمضان کا ایک روزہ قضا کیا وہ ایمان سے خارج ہوا۔ ج ۶ ص ۱۶۸

رہبانیت۔ صحابیٔ رسولؐ عثمان بن مظعون نے ترک دنیا پر عہد کرلیا۔ دن کو روزہ رات کو عبادت اور تمام لذات کا ترک شیوہ بنالیا حضرت پیغمبرؐ نے اس کے گھر پہنچ کر تنبیہہ فرمائی کہ میرے دین میں رہبانیت نہیں ہے بے شک روزہ بھی رکھو اور بے روزہ بھی رہو بالکل تارک دنیا نہ بنو بلکہ شریعت کی حدود کے اندر ہر جائز کام کرو میری امت کی سیاحت روزہ ہے اور رہبانیت جہاد ہے۔ ج ۵ ص ۱۶۱ و ص ۱۶۲ و ج ۶ ص ۲۸

- ایک راہب اور دوسرا تائب ان کی عبرت آمیز اور نصیحت آموز کہانی۔ ج ۶ ص ۱۶۰

○ رہبانیّت کی تفسیر ج ۱۳ ص ۲۲۸

رُوح ۔ انسان کے تمام اعضا میں موجود ہے اگر چلی جائے تو سب بے کار ہے لیکن تمام اعضا میں ہوتے ہوئے تمام اعضاء کے ادراک سے باہر ہے اسی طرح اللہ پوری کائنات میں موجود ہے لیکن سب کے ادراک سے باہر ہے جس طرح عالم اصغر یعنی جسم انسانی کا مدبر روح ہے اسی طرح عالم اکبر کا مدبر اللہ ہے ۔

○ رُوح ہر حصہ میں ہے لیکن کسی کو نظر نہیں آتا اسی طرح اللہ ہر جگہ ہے لیکن نظر نہیں آتا ۔

○ جس طرح انسانی عقل تمام اعضاء سے رُوح کا وجود منواتی ہے کہ اگر رُوح نہ ہوتی تو اعضاء بے کار ہوتے اسی طرح عقل کل رسولؐ اللہ تمام عالم سے وجود باری منوانے کے لئے ہیں ۔ پُوری تفصیل مقدمہ تفسیر ص ۱۶۳ تا ص ۱۶۸

○ انسان دو اہم جزوں سے مرکب ہے ایک جسم دوسرے رُوح پس روح محل معرفت ہے اور جسم محل عمل ج ۲ ص ۱۶

○ روح جسم عنصری سے آزاد ہو کر متعدد مقامات پر چشم زدن میں پہنچتا ہے ۔ بحث لطیف ج ۲ ص ۳۷ تا ص ۴۰

○ روح القدس کی تشریح ج ۲ ص ۱۳۹ ۔ مریمؑ کو عیسیٰؑ کی بشارت اسی نے دی تھی ۔ ج ۳ ص ۲۳۴

○ ولایت علیؑ اسلام کے ڈھانچے میں رُوح کی حیثیت رکھتی ہے ج ۵ ص ۴۱

○ ملک الموت رُوحیں قبض کرتا ہے ج ۵ ص ۲۲۶ ۔ کافروں کی رُوح سختی سے قبض کرتے ہیں ۔ ج ۵ ص ۲۴۰

○ عالم ذر میں تمام ارواح کو توحید و نبوت و امامت کی دعوت دی گئی تھی جنہوں نے وہاں قبول کی تھی وہ یہاں بھی قبول کرتے ہیں اور جنہوں نے وہاں انکار کیا تھا وہ یہاں بھی انکار کرتے ہیں ۔ ج ۶ ص ۶۴ و ۶۵

○ ارواح سے اقرار اطاعت ج ۶ ص ۱۲۵ ۔ رُوح آدمؑ کے پتلائے خاکی میں داخل ہوئی ۔ چھینک لی مسام کھل گئے الحمد للہ کہا اور یہ جمعہ کا دن تھا ۔ پس فرشتوں کو سجدہ کا حکم ہُوا چونکہ اسی دن فرشتے آدمؑ کے سامنے جھکے تھے ۔ پس یہ دن اولاد آدمؑ کے لئے عید کا دن قرار دیا گیا ۔ ج ۸ ص ۱۶۹

○ اسرار روحانیہ ج ۸ ص ۱۸۳ ۔ انبیاء میں پانچ روحیں موجود ہوتی ہیں (۱) روح القدس (۲) روح ایمان (۳) رُوح القوۃ (۴) رُوح شہوت (۵) رُوح بدن ۔ ج ۸ ص ۱۸۳ و ج ۳ ص ۱۳۳ و ج ۹ ص ۶۸ ج ۱۳ ص ۱۹۵

○ رُوح کی تفسیر ج ۸ ص ۱۹۷ ج ۱۴ ص ۱۶۲ ۔ رُوح کے متعلق سوال ج ۱ ص ۶۶ رُوح کی حقیقت ج ۹ ص ۶۷

○ حضرت ادریسؑ کی قبض روح کی کیفیت ج ۹ ص ۱۵۷ ۔ ایک روایت میں ہے کہ رُوح کو سب سے پہلے حضرت آدمؑ کے قدموں میں جاری کیا گیا ج ۹ ص ۲۲۵ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو ہمارے حق میں ایک شعر کہے اس کی رُوح القدس سے تائید ہوتی ہے ج ۱ ص ۲۲۱ روح اور نفس کی تفسیر ج ۱۲ ص ۱۲۵

○ نفخ صور کے بعد تمام ارواح کی حالت یہ ہوگی کہ مومنوں کے ارواح نورانی اور کافروں کے ارواح سیاہ ہوں گے

اور اپنے اجسام میں داخل ہوں گے جس طرح دنیا میں تھے۔ ج۱۲ ص۱۳۷

- ارواح کفار وادیٔ برہوت میں اور ارواح مومنین وادی سلام میں رہتے ہیں۔ ج۱۲ ص۲۰۵
- رُوحًا مِنْ اَمْرِنَا ج۱۲ ص۲۲۰۔ ج۱۱ ص۲۴۵۔ ملائکہ اور روح اولوالامر کے پاس اترتے ہیں۔ ج۱۲ ص۲۵۸

رہن ۔ قرضہ کی ضمانت کے طور رکھا جاتا ہے۔ ج۳ ص۱۸۱

ریاکاری ۔ کے اعمال سب باطل قاری قرآن مالدار اور مجاہد جنہوں نے ریا کی خاطر عمل کیا تھا۔ دربار توحید میں پیش ہوں گے توان کے اعمال ٹھکرا دیئے جائیں گے (کیونکہ ریا کے لئے تھے) ج۳ ص۱۵۶

- ایک آدمی باآواز بلند تہلیل وتکبیر پڑھ رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا کیا تم کسی بہرے کو بلا رہے ہو ج۶ ص۱۰۴
- ریا سے کیا ہوا عمل خبط (ضائع) ہوگا ج ص۱۹۷۔ ریا کو شرک سے تعبیر کیا گیا ہے ج۹ ص۱۳۳
- حدیث میں ہے کہ ریاکاری تنگی رزق کا موجب بنتی ہے ج۱۱ ص۱۲۱ تکلف کرنے والے کا ظاہر ریا اور باطن منافقت ہوتی ہے ج۱۲ ص۱۰۹ جو کام اللہ کے لئے کیا جائے اس کو ریا سے پاک ہونا چاہیئے

زاء

زبور ۔ حضرت داؤد سواری پر زین رکھنے کا حکم دیتے تھے اور زین رکھنے سے پہلے زبور کو ختم کر لیتے تھے مقدمہ تفسیر ص۵

- حضرت داؤد پر نازل ہونے والی کتاب کا نام زبور ہے ویسے ہر کتاب کو زبور کہتے ہیں، ج۹ ص۳۷ و ص۲۵۷
- زبور اور کتاب کے معنی میں فرق یہ ہے کہ لکھی ہوئی کو کتاب کہتے ہیں اور پتھر یا دیوار پر کندہ شدہ کو زبور کہا جاتا ہے۔ ج۱۱ ص۲۶۳

زرہ ۔ حضرت داؤد نے زرہ بنانے کی ایجاد کی اللہ فرماتا ہے ہم نے داؤد کو صنعت لبوس تعلیم دی اور لبوس ہر جنگی ہتھیار کو کہتے ہیں اور مروی ہے کہ آپ ہر روز ایک زرہ تیار کر لیتے تھے کیونکہ ان کے ہاتھ میں لوہا گندھے ہوئے آٹے کی طرح نرم ہو جاتا تھا۔ ج۹ ص۲۴۲ و ج۱۱ ص۲۲۷ و ص۲۲۸

- ایک دن زرہ بنا رہے تھے تو حضرت لقمان آکر بیٹھ گئے خیال آیا پوچھ لوں کیا بنا رہے ہو؟ پس چپ رہے جب زرہ تیار ہوئی تو داؤد نے خود پہن کر کہا کیا اچھا جنگی لباس ہے تو حضرت لقمان نے کہا خاموشی بہت بڑی حکمت ہے حضرت داؤد نے کہا بے شک آپ کا لقب حکیم بجا ہے ج۱۱ ص۱۳۰

زرد رنگ کی گائے ذبح کرنے کا نبی اسرائیل کو حکم ہوا تھا حدیث میں ہے کہ جو شخص زرد رنگ کا جوتا پہنے جبتک جوتا

اس کے پاؤں میں رہے گا اس کو خوشی نصیب ہوگی اور مال و علم نصیب ہوگا ۔ ج۲ ص۱۲۳

زقوم ۔ جب حضورؐ نے آیت پڑھی جس میں زقوم کو دوزخیوں کی غذا کہا گیا ہے تو ابن زبعری نے فوراً کہہ دیا کہ بربر کی زبان میں مکھن اور کھجور کو زقوم کہتے ہیں عوام چونکہ زقوم سے آشنا نہ تھے پس ابوجہل نے اپنی کنیز سے کہا کہ جاؤ زقوم لے آؤ پس وہ کھجوروں پر مکھن ڈال کر لے آئی ابوجہل نے حاضرین کو اس کے کھانے کی دعوت دی اور کہا یہی وہ زقوم ہے جس سے محمد ہمیں ڈراتا ہے ۔ ج۱۲ ص۷۰ و ص۷۱ و ص۲۷ ج۱۳ ص۷

زکوٰۃ ۔ زکوٰۃ کا حکم ج۶ ص۱۰۱ و ص۱۳۶ ۔ زکوٰۃ نہ ادا کرنے والے کا عذاب ۔ ج۴ ص۹ ج۱۴ ص۹۹ و ص۱۳۶

- زکوٰۃ نہ ادا کرنے کے بہانہ سے ابوبکر کے حکم سے جن لوگوں کو قتل کیا گیا وہ مرتد نہیں بلکہ سچے مسلمان تھے ۔ (مالک بن نویرہ اور اس کا خاندان بنی یربوع اور بنو حنیفہ) ہاں ان کا قصور یہ تھا کہ علیؑ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو خلیفہ رسولؐ نہیں مانتے تھے ج۵ ص۱۲۶ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی مذمت ج۲ ص۱۰۲
- وہ حق جس کی ادائیگی نہ کرنے پر گرفت ہوگی وہ زکوٰۃ ہے اور جس کی عدم ادائیگی پر مواخذہ نہیں ہوگا وہ فصل کی کٹائی کے موقعہ پر سائلین کو مٹھی بھر دینا ہے ج۵ ص۲۹۲ انگوٹھی کی زکوٰۃ علیؑ نے دی ج۵ ص۱۲۹
- مومن کی نشانیوں میں سے ہے زکوٰۃ ادا کرنا ج۱ ص۱۹۷ و ص۱۹۹ و ج۸ ص۹۵ زکوٰۃ نہ ادا کرنا فقر کو لاتا ہے ج۱ ص۱۲۱
- زکوٰۃ کا بیان اور مفصل احکام ج۷ ص۳ تا ص۸ ۔ ثعلبہ کا واقعہ جو غریب تھا پھر حضورؐ کی دعا سے مالدار ہوا اور زکوٰۃ کے حکم سے انکاری ہو کر زمرہ منافقین میں شامل ہو گیا ۔ ج۷ ص۹۸ و ص۹۹
- وجوب زکوٰۃ کا حکم ج۵ ص۱۲۵ ۔ بحار الانوار کی ایک روایت میں ہے کہ موسیٰؑ نے اپنی قوم کو زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا جو ایک ہزار میں سے ایک تھا پس قارون نے ایک عورت کو دو ہزار رشوت دے کر موسیٰؑ پر زنا کی تہمت لگانے کا منصوبہ بنایا اور آخر حضرت موسیٰؑ کی بددعا سے خزانہ سمیت زمین میں دھنس گیا ج۱ ص۵ حضرت علیؑ کی زکوٰۃ انگوٹھی پر رازی کا اعتراض اور اس کا جواب ج۵ ص۱۳۲

زکریاؑ کا حضرت مریمؑ کی کفالت کا ذکر ج۳ ص۲۲ ۔ زکریاؑ کو یحییٰؑ کی بشارت ج۳ ص۲۲۴

- حضرت زکریاؑ کی دعا برائے طلب اولاد ج۹ ص۱۳۷ ۔ حضرت زکریاؑ کے وعظ سے حضرت یحییٰؑ کا گریہ ج۹ ص۲۴۹

زلزلہ قیامت سے زمین کربلا محفوظ ہوگی ۔ ج۶ ص۱۴

- قوم صالحؑ زلزلہ اور دھاکہ سے غرق ہوئی ۔ ج۶ ص۵۳ ج۱ ص۸۳
- حضرت شعیبؑ کی قوم بھی زلزلہ سے ہلاک ہوئی ۔ ج۷ ص۹۲
- مروی ہے جب زنا عام ہو تو زلزلے زیادہ آتے ہیں ۔ ج۹ ص۲۷ ۔ زناکاری زلزلوں کو لاتی ہے ج۱ ص۱۲۱
- زلزلہ قیامت ج۱ ص۷ و ص۱۰

زلیخا ۔ زلیخا سے حضرت یوسفؑ کی شادی ج ۶ صہ ۹۱

زمزم ۔ حضرت اسمٰعیلؑ کے پاؤں رگڑنے کی جگہ سے جاری ہوا ۔ ج ۲ صہ ۱۰

- زمزم آیات بینات میں سے ہے ج ۲ صہ ۱۱ حضرت عباس بن عبدالمطلب کے پاس زمزم سے حاجیوں کو پانی پلانے کی ڈیوٹی تھی اور عثمان بن شیبہ کعبہ کا کلیدار تھا ۔ ان دونو نے حضرت علیؑ پر اپنے اپنے عہدے کا فخر کیا تو آیت اتری اَجَعَلْتُمْ سِقَایَۃَ الْحَاجِّ الخ آیت ۱۹ سورہ برأت ج ۶ صہ ۳
- زمزم کے کنارے ایک دن حضرت عباسؓ بیٹھے تھے کہ ایک شامی نے اعتراض کیا کہ علی کے ہاتھوں کئی مومن قتل ہوئے ہیں تو ابن عباسؓ نے جواب دیا کہ حضرت موسیٰؑ خضرؑ کے قتل کی حقیقت کو نہ سمجھ سکے اور اس کو بے گناہ سمجھ کر حضرت خضرؑ پر معترض ہوئے حالانکہ خضر کے فعل میں اللہ کی رضا تھی اسی طرح ان کے قتل میں بھی اللہ کی رضا تھی لیکن جاہل اس کی حقیقت کو کیسے سمجھ سکتے ہیں ۔ ج ۹ صہ ۱۲۲ و صہ ۱۲۳
- ایک مرتبہ زمزم کے کنارہ پر ابن عباسؓ اور ابوذر غفاری آکر بیٹھے اور انہوں نے حضرت علیؑ کو حالت رکوع میں انگوٹھی دینے کی اور آیت ولایت اترنے کی چشم دید حکایت بیان کی ج ۵ صہ ۱۲۹

زندگی ۔ جو شخص حج سے فارغ ہو کر اگلے سال کی حج کی نیت کرے اس کی زندگی بڑھ جاتی ہے ج ۲ صہ ۱۴۴ زنا کرنے سے زندگی گھٹ جاتی ہے ج ۱ صہ ۲۷ مروی ہے کہ زیارت حسینؑ کرنے والے کی زندگی میں اضافہ ہوتا ہے ج ۱۳ صہ ۱۳۸ اور تارک زیارت کی عمر ورزق میں کمی ہوتی ہے ج ۱۱ صہ ۲۲

- زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے کا مطلب ج ۳ صہ ۲۱۳
- لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کی مذمت ج ۵ صہ ۲۵۶ و صہ ۲۶۱ و ج صہ ۲۱۸ ج ۹ صہ ۲۵ ج ۱۴ صہ ۱۸۱

زنا کی سزا توریت میں بھی رجم تھی لیکن یہودی علماء امراء طبقہ سے رشوت لے کر توریت میں تحریف کر دیتے تھے ایک دفعہ یہودیوں کے امراء طبقہ میں سے کسی نے زنا کیا تو اس کو رجم سے بچانے کے لئے حضرت پیغمبرؐ سے دریافت کیا گیا تو آپ نے بھی سزائے رجم بیان فرمائی ج ۴ صہ ۲۰۹ و صہ ۲۱۰ ج ۵ صہ ۱۰۸

- زنا سے توبہ کرنے والے کا واقعہ ج ۴ صہ ۵۲
- زنا ظاہر ہو یا پوشیدہ سب حرام ہے ج ۵ صہ ۲۵ ج ۶ صہ ۲۹
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ایمان کے ہوتے ہوئے انسان زنا نہیں کر سکتا ج ۶ صہ ۱۶۹
- حضورؐ نے فرمایا بروز محشر سات شخص اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے (۱) امام عادل (۲) جوان عابد (۳) محب مسجد (۴) وہ دو شخص جو اللہ کی اطاعت میں اکٹھے ہوں (۵) وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کی عظمت کو یاد کر کے روئے (۶) وہ شخص جس کو تنہائی میں کوئی عورت زنا کی دعوت دے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے

ڈرتا ہوں (۷) وہ شخص جو خفیہ صدقہ کرے ج صـ۲۷ زناکاری زلزلوں کو لاتی ہے۔ ج۱۱ ص۱۲۱

- شب معراج حضورؐ نے زانی مردوں اور زانیہ عورتوں کو عذاب شدید میں گرفتار دیکھا۔ ج ص۲۶۳ و ص۲۶۴
- وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا ج۱ ص۲۷ اگر کوئی شخص کسی کو اپنی عورت سے زنا کرتا ہوا دیکھے تو اس کے لئے اس کا قتل جائز ہے۔ ج۹ ص۲۸
- زنا کی شرعی سزا ج۱ ص۱۱۱۔ قذف یعنی زنا کی تہمت لگانے کی سزا ج۱ ص۱۱۲ و ص۱۱۴
- عباد الرحمٰن یعنی اللہ کے خاص بندے ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ زنا نہیں کرتے۔ ج۱ ص۱۸۶
- زنا گناہانِ کبیرہ میں سے ہے۔ ج۱۳ ص۱۵۱ بوڑھا زانی جنت کی بو نہ سونگھے گا۔ ج۱۳ ص۲۰۲
- ایک بادشاہ نے اپنی بیٹی یا بہن سے زنا کیا اور پھر اپنے گناہ پر پردہ ڈالنے کے لئے بہن بیٹی کے نکاح کو قانونی شکل دے دی پس جن لوگوں نے یہ قانون تسلیم کر لیا ان کو انعامات دیئے گئے اور جنہوں نے انکار کیا، انہیں آگ کی بھری ہوئی خندقوں میں جھونک دیا گیا اور وہی لوگ اصحاب الاخدود ہیں۔ ج۱۲ ص۲۱۰
- زنا سے توبہ کرنے والا ج ص۱۶۰ و ج۱۲ ص۱۷۴

زمین کی تخلیق مقدم ہے یا آسمان کی؟ سوال و جواب ج۲ ص۳۱ ج۱۲ ص۱۷۲

- زمین و آسمان کا مالک اللہ ہے ج۳ ص۹ ج۱۲ ص۱۲۷ و ص۱۲۵
- زمین کی صفات حسنہ اور آگ سے افضلیت ج ص۱۰
- زمین و آسمان کی پیدائش چھ دنوں میں ج۶ ص۳۹ ج۱۱ ص۱۴۴ ج۱۲ ص۱۷۲
- زمین کے صفات وخصوصیات ج ص۱۰۷ و ص۱۰۵
- زمین و آسمان کا تکوینی و قہری سجدہ صرف اللہ کے لئے ہے۔ ج ص۱۱۹
- بروز محشر زمین تبدیل کی جائے گی۔ ج ص۱۶۲
- زمین پر اللہ نے دریا و نہریں انسانی ضرورت کے لئے پیدا کیں۔ ج۱ ص۶۲
- موسیٰؑ کی بددعا سے قارون کو زمین نے نگل لیا۔ ج۱۱ ص۵۸
- سات زمینیں ج۱۲ ص۵۶۔ زمین کی تخلیق میں انسانی منافع ج۱۱ ص۷۶ و ص۱۰۹
- زمین زندہ انسانوں کا مسکن اور مردہ انسانوں کا مدفن ہے ج۱۴ ص۱۵۱

زہد و تقویٰ۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا میرے شیعوں کو کہہ دینا کہ میں تمہارا ضامن نہیں ہوں مگر پرہیزگاری اور تقویٰ کے ساتھ ج۱ ص۱۹۱ تقویٰ کے مراتب ج ص۱۹۵

- پرہیزگاری کا معنی ہے اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچنا۔ ج۵ ص۲۱۹ آئمہ کا ترک لذات ج۶ ص۲۶ تا ص۲۸

- حضرت یحییٰ کا زہد و تقویٰ ج۹ صہ ۲۴۹ ۔ عثمان بن مظعون کا زہد ۔ ج۵ صہ ۱۶۱
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا مجھے پسند ہے کہ اللہ کا عبد و نبی بن کر ایک دن شکم سیر اور دو دن فاقے سے رہوں ج۱۲ صہ ۹۴
- امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا زہد کا آخری درجہ ورع کا پہلا زینہ ہے اور ورع کا آخری درجہ یقین کی پہلی منزل ہے اور یقین کا آخری درجہ رضوان پروردگار کی پہلی منزل ہے فوت ہونے والی چیز کا ارمان نہ کرو اور مل جانے والی چیز پر خوشی کا اظہار نہ کرو ۔ ج۱۳ صہ ۲۲۴
- زید بن حارثہ جو حضورؐ کا متبنیٰ تھا اس کا زینب سے نکاح ہوا پھر اس نے اس کو اپنی مرضی سے طلاق دے دی تو حضرت پیغمبرؐ نے بحکم پروردگار اس سے شادی کر لی ۔ ج۴ صہ ۱۱۲
- امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا جنہوں نے مچھلی کا شکار کیا وہ مسخ ہو گئے تو کیا ہوگا ان لوگوں کا جنہوں نے اولادِ پیغمبرؐ کو ناحق قتل کیا اور ان کی حرمت کی ہتک کی ؟ ج۲ صہ ۱۲۰
- آپ نے فرمایا ہمارے نانا ہمارے حق میں احسان کرنے کی امت کو فرمائش کر گئے تھے لیکن مسلمانوں نے ہمیں اتنے دکھ پہنچائے کہ اگر وہ ستانے کی وصیت کر جاتے تو مسلمان ہمیں اس سے زیادہ دکھ نہ پہنچا سکتے ۔ ج۲ صہ ۱۳۳
- ایک شخص نے امام زین العابدینؑ سے گستاخانہ کلام کیا تو آپ اس کے گھر چلے گئے اس کو خیال آیا کہ شاید بدلہ دینے آئے ہیں لیکن آپ نے فرمایا بھائی جو کچھ تو نے مجھے کہا ہے اگر حق تھا تو میں اس کی اللہ سے معافی مانگتا ہوں اور اگر غلط تھا تو میں آپ کو معاف کرتا ہوں ۔ پس فوراً اس نے معافی مانگ لی ۔ ج۴ صہ ۵ ج صہ ۵
- آپ واقعہ کربلا کے بعد ۳۵ برس متواتر روئے ج۵ صہ ۴
- آپ سے احوال پرسی کی گئی تو آپ نے فرمایا ہماری حالت ایسی ہے جس طرح فرعونی دور میں بنی اسرائیل کی تھی ۔ ج۹ صہ ۳۹ ، صہ ۴
- امام زین العابدین علیہ السلام دربار شام میں پہنچے تو لوہے کا گراں طوق ان کی گردن میں تھا ۔ ج۱۳ صہ ۲۲۴

سات چیزیں جو ماں کے شکم سے نہیں ہیں (امام حسنؑ سے شاہ روم کا سوال) ج۱۲ صہ ۲۰۵ سات آدمیوں پر رحمت ج۲ صہ ۱۹۳

سام بن نوحؑ کو حضرت علیؑ کا ٹھوکر مار کر زندہ کرنا ۔ ج۱۲ ص۲۰۳

سانپ بروز محشر زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے پر مسلط ہوگا بصورت اژدہا ۔ ج۴ ص۹

○ سانپ بچھو چوہے کا حالت احرام میں مارنا بھی جائز ہے ۔ ج۵ ص۱۶۷

○ عصائے موسیٰؑ کا سانپ بننا ج۶ ص۵۰ و ج۶ ص۱۶۷ ج۹ ص۱۷۶ ج۱ ص۱۹۰ و ص۲۲۵ ج۱۱ ص۳۵

○ حضرت پیغمبرؐ نے موسیٰؑ والا معجزہ دکھایا ۔ ج۶ ص۵۸ ۔ یہ سانپ ان سات میں سے ہے جو ماں کے شکم سے نہیں ج۱۲ ص۲۰۵

○ غار میں سانپ نے حضرت ابوبکر کو کاٹا ۔ ج۷ ص۵۳

○ حضرت یوسفؑ کو جس کنوئیں میں گرایا گیا اس میں سانپ تھے لیکن حضرت یوسفؑ کو نہ کاٹا ۔ ج۸ ص۱۰

○ جہنم کے زہریلے سانپ جو کافر پر قبر میں مسلط ہوں گے ۔ ج۹ ص۲۰۸

○ سوال کیا گیا کہ جادوگروں کے سانپ دیکھ کر حضرت موسیٰؑ گھبرا گئے تھے لیکن آگ سے حضرت ابراہیمؑ نہ گھبرائے تو حضرت جعفر صادقؑ نے جواب دیا کہ حضرت ابراہیمؑ کی صلب میں محمدؐ و آل محمدؐ کے انوار تھے ۔ ج۹ ص۲۳۶ و ص۲۳۷

○ جو شخص ہرن کی جھلی پر سورہ نمل لکھ کر گھر میں رکھے تو سانپ بچھو بھیڑیا باولا کتا وغیرہ موذی جانور داخل نہ ہوں گے ۔ ج۱۰ ص۲۲۲ ۔ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کا پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے ۔ ج۳ ص۱۳۶

سائبہ ۔ بحیرہ وصیلہ اور حامی کی تشریح ج۵ ص۱۷۴ و ص۱۷۵ ۔ سائبہ وغیرہ کے متعلق مشرکین کا احتجاج ج۵ ص۲۰۷

ملک **سبا** اور ملکہ سبا بلقیس کا ذکر ج۱۰ ص۲۳۷ قوم سبا کا واقعہ ج۱۱ ص۲۳۹

سارہ ۔ ایک قول ہے کہ حضرت لوط کی بہن تھی ۔ ج۶ ص۵۵

○ حضرت سارہ کو بچے کی خوشخبری اور لفظ اہل بیت سے خطاب ج۷ ص۲۲۶ ج۸ ص۱۸۵ ج۱۱ ص۳۰ ج۱۲ ص۵۲

○ ابراہیمؑ نے عراق سے ہجرت کی تو سارہ ہمراہ تھی ملک شام کی سرحد پر کسٹم آفیسر سے بات چیت ج۱۲ ص۵۴

○ بادشاہ نے مسلمان ہو کر حضرت ہاجرہ کو سارہ کی خدمت کے لئے دیدیا ج۱۲ ص۵۵

سابقون اولون کی تشریح ج۷ ص۱۱۳ ۔ سابق الایمان علیؑ ہے ج۷ ص۱۱۸

○ سابقون ج۱۳ ص۱۹۶ و ص۱۹۷ و ص۲۰۲ ۔ سابقین چار ہیں ہابیل مومن آل فرعون حبیب نجار اور علیؑ ۔

سامری ۔ بنی اسرائیل کے پاس جو قبطیوں کے زیورات تھے ان کو آگ میں ڈال کر گوسالہ بنایا اور جبرئیل کی گھوڑی کے قدموں کی مٹی اٹھا کر اس میں ڈال دی تو اس سے آواز پیدا ہوئی پس سامری کے کہنے سے بنی اسرائیل نے اس کی پوجا شروع کر دی ۔ ج۲ ص۱۰۸ و ج۹ ص۱۹۵

○ جس طرح ہارون کی مخالفت کرنے والا سامری تھا اسی طرح اس امت میں علیؑ کی مخالفت کرنے والا اس امت کا سامری ہے ص۱۴۹

- اور حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا بروز محشر تیسرے نمبر پر میری امت کے سامری کا جھنڈا ہوگا ج ۴ ص۲۹ حضرت موسیٰؑ کی امت ہارونؑ کے منع کرنے کے باوجود گوسالہ پرستی سے باز نہ آئی اور امت محمدیہ حضرت علیؑ کی اتمام حجت کے باوجود اپنے دور کے سامری کی اطاعت کرتی رہی۔ ج ۶ ص۹۸ و ص۹۹ سامری اور گوسالہ ج ۹ ص۹۶ و ص۱۰۱
- سامری کے متعلق خیالات ج ۵ ص۱۹۵ حضرت موسیٰؑ نے سامری کو قوم سے نکال دیا اور وہ مبتلائے عذاب ہوا۔ ج ۹ ص۱۰۲

سب کرنا ۔ شیعہ کی طرف سب صحابہ کی نسبت دینا افتراء ہے کیونکہ شیعہ مذہب کی رو سے سب کرنا اور گالی دینا فعل حرام ہے اور سیرت آئمہ اہلبیت کے خلاف ہے مقدمہ تفسیر ص۱۱

- سب کرنا گناہ ہے۔ تم جھوٹے خداؤں کی پوجا کرنے والوں کو سب نہ کرو ورنہ وہ تمہارے حقیقی خدا کو سب کریں گے حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علیؑ جو تجھے سب کرے گا گویا اس نے مجھے سب کیا۔ ج ۵ ص۲۴۶

ستارہ ۔ حضرت ابراہیمؑ نے ستارہ پرستی نہیں کی تھی بلکہ ان لوگوں کو سمجھانے کا ایک طریقہ اختیار کیا تھا کہ تمہارے عقیدہ کے مطابق چلو ستارہ کو خدا مان لیں لیکن دیکھیں کہ اس میں خدائی صفات بھی ہیں جب وہ ڈوبا تو فرمایا ڈوبنے والے کو خدا نہیں کہا جا سکتا۔ ج ۵ ص۲۳۴

- یوسفؑ کے لئے گیارہ ستاروں کا سجدہ خواب تھا جس کی تعبیر اس کے گیارہ بھائیوں کی اطاعت تھی ج ۸ ص۴
- ستارہ قطبی جو جانب شمال میں افق سے ۳۲ درجے بلند ہے بعض مقامات پر اس کو دائیں کندھے کی سیدھ پر رکھا جائے تو منہ قبلہ (کعبہ) کی طرف ہو جاتا ہے۔ ج ۲ ص۵۲
- ہر ستارے کا مدار جدا ہے ص۱۷ ص۲۳ و ج ۱۳ ص۱۲۵ یہ ستارے آسمان دنیا کی زینت ہیں۔ ج ۱۱ ص۳۳ ج ۱۴ ص۴۲
- علم نجوم ص۵۲ والنجم کی تفسیر ج ۱۳ ص۱۴۵ تا ص۱۴۸

سیارات سبعہ ۔ چاند ۔ عطارد ۔ زہرہ ۔ سورج ۔ مریخ ۔ مشتری ۔ زحل ۔ ہر ایک کا آسمان الگ ہے ج ۱۱ ص۵۵

سجدہ ۔ قرآن مجید میں چار سورتیں ہیں جنمیں سجدہ واجب ہے۔ الم سجدہ ۔ حم سجدہ ۔ النجم ۔ العلق مقدمہ تفسیر ص۲۳

- حضرت آدم کے سجدہ کا حکم اور ابلیس کا انکار ج ۱ ص۸۷ تا ص۸۹ آدم علم نجوم کا ماہر تھا ج ۵ ص۲۳۱
- بنی اسرائیل کو سجدہ کرتے ہوئے دروازہ سے گذرنے کا حکم تھا وہ باب حطہ یعنی باب استغفار تھا اور پیغمبرؐ نے فرمایا میری امت کے لئے علیؑ باب حطہ ہے۔ ج ۲ ص۱۱۵
- حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والا اسلامی گروہ ۷۰ زن و مرد اور بچوں پر مشتمل تھا نجاشی کا سلام کیا لیکن سجدہ نہ کیا نجاشی نے پوچھا تم نے سجدہ کیوں نہیں کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم صرف اللہ کا سجدہ کرتے ہیں اور بس ج ۵ ص۱۵۱
- سجدہ شکر شیعان علی کی علامت ہے ج ۵ ص۲۳۳ ۔ سجدہ و ذکر سجدہ ج ۹ ص۵۵
- ابلیس سجدہ آدم کے حکم میں شامل تھا ج ص۱۱ ۔ قرآنی سجدے ان کا طریقہ اور ذکر سجدہ ج ص۱۵۳ و ص۱۵۴

- سجدہ تعظیمی ج ۸ صـ۸۶ سجدہ صرف اللہ کے لئے ہے ج ۸ صـ۱۱۱ سجدہ تکوینی وسجدہ تشریعی ج ۸ صـ۱۱۹
- ملائکہ کا سجدہ کس نوعیت کا تھا۔ ج ۸ صـ۱۶۹
- فرشتوں کی ایک جماعت ہے جب سے پیدا ہوئے ہیں سجدہ میں ہیں اور ان کے آنسوؤں کے قطرات سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں وہ بروز قیامت سجدہ سے سر اٹھائیں گے اور کہیں گے اے پروردگار! جو تیری عبادت کا حق تھا ہم ادا نہیں کر سکے ج ۸ صـ۲۱۵
- دو سجدے ہر رکعت میں ارکان نماز میں سے ہیں ج ۹ صـ۵۶۔ سجدہ سہو ج ۹ صـ۵۹
- ہر شی اللہ کا سجدہ کرتی ہے لیکن ذوی العقول کا سجدہ تشریعی اور باقیوں کا تکوینی ہے۔ ج ۸ صـ۱۶
- ہدہد نے سلیمانؑ کو رپورٹ دی کہ ملکہ بلقیس اور اس کی قوم سورج کا سجدہ کرتے ہیں۔ ج ۱۰ صـ۲۳۶ تا صـ۲۴۱
- چاند سورج کا سجدہ نہ کرو بلکہ اللہ کا سجدہ کرو ج ۱۲ صـ۱۸۹

سجین کی تشریح ج ۱۴ صـ۱۸۹

سحت۔ بروایت در منثور پیغمبرؐ سے مروی ہے۔ سحت یہ چیزیں ہیں۔ کتے کی قیمت، بندر کی قیمت، سور کی قیمت شراب کی قیمت، مردار کی قیمت، خون کی قیمت، نر حیوان کی مادہ سے ملانے کی اجرت، رونے والیوں کی اجرت، گانے والیوں کی اجرت، جادوگر و قیافہ شناس کی اجرت، مردار جانوروں کی کھال کی قیمت، بت بنانے کی اجرت، سفارش کا ہدیہ، جہاد میں جانے کی اجرت۔ ایک روایت میں رشوت زنا کی اجرت، خیانت امام مال یتیم سود اور ہر مسکر کی قیمت یہ سب سحت میں داخل ہیں۔ ج ۵ صـ۱۰۹ و صـ۱۳۶

سخاوت۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے مال سے حق واجب نکال کر مستحقین تک پہنچا دے وہ سخی ہے اور جو حقوق واجبہ ادا نہ کرے وہ بخیل ہے۔ ج ۳ صـ۱۶۳

- متقین کی پہلی صفت سخاوت ہے ج ۲ صـ۷۹ مالدار انسان کی زینت سخاوت ہے ج ۴ صـ۱۴۳ ج ۹ صـ۵۸
- معصومؑ نے فرمایا بہتر وہ ہیں جو سخی ہیں اور بدتر وہ ہیں جو بخیل ہیں۔ ج ۱۳ صـ۲۵۴

سدرۃ المنتہیٰ کا ایک پتہ ایک بڑی جماعت کو سایہ دے سکتا ہے ج ۸ صـ۲۶۳

- شب معراج جب حضورؐ مقام سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے تو جبریل رک گئے اور حضور آگے چلے گئے ج ۱۳ صـ۱۵۳ و صـ۱۵۴

سعادت و نحوست ایام ج ۲ صـ۱۷۶ تا صـ۱۸۳

- سعد نامی ایک شخص بنی امیہ میں سے تھا اور معصومؑ اس کو سعد الخیر کے نام سے پکارتے تھے۔ ج ۸ صـ۱۶۲

سفر۔ ماہ رمضان کا روزہ سفر مباح میں ناجائز ہے اور بعد میں اس کی قضا لازم ہے ج ۲ صـ۲۲۸۔ شرائط سفر صـ۲۲۸

- ماہ رمضان میں سفر کے متعلق احکام وہدایات ج ۲ صـ۲۳۰ تا صـ۲۳۲

- سفر کے اخراجات اور واپسی تک گھر والوں کے خرچہ رقم پاس ہو تو حج واجب ہے بشرطیکہ رکاوٹ کوئی نہ ہو ج۴ ص۱۹
- اگر عورت کے لئے محرم میسر نہ ہو لیکن سفر پُرامن ہو تو حج کو جاسکتی ہے۔ ج۴ ص۱۹
- سفر کے ایام میں شرائط کے ساتھ نماز قصر ہوتی ہے نماز قصر اور اس کے مسائل ج۴ ص۲۳۱ تا ص۲۳۴
- اگر سفر میں دشمن کا خطرہ لاحق ہو تو نماز خوف پڑھی جائے گی۔ ج۴ ص۲۳۵
- زمین میں سفر کر کے انسان عبرت ونصیحت حاصل کرسکتا ہے۔ ج۱۱ ص۲۲۴
- سفر میں سورہ الطور کی تلاوت کرنے والا ناپسندیدہ امور سے محفوظ رہتا ہے ج۱۳ ص۱۳۴

سفینہ ۔ اللہ نے اپنی حکمت ومصلحت سے پانیوں کو کشتیوں کے بوجھ اٹھانے کی طاقت دیکر انسانوں کو سہولت دے دی۔ ج۴ ص۲۰۶

- حضرت خضرؑ نے کشتی کو شگاف کر کے ڈبو دیا۔ ج۹ ص۱۱۲
- بادشاہ وقت چالو کشتیوں کو ضبط کر رہا تھا اس لئے خضرؑ نے کشتی کو عیب دار کر کے بچا دیا۔ ج۹ ص۱۱۶
- حضرت نوحؑ کو کشتی بنانے کا حکم ہوا اور اس میں ہر جنس کا جوڑا جوڑا سوار کرنے کا بھی حکم ہوا۔ ج۷ ص۲۱۰
- کشتی نوحؑ کا حلیہ ج۷ ص۲۱۱۔ پانی کے سفر کے لئے کشتیاں بھی اللہ نے مسخر کیں۔ ج۱۲ ص۲۳
- حضرت نوحؑ کی کشتی پانی میں چل کر باعث نجات ہوئی ج۱۳ ص۱۶۹

سفیان ثوری نے امام جعفر صادق علیہ السلام پر عمدہ لباس پہننے کا اعتراض کیا آپ نے فرمایا میں نے اوپر لوگوں کے لئے اچھا لباس پہنا اور اندر اپنے بدن کے لئے کھردرا لباس پہنا ہے لیکن تو نے اوپر لوگوں کے دکھاوے کے لئے کھردرا پہن رکھا ہے اور اپنے نفس کے لئے اندر عمدہ لباس پہنا ہے آپ نے اوپر کا کپڑا اٹھایا تو ایسا ہی تھا۔ ج۷ ص۲۴

سقر ۔ جہنم کا ایک طبقہ ہے جس کا نام سقر ہے۔ ج۱۳ ص۱۷۴

سقراط کو جب اپنے زمانہ کے نبی کی بعثت کی خبر سنائی گئی تو اس نے کہا میں خود ہدایت یافتہ ہوں مجھے کسی دوسرے ہادی کی ضرورت نہیں ہے۔ ج۱۲ ص۱۶۷

سکینہ ۔ تابوت بنی اسرائیل میں سکینہ تھا۔ ج۳ ص۱۲۱

- اللہ نے اپنا سکینہ اپنے رسولؐ پر نازل کیا (غار ثور میں) ج۷ ص۵۱
- اللہ نے مومنوں کے قلوب میں سکینہ (سکون) نازل فرمایا سکینہ سے مراد دلائل وبراہین جن کی بدولت ان کے دلوں میں سکون واطمینان پیدا ہو گیا۔ ج۱۲ ص۶۶

سلیمانؑ ۔ سلیمانؑ پر جادو کی تہمت لگائی گئی حالانکہ سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کیا ۔ ج۱ ص۱۴۸

- غزالی نے سرالعالمین میں لکھا ہے کہ حضرت علیؑ نے جو انگوٹھی رکوع میں دی تھی وہ سلیمانؑ کی تھی ۔ ج۵ ص۱۳۴
- حضرت علیؑ نے فرمایا میرا ملک سلیمانؑ بن داؤدؑ کے ملک سے بڑا ہے ۔ ج۵ ص۲۱۲
- ہدہد پرندے کے پاس وہ علم تھا جو سلیمانؑ کے پاس نہ تھا ۔ ج۶ ص۱۳۶
- سلیمانؑ نبی کے گھر میں تین سو بیویوں کے علاوہ سات سو کنیزیں تھیں ج۶ ص۱۴۰
- حضرت سلیمانؑ نے حضرت داؤدؑ کے فیصلہ کو تبدیل کرایا ج۹ ص۲۴۱ سلیمانؑ کی حکومت ج۹ ص۲۴۳
- حضرت سلیمانؑ نے باوجود انتہائی بلندی اور لشکری شور و غل کے زمین پر دھیمی آواز سے بولنے والی چیونٹی کی آواز سن لی ۔ ج۱۱ ص۲۲
- حضرت سلیمانؑ کے لشکر کا یومیہ خرچہ سات کر غلہ تھا ۔ ج۱۱ ص۱۴۹ حضرت سلیمانؑ کا قصہ ج۱۱ ص۲۲۷
- حضرت سلیمانؑ کی فوجی چھاؤنی تین سو میل کی حدود میں تھی ۔ ج۱۱ ص۲۳۱
- حضرت سلیمان کے لئے ہوا مسخر تھی تیز رو گھوڑے کی دو ماہ کی مسافت ان کا تخت ہوا میں ایک دن میں پہنچاتا تھا ۔ ج۱۱ ص۲۲۸
- بیت المقدس کی تعمیر ج۱۱ ص۲۲۹ ۔ حضرت سلیمانؑ کی موت ج۱۱ ص۲۳۷
- حضرت سلیمانؑ کے لئے سورج واپس پلٹا گھوڑوں کا معائنہ کر رہے تھے کہ نماز قضا ہوگئی ج۱۲ ص۹۰ و ص۹۱
- حضرت سلیمانؑ کا امتحان ۔ ج۱۲ ص۹۱ ۔ ملک سلیمانؑ جن انسان چرند پرند حشرات الارض اور ہوا پر حکومت ج۱۲ ص۹۳ شہنشاہ ہونے کے باوجود مزدوری کر کے اپنا اور بچوں کا پیٹ پالتے تھے ۔ ج۱۲ ص۲۳۵

سلمانؓ ۔ اگر دین آسمان سے معلق ہوتا تو ایرانی لوگ وہاں سے بھی حاصل کر لیتے ج۲ ص۶۶ ج۱۴ ص۱۵

- السلمانؓ منا اھل البیت ج۲ ص۶۶ ج۳ ص۲۱۱ ۔ خندق کی کھدائی میں سلمانؓ کو حضورؐ نے اپنا ساتھی بنایا ۔ سلمانؓ نصرانیت کے زمانہ میں بھی اندرونی طور پر حضورؐ پر ایمان رکھتا تھا ۔ ج۳ ص۱۱۹
- سلمانؓ نے کہا جو جبریل کا دشمن وہ میکائیل کا بھی دشمن ہے ۔ حضورؐ نے فرمایا اے سلمانؓ ! آیت نے تیری تصدیق کر دی ہے ۔ ج۲ ص۱۴۰
- سلمانؓ نے بی بی سے کہا کہ آپ بد دعا نہ کریں ۔ بی بی نے فرمایا میرا حق غصب ہوا طمانچہ مارا گیا ۔ دروازہ گرا میں نے صبر کیا اب کیسے صبر کروں ؟ تو سلمانؓ نے عرض کی علیؑ نے ایسا فرمایا ہے تو بی بی نے سر جھکا لیا ۔ ج۶ ص۵۴
- سلمانؓ و ابو دجانہ انصاری اور مالک اشتر حضرت قائمؑ کے ہمراہ ہوں گے ج۶ ص۱۰۷

- سلمانؓ سے مروی ہے میں حضورؐ کے ہمراہ تھا آپ نے ایک خشک درخت کی ٹہنی کو ہلایا تو اس کے پتے گرے آپ نے فرمایا جب وضو کرکے مومن نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اسی طرح گر جاتے ہیں۔ ج۱ ص۲۴۱
- حدیث بساط میں سلمانؓ شامل تھا۔ ج۹ ص۸۳
- سلمانؓ ابوذرؓ صہیب عمار اور جناب نادار صحابہ تھے جن کے متعلق امراء کہتے تھے کہ ہمیں ان سے بدبو آتی ہے پس قرآن مجید کی آیت اتری کہ آپ ان لوگوں کا ساتھ نہ چھوڑیں۔ ج۹ ص۹۴
- سلمانؓ سے بارہ اماموں والی روایت منقول ہے اور حضورؐ نے فرمایا میرے بارھویں جانشین کے ہمراہ تو بھی زندہ ہو کر اٹھے گا تو خوشی کے مارے آنکھوں سے آنسو آ گئے اور کہا اب موت کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۱
- سلمانؓ کے لئے جنگ خندق پہلا جنگ تھا ج۱۱ ص۱۹۴ بشارت والی آیت کا مصداق ہے سلمانؓ ج۱۲ ص۱۱۷
- سلمانؓ کو پیغمبرؐ کا آخری زمانہ کے مسلمانوں کی غلط کاریاں بتانا اور سلمانؓ کا رونا۔ ج۱۳ ص۴۶
- جب آیت اتری کہ اگر تم گمراہ ہو جاؤ تو خدا تم سے بہتر لوگ لائے گا لوگوں نے پوچھا وہ کون ہیں؟ سلمانؓ حضورؐ کے پاس بیٹھا تھا آپ نے اس کے زانو پر ہاتھ رکھ کر فرمایا وہ یہ لوگ ہیں۔ ج۱۳ ص۵۵
- دو صحابیوں نے سلمانؓ و اسامہؓ کا گلہ کیا تو آپؐ نے ان کو دیکھ کر فرمایا۔ تمہارے منہ سے گوشت کی بدبو آتی ہے انہوں نے جواب دیا حضورؐ! ہم نے گوشت کھایا ہی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا، تم نے سلمانؓ و اسامہؓ کا گلہ کیا ہے۔ ج۱۳ ص۱۰۴
- سلمانؓ کو ساتھ لے کر حضرت علیؑ نے معجزہ دکھایا۔ ج۱۳ ص۱۱۱
- حضرت علیؑ نے سورج سے کلام کیا جبکہ اس موقعہ پر عمارؓ و سلمانؓ دونوں موجود تھے۔ ج۱۳ ص۲۱۲

سلام۔ رسول اللہؐ کے بعض غریب و مسکین صحابہ سے مالدار لوگ نفرت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ آپؐ ان لوگوں کو اپنے پاس سے اٹھا دیں۔ اللہ نے حضورؐ کو ایسا کرنے سے منع فرمایا اور حکم ہوا کہ جب آپ کے پاس یہ غریب لوگ آئیں تو آپ ان کو سلام علیکم کہیں چنانچہ جب وہ آتے تھے تو حضورؐ سلام علیکم کی پہل کرتے تھے اور فرماتے تھے اللہ کا شکر ہے جس نے میری امت میں ایسے لوگ پیدا کئے جن پر پہلے سلام کرنے کا مجھے حکم ملا ہے۔ ج۵ ص۲۲۳

- اعراف پہ کھڑے ہوئے گنہگار مومن جنت میں جانے والوں کو سلام کہیں گے اور خود بھی جنت کے امیدوار ہوں گے۔ ج۶ ص۳۵
- امام محمد باقر علیہ السلام نے دربار ہشام میں شاہ و رعایا سب کو ایک ہی سلام سے خطاب کیا۔ ج۸ ص۵۸

- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا ہر چھوٹے بڑے کو سلام کہنا عقلمند کی نشانی ہے۔ ج صہ۱۲۸
- خدا کی جانب سے بہشتیوں کو ہدیہ و تحیہ کے طور پر سلام پہنچے گا۔ ج صہ ۲۵۲
- سلام کے چار معانی ہیں (۱) سلام کہنا (۲) ایک پودا ہے (۳) سلامت کی جمع سلام ہے (۴) اللہ کا نام ہے، اسی سے ہے دارالسلام۔ ج صہ۲۲۷
- یعقوبؑ و یوسفؑ کی ملاقات میں سلام کی پہل یعقوبؑ نے کی تھی۔ ج صہ۸۳
- سلام اولاد آدم کے لئے تحیہ ہے اور حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا۔ جنت میں جانے کا آسان نسخہ ہے۔
اَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ وَصَلُّوا فِی اللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ وَادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔ یعنی کھانا کھلاؤ سلام ہر ایک کو کہو نماز شب پڑھو جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ پس سلامتی سے جنت میں چلے جاؤ۔ ج صہ۱۷۹ و صہ۱۸۱، ج صہ۱۰۲، ج۳ صہ۱۵۴۔ شب معراج آسمانی فرشتوں نے عرض کی کہ زمین پر پہنچ کر علیؑ کو ہمارا سلام کہنا۔ ج صہ۱۶۱۔ خدیجہ کو اللہ کا سلام ج صہ۲۵۹۔
- حدیث بساط میں ہے کہ اصحاب کہف نے صرف علیؑ کو سلام کا جواب دیا اور انہوں نے سوال کے جواب میں کہہ دیا کہ ہم صرف نبی یا وصی نبی کو ہی سلام کرنا جانتے ہیں۔ ج۹ صہ۸۴
- حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کی ملاقات اور موسیٰ کا سلام کہنا خضرؑ نے جواب میں کہا اے بنی اسرائیل کے پیغمبر تجھ پر میرا بھی سلام ہو موسیٰؑ نے پوچھا تجھے میرے پیغمبرؑ ہونے کا علم کیسے ہے تو خضرؑ نے جواب دیا جس نے تجھے میرا پتہ بتایا مجھے اسی نے بتایا۔ ج۹ صہ۱۰۹
- اپنے گھروں میں داخل ہوتے وقت بھی سلام کہنا چاہیئے اگر گھر میں کوئی آدمی موجود نہ ہو تو اس طرح کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا مِنْ رَّبِّنَا اللہ نے اس کو اپنا تحیہ قرار دیا ہے اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو تاکہ خیر و برکت ہو ج۱ صہ۱۵۹ شب قدر میں ملائکہ اولیاء اللہ پر سلام کہتے ہیں ج صہ۲۴
- مومن سے ملک الموت کی ملاقات کے وقت ملک الموت مومن کو سلام کرے گا۔ ج صہ۲۰۴
- بہشتیوں کو کہا جائے گا اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِیْنَ ج۱ صہ۲۶ اور فرشتے اللہ کی طرف سے ان کو سلام پہنچائیں گے۔ ج۱ صہ۲۷
- مومن لوگ بہشت میں کوئی دوسری بات نہ سنیں گے بلکہ مومن بھائیوں کی جانب سے سلام سلام کی صدا سنیں گے۔ ج۱۳ صہ۱۹۸

سوال کرنا اللہ کو پسند نہیں حدیث میں ہے کہ جو شخص گذارا ہو سکنے کے باوجود سوال کرے وہ بروز محشر بدنما چہرہ کے ساتھ اٹھے گا۔ ج۳ صہ۱۶۴

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ وہ ہیں جو کتے کی طرح بھونکیں نہیں کوے کی طرح لالچی نہ ہوں اور ہمارے دشمن سے سوال نہ کریں خواہ بھوک سے مر ہی جائیں ۔ ج صـ۱۶۷

سود خوری ۔ سود کھانے کا گناہ اور مسائل ج۳ صـ۱۶۹ تا صـ۱۷۱ ۔ سود کھانے والے کا عذاب ج۳ صـ۱۷۱ تا صـ۱۷۴

○ سود سے منع ج۴ صـ۷۲ ۔ سود سحت کی قسم ہے ۔ ج۵ صـ۱۱۱ ۔ یہودیوں پر لعنت کی وجہ سود خوری تھی ج۵ صـ۱۵۳

○ سود خوری گناہانِ کبیرہ میں سے ہے ۔ ج صـ۱۲۴ و ج۵ صـ۱۱۱ و ج۱۳ صـ۱۵۸ ۔ سود خور آل فرعون کی طرح آگ کی بھٹی میں جھونکے جائیں گے ۔ ج۵ صـ۲۲۴

○ سود خوری پر مفصل نوٹ ج۵ صـ۱۱۱ و صـ۱۱۵ ۔ سود خور جہنم میں الٹے لٹکائے جائیں گے ۔ ج۱ صـ۱۲۴ ۔

سورج ۔ حضرت ابراہیمؑ نے نمرود کے سامنے توحید کے اثبات میں احتجاج کیا تھا کہ خدا مشرق سے ابھارتا ہے اگر تو خدا ہے تو اسے مغرب سے ابھار دے پس وہ شرمندہ ہوا ۔ ج۳ صـ۱۴۳

○ حضرت علیؑ کے لئے سورج غروب کے بعد مغرب سے واپس پلٹنا اس مسئلہ پر بحث ۔ ج۳ صـ۱۴۳

○ ردِ شمس جنگ صفین سے واپسی پر بابل کے علاقہ میں ۔ ج۵ صـ۸۴ و صـ۸۵ ۔ زمان پیغمبرؐ میں ردِ شمس ۔ ج۵ صـ۸۶

○ ابو منصور مظفر واعظ کا واقعہ ج۵ صـ۸۵

○ حضرت ابراہیمؑ سورج یا چاند و ستارہ پرست نہ تھے بلکہ ان کی پرستش کرنے والوں سے ان کے مسلمات کی روشنی میں بات کر رہے تھے کہ چلو میں تمہارے عقیدہ کے مطابق اپنا رب مان لیتا ہوں لیکن جب ان کا غروب دیکھا تو ان کی پرستش کرنے والوں کو سمجھایا کہ دیکھو جس میں تغیر ہو یا طلوع و غروب ہو وہ رب نہیں ہو سکتے لہذا میں تو ان کو رب نہیں مان سکتا بلکہ اس کو خدا مانتا ہوں جو ان سب کا خالق ہے پس توحید کو سمجھانے کا ایک مؤثر طریقۂ کار تھا ۔ ج۵ صـ۲۳۴

○ شمس و قمر کو اللہ نے حساب کے لئے بنایا ہے کہ شمس کے دور سے سال اور چاند کے دور سے مہینہ بنتا ہے ۔ ج۵ صـ۲۴۲ و ج۱۳ صـ۲۲

○ سورج کا مغرب سے طلوع کرنا علائم ظہور سے ہے ۔ ج۵ صـ۲۶۹ ، چاند سورج سے روشنی لیتا ہے ج صـ۱۴۷ ۔ مفصل بیان تا صـ۱۵۳

○ سورج و چاند اللہ کے حکم کے سامنے مسخر ہیں ۔ ج صـ۱۰۱ یہ دونو اللہ کی نشانیاں ہیں ۔ ج۹ صـ۱

○ سورج کو گہن لگے تو نماز کسوف (نماز آیات) واجب ہوتی ہے ۔ ج۹ صـ۴۸

○ حضرت علیؑ کا سورج سے کلام کرنا ج۹ صـ۸۳ ج۱۳ صـ۲۱۲ حضرت یوشعؑ بن نون کے لئے سورج کا پلٹنا ۔ ج۵ صـ۸۵

○ سورج بوقت طلوع اصحاب کہف کی دائیں جانب اور بوقت غروب بائیں جانب ہوتا ہے ۔ ج۹ صـ۸۸

- مشرقی ممالک میں جب ذوالقرنین پہنچے تو اس وقت یہ لوگ متمدن نہیں تھے اور لباس کی قید سے آزاد تھے چنانچہ ارشاد قدرت ہے کہ سورج کے علاوہ ان کا کوئی ستر نہ تھا مغرب الشمس اور مطلع الشمس سے مراد غالباً مغرب اقصیٰ اور مشرق اقصیٰ ہے یعنی جہاں تک حضرت ذوالقرنین پہنچ سکے تھے۔ ج۹ ص۱۲۵
- سورج اور چاند اپنے اپنے محوروں پر گردش کرتے ہیں۔ ج۹ ص۲۲۳
- اگر یہ لوگ سورج کو اتار کر میرے دائیں ہاتھ پر رکھ دیں تب بھی کلمہ حق کی تبلیغ سے نہ رکوں گا۔ ج۱ ص۴
- حضرت سلیمانؑ کے لئے سورج پلٹا ج۱۲ ص۹۰ و ص۹۱۔ حضرت علیؑ کے لئے ردشمس ج۱۳ ص۸۲
- چار شخصیتوں کے لئے سورج واپس پلٹا (۱) وصی موسیٰ یوشع بن نون (۲) حضرت سلیمانؑ (۳) حضرت رسالتمآبؐ محمد مصطفیٰ (۴) حضرت علی علیہ السلام ج۵ ص۸۶

سید کو بروز محشر پیغمبرؐ کی قرابت فائدہ دے گی۔ ج۵ ص۱۴۲

الشّین

شادی۔ حضرت اسمٰعیل کی قبیلہ جرہم میں پہلی شادی پھر دوسری شادی۔ ج۲ ص۱۷۵

- مرد کے لئے چار تک شادیاں جائز ہیں۔ ج۴ ص۱۱۰۔ شادی برکت ورزق کی موجب ہوا کرتی ہے۔ ج۱۰ ص۱۳۴
- لڑکی کی بروقت شادی نہ کرنا گناہ ہے۔ ج۵ ص۲۶۱۔ شادی کی پیش کش کو رد کرنا درست نہیں ہے۔ ج۱۰ ص۱۳۴
- زلیخا و یوسفؑ کی شادی ج۸ ص۹۱۔ رسول اللہؐ کی زیادہ شادیوں پر اعتراض اور اس کا جواب۔ ج۸ ص۱۳۹
- جاہلوں کی بدرسم بیوہ عورت کی شادی نہ کرنا۔ ج۸ ص۲۱۸
- معراج کے مقاصد میں سے ایک مقصد علیؑ و بتولؑ کی شادی تھی ج۸ ص۲۶۴
- جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو سورہ طٰہٰ کو دھو کر اس پانی سے غسل کرے شادی جلد ہوگی۔ ج۹ ص۱۶۹
- شادی کرنے کا حکم ج۱۰ ص۱۳۲۔ حضرت سلیمانؑ کو ملکہ بلقیس سے شادی ج۱۰ ص۲۵۲
- حضرت موسیٰؑ کی حضرت شعیبؑ کی لڑکی سے شادی۔ ج۱۱ ص۳۲۔ حضرت لوطؑ کی دوسری شادی اور حضرت ابراہیمؑ کی سارہ سے شادی ج۱۱ ص۸۷ شادی کا خواہشمند سورہ احزاب لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شادی جلد ہوگی ج۱۱ ص۱۵۴
- طلحہ عائشہ سے شادی کرنے کا خواہشمند تھا۔ ج۱۱ ص۲۰۹

شبِ قدر ۔ شب قدر میں قرآن نازل ہوا اور شب قدر ماہِ رمضان کا دل ہے ۔ ج۱ ص۲۳

- ہر انسان کی اجل شب قدر میں ملک الموت کو بتائی جاتی ہے پس وہ اس پر عمل کرتی ہے ۔ ج۱ ص۳
- شب قدر ۲۳ ماہ رمضان کی رات ہے اور اسی کو لیلۂ مبارکہ کہا گیا ہے ۔ ج۱۱ ص۲۵۷
- شب قدر میں روح اور ملائکہ نبی یا وصیٔ نبی کے پاس رہتے ہیں اور صبح کو واپس جاتے ہیں ۔ ج۱۲ ص۱۰۱
- شب قدر کی تعین اور فضیلت اور ملائکہ کی آمد ج۱۴ ص۲۴۲ تا ص۲۴۶

شتر مرغ کے انڈے اگر حالت احرام میں توڑ دے تو اتنے ہی اونٹ اونٹنیوں پر بٹھائے پس جتنے بچے نکلیں اُن کی قربانی دے ۔ ج۵ ص۱۶۸

شجاعت حیدر کرار ۔ جنگ صفین میں ایک بار باریک قمیص کے ساتھ بغیر زرہ کے مصروف جہاد تھے تو حضرت حسن مجتبیٰؑ نے عرض کی ۔ ابا جان ! یہ کیوں ؟ تو آپ نے فرمایا ۔ اِنَّ اَبَاكَ لَا يُبَالِيْ وَقَعَ عَلَى الْمَوْتِ اَوْ وَقَعَ الْمَوْتُ عَلَيْهِ یعنی تیرے باپ کو پرواہ نہیں کہ موت پر جا پڑے یا موت اس پر آ پڑے ۔ ج۱ ص۱۴۴ و ص۱۴۵

- جنگ احد میں جب یار بھاگ گئے تو نسیبہ نامی عورت نے اپنے بیٹے کے شہید ہونے کے بعد اس کی تلوار لے لی اور جہاد شروع کر دیا اور پیغمبرؐ کے اردگرد پروانہ وار گھومتی رہی اور آپ کی حفاظت کا فریضہ ادا کیا ، چنانچہ حضورؐ نے فرمایا کہ ان بھاگنے والوں سے تو یہ نسیبہ افضل ہے ۔ ج۲ ص۲۹ و ص۳۰
- شیخ طوسی قدہ اور عالم معتزلی سنی کے درمیان مناظرہ میں ابوبکر کی شجاعت پر دلچسپ بحث ج۶ ص۱۲۶ و ص۱۲۷
- میدانِ صفین میں عباس بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کی شجاعت پر حضرت علیؑ خود عباس کا لباس پہن کر وارد میدان ہوئے اور جوہر شجاعت دکھائے ج۶ ص۲۲ ۔ حنین میں علیؑ کی شجاعت ج۶ ص۳۴
- اِذَا اعْتَلٰى قَدَّ وَاِذَا اعْتَرَضَ قَطَّ علیؑ کی ضربتیں نئے رنگ کی ہوتی تھیں جب اوپر سے مارتے تو چیر دیتے تھے اور جب ایک طرف سے مارتے تو برابر دو حصوں میں کاٹ دیتے تھے ۔ ج۶ ص۲۱
- امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ علیؑ بڑے بہادر تھے لیکن کعبہ میں پیغمبرؐ کا بوجھ نہ اٹھا سکے کیا وجہ ہے ؟ پھر آپ کا جواب ۔ ج۹ ص۶۳ و ص۶۴

شریعت ۔ گزشتہ شریعتوں کے مقابلہ میں شریعت اسلامی نہایت سہل ہے ۔ ج۲ ص۱۸۲ تا ص۱۸۵

شراب ۔ شراب کی مذمت ، شراب و شطرنج کی مذمت ۔ ج۳ ص۲۷ تا ص۴۱ و ج۵ ص۱۲۳ ۔ شرابی کو بے وقوف اور بے عقل کہا گیا ہے ج۳ ص۱۱۰ و ص۱۱۹ ۔ شراب خور مثل بت پرست کے ہے ج۵ ص۲۰ حرمت شراب ج۵ ص۵۰ ج۵ ص۲۱

- شراب کی قیمت سحت ہے ج۵ ص۱۱ مسخ ہونیوالوں کی برائیوں میں ایک برائی شراب خوری بھی تھی ۔ ج۵ ص۱۵۳

- شراب کے بارے میں دس آدمیوں پر لعنت ہے۔ ۱۔ کاشت کنندہ ۲۔ محافظ ۳۔ نچوڑنے والا۔ ۴۔ پینے والا ۵۔ پلانے والا ۶۔ اٹھانے والا ۷۔ جس کی طرف لایا جائے ۸۔ بائع ۹۔ مشتری ۱۰۔ اس کی قیمت کھانے والا ج۵ ص۶۳
- بعض روایات میں زناکاری چوری اور شراب نوشی کو ظلم کہا گیا ہے۔ ج۵ ص۲۲۵
- ناقہ کے قتل کی وجہ شراب نوشی تھی۔ ج۸ ص۱۵ جس نے شراب پیا وہ ایمان سے خارج ہے۔ ج۶ ص۱۲۸
- شراب نجس ہے ج۷ ص۳۸ (فقہا کے نزدیک شراب کی نجاست پیشاب کی نجاست سے بھی زیادہ ہے چنانچہ اگر مجبوری کے عالم میں شراب اور پیشاب سامنے ہوں تو پیشاب کو اختیار کرے شراب نہ پئے، شراب نوشی گناہ کبیرہ ہے۔ ج۱۲ ص۱۵۸
- شرابی کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی اور جہنم میں اس کو صدید پلایا جائے گا۔ ج۸ ص۱۵
- شراب شیطان کا مشروب ہے ج۸ ص۱۸۲ مسکر کا معنی شراب ج۸ ص۲۱۵
- کیا مومن شراب پیتا ہے؟ ج۹ ص۶۸ اگر سورۃ المومنون کو لکھ کر شرابی کے گلے میں ڈالیں تو وہ شراب سے نفرت کرے گا ج۱۰ ص۵۱
- شراب و شطرنج ان گناہوں میں سے ہیں جو بے عزتی کے موجب ہیں۔ ج۱۱ ص۱۲۰
- شراب نوشی کی سزا میں حضرت علیؑ نے ولید بن عقبہ کو اسّی تازیانہ مارا تھا۔ ج۱۱ ص۱۵۱
- شراب میں چار دنیاوی عیب ہیں بے ہوشی سر دردی قے اور پیشاب کی زیادتی ج۱۲ ص۶۸ لیکن جنت کی شراب ان عیبوں سے پاک ہے کیونکہ جنت کی شراب پاکیزہ ہوگی۔ ج۱۱ ص۱۳۹۔ شراباً طہوراً ج۱۴ ص۱۵۱ شراب مختوم ج۱۴ ص۱۹۱
- شطرنج اور تاش وغیرہ رجس ہیں ج۸ ص۲۸ شطرنج کی حرمت ج۳ ص۷۹ ج۹ ص۲۲۹

شفا ۔ آیات قرآنیہ میں شفا ہے مقدمہ تفسیر ص۳۲ ج۸ ص۶۵

- سورۃ فاتحہ کا پڑھنا باعث شفا ہے ج۱ ص۸ خاک شفا ج۲ ص۱۲ ج۹ ص۶
- قرآنی و اسلامی تعلیمات امراض روحانیہ کے لئے باعث شفا ہیں ج۷ ص۵۰ ج۱۲ ص۱۹۲
- حضورؐ سے منقول ہے کہ مَنّ یعنی کھمبی کا پانی امراض چشم کے لئے باعث شفا ہے۔ ج۲ ص۱۱۳
- اللہ کے فرمان کی اطاعت موجب شفا ہے اس پر جرح کرنا دانشمندی نہیں۔ ج۲ ص۱۸۹
- سورۂ انعام کو مشک و زعفران سے لکھ کر پھر دھو کر پینے سے دکھوں دردوں سے شفا حاصل ہوگی۔ ج۵ ص۱۸۷
- شہد کو اللہ نے شفا قرار دیا ہے شِفَاءٌ لِلنَّاسِ۔ سورہ نحل ع۶۹ ج۵ ص۲۲۹

○ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے پیٹ کے مریض کو قرآنی نسخہ تعلیم فرمایا جس کے تین اجزاء ہیں۔ (۱) شہد باعثِ شفا ہے (۲) بارش کا پانی جو باعثِ برکت ہے (۳) عورت کے حق مہر سے کوئی چیز جس کو قرآن نے ھَنِیۡئًا مَّرِیۡئًا کہا ہے۔ مریض نے ان تینوں چیزوں کو ملا کر استعمال کیا۔ وہ شفایاب ہو گیا۔ ج۱ ص۱۸۱

○ سورہ قصص کو لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر پینے سے تمام دردوں سے شفایابی کی ضمانت ہے۔ ج۱۱ ص۶

○ اور سورہ عنکبوت ولقمان وسجدہ وفاطر سے بھی یہی فوائد منقول ہیں۔ ج۱۱ ص۶۵ وص۱۲۸ وص۱۴۳ وص۲۵۵

○ سورہ یٰسین اور سورہ مومن کو لکھنا اور پینا بھی شفایابی کی ضمانت ہے۔ ج۱۲ ص۳ وص۱۴۱ وج۸ ص۱۶۸

شفاعت ۔ تارکِ نماز کے لئے شفاعت نہ ہوگی۔ ج۲ ص۱۰۲۔ محمد و آلِ محمدؐ شفاعت کریں گے۔ ج۲ ص۱۰۴ ج۳ ص۱۷۵۔ ج۴ ص۸۸ ص۲۰۲۔ ج۶ ص۱۶۸ ج۹ ص۲۲۸ ج۱۲ ص۱۰۶ ج۱۴ ص۱۳۶ وص۱۶۲

○ نمازِ تہجد پڑھنے والوں کو اپنے اہلِ خانہ کے متعلق شفاعت کا حق دیا جائے گا۔ ج۴ ص۳۳

○ بعض لوگوں کو شفاعت پہنچے گی جبکہ جہنم میں جل کر ان کے چہرے سیاہ ہو چکے ہوں گے۔ ج۴ ص۹۸

○ مسجد کوفہ اپنے نمازیوں کے لئے شفاعت کرے گی۔ ج۶ ص۲۵

○ شفاعت اور نصرت میں فرق ج۶ ص۲۰

○ گنہگار مومنوں کے لئے شفاعت کا دروازہ کھلا ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۸

○ حضرت رسالتمآبؐ باذن پروردگار اپنی امت کی شفاعت کریں گے۔ سابق انبیاء کو بھی حق شفا حاصل ہوگا۔ اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ایک ایک مومن قبیلہ مضر و ربیعہ کے افراد کے برابر گنہگاروں کی شفاعت کریں گے ج۱۱ ص۲۴۵ وص۲۴۶ حضرت پیغمبرؐ کا حق شفاعت دنیاوی حکومتوں اور زندگیٔ دنیا سے ستر گنا افضل ہے ج۱۲ ص۹۴۔ شفاعت کا حق ان کو حاصل ہوگا جن کو اللہ اذن دے گا۔ ج۱۲ ص۱۲۷

○ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا میرے شیعوں اور موالیوں میں سے ہر ایک اپنے ہمسایوں اور دوستوں کے حق میں شفاعت کرے گا۔ ج۱۲ ص۱۴۰ وص۲۶۹۔ جنابِ خاتونِ جنت سے شفاعت کریں گی۔ ج۱۳ ص۱۳۸

شرک ۔ حضرت پیغمبرؐ کی وصیت ہے کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا ج۲ ص۱۳۰۔ جو کسی وقت بھی شرک کی نجاست میں آلودہ رہ چکا ہو وہ کبھی عہدۂ امامت کے لائق نہیں ہو سکتا۔ ج۲ ص۱۷۳

○ غیرِ خدا کو پکارنے کی مذمت ج۳ ص۱۴۹۔ شرک کی نفی پر دلائل ج۴ ص۱۶۲ وص۱۶۳ وص۱۷۳

○ غیر اللہ کا سجدہ کرنا شرک ہے ج۶ ص۶۸۔ کیا مومن شرک کرتے ہیں؟ ج۸ ص۹۵ شرک عملی سے منع ج۹ ص۱۳۲

○ رجس اوثان سے منع ج۱۰ ص۲۰ مشرکوں کے شرک کی اصلی بنیاد ج۱۰ ص۱۶۹ ج۱۱ ص۱۱۲ وص۱۱۳۔ شرک کی نفی ج۱۱ ص۱۰۹

شکر کی دو قسمیں ہیں ایک ذات پر اور دوسرا احسانات پر اور الحمدللہ کہنے میں دونوں شکر آ جاتے ہیں ج ۱۳ صہ ۱۱

- شاکرین کی تفسیر ج ۴ صہ ۱۶ جس کے پاس شکر ہو زیادتی نعمت سے محروم نہیں ہوتا ج ۴ صہ ۱۲۳ ج ۵ صہ ۱۱۵ و صہ ۱۴۷
- ناشکری کی مذمت ج ۵ صہ ۱۵۷ و ج ۱۱ صہ ۱۹۳ ۔ صبر و شکر کی وضاحت ۔ ج ۵ صہ ۱۹۴ و ج ۵ صہ ۱۵۷ و صہ ۲۱۱ ۔ ج ۸ صہ ۱۴۱ ج ۱۲ صہ ۱۶۵ و صہ ۲۱۷

شکار۔ مچھلی کا شکار بروز ہفتہ بنی اسرائیل پر حرام تھا ج ۲ صہ ۱۱۹ اپنے بچوں اور بیوی کے گذارا کے لئے شکار جائز ہے البتہ لہو و لعب کے طور پر شکار کرنا حرام ہے حضرت ابراہیم جب ایک مرتبہ حضرت اسمٰعیل کو ملنے گئے تھے تو وہ شکار کے لئے باہر گئے ہوئے تھے ج ۲ صہ ۱۷۵

- شکاری کتے کے ذریعے کئے ہوئے شکار کے بعض احکام ج ۵ صہ ۲۲ تا صہ ۲۶ ملک العلماء کا لطیفہ صہ ۲۴
- شکاری کتے کی خرید و فروخت جائز ہے ج ۵ صہ ۲۴ اور غیر شکاری کتے کی قیمت سحت ہے ج ۵ صہ ۱۱
- حالت احرام میں شکار کا حکم ج ۵ صہ ۱۲۶ تا صہ ۱۹۸ شکار محرم کے متعلق یحییٰ بن اکثم کا سوال اور حضرت امام محمد تقیؑ کا دندان شکن جواب ۔ ج ۵ صہ ۱۳۱

شمعون حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آسمان پر جانے سے پہلے حضرت شمعون کو اپنا وصی نامزد فرمایا تھا ج ۲ صہ ۱۰

- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں میں ایک کا نام شمعون تھا جس کو حضرت یوسفؑ نے اپنے پاس رکھ لیا تھا جبکہ دوسرے بھائی بن یامین کو لانے کے لئے واپس کنعان گئے تھے ج ۸ صہ ۵ حضرت شمعون کے عیسیٰؑ کے وصی ہونے کی تاریخ یوم غدیر تھی ج ۵ صہ ۳۸ حضرت شمعون کا انطاکیہ کی طرف مبلغ بن کر جانا ۔ ج ۱۲ صہ ۱۳

شہد میں آب باراں اور عورت کے مہر میں سے کسی شیئ کو ملانا ۔ پیٹ کی تکلیف کے لئے نسخہ ۔ ج ۴ صہ ۱۱۱

- حضرت پیغمبرؐ نے شہد استعمال کیا تو عائشہ و حفصہ نے سازش کی کہ آپ نے مغافیر کھایا ہے ۔ ج ۱۴ صہ ۵۹

شہر حرام ۔ یعنی حرمت والا مہینہ (ماہ رجب ذوالقعدہ ذوالحجہ اور محرم) ج ۵ صہ ۱۵

شہاب ثاقب ۔ قوم جنات کو آسمانوں پر جانے سے روکتے ہیں ۔ ج ۸ صہ ۲۳ ج ۱۲ صہ ۱۱ ج ۹ صہ ۱۷۴

شہادت ۔ شہداء کی زندگی ۔ ج ۲ صہ ۱۹۶ تا صہ ۱۹۸

- شہداء احد کی فہرست ج ۴ صہ ۲۲ شہداء بیر معونہ کا غم ج ۴ صہ ۲۶ و صہ ۵۸
- بوقت شہادت حضرت علیؑ نے کہا تھا ۔ فُزْتُ بِرَبِّ الْكَعْبَه ج ۵ صہ ۹۵ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علی تجھے اس امت کا بدترین آدمی شہید کرے گا ج ۸ صہ ۵۳ ۔ حضرت موسیٰ پر ایمان لانے والے جادوگروں کی شہادت ج ۸ صہ ۲۰ جو شخص ہر رات سورہ کہف کی تلاوت کرے اس کی موت شہادت ہوگی ۔ ج ۹ صہ ۹۵
- شہادت حسینؑ کی پیشین گوئی ج ۹ صہ ۱۳۶ شہادت حضرت زکریا ج ۹ صہ ۲۵۰ شہادت سعد بن معاذ ج ۱۱ صہ ۱۸۳

○ حضرت محسن بن علی علیہ السلام کی شہادت کی پیشین گوئی۔ ج ۱۲ ص ۲۳۶

○ حضرت پیغمبرؐ نے خیبری یہودیہ عورت کی زہر سے شہادت پائی ج ۱۳ ص ۸۳

اقول:۔ ہم کافی تحقیق اور جستجو کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ صاحبانِ اقتدار کی اپنے گھناؤنے جُرم پر پردہ ڈالنے کی ایک سازش ہے ورنہ چند سال تک زہر بدن میں رہ کر آہستہ آہستہ عمل کرتی رہے یہ ناممکن ہے حالانکہ زہر کا کام ہے نظام بدن کو درہم برہم کر دینا اور خونِ انسانی کو خراب کر دینا اگر زہر جزوِ بدن بن جائے تو پھر وہ نظامِ بدن کو خراب کر دیتا اور اگر زہر جزوِ بدن بن جائے تو پھر وہ نظامِ بدن کو خراب نہیں کرتی بلکہ موافق ہو جایا کرتی ہے اس میں شک نہیں کہ حضورؐ کو زہر دی گئی لیکن نہ کہ خیبر میں بلکہ گھر میں اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس نے یہ جسارت کی تو اس کا انکشاف صحیح بخاری سے ہوتا ہے۔ ہماری کتاب اصحابِ رسولؐ دیکھیئے۔

○ شہید اول محمد بن مکی مصنف کتاب لمعہ دمشقیہ کا سانحۂ شہادت۔ ج ۱۱ ص ۱۲۹

○ مومن کی موت شہادت ہے مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ اٰلِ محمد مات شَہِیْدًا ج ۱۳ ص ۲۲

شیخی فرقہ ج ص ۱۲۵۔ ہماری ذاتی تحقیق یہ ہے کہ شیخ احمد احسائی کا دامن ان الزامات سے پاک ہے جو اس کی طرف منسوب ہیں۔ ج ۱ ص ۱۱۱

اقول:۔ بعض علمائے قم سے تبادلہ خیالات ہُوا تو انہوں نے بھی ہمارے اس خیال کی تصدیق فرمائی اور جن کو شیخی کہا جاتا ہے وہ بھی دوسرے شیعوں کی طرح پانچ اصول دین اور دس فروع دین کے قائل ہیں۔ آجکل شیخی اور خالصی کی تفریق بعض مولویوں کی تنگ ظرفی کے نتیجے میں ہے۔

شیر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب داخل دربارِ فرعون ہوئے تو شیر آپ کے قدموں میں گر گئے۔ ج ۱۱ ص ۳۸

شیطان کے شر سے بچنے کے لئے سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیتیں اور آیۃ الکرسی کو پڑھنا چاہیئے ج ۲ ص ۴۷

○ شیطان گمراہی کو اللہ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ ج ۲ ص ۲۰ نمازی انسان سے شیطان خوفزدہ رہتا ہے ج ۲ ص ۱۰۱ اور شب جمعہ سورۂ صافات کو پڑھنا ج ۱۲ ص ۳۱

○ شیاطین نے حکومت سلیمان کے اندر جادو کو ترویج دی ج ۲ ص ۱۴۸۔ شیاطین اپنے اولیاء کی طرف وحی کرتے ہیں ج ۶ ص ۱۵۱ شیطان کو زنجیروں میں جکڑ کر پیش کیا جائے گا تو ایک دوسرے شخص کو اس کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ شیطان از راہ عبرت پوچھے گا یہ میرا ثانی کون ہے؟ تو جواب ملے گا یہ وہ ہے جس نے علیؑ کے خلاف بغاوت کی تھی۔ ج ۶ ص ۱۵۳۔ ولایت پیغمبرؐ کی رات شہاب ثاقب کے ذریعے شیطانوں کو آسمانوں سے روک دیا گیا۔ ج ۶ ص ۱۰۳

○ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے شیطان کے جال مختلف ہیں ج ۶ ص ۱۸۱ و ص ۱۸۲ ج ۹ ص ۴۲ و ص ۴۹

شکر کی دو قسمیں ہیں ایک ذات پر اور دوسرا احسانات پر اور الحمدللہ کہنے میں دونوں شکر آجاتے ہیں ج ۲ ص ۱۳

- شاکرین کی تفسیر ج ۴ ص ۶۱ جس کے پاس شکر ہو زیادتی نعمت سے محروم نہیں ہوتا ج ۲ ص ۱۶۳ ج ۵ ص ۱۱۵ و ص ۱۴۷
- ناشکری کی مذمت ج ۶ ص ۱۵۷ و ج ۱۲ ص ۱۹۳ ۔ صبر و شکر کی وضاحت ۔ ج ۶ ص ۱۹۴ و ج ۹ ص ۱۵۷ و ص ۲۱۰ ۔ ج ۱۱ ص ۱۴۱ ج ۱۲ ص ۱۶۵ و ص ۲۱۷

شکار ۔ مچھلی کا شکار بروز ہفتہ بنی اسرائیل پر حرام تھا ج ۲ ص ۱۱۹ اپنے بچوں اور بیوی کے گذارا کے لئے شکار جائز ہے البتہ لہو و لعب کے طور پر شکار کرنا حرام ہے حضرت ابراہیمؑ جب ایک مرتبہ حضرت اسمٰعیلؑ کو ملنے گئے تھے تو وہ شکار کے لئے باہر گئے ہوئے تھے ج ۲ ص ۱۷۵

- شکاری کتے کے ذریعے کئے ہوئے شکار کے بعض احکام ج ۵ ص ۲۴ تا ص ۲۶ ملک العلماء کا لطیفہ ص ۴۴
- شکاری کتے کی خرید و فروخت جائز ہے ج ۵ ص ۴۴ اور غیر شکاری کتے کی قیمت سحت ہے ج ۵ ص ۱۱۰
- حالت احرام میں شکار کا حکم ج ۵ ص ۱۶۶ تا ص ۱۶۸ شکار محرم کے متعلق یحییٰ بن اکثم کا سوال اور حضرت امام محمد تقیؑ کا دندان شکن جواب ۔ ج ۵ ص ۱۷۰

شمعون حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آسمان پر جانے سے پہلے حضرت شمعون کو اپنا وصی نامزد فرمایا تھا ج ۲ ص ۱۰۰

- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں میں ایک کا نام شمعون تھا جس کو حضرت یوسفؑ نے اپنے پاس رکھ لیا تھا جبکہ دوسرے بھائی بن یامین کو لانے کے لئے واپس کنعان گئے تھے ج ۸ ص ۵۵ حضرت شمعون کے عیسیٰؑ کے وصی ہونے کی تاریخ یوم غدیر تھی ج ۵ ص ۳۸ حضرت شمعون کا انطاکیہ کی طرف مبلغ بن کر جانا ۔ ج ۱۲ ص ۱۳

شہد میں آب باراں اور عورت کے مہر میں سے کسی شیء کو ملانا ۔ پیٹ کی تکلیف کے لئے نسخہ ۔ ج ۴ ص ۱۱۱

- حضرت پیغمبرؐ نے شہد استعمال کیا تو عائشہ و حفصہ نے سازش کی کہ آپ نے مغافیر کھایا ہے ۔ ج ۱۴ ص ۵۶

شہر حرام ۔ یعنی حرمت والا مہینہ (ماہ رجب ذوالقعدہ ذوالحجہ اور محرم) ج ۵ ص ۱۵

شہاب ثاقب ۔ قوم جنات کو آسمانوں پر جانے سے روکتے ہیں ۔ ج ۸ ص ۳۳ ج ۱۴ ص ۱۱۸ ج ۵ ص ۱۷۳

شہادت ۔ شہداء کی زندگی ۔ ج ۲ ص ۱۹۶ تا ص ۱۹۸

- شہداء احد کی فہرست ج ۳ ص ۴۲ شہداء بیر معونہ کا غم ج ۳ ص ۴۶ و ص ۸۱
- بوقت شہادت حضرت علیؑ نے کہا تھا ۔ فُزْتُ بِرَبِّ الْكَعْبَه ج ۵ ص ۹۸ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علیؑ تجھے اس امت کا بدترین آدمی شہید کرے گا ج ۶ ص ۵۳ ۔ حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے والے جادوگروں کی شہادت ج ۶ ص ۲۷ جو شخص ہر رات سورہ کہف کی تلاوت کرے اس کی موت شہادت ہوگی ۔ ج ۹ ص ۷۹
- شہادت حسینؑ کی پیشین گوئی ج ۹ ص ۱۳۶ شہادت حضرت زکریا ج ۹ ص ۲۵۰ شہادت سعد بن معاذ ج ۱۱ ص ۱۸۳

○ حضرت محسن بن علی علیہ السلام کی شہادت کی پیشین گوئی۔ ج۱۲ ص۲۳

○ حضرت پیغمبرؐ نے خیبری یہودیہ عورت کی زہر سے شہادت پائی ج۱۳ ص۸۳

اقول :۔ ہم کافی تحقیق اور جستجو کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ صاحبانِ اقتدار کی اپنے گھناؤنے جرم پر پردہ ڈالنے کی ایک سازش ہے ورنہ چند سال تک زہر بدن میں رہ کر آہستہ آہستہ عمل کرتی رہے یہ ناممکن ہے حالانکہ زہر کا کام ہے نظام بدن کو درہم برہم کر دینا اور خونِ انسانی کو خراب کر دینا اگر زہر جزو بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب کر دیتا اور اگر زہر جزو بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب نہیں کرتی بلکہ موافق ہو جایا کرتی ہے اس میں شک نہیں کہ حضورؐ کو زہر دی گئی لیکن نہ کہ خیبر میں بلکہ گھر میں اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس نے یہ جسارت کی تو اس کا انکشاف صحیح بخاری سے ہوتا ہے۔ ہماری کتاب اصحابِ رسولؐ دیکھیئے۔

○ شہید اول محمد بن مکی مصنف کتاب لمعہ دمشقیہ کا سانحۂ شہادت۔ ج۱۳ ص۱۲۹

○ مومن کی موت شہادت ہے مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ اٰلِ محمد مات شَہِیْدًا ج۱۳ ص۲۲

شیخی فرقہ ج ص۱۲۵۔ ہماری ذاتی تحقیق یہ ہے کہ شیخ احمد احسائی کا دامن ان الزامات سے پاک ہے جو اس کی طرف منسوب ہیں۔ ج۱ ص۱۱۱

اقول :۔ بعض علمائے قم سے تبادلہ خیالات ہوا تو انہوں نے بھی ہمارے اس خیال کی تصدیق فرمائی اور جن کو شیخی کہا جاتا ہے وہ بھی دوسرے شیعوں کی طرح پانچ اصول دین اور دس فروع دین کے قائل ہیں۔ آجکل شیخی اور خالصی کی تفریق بعض مولویوں کی تنگ ظرفی کے نتیجے میں ہے۔

شیر۔ حضرت موسٰی علیہ السلام جب داخل دربارِ فرعون ہوئے تو شیر آپ کے قدموں میں گر گئے۔ ج۱۱ ص۳۸

شیطان کے شر سے بچنے کے لئے سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیتیں اور آیۃ الکرسی کو پڑھنا چاہیئے ج۷ ص۴

○ شیطان گمراہی کو اللہ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ ج۴ ص۶ نمازی انسان سے شیطان خوفزدہ رہتا ہے ج۲ ص۱۰ اور شب جمعہ سورۂ صافات کو پڑھنا ج۱۱ ص۳۱

○ شیاطین نے حکومت سلیمان کے اندر جادو کو ترویج دی ج۲ ص۱۴۸۔ شیاطین اپنے اولیاء کی طرف وحی کرتے ہیں ج ص۲۵۱ شیطان کو زنجیروں میں جکڑ کر پیش کیا جائے گا تو ایک دوسرے شخص کو اس کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ شیطان از راہ عبرت پوچھے گا یہ میرا ثانی کون ہے؟ تو جواب ملے گا یہ وہ ہے جس نے علیؑ کے خلاف بغاوت کی تھی۔ ج ص۱۵۲۔ ولایتِ پیغمبرؐ کی رات شہاب ثاقب کے ذریعے شیطانوں کو آسمانوں سے روک دیا گیا۔ ج ص۱۳۰

○ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے شیطان کے جال مختلف ہیں ج ص۱۰۱ و ص۱۸۲ ج۹ ص۴۲ و ص۴۱

- شیطان مومن کو ولایت علیؑ سے نہیں ہٹا سکتا البتہ باقی بُرے کام کرا لیتا ہے۔ ج۶ ص۲۴۳
- ہر زمانہ کا شیطان اپنے پیروکاروں کے ہمراہ داخل جہنم ہوگا ج۹ ص۶۱ و ص۱۲۱
- جن لوگوں نے شیطان کی اطاعت کی گویا انہوں نے شیطان کو اللہ کے برابر ٹھیرایا ج۱۲ ص۴۷
- شیطان کا حضرت سلیمانؑ سے انگوٹھی حاصل کرنا شیعہ عقیدہ کے خلاف ہے ج۱۲ ص۹۱ و ص۹۲
- شیطان کی چال ج۱۲ ص۹۷ و ص۹۸۔ شیطان کا اطاعت گذار جہنم میں شیطان کا ساتھی ہوگا۔ ج۱۲ ص۲۳۵
- شیطان نے ایک عابد کو گمراہ کیا (ایک حکایت) ج۱۳ ص۲۵۷

شیثؑ ۔ حضرت آدمؑ نے حضرت شیثؑ کو اپنا وصی نامزد کیا لیکن امت آدم نے اس سے وفا نہ کی ج۲ ص۱۰۱

شیعہ ۔ قرآن سے شیعہ کا تمسک اس کے ثبوت میں تصریحات علمائے شیعہ عمل علمائے شیعہ شیعوں کا کردار و عمل اور شیعوں پر بہتان (کہ ان کا قرآن پر ایمان نہیں اور اس کا مدلل جواب) مفصل بحث مقدمہ تفسیر میں از ص۱۱۲ تا ص۱۱۹ ملاحظہ فرمائیں ج۶ ص۱۰۱

- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے متعلق شیعہ عقیدہ کہ آیا جزو سورہ ہے یا نہیں مقدمہ تفسیر ص۱۳۶
- شیعہ عقیدہ کی رو سے یا علی مدد کہنا اِیَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کے منافی نہیں ج۲ ص۳۱
- متقین علیؑ کے شیعہ ہیں ج۱ ص۵۲۔ شیعہ کی موت کے وقت معصوم آتے ہیں ج۱۲ ص۱۸۷
- شیعوں کو تنبیہہ ج۱ ص۷۳ و ص۱۱۷ و ص۲۳۱ ج۱۲ ص۱۱۴
- بروز محشر نیک شیعہ گنہگار شیعوں کی شفاعت کریں گے ج۱ ص۱۰۴ ج۹ ص۲۰۳ ج۱۰ ص۲۰۲
- جو عالم جاہل شیعوں کو جہالت سے نکال کر نور علم تک پہنچائے اس کے سر پر نورانی تاج ہوگا ج۲ ص۱۳۴
- شیعہ وہ ہے کہ جس محلہ میں آباد ہو اس میں اس سے بڑھ کر امین اور دیانت دار دوسرا کوئی نہ ہو ج۲ ص۱۳۵
- سلطان غازان خان کا مذہب حقہ شیعہ کو قبول کرنے کا مفصل واقعہ ج۱ ص۲۰۰ تا ص۲۰۲
- قوم شیعہ کی خصوصیات ج۲ ص۲۱۷۔ شیعہ قوم کی بدعملی قابل افسوس ہے ص۲۳۱
- شیعیانِ آل محمدؐ ان ہی سے ہیں۔ ج۳ ص۲۶۱ ج۱۳ ص۱۹۷ قوم شیعہ پر امام رازی کا اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب ج۵ ص۲۷ و ص۱۲۵
- شیعہ فرقہ بہتر فرقوں میں سے ناجی فرقہ ہے ج۵ ص۹۷ حکومت جور کی ملازمت سے منع ج۵ ص۱۵۲ ج۶ ص۱۲۸
- شیعہ آل محمد کو خدا کا شریک نہیں مانتے ج۵ ص۱۸۱ و ص۲۱۷ ج۶ ص۱۶۳
- حضرت ابراہیمؑ نے انوار دیکھے اور شیعوں کی علامات دریافت کیں۔ ج۵ ص۲۳۳
- شیعہ آئمہ کے ساتھ محشور ہوں گے۔ ج۶ ص۹۳ و ج۹ ص۲۱۔ شیعہ صابر ہیں۔ ج۶ ص۱۲۸

صاد

- صراطِ مستقیم کی تلاش مقدمہ صـ۱۶۳ ۔ ماہ رمضان میں اخلاق کو پاکیزہ رکھنے والوں کے قدم پل صراط سے گزرتے ہوئے نہ ڈگمگائیں گے ج۲ صـ۲۲ ۔ حضرت علیؑ پل صراط سے مومنوں کو پار کریں گے ج۶ صـ۱۴۵ ج۱۲ صـ۱۳۹ ج۱۴ صـ۷۹
- صراطِ مستقیم سے مراد علیؑ اور ان کی اولاد اوصیائے طاہرینؑ ہیں ج۵ صـ۲۶۷ شیطان صراط مستقیم پر سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور چونکہ صراط مستقیم سے مراد حضرت علیؑ ہے لہٰذا شیطان علیؑ کے ماننے والوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور ان کو ہی نیک کاموں مثلاً نماز روزہ وغیرہ سے روکتا ہے ج۶ صـ۱۵
- بعض مفسرین نے اعراف کا معنی صراط لیا ہے ۔ ج۶ صـ۳۴
- تفسیر برہان میں منقول ہے کہ عمر بن خطاب نے اعتراض کیا کہ حضورؐ آپ علیؑ کو ہارونؑ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ حالانکہ ہارون کا قرآن میں ذکر موجود ہے اور علیؑ کا قرآن میں کہیں ذکر نہیں تو آپؐ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا: ھٰذَا صِرَاطٌ عَلِیٌّ مُسْتَقِیْم ج۸ صـ۱۸۲ تفسیر سورہ حجر ۔ صراط مستقیم علیؑ ہے ج۲ صـ۸
- پل صراط سے وہ ہی گذر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ کی طرف سے اجازت نامہ ہوگا ج۱ صـ۳۶
- صراط پر آل محمدؐ کا نور ج۱۴ صـ۶۷
- صفیہ بنت عبدالمطلب کے ساتھ عمر کا گستاخانہ کلام ج۵ صـ۱۷۳
- صفا مروہ کا ذکر ج۲ صـ۲۰۳

صلح ۔ دو آدمیوں یا دو گروہوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے سورہ طٰہٰ کا نقش فائدہ مند ہے ج۹ صـ۱۲۹

- دو لڑنے والوں کے درمیان صلح کرانا بہت بڑی دینی خدمت ہے ۔ ج۱۳ صـ۹۸ تا صـ۱۰۱
- صلح حدیبیہ کی طرف اشارہ ج۳ صـ۹ و ج۱۱ صـ۵۷ صـ۵۹ و صـ۸۹ صلح حدیبیہ کی تفصیل ج۱۳ صـ۶۱ تا صـ۷۲ و ج۱۳ صـ۲۶۸
- صلح حسنؑ دین کی حفاظت کے پیشِ نظر تھی ۔ ج۵ صـ۱۰ صلح علیؑ ج۱۲ صـ۹۱

صلہ رحمی ۔ ج۴ صـ۱۰۸

صندوق موسیٰؑ ج۲ صـ۱ و صـ۱۶ ۔ اصحاب کہف کے نام و سفرنامہ ایک صندوق میں محفوظ تھا ج۹ صـ۹۱

صنوبر ۔ (شاہ درخت) قوم رس اس کی پوجا کرتی تھی ۔ ج۲ صـ۱۷۷

صلوات ۔ صبر کرنے والوں پر صلوات ہے ج۲ صـ۱۹۸ و صـ۲۰۲

- اللہ کی صلوات کا مقصد رحمت بھیجنا ہے ۔ ج۱۱ صـ۲۰۳ و صـ۲۱۰

صاد

○ پیغمبرؐ کے عبادت میں شریک صحابہ ج۱۴ ص۱۳

○ حضرت پیغمبرؐ کے ایک نابینا صحابی ابن ام کلثوم سے ایک امیر صحابی کی نفرت اور خدائی سرزنش ج۱۴ ص۱۷۵

صحرائے سینا ۔ بنی اسرائیل کا صحرائے سینا میں آنا اور رہنا۔ ج۲ ص۱۱۳

○ بنی اسرائیل کے صحرائے سینا میں ۴۰ سالہ زندگی کے اہم نکات۔ ج۲ ص۱۱۷

صحف ۔ حضرت ابراہیمؑ پر ۳ رمضان کو صحیفے نازل ہوئے ج۲ ص۲۳

○ حضرت آدمؑ پر دس صحیفے شیثؑ پر پچاس ادریسؑ پر تیس ابراہیمؑ پر دس کل صحیفے ایک سو ہیں ج۱۴ ص۲۰۹

صبر ۔ اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ الآیۃ ج۲ ص۱۹۷

○ صبر کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری۔ ص۱۹۸۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کا صبر ص۱۹۹

○ کیا رونا غم حسینؑ میں بے صبری ہے؟ اس کا جواب ص۲۰۱ ہلاکو خان کے پوتے کے بیٹے سلطان غازان خان کے دربار کا ایک واقعہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے اس کا شیعہ ہونا اس کے بعد شاہ خدا بندہ کے دربار میں حنفی و شافعی مناظرہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے علامہ حلی کو بلا کر شیعہ و سنی کے مابین مناظرہ اور آخر شاہ خدا بندہ کا شیعہ ہونا ج۲ ص۲۰۲

○ صبر و تقویٰ کی فضیلت ج۴ ص۳۵ و ص۵۷

○ صبر کی حقیقت ج۴ ص۱۰۱ عورت کے صبر کا ثواب ایک لطیفہ کی شکل ہیں۔ ج۴ ص۱۱۸ و ص۱۱۹

○ صبر و شکر کا بیان۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک عابد کے پاس پہنچے جو صابر و شاکر تھا اور بادل اس کا تابع تھا پس اس نے بادل کو بلا کر حضرت موسیٰؑ کو سوار کر کے وطن واپس پہنچایا۔ ج۶ ص۱۹۴ و ص۱۹۵

○ صبر کا انجام ج۶ ص۱۲۸۔ حضرت خضرؑ نے حضرت موسیٰؑ سے کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے اور حضرت موسیٰؑ نے صبر کرنے کا وعدہ کیا اور ان کے ہمراہ ہوئے۔ ج۹ ص۱۰۹

○ حضرت ایوبؑ کا صبر ج۹ ص۲۴۴۔ تلقین صبر ج۶ ص۱۷۱ ج۱۱ ص۱۳۷ و ص۱۴۱ و ص۲۴۹، ج۱۲ ص۹۸ تا ص۱۰۳

○ مفصل نقشہ ج۱۲ ص۹۵۔ صبر کا انجام خیر ج۱۲ ص۱۵۴ و ص۱۵۹ و ص۱۶۵۔ صابر کامل الایمان ہوتا ہے ج۱۲ ص۲۱۱

○ حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج تین مقامات پر صبر کا عہد کیا (۱) اپنی ضروریات پر دوسروں کی ضروریات کو ترجیح دینے پر صبر (۲) کفار مشرکین کی تکذیب و طعنہ زنی پر صبر (۳) جہاد کرتے ہوئے ہر جسمانی تکلیف پر صبر ج۱۲ ص۲۳۶

○ منقول ہے کہ تنگیٔ رزق سے بھی مومنوں کے صبر کو آزماتا ہے۔ ج۱۲ ص۲۱۲

صراط ۔ جو شخص اپنے بیٹے کو قرآن کا علم پڑھائے تو قرآن اس کو پل صراط سے بجلی کی طرح پار کرے گا۔ مقدمہ ص۲۸

- صراط مستقیم کی تلاش مقدمہ ص۱۶۳۔ ماہ رمضان میں اخلاق کو پاکیزہ رکھنے والوں کے قدم پل صراط سے گزرتے ہوئے نہ ڈگمگائیں گے ج۲ ص۲۲۔ حضرت علیؑ پل صراط سے مومنوں کو پار کریں گے ج۵ ص۱۴۵ ج۱۲ ص۱۳۹ ج۱۴ ص۷۹
- صراط مستقیم سے مراد علیؑ اور ان کی اولاد اوصیائے طاہرینؑ ہیں ج۵ ص۲۶۷ شیطان صراط مستقیم پر سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور چونکہ صراط مستقیم سے مراد حضرت علیؑ ہے لہٰذا شیطان علیؑ کے ماننے والوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور ان کو ہی نیک کاموں مثلاً نماز روزہ وغیرہ سے روکتا ہے ج ص۱۵
- بعض مفسرین نے اعراف کا معنی صراط لیا ہے۔ ج۶ ص۳۴
- تفسیر برہان میں منقول ہے کہ عمر بن خطاب نے اعتراض کیا کہ حضورؐ آپ علیؑ کو ہارونؑ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ حالانکہ ہارون کا قرآن میں ذکر موجود ہے اور علیؑ کا قرآن میں کہیں ذکر نہیں تو آپؐ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا ھٰذَا صِرَاطُ عَلِیٍّ مُسْتَقِیْمٌ ج۸ ص۱۸۲ تفسیر سورہ حجر۔ صراط مستقیم علیؑ ہے ج۱ ص۸
- پل صراط سے وہ ہی گذر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ کی طرف سے اجازت نامہ ہوگا ج۱۱ ص۳۶
- صراط پر آل محمد کا نور ج۱۴ ص۶۷
- صفیہ بنت عبدالمطلب کے ساتھ عمر کا گستاخانہ کلام ج۵ ص۱۷۳
- صفا مروہ کا ذکر ج۲ ص۲۰۳

صلح۔ دو آدمیوں یا دو گروہوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے سورہ طٰہٰ کا نقش فائدہ مند ہے ج۹ ص۱۲۹

- دو لڑنے والوں کے درمیان صلح کرانا بہت بڑی دینی خدمت ہے۔ ج۱۳ ص۹۸ تا ص۱۰۱
- صلح حدیبیہ کی طرف اشارہ ج۳ ص۹ و ج۱۳ ص۵۷ و ص۵۸ و ص۵۹ صلح حدیبیہ کی تفصیل ج۱۳ ص۶۱ تا ص۶۳ و ج۱۳ ص۲۶۸
- صلح حسنؑ دین کی حفاظت کے پیش نظر تھی۔ ج۵ ص۱۰ صلح علیؑ ج۱۳ ص۹۱

صلہ رحمی ۔ ج۴ ص۱۰۸

صندوق موسیٰؑ ج۱ ص۱۰ و ص۱۶۔ اصحاب کہف کے نام و سفر نامہ ایک صندوق میں محفوظ تھا ج۹ ص۹۱

صنوبر۔ (شاہ درخت) قوم رس اس کی پوجا کرتی تھی۔ ج۱۰ ص۱۷۷

صلوات۔ صبر کرنے والوں پر صلوات ہے ج۲ ص۱۹۵ و ص۲۰۲

- اللہ کی صلوات کا مقصد رحمت بھیجنا ہے۔ ج۱۱ ص۲۰۳ و ص۲۱۰

ضبط اعمال اور حبط اعمال کا فرق ۔مقدمہ تفسیر ص۲۴۴ ۔احباط اعمال کے ذیل میں ملاحظہ ہو نیز ج۱ ص۱۹۷ اور ج۲ ص۱۳۳ پر بھی وضاحت کی گئی ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ کسی کے صحیح اعمال کو کسی دوسری غلطی کی وجہ سے جزا سے محروم کرنا ضبط ہے اور ظلم ہے لیکن کسی کے اعمال کا باطل ہونے کی وجہ سے جزا سے محروم ہونا حبط ہے اور یہ عین عدل ہے مثلاً عبادت کی صحت میں عقیدہ کی درستی شرط ہے پس جو عبادت عقیدۂ فاسدہ سے ہو وہ باطل اور حبط ہے لائق جزا نہیں لیکن اس کے مقابلہ میں عقیدہ صحیحہ کے ساتھ بجالانے والے کی جزا کو کالعدم قرار دینا ضبط ہے اور ظلم ہے۔

الطاء

طبیب ہندی سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی گفتگو ۔مقدمہ تفسیر ص۱۸۱

دربار ہارون میں انگریز ڈاکٹر نے قرآن کی جامعیت پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اس میں طب کا کوئی ذکر نہیں تو اسلامی مفکر علی بن حسین بن واقد نے برجستہ جواب دیا کہ قرآن مجید نے کلوا واشربوا ولا تسرفوا کہہ کر ساری طب کو ایک جملہ میں بند کر کے رکھ دیا ہے تو ڈاکٹر نے سر تسلیم خم کر دیا۔ ج۱ ص۲۶

○ ارسطاطالیس حکیم سکندر ذوالقرنین کا استاد تھا اور سکندر کی فتوحات کے بعد ارسطو کی کوششوں سے دنیا کے گوشے گوشے میں علوم طبیہ و دیگر علوم کے مدارس جاری کئے گئے۔ ج۹ ص۱۲۳

○ معدہ کی تکلیف اور بدہضمی کا علاج امام جعفر صادق علیہ السلام نے بتایا کہ کھانا صرف دو وقت کھایا کرو اور درمیان میں کچھ نہ کھاؤ اور قرآن مجید کی اس آیت سے استدلال فرمایا۔ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۔آپ نے فرمایا اس سے تجاوز کرنے سے بدن کا نظام فاسد ہو جاتا ہے۔ ج۹ ص۱۵۹

○ قرآن مجید میں طبی مشورے موجود ہیں لیکن ان کا صحیح علم انہی لوگوں کو ہے جو قرآن کے ظاہر و باطن کو جان سکتے ہیں چنانچہ ایک درد شکم میں مبتلا مریض نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے اپنے درد کی

شکایت کی تو آپ نے فرمایا اس کا علاج قرآن مجید میں موجود ہے وہ یہ کہ اپنی بیوی کے مال سے کوئی شی خرید لو شہد لے لو اور بارش کا پانی ان تینوں اجزاء کو ملاکر پی لو اس نے بیوی سے کچھ لے کر اس کی شہد خرید لی اور بارش کا پانی پی لیا اور درد شکم سے مکمل شفایاب ہوگیا۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا قرآن مجید میں اللہ نے بیوی کے عطا کردہ مال کے متعلق فرمایا **کلوہ ھنیئا مریئا** اور بارش کے پانی کو مبارک کہا اور شہد کے متعلق فرمایا کہ اس میں شفا ہے تو تینوں جب ملیں گی تو ھنیئاً مریئاً بھی ہونگی ج۴ ص۱۱۱ اور میں نے خود اس نسخہ کو آزمایا ایک دفعہ کالا باغ میں سید منور حسین شاہ مرحوم کے پیٹ میں تکلیف تھی اور کوئی علاج کارگر نہ ہوا تو مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرتے ہی فوراً ٹھیک ہوگئے تھے۔

برائے مطالب عظیمہ :- ۱۰۰ دفعہ طہ ایک دفعہ قل ھو اللہ احد اسی طرح ۸ دفعہ دھرائے اس کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد کو ۱۷ دفعہ پڑھے انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا۔

طہ کے اعداد کا مربع لڑکی کے اچھے رشتے کے لئے اور جادو سے حفاظت کے لئے ابتداء ۱۳ ۸ ۹۹ سے کرے اور خانہ ۱۳ میں ایک زیادہ کرے۔

طہ ۔ سورہ طہ کے فضائل ج۹ ص۱۶۹۔ لفظ طہ کی تحقیق ص۱۷۱ ص۱۷۰۔

طلب ۔ علم کی اہمیت اور طلب علم کی ضرورت پر مقدمہ تفسیر کے اوائل میں روشنی ڈالی گئی ہے نیز تفسیر کی دوسری جلد میں ص۱۳۳ و ص۱۳۴ پر مزید گفتگو کی گئی ہے طالب علم کی مدد کرنا ایک کے بدلہ میں ایک لاکھ کا ثواب ہے ج۲ ص۱۱۱

- جن لوگوں کے لئے جنت کی بشارت دی گئی ہے ان میں سائحون بھی ہیں اور بعض علماء نے فرمایا ان سے مراد زمین میں طلب علم کے لئے سفر کرنے والے ہیں۔ ج ص۱۳۱ عظمت علم اور طلب علم کے آداب ج۹ ص۱۱۱
- حضرت پیغمبرؐ کو طلب علم کی فہمائش کی گئی **قل رب زدنی علما** ج۹ ص۲۰۴ حضرت لقمان نے اپنی وصیتوں میں علم کی اہمیت پر زور دیا اور طلب علم کو ضروری قرار دیا ج۱۱ ص۱۳۲

طلب اولاد ۔ شوہر اور بیوی کی باہمی ہمبستری میں طلب اولاد کی نیت مستحب ہے۔ ج ص۲۳۶

- سورہ آل عمران کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے کی برکت سے اللہ اولاد عطا فرماتا ہے ج۳ ص۱۸۷

طلب اولاد کے لئے عمل ج۱ ص۲۴۷ و ج۱۲ ص۱۰۸

طلقاء ان کو کہا جاتا ہے جو اسلام کے دبدبہ سے مرعوب ہوکر فتح مکہ کے بعد حلقۂ اسلام میں داخل ہوئے جیسے ابوسفیان وغیرہ ج۱۳ ص۱۶۶

- فتح مکہ کی قدرے تفصیل تفسیر کی آخری جلد میں از صفحہ ۲۷۵ تا ص۲۷۸ ملاحظہ فرمائیں۔

طلاق ۔ طلاق عدت، طلاق سنت اور اس کے شرائط اور پھر بائن اور رجعی کی تفصیلات ج۳ ص۶۵ تا ص۹۲ ج۱۴ ص۲۶ تا ص۵۰

اسلام میں زراعت و تجارت کی اہمیت

○ طلاق اور ظہار میں فرق ۔ ج۱ ص۱۵۷ ۔ اگر دخول سے پہلے طلاق ہو تو عورت نصف حق مہر کی حقدار ہوتی ہے ۔ ج۲ ص۲۰۵

○ تین قسم کے لوگوں کی دعا مستجاب نہیں ہوتی ان میں سے ایک وہ ہے جس کی عورت نافرمان ہو اس کی بددعا اس لئے قبول نہیں کہ وہ اس کو طلاق دے کر گلو خلاصی کر سکتا ہے ۔ ج۱۴ ص۲۶ سورہ طلاق ج۱۴ ص۴۵

طلوع فجر ۔ ماہ رمضان میں کھانے پینے کا آخری وقت طلوع فجر ہے ج۲ ص۲۳ ۔ نماز تہجد کا آخر اور نماز صبح کا اول وقت طلوع فجر ہے ۔ ج۹ ص۵۰ و ص۵۱

طلیحہ بن خویلد ۔ نبوت کا جھوٹا دعویدار تھا جس کی زبان پیغمبر میں سرکوبی کی گئی ۔ ج۵ ص۱۳۲

طلحہ ۔ عائشہ سے شادی کرنے کا خواہشمند تھا ۔ ج۱۱ ص۲۰۹

طالوت ۔ طالوت کا انتخاب اور معیار انتخاب ج۲ ص۱۱۱ و ج۱ ص۱۱۴ ۔ طالوت و جالوت کی لڑائی ۔ ج۲ ص۱۲۳

طولانی زندگی ۔ حضرت قائم آل محمد علیہ السلام کی طولانی زندگی پر اعتراض کرنے والے اگر تاریخ انسانیت کا مطالعہ کریں تو ان کو معلوم ہوگا کہ بہت سے انسان ایسے گذرے ہیں جن کی زندگیاں کافی طولانی تھیں اور اب تک زندہ رہنے والوں میں حضرت ادریسؑ حضرت الیاسؑ حضرت خضرؑ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ کتب میں موجود و مسطور ہے ۔ قدرے تفصیل کے لئے تفسیر کی جلد ۹ ص۱۱۹ ملاحظہ ہو ۔

طائف ۔ حجاز میں ایک مشہور شہر ہے ۔ کفار مکہ نے ایک یہ بھی اعتراض کیا تھا کہ اگر خدا نے انسانوں کی تبلیغ کے لئے کوئی اپنا نمائندہ نامزد کرنا ہوتا تو مکہ اور طائف کے شہروں میں کسی نامور بارسوخ شخصیت کو نامزد فرماتا ۔ چنانچہ مکہ سے ولید بن مغیرہ کا اور طائف سے عروہ بن مسعود ثقفی کا نام انہوں نے لیا تھا اور سورہ زخرف میں ان کے اس سوال کو نہایت سختی سے ٹھکرایا گیا ۔ ج۱۲ ص۲۳۱ اور حضور اہل مکہ کی زیادتیوں سے گھبرا کر حضرت ابو طالب کی وفات کے بعد بنفس نفیس طائف میں تشریف لائے تھے اور جب آپ نے تبلیغ فرمائی تو اہل طائف نے آپ پر پتھر برسائے چنانچہ کبیدہ خاطر وہاں سے واپس آئے مکہ پہنچنے سے پہلے جب مقام نخلہ میں پہنچے تو قوم جن کی ایک جماعت نے قرآن سنا اور حضور کی نبوت پر ایمان لائے ۔ ج۱۳ ص۲۴ و ص۲۵

طواف ۔ کعبہ کے اردگرد چکر لگانا طواف کہلاتا ہے اس کے اقسام و طریقہ ج۲ ص۱۱ تا ص۲۳ مذکور ہے ۔

○ منقول ہے کہ کفار مکہ مرد و عورتیں ننگا ہو کر طواف کیا کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ جن کپڑوں میں گناہ کر چکے ہیں وہ اس قابل نہیں کہ بوقت طواف جسم پر موجود ہوں ۔ ج۶ ص۲۳ و ص۲۵

○ منقول ہے کہ باہر سے وارد ہونے والا کوئی مسافر یا دیہاتی اگر طواف کرتا تو رسم یہ تھی کہ جس لباس میں وہ طواف کرتا تھا بعد از طواف اس کو صدقہ میں وہ لباس دینا پڑتا تھا کیونکہ طواف کے بعد وہ اس لباس کو پہننا اچھا نہ سمجھتے تھے جس میں وہ طواف کرتے تھے اس لئے دیہاتی لوگ اکثر عاریتاً یا کرایہ پر لباس حاصل کر کے اسمیں طواف کر لیتے تھے چنانچہ بیرونجات سے آنے والوں کیلئے لباس مہیا کرنا اور کرایہ وصول کرنا ایک کاروبار تھا آدمی کو عاریۃً یا کرایہ پر لباس نہ مل سکتا اور نہ اپنے پاس بھی وافر لباس نہ ہوتا ۔ تو وہ

ننگا ہوکر طواف کر لیا کرتے تھے چنانچہ ایک خوبصورت عورت ایک دفعہ طواف کے لئے آئی تو اس کو عاریۃً یا کرایہ پر لباس مہیا نہ ہو سکا تو اس نے ننگا ہونا گوارا کر لیا اور بعد میں لباس کو صدقہ کرنا گوارا نہ کیا ج۴ ص۱۲۸
حضرت علی علیہ السلام جب سورہ برأت کی تبلیغ کے لئے تشریف لائے تو اعلان کر دیا کہ آج کے بعد کوئی بھی ننگا ہوکر بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گا۔ ج ص۱۲ و ص۱۳

- ایک روایت میں ہے کہ کعبہ کے آس پاس اللہ کی ایک سو بیس رحمتیں ہیں۔ ساٹھ طواف کرنے والوں کے لئے چالیس نمازیوں کے لئے اور باقی بیس زائرین کعبہ کے لئے ہیں۔ ج۱ ص۲۲

طاغوت ۔ حاکم جور کی طرف فیصلہ سے جانا ایسا ہے جس طرح طاغوت کی طرف سے جانا۔ ج۲ ص۲۴

- طاغوت کا معنی و مصداق۔ بعض روایات میں غاصب حقوق آل محمدؐ کو طاغوت کہا گیا ہے۔ ج۳ ص۱۳۹
- طاغوت کے پجاری۔ ج۵ ص۱۳۶ و ج ص۲۰۸ و ج۱۲ ص۱۱۶

طاعون ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حکم عدولی پر قوم موسیٰؑ طاعون کے عذاب میں مبتلا ہوئی اور ایک گھنٹہ کے اندر ان کے ہزاروں آدمی لقمۂ اجل ہو گئے۔ ج۲ ص۱۱۴ ج۵ ص۸۰ ج ص۸۱

طوبیٰ ۔ جنت میں ایک درخت ہے جس کی اصل حضرت پیغمبرؐ کے گھر میں ہوگی اور شاخیں جنتیوں کے گھروں میں پہنچیں گی۔ ج ص۱۶۷

- دوسری روایت میں طوبیٰ کی اصل حضرت امیر علیہ السلام کے گھر میں ذکر کی گئی ہے (طُوبیٰ لَھُم وَحُسنُ مَاٰب) شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے طوبیٰ کا پھل کھایا تھا ج ص۱۳۳ و ص۱۳۴ و ص۱۶۷ و ص۲۶۳۔ طوبیٰ درخت کا ایک ایک پتہ ایک لاکھ آدمیوں پر سایہ فگن ہو سکتا ہے۔ ج۹ ص۱۶۵

طوفان ۔ حضرت آدم کے لئے قبۂ نور اترا تھا جس کو طوفان نوحؑ کے وقت اٹھا لیا گیا تھا۔ ج۲ ص۱۸ ج ص۲۰

- آل فرعون پر جو متعدد عذاب نازل ہوئے ان میں سے ایک عذاب طوفان بھی تھا۔ ج ص۴۷ ج۹ ص۷۵ ج ص۱۴۸ و ص۱۴۹
- طوفان نوحؑ کے بعد حضرت آدم کی نسل حضرت نوحؑ سے چلی اس لئے یہ آدم ثانی ہیں۔ ج ص۴۴
- حضرت پیغمبرؐ کے زمانہ میں اسلام پر طوفان کا عذاب بھی آیا۔ ج ص۸۳
- طوفان نوحؑ۔ ج ص۲۱۳ تا ص۲۱۵ ج۶ ص۴۷
- ذوالقرنین کا زمانہ نوحؑ کے بعد ہے اور انہوں نے مکان بنانے کی ابتداء فرمائی۔ ج۹ ص۱۳۰
- قوم سبا پر طوفانی عذاب (سیل العرم) ج۱۱ ص۲۴۱

طور ۔ بنی اسرائیل کی طرف سے رؤیت خدا کا سوال اور کوہ طور پر حضرت موسیٰؑ کا جانا۔ ج۲ ص۱۱۱

- کوہ طور کا قوم بنی اسرائیل کے سروں پر بلند ہونا۔ ج۲ ص۱۱۹ ج۹ ص۱۱۲

○ حضرت موسیٰؑ کا وعدہ طور اور چالیس راتوں کا قیام ج ۶ صـ۸۴ حضرت موسیٰؑ کے طور پر جانے کے بعد قوم کی گوسالہ پرستی اور حضرت ہارونؑ سے قوم کا برتاؤ ج ۶ صـ۹۶ حضرت پیغمبرؐ نے معراج پر جاتے ہوئے طور پر بھی دو رکعت نماز پڑھی تھی ج ۸ صـ۲۹۶

○ طور کی لفظی تشریح ج ۱۱ صـ۶۳ ۔ طسم کی تاویل میں بعضوں نے طا سے مراد طور لیا ہے ۔ ج ۱ صـ۱۹۰

○ حضرت موسیٰؑ کا کوہ طور پر پہلی دفعہ گذر اور کلام کی ابتداء ج ۱۱ صـ۳۴ ۔ حضرت موسیٰ کی وفات طور پر ج ۱۱ صـ۶

○ سورہ الطور کے خواص و فوائد ج ۱۳ صـ۱۳۴

○ طاہر و حلال میں فرق ج ۵ صـ۲۳ طہارت حیوان مذبوح صـ۲۴ حنیفیت طاہرہ ج ۲ صـ۱۷ آیت تطہیر ج ۱۱ صـ۱۸۸

○ طاہر و طیب ج ۸ صـ۱۰۵ طہارت ج ۲ صـ۱۵۵ طہٰ ج ۸ صـ۲۱ ج ۱۴ صـ۱۳۱

○ طیبات کا بیان ج ۵ صـ۴۸ صـ۴۹ ، طیب و خبیث برابر نہیں ج ۵ صـ۱۷۳ و صـ۲۵

البلد الطیب ۔ حضرت امام حسنؑ سے معاویہ نے پوچھا تیری اور میری ڈاڑھی کا قرآن میں کہاں ذکر ہے تو آپ نے آیت پڑھی جس کا مقصد ہے کہ پاکیزہ زمین اچھا فصل اگاتی ہے اور خبیث زمین کم اگاتی ہے ۔ ج ۶ صـ۴۲

○ طیبین مومنین کو فرشتے سلام کریں گے ج ۸ صـ۲۰ ۔ طیب مردوں کے لئے طیب عورتیں ۔ ج ۱ صـ۱۲۷

ظاء

ظلم ۔ ظلم کی تین قسمیں ہیں ۔ ج ۴ صـ۴۷ اپنے نفس پر ظلم ، مخلوق پر ظلم اور خدا پر ظلم اور احادیث میں ہے کہ خدا پر ظلم ہے شرک کرنا اور یہ ناقابل بخشش ہے اور بندوں کا حق کھانا ایسا ظلم ہے جس کا بدلہ لیا جائے گا اور اپنے نفس پر ظلم اگر اللہ چاہے تو بخش دے شرک ہوائے نفس کا کرشمہ ہے بندوں پر ظلم غضب کا نتیجہ ہے اور اپنے نفس پر ظلم شہوت کی پیداوار ہے پس ہوائے نفس سے کفر و بدعت جنم لیتے ہیں ۔ غضب خود پسندی اور تکبر کی جڑ ہے اور شہوت حرص اور بخل کی محرک ہوتی ہے ج ۲ صـ۴۴ جہنم کے پہلے دروازہ پر تحریر ہے جھوٹوں بخیلوں اور ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے صـ۴۶

○ ظالم کو عہدۂ امامت نہیں مل سکتا ۔ یہاں ظلم سے مراد ہر قسم کا گناہ ہے صـ۱۷۲

○ آل محمدؐ پر ظلم کرنے والوں کا برا حشر ۔ ج ۴ صـ۲۹ اور مروی ہے کہ جب لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

کے فریضہ کو ترک کر دیں تو خدا ان پر ظالم حاکم کو مسلط کر دیتا ہے۔ ج۴ ص۲۸ زنا چوری اور شراب خوری کو ظلم کہا گیا ہے۔ ج۵ ص۲۳۵

- افترا، کذب اور آیات کو جھٹلانا ظلم ہے ج۶ ص۳ حق ولایت کی تکذیب کرنے والا ظالم ہے۔ ج۶ ص۳۳
- مومن کے اوصاف میں سے ہے کہ وہ دوسرے مومن پر ظلم نہیں کرتا ج۶ ص۱۲۶ آل رسولؐ پر ظلم ج۶ ص۱۲۱ ج۱ ص۲۲۱
- اللہ پر افترا، بڑا ظلم ہے ص۱۵۵ ظالموں کی طرف جھکاؤ کی نہی ص۲۳۹ ۔ مظلوم کو خدا ظالم سے بدلہ دلواتا ہے چنانچہ حدیث میں ہے مَنْ اٰذٰی جَارَہٗ وَرَّثَہُ اللّٰہُ دَارَہٗ جو اپنے ہمسایہ پر ظلم کرتا ہے اور تکلیف دیتا ہے خدا اس ہمسایہ کو اس کا وارث بنا دیتا ہے ج۸ ص۱۴۹ ۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا۔ اے اللہ مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے اور امامت کا عہدہ ظالم حاصل نہیں کر سکتا۔ ص۱۵۸
- ظالم کی تباہی کے لئے سورہ نمل لکھ کر عمل کیا جا سکتا ہے۔ ج۸ ص۱۹۶ ظالم کی توبہ ص۲۲۲
- ظلم پستی کردار کا آخری درجہ ہے ج۸ ص۲۳۸ ۔ بروز محشر ظالم کو اپنے اعمال بد کی سزا ملے گی اور مظلوم کے بعض گناہوں کا بوجھ بھی اس پر ڈال دیا جائے گا جس طرح کہ مظلوم کو ظالم کی بعض نیکیاں دی جائیں گی ج۹ ص۱۶۰
- سورۂ حج کا عمل ظالم حکمران کا اقتدار ختم کرنے کے لئے ج۱۰ ص۶ مظلوموں کو اقتدار ملے گا اور ظالموں کو بدلہ دیا جائے گا۔ زمانہ رجعت ج۱۱ ص۱۴ و ۱۵
- کسی پر ظلم کرنا یا مظلوم کی مدد کر سکنے کے باوجود اس کی مدد نہ کرنا بدترین گناہوں میں سے ہے ج۱۱ ص۱۲۰
- حضرت لقمان حکیم نے اپنی وصیتوں میں ظالم کا ساتھ دینے سے منع فرمایا ہے ص۱۳۲
- ظالم اور مقصد کی تشریح ج۱۱ ص۲۶۵ ۔ ظالم کو ظلم کا بدلہ دینا ظلم نہیں بلکہ عدل ہے ج۱۲ ص۲۱۶
- تین ایسے شخص جن پر اگر ظلم نہ کیا جائے تو وہ ظلم کرتے ہیں (۱) کمینہ فطرت (۲) زوجہ (۳) مملوک غلام ج۱۲ ص۲۱۷

ظلمات ثلث کی تشریح ج۱۲ ص۱۱۳

ظہور قائم آل محمدؐ۔ ج۲ ص۱۹۳ و ص۱۹۹ ۔ ج۳ ص۱۰ و ص۲۴۷ و ص۲۷ ج۴ ص۱۰ ج۵ ص۹۱ ص۲۷۲ ج۹ ص۲۱۲ و ص۲۵۲

- حضرت قائم آل محمدؐ کی آمد کا معجزہ یہ ہوگا کہ اس دور کے موجودہ تمام کمالات سے ان کا قدم آگے ہوگا ج۶ ص۲۷ اور حضرت موسیٰؑ کا پتھر ان کے پاس ہوگا ج۶ ص۱۰۷ جزیرہ خضرا کا قصہ ج۸ از صفحہ ۱۹۶ قائم کی آمد کے بعد سد سکندری توڑا جائے گا ج۹ ص۱۲۸ آمد قائم ج۱۰ ص۳۶ ص۱۵۲ و ص۱۹۱ ص۲۶۴ ج۱۱ ص۱۲ و ص۱۴ و ص۱۵۲ و ص۲۵۴ و ج۱۲ ص۱۳۱
- ایک بنی اسرائیل کے واعظ کا چاندنی رات میں آنے والے قائم کی علامات کا بیان کرنا اور ادھر اچانک حضرت موسیٰؑ کی آمد ج۱۲ ص۱۵۳
- ظاہر و باطن قرآن ج۱ ص۱۱۲ ج۲ ص۱۶۴ ج۱ ص۱۰۴

○ ظہار کا بیان ۔ ج۱۱ ص۱۵۷ ج۱۳ ص۲۳۲

ظن ثج ص۳۸ ۔ حجیت ظن (خبر واحد) ج۹ ص۲۹ ۔ حسن ظن ج۱۲ ص۱۸۵ ۔ سوء ظن ج۱۳ ص۱۰۲

العین

عربی ۔ قرآن عربی زبان میں اترا ۔ ثج ص۶ حضرت اسمٰعیلؑ کی زبان عربی تھی ۔ ثج ص۴۶

عبد المطلب ۔ حضرت پیغمبر محمد مصطفیٰ صلعم کے دادا تھے ۔ انہوں نے منت مانی تھی کہ اگر اللہ مجھے دس فرزند عطا فرمائے تو میں اس کی رضا کے لئے ایک بچہ قربان کروں گا چنانچہ اللہ نے دس فرزند ان کو عطا فرمائے ۔ اور قربانی کا قرعہ عبد اللہ کے نام پر آیا پھر دوبارہ حضرت عبد اللہ کا نام پھر سہ بارہ بھی آخرکار اونٹوں کا فدیہ دیا گیا اسی لئے حضورؐ نے فرمایا تھا کہ میں دو ذبیحوں کا فرزند ہوں ایک حضرت اسماعیل اور دوسرے حضرت عبد اللہ ۔ ج۱۲ ص۲۳

○ حضرت عبد المطلب کی ابرہہ سے گفتگو اور واقعہ اصحاب الفیل ج۱۴ ص۲۶۴

○ عبادت گذار برصیصا نامی جس کو شیطان نے بہکا دیا ۔ ج۱۳ ص۲۵۷ ۔ بلعم بن باعورا کا واقعہ ج۶ ص۱۳۱

○ عبادت علیؑ پر اعتراض اور اس کا دندان شکن مدلل و مبرہن جواب ج۱ ص۱۵ ۔ عبادت ابلیس ج۲ ص۵۸

○ عبادت ج۲ ص۱۶ و ص۱۹ ج۴ ص۲۳ عبادت کی حقیقت معرفت و فکر ہے ص۹۵ ثج ص۲۲ و ص۱۹۵ ص۲۴۳

○ ایک عابد کی حضرت ابراہیمؑ سے بات چیت ج۹ ص۱۵۴ ۔ حضرت یحییٰ کی عبادت ج۹ ص۲۵ مَا عَبَدْتُكَ خَوْفًا مِنْ نَارِكَ وَلَا طَمَعًا فِیْ جَنَّتِكَ بَلْ وَجَدْتُكَ اَهْلًا لِلْعِبَادَةِ فَعَبَدْتُكَ مقولہ امیر المومنین ثج ص۲۵۱ دعا مانگنا بہت بڑی عبادت ہے ج۱۲ ص۱۶۱ ۔ عبادت کی دعوت عامہ ج۲ ص۶۹ عبدیت ص۷ ج۴ ص۲۳ ۔ ج ص۱۹۵ ج۹ ص۱۴۷ ص۲۵۱

○ عباد اور عبید میں فرق ۔ ج۳ ص۲۶۵

عبرت ۔ ج۲ ص۸۸ و ص۱۱۰ و ص۱۱۵ و ص۱۲۱ و ص۱۶۰ ج۴ ص۵۵ و ج۵ ص۷ و ص۹۷ و ص۱۴۸ و ص۲۵۷ ج۶ ص۱۵ و ص۱۰۲ ص۱۶۴ ثج ص۱۰ ثج ص۲۲۴ ج۹ ص۳۱ و ص۹۹ ج۱۰ ص۳۸ و ص۱۵۶ و ص۱۷۱ و ص۱۸۵ و ص۲۰۷ ج۱۱ ص۱۵۳ و ص۶۱ ص۲۲۳ و ج۱۲ ص۱۲۰ و ص۱۶۷ ج۱۳ ص۳۲ ج۱۴ ص۳۵ و ص۱۷۱ و ص۱۹۸ قوم احقاف کا انکشاف ج۱۳ ص۳۳

عدت ۔ طلاق کی عدت ج۲ ص۶۰ عدت وفات ص۸۳ عدت کی مصلحت ج۳ ص۱۰۱

امام وہ ہوسکتا ہے جو معصوم ہو۔ ج۲ ص۱۷۲۔ چونکہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں لہٰذا اُن کا صحیح مقام وہی ہوسکتا ہے جو معصوم ہو ج۱ ص۸۹ صفتِ عصمت نور ہے۔ ج۷ ص۲۰۵ ج۱ ص۱۰۵۔ عصمت یوسفؑ ج۸ ص۲۴

- حضرت یونسؑ کی عصمت پر بحث ج۹ ص۲۴۶ حضرت ابراہیمؑ کی عصمت ج۱ ص۲۰۱ حضرت موسیٰؑ کا قبطی کو قتل کرکے اپنی طرف ظلم کی نسبت دینا اور اس کی توجیہہ ج۱۱ ص۲۵۔ حضرت داؤدؑ کا امتحان اور مقام عصمت ج۱۲ ص۸۴ و ص۸۵، حضرت سلیمانؑ کی عصمت پر بحث ج۱۱ ص۹۲

عقل کا مقام ج۱ ص۱۶۹، بے عقل پر کنٹرول کا حکم ج۴ ص۱۱۸۔ عقل کی عظمت ص۱۰ ج۴ ص۷۶ ج۱۴ ص۱۰۷

عکرمہ۔ عکرمہ ابن ابی جہل کا اسلام قبول کرنا۔ ج۱۱ ص۱۴۱

عکاظ۔ عربوں میں سالانہ اجتماع کے لئے ایک مقام مخصوص تھا جس کو عکاظ کہتے ہیں یہاں ایک عظیم اجتماع ہوا کرتا تھا اور یہ اجتماع فاسق و فاجر لوگوں تک محدود نہیں تھا بلکہ عرب کے دانشور بھی اس میلہ میں شریک ہوتے تھے۔ شعراءِ عرب اور فصحاء و بلغاء و ادبا کا جمِ غفیر یہاں ہوتا تھا۔ پس شعراء اپنا کلام منظوم اور خطباء اپنا کلام منثور دانشوروں کے طبقہ میں پیش کرتے تھے پس شاعر اعظم یا خطیب اعظم یا ادیب اعظم کا ایک بورڈ کے ذریعے انتخاب عمل میں لایا جاتا تھا چنانچہ اسی میلہ میں حضورؐ تشریف لائے اور قرآن مجید کی بعض آیات کی تلاوت فرمائی جس کے سامنے فصحاء و بلغاء و خطباء و ادباء کی گردنیں جھک گئیں اور قرآن مجید کو بے مثال و لاجواب کلام قرار دیتے ہوئے انہیں ماننا پڑا کہ یہ انسانی کلام نہیں ہے۔

- حضرت پیغمبرؐ نے زید بن حارثہؓ کو اسی اجتماع میں تشریف لاکر اس کے باپ سے قیمتہً خرید فرمایا تھا۔ اور یہی زید حضرت پیغمبرؐ کا متبنّٰی تھا ج۱۱ ص۱۵۷۔ عکاظ کی طرف آتے ہوئے مقام نخلہ پہ آپ نماز پڑھ رہے تھے کہ قوم جن کے بعض افراد نے شرف اسلام قبول کیا۔ ج۱۳ ص۳۴ ج۱۴ ص۱۱۵

علیؑ۔ حضرت علیؑ قرآن کی رُو سے چوتھے خلیفہ ہیں۔ پہلا آدمؑ، دوسرا داؤدؑ، تیسرا ہارونؑ چوتھا علیؑ خلیفہ پیغمبرؐ ہے۔ ج۱ ص۸۴ ج۵ ص۱۸۶۔

- حضرت علیؑ کو اللہ نے منتخب فرمایا اور پیغمبرؐ نے غدیر میں اعلان کیا۔ مقدمہ ص۹۲ ج۵ ص۲۸ و ص۱۰۶ و ص۱۳۹ و ج۳ ص۱۱۸ و ص۱۱۹۔ مقدمہ ص۸۸۔ ج۱۱ ص۱۶۰
- حضرت عمارؓ کو پیغمبرؐ کا فرمان کہ اختلاف کی صورت میں علیؑ کو نہ چھوڑنا۔ ج۵ ص۸۲ و ص۲۵
- حضرت علیؑ کا مقام ج۶ ص۱۳۷ تا ص۱۳۹ علیؑ کی نامزدگی۔ ج۱۳ ص۱۰ ج۲ ص۱۰۔ مقام علیؑ مقدمہ ص۱۵۸ ج۵ ص۸۸
- حضرت علیؑ کی ایک ہزار رکعت روزانہ نماز پہ اعتراض اور اس کے دندان شکن جوابات۔ مقدمہ تفسیر ص۵۱
- علی مع القرآن مقدمہ ص۶۵ و ص۲۰۶ ج۵ ص۲۶ و ص۶۴ و ج۶ ص۷۶۔ صحابہ کا اعتراف ص۸۱۔ دعویٰ سلونی ص۸۲

- علیؑ کے اندر انبیاء کے کمالات موجود ہیں۔ مقدمہ ص ۱۰۹۔ ایک رکاب سے دوسری رکاب تک ختم قرآن مقدمہ ص ۴۹
- بغض علیؑ منافق کی نشانی ہے۔ مقدمہ ص ۱۲۶۔ علیؑ حافظ قرآن ہے۔ مقدمہ ص ۱۳۲
- حضرت علیؑ کا مقام۔ مقدمہ ص ۱۵۸ و ص ۲۲۶ موازنہ مقدمہ ص ۱۹۰۔ صراط مستقیم۔ مقدمہ ص ۱۶۳ ج ۱۳ ص ۱۰۷ ج ۸ ص ۱۴۸
- علیؑ کے پاس صحابہ کی جماعت کا آنا بقول ابن قتیبہ مقدمہ ص ۱۶۷ علی کی محبت مقدمہ ص ۲۳۶ ج ۱ ص ۲۲۱ ج ۱۲ ص ۵۰
- حضرت علیؑ کی مناجات۔ اے اللہ میں تیری عبادت نہ جہنم کے ڈر سے اور نہ جنت کے لالچ میں کرتا ہوں۔ بلکہ اس لئے تیری عبادت کرتا ہوں کہ تو عبادت کے لائق ہے۔ ج ۲ ص ۸۰ ج ۹ ص ۲۵۲
- علیؑ باب حطہ ہے۔ ج ۲ ص ۱۱۵۔ علیؑ کا دشمن محمد کا دشمن ہے۔ ج ۲ ص ۱۳۰ ج ۱ ص ۲۲۱
- أَنَا وَعَلِىٌّ أَبَوَا هٰذِهِ الْأُمَّةِ ج ۲ ص ۱۳۲ دابۃ الارض کی تاویل علیؑ ہیں۔ ج ۱ ص ۲۶۳
- علیؑ کی دعا پر اعتراض کرنے والے کا انجام عبرتناک ج ۲ ص ۱۴۶۔ حدیث ثقلین۔ ج ۵ ص ۲۵ ج ۶ ص ۷۰
- علیؑ جامع اوصاف کمال ہے۔ ج ۲ ص ۲۱۱۔ حامل لواء علیؑ ہیں۔ ج ۱۲ ص ۲۴۸
- علیؑ حبل اللہ ہے ج ۴ ص ۲۵۔ کعبہ میں حضرت علیؑ کی ولادت با سعادت ج ۲ ص ۱۶ ج ص ۵۴
- جنگ احد میں حضرت علیؑ کے جسم اطہر پر اسی سے زیادہ زخم لگے تھے۔ ج ۴ ص ۵۶ و ص ۹۲ اسی زخم تھے ص ۶۳
- حضرت علیؑ منادی ہوں گے ج ۴ ص ۹۵۔ علیؑ گزشتہ انبیاء سے افضل ہیں۔ ج ۳ ص ۲۴۶
- حضرت علیؑ کو ہجرت کے وقت ابوسفیان کی شرارت ج ۴ ص ۹۹ وفائے عہد اور خلافت علیؑ ج ۵ ص ۹
- حضرت علیؑ کی مناجات۔ اے اللہ میرے فخر کے لئے کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے اور میری عزت کے لئے کافی ہے کہ میں تیرا عبادت گذار ہوں۔ نیز عرض کی۔ اے اللہ میں نے تجھے اپنا رب پایا جیسے میں چاہتا تھا۔ پس تو مجھے اپنا ایسا عبد قرار دے جیسے تو چاہتا ہے۔ ج ۵ ص ۸۔ قرآن مجید میں جہاں کہیں يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وارد ہوا ہے تو ان کے رئیس و امیر حضرت علیؑ ہیں۔ ج ۵ ص ۱۱
- علم علیؑ ج ۵ ص ۲۶ ایک یہودی عالم سے سوال و جواب ج ۵ ص ۱۹۲۔ امام شکم مادر میں بھی سن سکتا ہے ج ۵ ص ۲۴۹۔
- مدینۃ العلم ج ۶ ص ۵۶
- حضرت علیؑ کے لئے رد شمس اور ابومنصور مظفر کا واقعہ ج ۵ ص ۸۶
- حضرت علیؑ صدیق ہیں۔ ج ۵ ص ۸۶ ج ۱۲ ص ۱۸۰۔ علیؑ ایمان کل ہیں۔ ج ۱ ص ۱۴۳۔ ج ۲ ص ۱۲۳ و ص ۱۴۹
- حضرت علیؑ کے فضائل دوستوں اور دشمنوں نے چھپائے دوستوں نے ڈر سے اور دشمنوں نے حسد سے لیکن جب تشدد کا شکنجہ ڈھیلا ہوا اور زبانوں سے پہرے اٹھے تو دنیا نے دیکھ لیا کہ علیؑ کے فضائل نے زمین و آسمان کی وسعتوں کو بھر دیا۔ ج ۵ ص ۸۹۔ حضرت علیؑ کے پاس ۷۲ اسم اعظم تھے۔ ج ۱۳ ص ۱۱۱

- مقام اعراف پر علیؑ ہوں گے۔ ج۶ ص۳۴۔ علیؑ کے ساتھ عثمان کا جھگڑا۔ ج۱ ص۱۵۰
- علیؑ مع الحق۔ ج۶ ص۲۰ ج۶ ص۱۶۸ ج۹ ص۱۰۔ سیرت علیؑ ج۱ ص۲۸۔ میزان علیؑ ہے۔ ج۱۳ ص۱۷۹
- حضرت علیؑ کا بتولؑ کو صبر کی تلقین کرنا۔ ج۶ ص۵۴۔ بیعت کا مطالبہ ج۶ ص۱۰ و ص۹۸ و ص۲۵۲
- حضرت علیؑ الواح موسیٰؑ کے عالم تھے اور یہ علم جفر تھا۔ ج۶ ص۱۴
- حضرت علیؑ نے راس الجالوت سے امت موسوی کی فرقہ بندی کے متعلق سوال کیا ج۶ ص۱۰۱
- خلافت کے بارے میں حضرت علیؑ کی ابوبکر سے تفصیلی گفتگو اور سوال وجواب اور پھر عمر کی دخل اندازی۔ ج۳ ص۲۳۹ تا ص۲۴۲۔ علیؑ اور امیر شام کے درمیان شاہ روم کی مصالحانہ کوشش۔ ج۲ ص۲۰۴ و ص۲۰۵
- روز میثاق حضرت علیؑ کی کا اقرار لیا گیا۔ ج۶ ص۱۳۰ مقدمہ ص۱۵ ج۱۱ ص۱۶۱
- حضرت علیؑ میں اوصاف انبیاء موجود تھے۔ ج۶ ص۱۳۳ ج۱۲ ص۱۴۸
- سورہ برأت کی تبلیغ پر حضرت علیؑ کو مامور فرما کر حضرت پیغمبرؐ نے بھیجا۔ ج۶ ص۸ و ج۱ ص۱۹۲ و ج۱ ص۳۷
- مقام تفاخر میں حضرت علیؑ نے اپنا اسلامی و ایمانی اقدام بیان فرمایا اور اللہ نے آیت نازل فرمائی۔ اجعلتم سقایۃ الحاج الآیہ ج۶ ص۳۰
- جنگ تبوک میں حضرت علیؑ مدینہ میں بحیثیت قائم مقام پیغمبرؐ کے ٹھیرے تھے ج۶ ص۱۰۸
- حضرت علیؑ سابق الایمان ہیں۔ ج۶ ص۱۱۸۔ مرنے والے کے سرہانے علیؑ۔ ج۶ ص۱۴۱
- حضرت علیؑ شاہد رسولؐ ہے۔ ج۶ ص۱۹۶۔ لسان صدق علیؑ ہیں۔ ج۱ ص۲۱۰
- إذا اعتلى قدّ و إذا اعترض قطّ۔ یعنی حضرت علیؑ اوپر سے وار کرتے تھے تو برابر دو حصوں میں چیر دیتے تھے اور ایک جانب سے وار کرتے تھے تو دشمن کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ ج۶ ص۲۹
- جنت میں درخت طوبیٰ کی اصل علیؑ کے گھر میں اور شاخیں مومنوں کے گھروں میں ہوں گی۔ ج۶ ص۳۲
- حضرت علیؑ کے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے۔ حد سے بڑھانے والے غالی اور گھٹانے والے مقصر ناصبی اور یہ دونوں فرقے کفار کے حکم میں ہیں۔ ج۶ ص۱۶۶
- حضرت علیؑ کی مثال شب معراج ج۶ ص۲۶۶
- جانشین پیغمبرؐ کے لئے ستارے کی آمد ج۱۳ ص۱۴۵
- حضرت علیؑ کی معراج دوش پیغمبرؐ پر ج۹ ص۸ ج۱۳ ص۸۴ ذکر علیؑ عبادت ج۱۴ ص۱۹۷
- علیؑ کی بت شکنی کا منظر ج۹ ص۱۴ ج۱۳ ص۸۴ ایذاء علیؑ ایذاء رسولؐ ہے۔ ج۱۱ ص۲۱۳
- حضرت علیؑ کا چادر پر سوار ہو کر اصحاب کہف کے پاس جا کر بات چیت کرنا حدیث بساط۔ ج۹ ص۸۳ ج۱۳ ص۱۱۱

- حضرت علیؑ اور خضرؑ کی گفتگو ج ۹ صہ ۱۲۱ ۔ موسیٰؑ و خضرؑ کا علم حضرت علیؑ کے علم کے مقابلہ میں ج صہ ۲۳۹
- حضرت علیؑ کے فضائل کی کوئی حد نہیں ۔ ج ۹ صہ ۱۳۲ ۔ فضائل علیؑ بزبانِ پیغمبرؐ ج ۱۳ صہ ۱۵۲
- حضرت علیؑ نے تلوار کیوں نہیں اٹھائی ؟ ج ۹ صہ ۱۹۹ ، ج ۱۳ صہ ۹۱
- حضرت علیؑ گلیوں کوچوں میں گشت کر کے بھولے بھٹکے ناتواں نادار اور مسافر لوگوں کی خبر گیری کیا کرتے تھے اور دکانداروں کو مواعظِ حسنہ سے سرفراز فرماتے تھے ۔ ج ۱۱ صہ ۶۱
- حضرت پیغمبرؐ کی تصدیق کرنے والے پہلے شخص حضرت علیؑ تھے ۔ ج ۱۱ صہ ۴۶
- حضرت علیؑ کی ابوبکر سے جناب فاطمہؑ کی عظمت کے موضوع پر بحث ج ۱۱ صہ ۱۱۵ و صہ ۱۱۶ و صہ ۱۱۷
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے ملک الموت سے تبادلہ خیالات کیا تو عزرائیل نے جواب دیا کہ تمام ذوی الارواح کی روحیں میں قبض کرتا ہوں لیکن علیؑ اور آپ کی روحوں کا قبض کرنا میرے اختیار سے باہر ہے بلکہ اللہ خود ہی اپنی مشیت سے آپکی روحوں کو قبض کرے گا ۔ ج ۱۱ صہ ۱۴۲ علیؑ کے باقی فضائل صہ ۱۴۷
- حضرت پیغمبرؐ کا دعا مانگنا اے اللہ علیؑ کے صدقہ میں میری امت کے گناہ معاف کر دے اور علیؑ عرض کر رہے تھے کہ اے اللہ حضرت پیغمبرؐ کے صدقہ میں میرے شیعوں کے گناہ بخش دے ۔ راوی ابن مسعود ج ۱۳ صہ ۱۱۸
- حضرت علیؑ کی عبادت کی بلندی جس میں کوئی دنیاوی خیال نہیں ۔ ج ۱۳ صہ ۱۲۱
- صالح المومنین سے مراد حضرت علیؑ ہیں ۔ ج ۱۴ صہ ۶۴ علیؑ کا مقام بلند صہ ۸ و صہ ۱۸ ج ۱۳ صہ ۲۶۷
- حضرت علیؑ کے ابوتراب لقب کی وجہ یہ ہے کہ زمین ان کی بدولت باقی ہے ۔ ج ۱۴ صہ ۱۶۷
- صحابہ کرام علم کے معترف تھے مقدمہ صہ ۸۱ ج ۳ صہ ۱۹۹ ۔ علم الکتاب حضرت علیؑ کے پاس ہے ۔ ج صہ ۱۴۲
- علم علیؑ ۔ مقدمہ صہ ۸۳ و صہ ۸۶ و صہ ۱۲۳ و صہ ۱۵۰ و صہ ۱۲۵ ۔ حضرت علیؑ نے ابن عباس کو فرمایا کہ اگر تفسیر کرنے بیٹھ جاؤں تو صرف فاتحہ کی تفسیر سے ستر اونٹ بار ہو سکتے ہیں ۔ ابن عباس کا قول ہے کہ میرا اور تمام صحابہ کا علم علیؑ کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جیسے پانی کا ایک قطرہ سمندر کے مقابلہ میں ۔ ج ۲ صہ ۱۱ ج ۳ صہ ۱۹۶
- أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا ج ۲ صہ ۱۲ و ج صہ ۶۷ ۔ نقطہ بائے بسم اللہ ج ۲ صہ ۲۶ و صہ ۲۷
- حضرت علیؑ نے فرمایا اگر چاہوں تو چالیس اونٹ بائے بسم اللہ کی تفسیر سے بار کر دوں ۔ ج ۲ صہ ۲۷
- حضرت علیؑ کا علمی افتخار ج ۲ صہ ۸۴ ۔ علیؑ امام مبین ہے ۔ ج ۱۱ صہ ۱۱ ۔ علم کتاب علیؑ کے پاس ہے ۔ ج صہ ۱۴۲
- حضرت علیؑ قرآن کے ظاہر و باطن کے عالم تھے ۔ ج صہ ۱۲۲ ۔ مقدمہ صہ ۱۲۰ و صہ ۱۵۱ ۔ ج ۱ صہ ۱۷۷
- حضرت علیؑ گذشتہ انبیاء سے افضل ہیں ۔ ج ۱۳ صہ ۲۴۶ و صہ ۲۴۷ دعویٰ سلونی ۔ ج ۱۴ صہ ۱۰۴
- علی بن یقطین کو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا خط ج ۵ صہ ۹۶

عمل نام علیؑ ۔ دشمن کے دفع کرنے اور برکت کے لئے ۔ نماز صبح کے بعد پڑھے ۔ ۱۰ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔

یا قاھر العدو یا والی الولی یا مظھر العجائب یا مرتضیٰ علی

۲ ۔ پابندی مکان و زمان و طہارت کے ساتھ ۔ دو رکعت نماز حاجت کے بعد بلا فاصلہ ۱۱۰ دفعہ درود شریف اور اس کے بعد ایک ہزار پانچسو ستر دفعہ یا علیؑ کا ورد کریں ۔ اختتام پر اپنے مقصد کی دعا مانگ کر آخر میں دس دفعہ درود شریف یہ دس راتیں مسلسل عمل کرے کامیابی ہوگی ۔ انشاء اللہ

۳ ۔ حل مشکلات کے لئے یا علیؑ کا نقش مثلث اپنے پاس رکھیں ۔

۴ ۔ عباس کے عدد ۱۳۳ ہیں ۔

نماز جمعہ کے بعد بلا فاصلہ بلا کلام ۱۳۳ مرتبہ کہے ۔ یا کاشف الکرب عن وجه الحسین اکشف کربی بحق اخیک الحسین ۔

۵ ۔ ہمزاد کے لئے ۲۱ رات مسلسل باشرائط پڑھے :۔ کہ بعیت رحمٰن حاضر ہو شیطان تجھے حضرت علیؑ کی آن علی آیا علی آیا ۔ تاریک کمرہ میں بیٹھے اور پشت کی طرف چراغ ہو اور نظر کو اپنی سایہ کی گردن پر ٹکائے رکھے اور ہاتھ میں چھری ہو اور اس کا اشارہ گردن کی طرف ہو ۔

حصار کے لئے پڑھے :۔ یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللہ آگے محمد پیچھے محمد دائیں ہاتھ کو حضرت امام حسن بائیں ہاتھ کو حضرت امام حسین کلید داود پیغمبر قفل سلیمان علیہ السلام نگہبان پاک ذات اللہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ انگلی پر دم کر کے تین دفعہ پھر حصار کرے ۔

۶ ۔ دشمن کی ہلاکت کے لئے (مومن کے لئے نہ کرے) دستے کہ زدی مرۂ بن قیس یا صاحب اسرار یک بار دیگر بر کمر دشمن ما زن یا حید کرار یا حیدر کرار ۳۴۵ دفعہ تین رات مسلسل باشرائط پڑھے ۔ دشمن کا تصور کر کے غیر مستعمل چاقو کھول کر اس کا اشارہ دشمن کی طرف کرے ۔

۷ ۔ تسخیر کے لئے صبح سویرے سورج کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر نادِ علیؑ پڑھے اور جب تک پڑھتا رہے آنکھ نہ جھپکنے پائے سات دفعہ روزانہ اور ۲۱ دن پڑھے ۔

عالین کا معنی اور مصداق ج۱۲ ص۱۰۱

علم ۔ علم کی ضرورت ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۲ علم کی اہمیت اور علماء کا مقام ص۸ و ج۹ ص۱۷۵ ج۱ ص۷۶ علم تفسیر کا مقام ج۱ ص۲۱

- علوم کی ترتیب ص۲۴ رزق کی تاویل علم ج۲ ص۵۳ ۔ علماء حق اور علماء سوء میں فرق ج۲ ص۱۲۸ ج۲ ص۲۰۴
- علمائے صالحین کا مقام ج۲ ص۱۳۳ ج۶ ص۹ ج۱۱ ص۲۹۴ ج۱ ص۲۶۴ ۔ اہل علم کی فضیلت ج۳ ص۲۰۶ علم و عمل ج۲ ص۸
- علم غیب ۔ ج۲ ص۵۵ ج۲ ص۱۴۵ ج۲ ص۱۴۴ ج۵ ص۲۲۱ و ج۱۴ ص۳۱ و ص۱۲۴ ۔ ج۷ ص۲۴ و ص۲۵۲ ج۱۱ ص۱۴۲

○ عمر کی یہودیوں سے میل جول ج ۱۳ ص ۲۴۳ ۔ عمر اور ہند مادر معاویہ ج ۱۳ ص ۲۷۱

○ عمر نے بوقت موت جزع فزع کیا اور ابن عباس سے کہا کہ میری گھبراہٹ علیؑ کی مخالفت کی وجہ سے ہے۔ کاش پوری زمین سونا ہوتی اور میں سب کو فدیہ دیکر اس گھبراہٹ سے نجات پاتا۔ ج ۵ ص ۹۸

عمالقہ۔ عمالقہ کا مکہ پر غلبہ ج ۱۴ ص ۱۵۔ حضرت یوشع نے سات ماہ میں عمالقہ کے شہر اریحا کو فتح کیا۔ ج ۵ ص ۸۵

○ عمالقہ حضرت موسیٰؑ کی قوم کو عمالقہ سے جہاد کا حکم ہوا وہ اس وقت ایک بستی میں آباد تھے جس کا نام اریحا تھا اور یہ بیت المقدس کے قریب تھی کیونکہ بیت المقدس کی بنیاد حضرت داؤد نے ڈالی تھی اس وقت قوم عمالقہ کا سردار عوج بن عنق تھا۔ ج ۲ ص ۱۱۱۔ یہودیوں نے صاف کہہ دیا تھا کہ ہم نہیں لڑیں گے تو اور تیرا خدا خود جاکر ان سے لڑو۔ ج ۲ ص ۱۱۴ ج ۵ ص ۷۶

○ مصر کا بادشاہ قوم عمالقہ سے تھا جس کا اصل نام ریان بن ولید تھا۔ ج ۸ ص ۲۲

عاد۔ عاد قوم کا مسکن احقاف تھا۔ ج ۱۱ ص ۴۷۔ بہت طاقتور قوم تھی ان پر مبعوث ہونے والا نبی صالح تھا ج ۲ ص ۱۵۱

عوج۔ عوج بن عنق کا ذکر ج ۵ ص ۷۴۔ روایت کے اعتبار سے معلوم ہوتا ہے کہ عوج ایک فرضی شخصیت ہے اور من گھڑت افسانوں میں سے اس کا ذکر ایک افسانوی حیثیت رکھتا ہے چنانچہ ہم نے تفسیر میں بھی اس کی تردید کی ہے۔

○ عربی زبان قرآن کی زبان ہے۔ ج ۸ ص ۷۔ حضرت یوسفؑ نے جب شاہ مصر سے عربی زبان میں گفتگو کی تو بادشاہ کے سوال کے جواب میں فرمایا یہ میرے چچا اسمٰعیل کی بولی ہے۔ ج ۸ ص ۴۶

عورت صالحہ۔ حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا جس شخص کو قلب شاکر لسان ذاکر اور عورت صالحہ مل جائے تو اس کو دین و دنیا کی خوبی مل گئی۔ ج ۳ ص ۱۷ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا اگر غیر اللہ کا سجدہ جائز ہوتا تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ شوہر کا سجدہ کریں۔ ج ۵ ص ۸۲۔ حضرت لوطؑ کی پہلی بیوی بہت نیک تھی۔ ج ۱۴ ص ۸۷ اور حضرت اسحٰقؑ کی بیوی حضرت لوط کی بیٹی تھی جس کا نام رباب بنت لوط تھا۔ ج ۱۱ ص ۸۴

○ حضرت لوطؑ کی دوسری بیوی ایک فتنہ تھی ج ۱۱ ص ۸۳ عورت کا فتنہ ج ۳ ص ۲۰۴ ج ۸ ص ۱۸۲

○ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا یحییٰ بن اکثم سے سوال کرنا کہ وہ عورت کونسی ہے جو ایک دن رات میں ایک مرد پر

○ پانچ دفعہ حلال اور پانچ دفعہ حرام ہو۔ ج ۵ ص ۱۷۱

○ عورت کا شادی کے لئے انتخاب ج ۳ ص ۵۸ ج ۸ ص ۱۴۶

○ عورت کی آزادی کا تصور۔ ج ۳ ص ۶۲ تا ص ۶۴ ج ۸ ص ۱۴۶

○ عورت کی ایذا رسانی سے ممانعت ج ۳ ص ۷۳ تا ص ۷۶

○ عورت پر اسلام کے احسانات ج ۳ ص ۹۳ و ص ۱۰۲

- حضرت عیسیٰؑ کا کہنا کہ میں اپنے باپ کی طرف جاتا ہوں۔ توضیح مطلب ج۲ ص۴۱
- حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کربلا میں۔ ج۹ ص۱۴۲ تا ص۱۴۵ حضرت عیسیٰؑ کی امت کے ۷۲ فرقے صرف ایک ناجی ج۴ ص۲۹
- حضرت مہدیؑ کی آمد اور حضرت عیسیٰؑ کا نزول ج۹ ص۲۵۲ ج۱۲ ص۲۴۶
- حضرت عیسیٰؑ کے پاس اسم اعظم کے دو حرف تھے۔ ج۱ ص۲۴۷
- حضرت عیسیٰؑ کے متعلق کفار مکہ کی حضرت پیغمبرؐ سے گفتگو اور عنادی رویہ ج۱۲ ص۲۴۳
- حضرت عیسیٰؑ شب قدر میں آسمان کی طرف اٹھائے گئے۔ ج۱۲ ص۲۵۸
- حضرت عیسیٰؑ کی امت میں نجات پانے والے ج۱۳ ص۲۲۹
- حضرت عیسیٰؑ کی پیشین گوئی ج۱۴ ص۸ حضرت عیسیٰؑ کس حیثیت سے دوبارہ تشریف لائیں گے۔ مقدمہ تفسیر ص۹۷ و ص۹۸
- عیسیٰؑ بن زید بن علیؑ بن الحسینؑ کی لڑکی فوت ہوئی تو وہ اس بات پر بہت روئے کہ کاش ان کی لڑکی کو آخر عمر تک یہ بھی معلوم نہ ہوسکا کہ میں سید زادی ہوں۔ مقدمہ تفسیر ص۳۰

غین

غار ثور کا ذکر ج۶ ص۱۹۱۔ غار ثور کا محل وقوع ج۹ ص۵۲۔ آیت غار سے فضائل کا استنباط اور ان کا جواب ج۹ ص۵۴ تا ص۶۴

- غار رقیم ج۹ ص۸۱ و ص۸۲۔ حدیث بساط میں علیؑ کا غار کے دروازہ پر جانا ج۹ ص۸۲
- وہ سات آدمی جو دقیانوس کے ڈر سے نکلے تھے اور اب تک غار میں موجود ہیں۔ مفصل قصہ ج۹ ص۸۴ تا ص۹۳
- اِنْ اَصْبَحَ مَاءُکُمْ غَوْرًا حضرت قائم آل محمدؐ کی غیبت کی طرف اشارہ ہے۔ ج۱۴ ص۸۱
- غدیری اعلان۔ مقدمہ تفسیر ص۹۳ و ص۱۱۱ ج۱۳ ص۱۴۶۔ حدیث غدیر ج۵ ص۲۸ تا ص۸۷۔ میثاق غدیر ج۵ ص۸۱ و ص۸۲ و ص۹۷
- خم غدیر کا دور ج۵ ص۱۳۹ تا ص۱۴۵۔ عہد غدیر ج۲ ص۱۳۰ و ص۲۴۰ ج۹ ص۱۴۰ ج۱۱ ص۱۲۰ و ص۱۹۳ ج۱۴ ص۶۴ و ص۸۴ و ص۹۱ ص۹۸ و ص۹۹ و ص۱۴۵

غرقائی فرعون۔ ج۲ ص۱۰۲۔ موسیٰؑ اور ہارونؑ کی دعا اور غرقابی فرعون میں چالیس برس کا فاصلہ تھا ج۷ ص۱۷۹

- جبرئیل کا بشکل انسانی فرعون پر اتمام حجت کرنا اور اس سے نافرمان غلام کی سزا کا تعین کرانا کہ وہ دریا میں غرق کر دیا جائے چنانچہ جبرئیل نے اس سے لکھوالیا اور جب وہ غرق کرنے لگا تو اس کا نوشتہ اس کے سامنے پیش کیا کہ یہ تیرا اپنا فیصلہ ہے۔ ج۷ ص۱۸۰ و ص۱۸۱

ف
الفاء

○ فدیہ اسمٰعیلؑ ذبح عظیم ج۳ ص۶۵ قیامت کے دن مجرم سے کوئی فدیہ قبول نہ کیا جائے گا۔ ج۲ ص۱۰۲

○ عمر نے بوقت وفات جزع فزع کیا اور ساری دنیا کو فدیہ دینے کی خواہش ظاہر کی۔ ج۵ ص۹۸

فرعون کا ذکر۔ ج۷ ص۱۰۵ و ص۱۰۶ تا ص۱۰۱ و ص۱۱۵ و ج ص۱۴۶ ج۱ ص۲۴۱۔ دربار فرعون میں موسیٰ کا داخلہ ج ص۱۵ ج ص۱۹۲

○ فرعون نے بلعم بن باعوراسے موسیٰؑ کے خلاف بددعا کرنے کی خواہش کی تھی ج ص۱۳۱

○ فرعون کا جادوگروں کو جمع کرنا ج ص۱۶۷۔ مفصل واقعہ تا ص۱۸۱ و ج ص۱۹۶ و ص۲۲۵

○ حضرت یوسفؑ کے زمانہ کا فرعون قابوس بن مصعب تھا ج ص۱۲۲ ایک روایت میں ہے کہ اس کا نام ولید بن مصعب تھا اور یہی فرعون حضرت موسیٰؑ کے زمانہ میں تھا اور حضرت یوسفؑ اور موسیٰؑ کے درمیان چارسو سال کا فاصلہ تھا۔ ج ص۶۵

○ حضرت موسیٰؑ کا ہاتھ فرعون کی ڈاڑھی میں ج۹ ص۱۷۰ ج ص۲۲۔ فرعون کا تعاقب کرنا۔ ج ص۱۹۷

○ ابراہیمؑ کے زمانہ کا فرعون حرامزادہ تھا جس نے نبی کے قتل کا حکم دیا اور موسیٰؑ کے زمانہ کا فرعون اور اس کے مشیر حلال زادے تھے جنہوں نے نبی کے قتل کا حکم نہ دیا۔ ج۹ ص۲۳۳ و ص۲۳۴ و ج ص۱۷۹

○ فرعونی مظالم کی ابتداء ج۱ ص۸ موسیٰؑ فرعون کی گود میں ج ص۱۶ تا ص۲۲

○ رافضی کا لقب فرعونیوں نے جادوگروں کو دیا تھا جو باطل کو چھوڑ کر مسلمان ہوگئے ج۲ ص۴۲ اور فرعون کا لقب ذوالاوتاد تھا ج۲ ص۸۱

○ فرعون کی مومنہ بیوی ج۱۴ ص۶۹۔ فرعونیوں پر متعدد عذاب ج ص۸۰ مومن آل فرعون ج۲ ص۱۴۹

ڈاڑھ کے درد کا عمل جس ڈاڑھ میں درد ہو اسی جانب رخسار کے اوپر انگلی سے لکھا جائے (فرعون غرق شد) وہ تھوک دے پھر دوبارہ لکھے اور تھوکے تیسری دفعہ درد ختم ہو جائے گا۔ الگ الگ حرف بھی لکھے جا سکتے ہیں۔

ف ر ع و ن غ ر ق ش د

فروعی احکام میں کفار مکلف ہوا کرتے ہیں۔ ج۵ ص۵۴

فرقان کا معنی۔ ج۲ ص۲۳ ج ص۱۹ ج۹ ص۲۲۵

فردوس کا گھر شہداء کو ملے گا۔ ج۲ ص۸۳ فردوس دراصل رومی زبان کا لفظ ہے اور جنت الفردوس جنت کے بہترین درجہ کا نام ہے اور جنت کی چار نہریں (دودھ، پانی، شراب اور شہد کی) اسی سے نکلتی ہیں اور یہ جنت کا بلند ترین مقام ہے ج۹ ص۱۳۲۔ جنت الفردوس کو باقی جنتوں سے وہ نسبت ہے جو محمدؐ وآل محمدؐ کی باقی مخلوق سے ہے ج۱ ص۱۵۶

فرشتہ پر بحث ج ص۸۶۔ دو فرشتوں کی طرف جادو کی نسبت ج ص۱۵۱۔ جبرئیل ومیکائیل ج۲ ص۱۴۷

○ فرشتے خاک شفا کو بطور تحفہ اوپر لے جاتے ہیں۔ ج ص۱۴ جنگ بدر میں فرشتے ج۲ ص۴۲ ج ص۲۳۹ و ص۲۴۲ تا ص۲۴۳

فاطمہؑ ۔ جناب فاطمہؑ کا طلب حق اور احتجاج اور ابوبکر کا انکار حق فاطمہ ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۲۵ تا ص۱۳۰ و ج۲ ص۱۲۵ تا ص۱۳۵

- جناب فاطمہؑ اور حضرت علی علیہ السلام کا انصار سے طلب نصرت کرنا ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۲۶
- عمر کا دروازہ جلانے کی دھمکی دینا ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۲۷ ۔ ابوبکر و عمر کی معذرت خواہی ۔ ص۱۲۰
- احراق باب فاطمہ ص۱۷۱ ۔ ایذاء فاطمہؑ ایذاء رسولؐ ہے ج۶ ص۸۹ و ص۱۲۳ ج۱۱ ص۲۱۴
- اللہ نے چار عورتوں کو تمام عالم کی عورتوں پر منتخب فرمایا ۔ مریمؑ ۔ آسیہ ۔ خدیجہ ۔ فاطمہؑ ج۳ ص۲۲ و ص۲۲۹ ج۱۴ ص۷
- جس طرح جناب مریمؑ کے لئے اللہ کی طرف سے کھانا آتا تھا جناب فاطمہؑ کے لئے بھی آتا تھا ۔ ج۳ ص۲۲۲
- شکم مادر میں جناب فاطمہؑ زہرا اپنی ماں سے ہمکلام ہوا کرتی تھیں ۔ ج۳ ص۲۲۷
- جناب فاطمہؑ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں ۔ ج۳ ص۲۳۱ ج۶ ص۸۹
- جنگ احد میں پیغمبرؐ کے قتل ہونے کی خبر پھیلی تو جناب فاطمہؑ وہاں روتی ہوئی پہنچیں ۔ ج۴ ص۴۱ و ص۶۰ و ص۶۶
- فواطم ثلث ہجرت کے وقت حضرت علیؑ کے ہمراہ مدینہ پہنچیں فاطمہؑ زہرا بنت اسد اور فاطمہ بنت زبیر ج۴ ص۹۹
- جناب فاطمہؑ نے فرمایا خَلُّوْا عَنِ ابْنِ عَمِّی الخ اے مسلمانو! علیؑ کو چھوڑ دو ۔ ورنہ میں سر کے بال پریشان کروں گی اور رسولؐ اللہ کی قمیص اپنے سر پر رکھ کر بددعا کروں گی ۔ چنانچہ مسجد نبوی کی دیواریں بلند ہوئیں اور عذاب کے آثار نمودار ہوئے پس مسلمانوں نے عرض کی ۔ بی بی! آپ بددعا نہ کریں چنانچہ بی بی نے ہاتھ نیچے کر لئے ۔ ج۵ ص۳ و ص۵۴ و ص۲۵۲
- رونے والے پانچ ہیں (۱) آدم فراق حوا میں (۲) یعقوبؑ فراق یوسفؑ میں (۳) یوسفؑ زندان مصر میں (۴) بتول معظمہؑ نے اتنا گریہ کیا کہ مسلمانان مدینہ تنگ آ گئے اور درخواست کی کہ دن کو روئے یا رات کو روئے (۵) حضرت امام زین العابدینؑ علیہ السلام کربلا کے بعد ۳۵ برس روئے ج۶ ص۳۹ و ص۴۰
- حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج درخت طوبیٰ سے پھل کھایا اور نور فاطمہؑ اسی رات شکم خدیجہ کی طرف منتقل ہوا حضورؐ فرمایا کرتے تھے کہ فاطمہؑ کے پیار سے مجھے طوبیٰ کی خوشبو آتی ہے ۔ ج۶ ص۱۳۳
- فاطمہ کی شادی اللہ نے علیؑ کو دی ہے ج۶ ص۱۳۴ ج۱۳ ص۱۵۲ احرام فاطمہؑ ج۷ ص۶۴ ۔ تسبیح فاطمہؑ ج۱۱ ص۹۱
- فدک حق فاطمہؑ عطیہ پروردگار ہے ۔ وَآتِ ذَاالْقُرْبٰی حَقَّہٗ ج۹ ص۲۲ تا ص۲۴ ج۱۱ ص۱۱۴
- حضرت پیغمبرؐ در دولت زہرا پر آیت تطہیر تلاوت فرماتے تھے ج۹ ص۲۱۱
- جب یہ آیت اتری کہ اے مسلمانو! رسولؐ اللہ کو اس طرح نہ بلایا کرو جس طرح ایک دوسرے کو بلایا کرتے ہو بلکہ یا رسول اللہ کر کے بلایا کرو تو جناب فاطمہؑ نے بھی عرض کی ۔ یا رسولؐ اللہ تو حضورؐ نے فرمایا ۔ بیٹی یہ خطاب تمہارے لئے نہیں ہے کیونکہ تو محمدؐ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں بلکہ تم ابا جان کر کے بلایا کرو کیونکہ یہ کہنا مجھے پسند ہے اور اس سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے ج۱۰ ص۱۶۱

قاف

- شیطان کو قائمؑ آل محمدؐ کی آمد تک مہلت دی گئی ہے ج۲ صـ۱۲ ج صـ۱۸۱ حسرت برائے ظہور قائمؑ ج صـ۸۳
- عصائے موسیٰؑ حضرت قائمؑ آل محمدؐ کے پاس محفوظ ہے ج۱ صـ۶۹ و صـ۱۰۰
- اصحاب کہف یوشع بن نون مومن آل فرعون سلمان ابو دجانہ انصاری اور مالک اشتر قائمؑ کے ہمراہ ہوں گے۔ ج۶ صـ۱۰۰ و ج۹ صـ۹۱
- جزیرہ خضرؑ کا واقعہ ج۲ صـ۱۹۶ عیسیٰؑ حضرت قائمؑ آل محمدؐ کی اقتداء میں نماز پڑھیں گے۔ ج صـ۳ ج۹ صـ۱۸۹ ج۱۱ صـ۱۴۶
- قائمؑ آل محمدؐ کے زندہ موجود ہونے پر حدیث ثقلین متواتر ناقابل تردید دلیل ہے ج صـ۱۱۳
- قمیص یوسفؑ بھی حضرت قائمؑ آل محمدؐ کے پاس محفوظ ہے۔ ج صـ۶۹
- زمانہ حجت خدا سے خالی نہیں ہوتا۔ ج صـ۱۱ ۔ ایام اللہ سے مراد زمانہ قائمؑ ہے۔ ج صـ۱۴۶
- اَتٰی اَمْرُ اللہ سے مراد حضرت قائمؑ آل محمد علیہ السلام کا زمانہ ہے ج صـ۱۷۰ ج۹ صـ۲۱۹
- قائمؑ کی آمد پر مومن لوگ دوبارہ زندہ ہو کر آپ کے ہمراہ ہوں گے ج صـ۱۰۱ ج صـ۲۵۸ صـ۱۵۹
- مروی ہے کہ جو شخص سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت متواتر کرتا رہے وہ قائمؑ کے ہمراہ اٹھے گا۔ ج صـ۲۵۳
- شب معراج حضورؐ کو قائمؑ آل محمدؐ کی بشارت سنائی گئی۔ ج صـ۲۶۲
- حضرت خضرؑ حضرت قائمؑ آل محمدؐ کے ہمراہ اور ان کے مونس ہیں۔ ج۱ صـ۱۲۲
- آمد مہدیؑ کی پیشین گوئی۔ ج۱ صـ۱۵۲ و صـ۱۹۱ و صـ۱۲۴ ج۱۱ صـ۱ و صـ۱۸ ج صـ۱۲۴
- ولادت حضرت قائمؑ آل محمدؐ۔ ج۱ صـ۱۲ و صـ۱۵۳ ۔ دعائے ظہور ج صـ۱۹۴
- حضرت قائمؑ آل محمدؐ کے زمانہ میں داؤدی فیصلے ہوں گے۔ ج۱۲ صـ۸۸
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے شبیہ قائمؑ آل محمدؐ کو دیکھا۔ ج۱۲ صـ۲۳۷

قارون ۔ ج۱۱ صـ۵ ۔ قارون کا ذریعہ آمدنی۔ ج۱۱ صـ۵۳ ۔ قارون کا ایک بدکار عورت کو حضرت موسیٰؑ کے خلاف تیار کرنا۔ ج۱۱ صـ۲۱۸

- قارون کا معذب ہونا اور حضرت یونسؑ سے اس کی گفتگو۔ ج۱۲ صـ۳۰
- قارون سلطنت فرعونی میں وزیر خزانہ کے عہدہ پر مامور تھا۔ ج۱۲ صـ۱۴۷

قابیل قابیل ہابیل ج۲ صـ۱۰۰ ج۵ صـ۹ تا صـ۱۵ ۔ قابیل کی اولاد ج۶ صـ۴۲ ج۱ صـ۲۰

- جنوں میں پہلا گمراہ کن ابلیس اور انسانوں میں پہلا گمراہ کن قابیل ہے۔ ج۱۱ صـ۱۸۲

قانون ۔ قرآن مجید ایک ایسا قانون ہے جو انسان کی زندگی کو باوقار بنانے کے لئے اپنی مثال آپ ہے اس لئے کہ یہ اللہ کا بنایا ہوا ہے۔ مقدمہ تفسیر صـ۶۲

- ہابیل و قابیل کی قربانی کا واقعہ ج۵ ص۱۹۱۔ قربانی کے دن کا تعین ج۱ ص۱۶
- قربانی کا محل و مقام ج۱ ص۳۲۔ قربانی کا حکم ص۳۲۔ حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کی قربانی کرنے کا حکم ج۱۲ ص۵۵

قرض ۔ ج۳ ص۱۷۷ ج۴ ص۱۷۷۔ قرضہ ادا نہ کر کے مرنے والے کا عذاب ج۲ ص۲۶۳۔ سورہ کہف کو لکھ کر گھر میں رکھنے والا قرضہ سے محفوظ رہے گا ج۹ ص۶۹۔ امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ گناہ جو انسان کے وقار کو ختم کرتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ قرضہ لے کر ادا کرنے کی نیت نہ کرنا۔ ج۱ ص۱۱۱

- قرض کے شرائط اور روایات میں ہے کہ صدقہ کا ثواب دس گنا اور قرض کا ثواب ۱۸ گنا ہوتا ہے۔ ج۱۳ ص۲۱۶
- قرضہ کی ادائیگی کا عمل ج۱۳ ص۸۵ و ص۱۱۳ ج۲ ص۲۱۵

قحط ۔ حضرت ہود علیہ السلام کی امت کو اللہ نے حضرت ہودؑ کی نافرمانی کی سزا میں قحط کی سزا کا عذاب دیا یہ لوگ قوم عاد کہلاتے تھے آخر کار ان پر بارش کا عذاب آیا جس میں ان پر آسمان سے پتھر برسائے گئے اور وہ لوگ تباہ ہو گئے۔ ج۲ ص۴۶

- قوم مضر پر حضور نبی اکرمؐ کی بددعا سے قحط کا عذاب آیا پھر آپ کے معاف کرنے سے وہ عذاب ٹل گیا۔ جس طرح حضرت موسیٰؑ کی بددعا سے فرعونیوں پر قحط کا عذاب نازل ہوا تھا۔ ج۶ ص۸۳۔ مروی ہے کہ مکہ والوں پر سات برس تک قحط کا عذاب رہا حتیٰ کہ چمڑے اور خون آلود اُون بھی کھا گئے اور مروی ہے کہ ایک امت نے نعمت پروردگار کا کفران کیا اور آٹے اور روٹی کو استنجاء کے طور پر استعمال کرنے لگ گئے پس اللہ نے ان کو قحط کی سزا دی پس وہ گندگی میں لتھڑے ہوئے ٹکڑے کھانے پر مجبور ہو گئے۔ ج۱ ص۱۴۸ و ص۲۴۹ و ج۱ ص۸۱ ص۸۱ و ج۱۱ ص۱۵۲
- ایک دفعہ حضرت سلیمان پیغمبرؑ کے زمانہ میں قحط پڑا تو آپ اپنی رعایا کو ہمراہ لے کر دعا کے لئے نکلے دیکھا کہ ایک چیونٹی مناجات کر رہی تھی پس آپ نے اپنی قوم سے فرمایا اب واپس چلے جاؤ کیونکہ یہ عاجز مخلوق محو دُعا ہے اور خدا اس کمزور مخلوق کی دعا کو مستجاب فرما کر باران رحمت نازل فرمائے گا۔ ج۱ ص۲۳۵
- حضرت صالح علیہ السلام کی قوم پر بھی قحط کا عذاب نازل کیا گیا ج۱ ص۲۵۳
- جنگ خندق کے زمانہ میں سخت قحط تھا۔ ج۱۱ ص۱۶۹

قرابت رسولؐ ۔ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ قیامت کے روز ہر نسب و قرابت منقطع ہو گی سوائے قرابت پیغمبرؐ کے۔ ج۱۳ ص۱۰۵

- حضورؐ نے فرمایا بروز محشر میری قرابت فائدہ دے گی۔ ج۵ ص۱۲۱ ج۱ ص۸۹
- ذی القربیٰ سے مراد آل محمدؐ ہیں۔ ج۱ ص۲۳۸

قرعہ ۔ حضرت مریم کی تربیت کے لئے قرعہ اندازی کی گئی اور حضرت زکریا کے نام کا قرعہ نکلا پس آپ نے تربیت کے فرائض انجام دیئے اور حضرت زکریا کی زوجہ حضرت مریمؑ کی خالہ تھیں ۔ ج۳ ص۲۲۱

- حضرت یوسفؑ نے ایک بھائی کو قرعہ اندازی کے ذریعہ اپنے پاس رکھا تھا ج ص۵۸
- حضرت یونسؑ کے نام کا قرعہ کے ذریعہ نکالا گیا تھا پس آپ دریا میں کود کر مچھلی کے شکم میں چلے گئے ج۱۲ ص۲۰
- یہی وجہ ہے کہ مشتبہ امور میں قرعہ اندازی کے ذریعہ سے ایک کی تعیین شرعی حیثیت سے درست ہے چنانچہ وارد ہے ۔ اَلْقُرْعَۃُ لِکُلِّ اَمْرٍ مُشْکِل ۔

قرن ۔ اسّی برس کے عرصہ کو قرن کہا جاتا ہے ۔ ج۵ ص۱۹۲ ۔ ۱۲۰ یا ۱۰۰ یا ۸۰ یا ۴۰ برس کے اقوال بھی ہیں ۔ ج۹ ص۱۹

- قرن سے مجازاً اہل قرن مراد لئے جاتے ہیں ۔ ج۱ ص۱۴ قریش کو شیطان کا بہکانا ج۶ ص۲۴۱ ج۱ ص۱۲۴ ج۱۲ ص۱۱۲ ج۱۴ ص۲۶۶

قسم کھانے سے منع ج۳ ص۵۸ ۔ عورت سے ہمبستری نہ کرنے کی قسم کو ایلا کہتے ہیں ۔ ج۳ ص۵۹

- قسم کا کفارہ ج۵ ص۱۶۲ ۔ قسم کے احکام ج۵ ص۱۶۷

قسیم الجنۃ والنار ۔ آل محمد قسیم جنت و نار ہوں گے ج۶ ص۳۴ ۔ علی قسیم الجنۃ والنار ہوگا ج ص۲۶ ۔ ج۲ ص۱۴۳ ج۱ ص۲۱۴ ج۳ ص۱۱۷ ۔ مقدمہ تفسیر ص۲۳۶

قصر ۔ ج۲ ص۲۲۸ نماز قصر کا بیان ج۴ ص۲۲۹ تا ص۲۳۴

قصاص ۔ ج۲ ص۲۱۱ تا ص۲۱۳ ج۵ ص۹۵ و ص۱۰۶ و ج۹ ص۲۸ قیامت میں قصاص ج۱۴ ص۱۶۷

قضا ۔ باپ کی قضا نماز و روزہ بڑے بیٹے پر واجب ہوتی ہیں ۔ ج۲ ص۲۱۵

- قضا روزوں کے احکام ج۲ ص۲۳۱ ۔ حضرت سلیمانؑ کو قضا کا علم دیا گیا ۔ ج۱۰ ص۱۲۷ ۔ غلط فیصلہ کرنے والے "قاضی" مجسٹریٹ بروز محشر اندھے محشور ہوں گے ج۱۴ ص۱۴۴ ۔ قاضیوں کی ناانصافی بارانِ رحمت کو روکتی ہے ج۱ ص۱۲۱ و ص۱۲۸

قطع رحمی وصلہ رحمی ۔ ج۲ ص۴۵ و ص۱۳۳ و ص۲۲۰ ج۴ ص۱۰۸ ۔ صلہ رحمی مومن کا کام ہے ۔ ج۶ ص۱۶۱

- آل محمد سے صلہ رحمی ضروری ہے ۔ ج۸ ص۱۲۶ و ص۱۲۹ و ص۱۳۰ و ص۱۳۳ و ص۲۳۶ و ج۱ ص۱۳۳ ۔ امام علی زین العابدینؑ نے فرمایا وہ گناہ جو ندامت کا باعث بنتے ہیں ان میں سے ایک صلہ رحمی کو ترک کرنا ہے اور فرمایا وہ گناہ جو موت کے قریب کرتے ہیں ان میں ایک قطع رحمی ہے ج۱۱ ص۱۲۰ ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا صلہ رحمی عمر کو بڑھاتی ہے اور قطع رحمی گھٹاتی ہے ج۱۱ ص۱۲۶ ۔ قطع رحمی کرنے والے سے دوستی نہ کر کیونکہ قرآن مجید میں اس پر تین مقامات پر لعنت بھیجی گئی ہے ۔ ج۱۳ ص۵ ۔ قطع رحمی گناہانِ کبیرہ میں سے ہے ج۱۳ ص۱۵۸
- قطع رحمی کرنے والا جنت کی بو نہ سونگھے گا ج۱۳ ص۲۰۲ ۔ سورہ القلم ج۱۴ ص۸۲ و ص۸۳

پھر مکڑی، پھر جوئیں، پھر مینڈکوں کا عذاب اور بعد میں خون کا عذاب اور سات عذابوں کے بعد آخر غرقابی کا عذاب آیا جو ٹل نہ سکا اور بنی اسرائیل فرعون کی قید سے مستقل طور پر آزاد ہو گئے ج ۷ صفحہ ۶ تا ۸

- یوسف کنویں کی قید میں ج ۶ صفحہ ۱۲، یوسف زندان مصر میں ج ۶ صفحہ ۳۴ قید سے رہائی کی دعا ج ۶ صفحہ ۳۸
- حضرت یوسف کا زندان مصر میں گریہ ج ۶ صفحہ ۴۲ قید خانہ کے متعلق حضرت یوسف کا نظریہ ج ۶ صفحہ ۴۶
- زندان سے رہائی کے لئے دعا ج ۶ صفحہ ۹۴
- کلمہ حق کی پاداش میں نبی قید ہوتے رہے ج ۹ صفحہ ۱۱
- حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے شکم میں ۳ یا ۷ یا ۲۰ یا ۴۰ دن قید رہے ج ۱۲ صفحہ ۴۳
- اگر کوئی قیدی سورہ الطور کی تلاوت کرتا رہے تو جلد رہائی ہوگی۔ ج ۱۳ صفحہ ۱۳۴
- سورہ المعارج کا پڑھنا بھی قید سے آزادی کا موجب ہوتا ہے۔ ج ۱۴ صفحہ ۹۹
- سورہ جن کی تلاوت قید سے آزادی کی موجب ہے۔ ج ۱۴ صفحہ ۱۱۴

قیصر ۔ روم کے بادشاہوں کو قیصر کہا جاتا ہے۔ ج ۲ صفحہ ۱۰۵

- قیصر و کسریٰ یعنی شاہ روم اور شاہ ایران کی باہمی جنگ ج ۱۱ صفحہ ۱۰۲
- قیصر کی فتح کی خوشخبری۔ ج ۱۱ صفحہ ۱۲۵

کاف

کامیابی کیلئے عمل ۔

۱۔ دعائے قاموس کو ۹۹ دفعہ پڑھنے سے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔

۲۔ جس مقصد کے لئے جانا چاہے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھ لے۔ یدع حبہ لہ ھمہ

۳۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔ پندرہ دن مسلسل روزانہ ۸۱۸ مرتبہ ابتداء از چہار شنبہ۔ باشرائط طہارت وحدت مکان و زمان و غذائے حلال۔

۴۔ چھ دن کا عمل ۔ لا الٰہ الا اللہ ۔ وحدت مکان و زمان و غذائے حلال اتوار کو گیارہ ہزار پھر ایکہزار کا ہر روز اضافہ حتیٰ کہ بروز جمعہ سولہ ہزار پڑھے۔

۵۔ روزانہ یاحی یاقیوم ۱۷۴ مرتبہ پڑھنے سے کامیابی ہوگی۔

۶۔ چار رکعت نماز حاجت پڑھے۔

پہلی رکعت میں حمد کے بعد وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

دوسری رکعت میں حمد کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔

تیسری رکعت میں بعد از حمد حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

چوتھی رکعت میں بعد از حمد وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

۷۔ حروف مقطعات قرآنیہ لکھ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھے۔

۸۔ چالیس دن سورہ مزمل پڑھے ہر روز ۱۱ مرتبہ باشرائط۔

۹۔ سورہ ہود کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر پاس رکھنا کامیابی کا موجب ہے۔ ج۸ صـ۱۸۸

۱۰۔ کامیابی کے لئے دعا۔ ج۹ صـ۶۲ و صـ۹۹ و صـ۱۶۹ و ج۱۲ صـ۲۶۶ و ج۱۳ صـ۲۳۱ و صـ۲۴۲

کالب بن یوحنا۔ حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کا نام لے کر کالب بن یوحنا نے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور بارہ میل کا پانی کا سفر طے کیا جس طرح زمین پر سفر کیا جاتا ہے ج۱ صـ۱۰۱ یہ شخص یہودا کی اولاد میں سے تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ نقباء میں سے تھا ج۵ صـ۴۲ مروی ہے کہ یوشع بن نون اور کالب دونوں حضرت موسیٰؑ کے چچا زاد تھے ج۵ صـ۸۹ اور حضرت موسیٰؑ کے بعد فاتحانہ طور پر اریحا میں داخل ہوئے۔ ج۵ صـ۹۰

کبوتر۔ شب ہجرت غار کے دروازہ پر کبوتر کے جوڑے نے گھونسلا بنا لیا تھا تاکہ کفار کی توجہ غار کے اندر جھانکنے سے ہٹ جائے۔ ج۸ صـ۵

کتاب مکنون ج۳ صـ۲۰ الکتاب ج۱ صـ۵ ج۸ صـ۱۰۱ علمائے یہود کی کتاب تورات میں تحریف کی مذمت ج۲ صـ۱۲۹

- کتاب کے کچھ حصے پر عمل اور کچھ حصے کی مخالفت پر مذمت ج۲ صـ۱۳۷ و صـ۱۴۷۔ اہل کتاب یہود و نصاریٰ کا دعویٰ کہ جنت میں ہم جائیں گے اور ایک دوسرے کی نفی ج۲ صـ۱۵۵ و صـ۱۵۶
- کتاب پر ایمان لانے والے ج۳ صـ۱۱۳ ج۴ صـ۳۵ و صـ۴۸ ج۹ صـ۱۱۲
- کتاب اور اہل کتاب ج۳ صـ۲۶۷ نور و کتاب مبین ج۵ صـ۸۰ تا صـ۸۲ و صـ۱۱۲۔ پیغمبرؐ نے وصیت نامہ لکھنے کیلئے کاغذ و دوات طلب فرمائی تو عمر نے کہا حَسْبُنَا کِتَابُ اللّٰہِ آخر کار پیغمبرؐ نے فرمایا قوموا عنی۔ ج۵ صـ۱۳۱ کتاب کا علم علیؑ کے پاس ہے۔ ج۸ صـ۱۴۲۔ کتاب کے معنی کی تعیین ج۱۳ صـ۱۶ کتاب مرقوم ج۱۴ صـ۱۸۹ و صـ۱۹۱
- اعمال کی کتابت کرنے والے فرشتے ج۱ صـ۱۱۶ و ج۲ صـ۱۰ ج۸ صـ۱۱۳ ج۹ صـ۴۷ ج۱۳ صـ۱۱۵ و ج۱۴ صـ۱۸۷
- اہل جنت کو کتاب دائیں ہاتھ میں اور اہل دوزخ کو بائیں ہاتھ میں ملے گی۔ ج۱۴ صـ۱۹۲

کُتا۔ سیکھے ہوئے کتے کا شکار جائز اور حلال ہے۔ ج۵ صد۲۲ و صد۲۳۔ ملک العلماء کا استدلال ج۵ صد۲۴

- کتا رکھنا اور کتا پالنا ج۵ صد۲۴ و صد۲۵۔ کتے کی نجاست اور حرمت ج۵ صد۲۹۔ کتے کی قیمت سحت ہے ج۵ صد۱۱۰

اصحاب کہف کا کتا جنت میں جائے گا۔ ج۶ صد۱۳۲ (اس روایت کی تاویل) آیات الٰہیہ کی تکذیب کرنے والوں کو کتے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ج۶ صد۱۳۳۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ وہ ہیں جو کتے کی طرح بھونکیں نہیں، کوے کی طرح لالچی نہ ہوں اور ہمارے دشمن کے سامنے دست سوال دراز نہ کریں خواہ بھوک سے مر ہی جائیں ج۶ صد۱۶۷۔ کتا نجس العین ہے۔ ج۶ صد۳۵۔ اصحاب کہف کا ہمراہی کتا ج۵ صد۸۲ و صد۸۵۔ باؤلے کتے سے بچنے کا تعویذ ج۱ صد۲۲۲۔ حضرت علی علیہ السلام کے اشارے سے ایک خارجی لوگوں کی بھری مجلس میں کتا بن گیا پھر حضرت علی کی معافی سے انسان بن گیا۔ ج۱ صد۲۲۵

کثرت سوال سے منع۔ حضرت عمر نے حضرت پیغمبرؐ کی پھوپھی صفیہ سے گستاخانہ لہجے میں کہا تھا کہ تم لوگوں کو قرابت رسولؐ فائدہ نہ دے گی۔ اس نے حضورؐ کو بتایا تو آپؐ نے بھرے مجمع میں ارشاد فرمایا کہ میں مقام محمود پر ہوں گا تو شفاعت کروں گا اور آج جو شخص اپنے باپ کے متعلق مجھ سے پوچھے گا میں اس کو بتادوں گا پس ایک شخص نے پوچھا تو آپؐ نے فرمایا کہ تیرا باپ وہ نہیں ہے جس کی طرف تو منسوب ہے۔ پھر دوسرے نے پوچھا تو فرمایا تو صحیح باپ کی طرف منسوب ہے پھر آپؐ نے فرمایا وہ شخص کیوں نہیں سوال کرتا جو کہتا ہے کہ میری قرابت کوئی فائدہ نہ دے گی پس حضرت عمر کھڑے ہوئے اور عرض کی کہ میں خدا و رسولؐ کے غضب سے پناہ مانگتا ہوں مجھے معاف فرمائیے۔ پس آپؐ نے فرمایا کہ زیادہ سوال کرنے سے گریز کیا کرو۔ دیکھو حضرت موسیٰؑ کی امت نے بار بار سوال کرکے گائے کے ذبح کے معاملہ میں ایک مصیبت میں پھنس گئی۔ ج۵ صد۱۶۴

- کثرت مال و اولاد بھی ایک نشہ ہے ج۶ صد۶۰۔ اہل ثروت و دولت ہمیشہ حق کی مخالفت کرتے ہیں۔ ج۱ صد۲۴۸ ج۱۱ صد۲۵۸ و صد۲۲۲ و صد۲۲۳

کدو۔ حضرت یونس مچھلی کے شکم سے باہر آئے تو کدو کی بیل کے سایہ میں رہے ج۱۲ صد۴۳

کربلا۔ ابو ثمامہ صیداوی نے نماز کا ذکر کیا تو امام حسین نے دعا دی کہ خدا تجھے نمازیوں میں محشور فرمائے۔ ج۲ صد۱۰۲

- کربلا و کعبہ کا تقابل ج۲ صد۱۸۱۔ سلطان کربلا کا صبر ج۲ صد۱۹۹
- زمین کربلا ج۴ صد۱۲ تا صد۱۸۔ کربلا والوں کا تقویٰ ج۴ صد۲۳ و ج۵ صد۲۵۲۔ کربلا والوں کے مشن کی تبلیغ کرنے والوں کو نصیحت ج۵ صد۲۵۸ تا صد۲۶۰۔ کاف سے اشارہ کربلا ج۹ صد۱۳۶
- مروی ہے کہ عیسیٰؑ کی ولادت زمین کربلا پر ہوئی ج۹ صد۱۴۴۔ ذکر کربلا ج۵ صد۲۱۱

○ تبع کا کعبہ پر غلاف چڑھانا ج ۱۳ ص ۱۱۲ ۔ کعبہ میں بت رکھنے کی ابتداء ج ۱۴ ص ۱۱۱

کفارہ ۔ قسم کا کفارہ ج ۵ ص ۱۶۲ ۔ دوران احرام شکار کا کفارہ ج ۵ ص ۱۶۷ تا ص ۱۷۱ و ج ۱۴ ص ۲۲

○ بعض اوقات مومنوں کے گناہوں کا کفارہ پہلے ہوجایا کرتا ہے ۔ ج ۱۲ ص ۴۲ و ص ۲۱۲ ظہارہ کا کفارہ ج ۱۳ ص ۱۲۳ تا ص ۱۲۵

کفن ۔ بہلول نامی شخص جو کفن چوری کرتا تھا پھر اس کی توبہ کا قصہ ج ۴ ص ۵۲ ۔ مردوں کو اچھے کفن پہنائے جائیں کیونکہ بروز محشر وہ اپنے اکفان پر فخر کریں گے ۔ ج ۵ ص ۲۴۱ ج ۱۴ ص ۲۴ جناب فاطمہ بنت اسد کا کفن رسول اللہ کی قمیص سے ہوا ج ۱۴ ص ۱۷۴

کلمہ ۔ وہ کلمات جن کی بدولت حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ مقبول ہوئی ۔ ج ۲ ص ۱۶ ○ وہ کلمات جن سے حضرت ابراہیمؑ کا امتحان لیا گیا ۔ ج ۲ ص ۱۷۰ ○ وہ کلمات جو حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج جنت کے دروازوں پر مرقوم دیکھے ۔ ج ۲ ص ۴۲

○ وہ کلمات جو جہنم کے دروازوں پر مرقوم تھے ۔ ج ۲ ص ۴۶

○ کلمہ طیبہ توحید و نبوت و ولایت پر مشتمل ساق عرش پر مرقوم تھا ۔ ج ۲ ص ۱۵ ، ج ۵ ص ۲۶۷

○ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کلمہ کا اطلاق اور اس کی وضاحت ۔ ج ۳ ص ۲۳۵

○ کلمۃ اللہ بلند اور کلمہ کفر پست (غار ثور کا واقعہ) ج ۶ ص ۵۲ و ص ۶۴ و ص ۶۶

○ کلمات اللہ ج ۸ ص ۱۶۷ ۔ کلمہ یعقوب ج ۵ ص ۱ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج انبیاء سے سوال کیا تو انہوں نے توحید و نبوت و ولایت کی شہادت کا کلمہ پیش کیا ۔ ج ۹ ص ۲۶۲

○ کلمات اللہ کی حد نہیں ہے اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہم اللہ کے وہ کلمات ہیں جن کے فضائل کی کوئی حد نہیں ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۴

○ جس فطرت پر اللہ نے بندوں کو پیدا فرمایا ہے وہ کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی امیر المومنین ولی اللہ ج ۱۱ ص ۱۱

○ اور الکلم الطیب سے بھی مراد یہی کلمات ہیں ۔ ج ۱۱ ص ۲۵۹ ۔ قیامت کے دن جہنم سے بچنے کا جو برأت نامہ ملے گا ۔ اس پر بھی یہی تحریر ہوگا ۔ ج ۱۱ ص ۳۶ ۔ کلمہ باقیہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذریت میں ہے ج ۱۲ ص ۲۲۹

○ کلمہ کی وضاحت ج ۱۳ ص ۸۴ و ص ۲۲

کلام ۔ بے محل کلام کرنا اللہ کی رحمت سے دوری کا باعث ہے ۔ ج ۲ ص ۴۶

○ قرآن مجید کے حروف مقطعات ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ یعنی اے منکرین ! یہ کتاب اُنہی حروف سے مرکب ہے جن سے تم اپنا کلام مرتب کرتے ہو اگر یہ اللہ کا کلام نہ ہوتا تو تم لوگ اس کے مقابلہ سے عاجز نہ ہوتے پس تمہارا اس کے مقابلہ سے عاجز آجانا اس امر کی دلیل ہے کہ یہ بندے کا نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے ۔ ج ۲ ص ۴۹

- اللہ کا کلام سننے کے لئے حضرت موسیٰ انتخاب کر کے ستر آدمیوں کو لے گئے تاکہ وہ اپنے کانوں سے اللہ کا کلام سنیں چنانچہ جب کلام سنا تو کہنے لگے کلام کرنے والا تو نظر نہیں آتا ہم کیسے جانیں کہ بولنے والا اللہ ہے ج۲ ص۱۱۱ ۔ اللہ کے کلام کا معنی ج۱۲ ص۲۱۹ وص۲۲۰
- اللہ کے کُن کہنے کا مطلب ج۲ ص۱۵۹ ۔ کلام کی حقیقت ج۱ ص۲۴۳
- اللہ کے کلام کی حقیقت کے متعلق متکلمین کی تحقیق ج۳ ص۱۳۲ وص۲۱۵
- حضرت عیسیٰ کا بچپنے میں کلام کرنا ج۵ ص۱۸۱ ج۹ ص۱۴۷
- حضرت موسیٰ سے کلام خدا ۔ ج۹ ص۱۷۳ وص۱۷۶ و ج۱۱ ص۲۴

کنگھی کرنا ۔ ڈاڑھی میں کنگھی کرنا سنت پیغمبر ہے ۔ ج ص۲۴

کنواں ۔ جس میں یوسف کو گرایا گیا ۔ ج ص۱۳ ص۱۵ ص۲ ۔ حضر موت کا کنواں ج ص۲۸

- کنوئیں کے قید خانہ میں ایک نبی کو ڈالا گیا ۔ ج۱ ص۱۷۵
- حضرت موسیٰ کا کنوئیں پر پہنچ کر حضرت شعیب کی لڑکیوں کے مال کو سیراب کرنا ج۱۱ ص۲۸ وص۱۱

کوا ۔ قابیل نے ہابیل کو دفن کرنا کوّے سے سیکھا ج۵ ص۹۱ و ج۱۲ ص۲۰۵

- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ کتوں کی طرح بھونکتے نہیں اور کوّے کی طرح لالچی نہیں
- ہوتے اور غیر سے سوال نہیں کرتے خواہ وہ بھوک سے مرجائیں ۔ ج۶ ص۱۲۷

کوثر ۔ قرآن و اہلبیت ایک دوسرے سے جُدا نہ ہوں گے یہانتک کہ حوض کوثر پر پہنچیں گے ج۱ ص۵۳ ج۵ ص۱۴۲

- حوض کوثر کا مالک علی ہوگا ۔ ج۲ ص۱۰۱ ۔ علیؑ کے دوست کوثر پئیں گے ۔ ج۲ ص۱۰۱
- حضورؐ نے فرمایا جو میری سنت سے منہ پھیرے گا بروز قیامت فرشتے کوثر سے اس کا منہ پھیر دیں گے اور اس کو دنیا میں توبہ نصیب نہ ہوگی ۔ ج ص۲۹
- حضرت پیغمبرؐ حوض کوثر پر ہوں گے تو چند صحابہ کو وہاں سے ہٹایا جائے گا کیونکہ وہ پیغمبرؐ کے بعد مرتد ہوگئے تھے ۔ نقلاً از بخاری ۔ ج ص۱۳۹ و ج۶ ص۹۹ ۔ کوثر نبیؐ کا ہے ج۱۱ ص۹۳ ۔ کوثر ج۱۳ ص۱۹۰

کوفہ ۔ کوفہ کی مسجد ج۵ ص۲۴ ۔ کوفہ کی مسجد میں نماز کی فضیلت ۔ ج ص۲۶۵ ج۱۴ ص۱۱۳

- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ کھجور کا درخت جس سے حضرت مریمؑ کو خرما نصیب ہوئے تھے وہ کوفہ میں تھا ۔ ج۹ ص۱۴۵

کوہ صفا و مروہ ۔ پانی کی تلاش میں جناب ہاجرہ کا صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا ج۲ ص۱۷۹

- صفا و مروہ کی وجہ تسمیہ ج۲ ص۲۰۲ ۔ سعی بین الصفا و مروہ ج۲ ص۲۰۴

کہانت ۔ فرعون کو کاہنوں نے خبر دی تھی کہ ایک بچہ بنی اسرائیل میں پیدا ہوگا جس کے ہاتھوں تیری حکومت کا خاتمہ ہوگا پس اس نے بنی اسرائیل پر مظالم شروع کر دیئے ۔ ج۲ صہ۱۰۵ ج۱۱ صہ

- عمل کہانت حرام ہے ج۱ صہ۱۵۱ ۔ کاہن کی اجرت سحت ہے ۔ ج۵ صہ۱۱
- حضرت ابوطالب کو ایک کاہنہ کا خبر دینا ۔ ج۵ صہ۲۰۶ ۔ علم کہانت ج صہ۱۷۲
- شیاطین کاہن لوگوں پر جھوٹی باتوں کا القاء کرتے ہیں ۔ ج۱ صہ۲۱۹
- امام علی زین العابدین علیہ السلام نے کہانت کو ان گناہوں میں شمار فرمایا ہے جو ہوا کو تاریک کرتے ہیں ج۱۱ صہ۱۳

کھجوروں کی تابیر کا طریقہ ج صہ۱۴۰ وصہ۱۰۵ ۔ مومن جادوگروں کو فرعون نے کھجوروں پر سولی دی ۔ ج صہ۶۲

- کلمہ طیبہ کو شجرہ طیبہ سے مثال دی گئی ہے اور شجرہ طیبہ کھجور کا درخت ہے ۔ ج صہ۱۵۴
- اصحاب کہف میں سے تملیخا نے اپنے کھجوروں کا باغ فروخت کیا تھا جس سے ۳ درہم اس کو وصول ہوئے اور وہی رقم لے کر بازار سے روٹیاں خریدنے گیا تھا ۔ ج۹ صہ۸۶
- اَزْکیٰ طَعَامًا سے مراد بقول معصومؑ کھجور کا پھل ہے ۔ ج۹ صہ۱۰
- حضرت مریمؑ وضع حمل کے لئے ایک خشک درخت کے پاس پہنچیں اور وہ کھجور کا درخت تھا ۔ ج۹ صہ۱۴۳
- اسی درخت (کھجور) کو آپ نے حرکت دی تو اس نے پھل گرائے ، کھجور کا تر و تازہ ہو کر ثمر آور ہونا جناب مریمؑ کے معجزات میں سے ہے ج۹ صہ۱۴۳ ۔ حضرت موسیٰؑ کی آزمائش کے لئے فرعون نے دو طشت منگوائے تھے ایک کھجوروں کا اور دوسرا آگ کے انگاروں کا ۔ پس آپ نے ایک انگارہ اٹھا کر منہ میں ڈالا تو زبان تتلی ہو گئی اللہ نے اس ہاتھ کو ید بیضا کر دیا اور زبان کو کلام کا شرف عطا فرمایا ۔ ج۹ صہ۱۷۹
- حضرت صالحؑ کی قوم کے پاس کھجوروں کے خوش نما باغات تھے ۔ ج۱ صہ۲۰

کہف ۔ اصحاب کہف حضرت قائم آل محمد کے ہمراہ ہوں گے ج صہ۱۰۱ ۔ آیت اَمْ حَسِبْتَ تا عَجَبًا کو کسی پرانی قبر کی مٹی پر سات دفعہ پڑھ کر کسی سوئے ہوئے کے سینے پر چھڑک دیا جائے تو وہ بیدار نہ ہوگا ۔ واللہ اعلم جانوروں میں سے اصحاب کہف کا کتا جنت میں جائے گا ۔ ج صہ۱۳۲ ۔ سورہ کہف کے فضائل ج۹ صہ۹

- اصحاب کہف کا قصہ ج۹ صہ۸
- حدیث بساط جس میں صحابہ پیغمبرؐ کا چادر پر بیٹھ کر ہوا میں پرواز کر کے اصحاب کہف پر سلام کرنے کا تذکرہ ہے چادر کے چار گوشوں پر ابوبکر و عمر و ابوذر و سلمان اور درمیان میں علی تشریف فرما تھے ۔ ج۹ صہ۸۳
- اصحاب کہف کے اسماء گرامی ج۹ صہ۹۳

اصحاب کہف کے ناموں کے خواص ۔ (۱) مکسلمینا ، ایک کپڑے پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائے گی

(۲) تملیخا۔ دریا میں ڈالنے سے اس کا جوش ٹوٹ جائے گا۔ (۳) مرطونس۔ چلنے والا اپنی ران سے باندھ لے نہ تھکے گا۔ (۴) فلیونس۔ سامان میں لکھ کر رکھنے سے مال چوری نہ ہوگا۔ (۵) سازونش۔ بیمار پر باندھا جائے تندرست ہوگا۔ (۶) ذونوانس۔ کامیابی کے لئے پاس رکھے۔ (۷) کفشططیونس۔ نام لکھ کر پلانے سے محبت ہوگی اور درد چشم ختم ہوگا۔ واللہ اعلم

کھیعص۔ ج۹ صـ۱۳۶۔ عمل برائے کامیابی درمیدان، درمقدمہ و درامتحان۔ دروازہ کے باہر کھڑے ہوکر پڑھے کھیعص اور ہر حرف پر دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے۔ چھوٹی انگلی سے شروع کرے پھر حمعسق پڑھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے بڑی سے شروع کرکے چھوٹی پر ختم کرے اس کے بعد سورۃ الفیل کی تلاوت کرے ترمیھم کو دس دفعہ دھرائے اور ہر دفعہ ایک ایک انگلی کو کھولتا جائے۔ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی آخر میں کھولے یعنی جس ترتیب سے بند کی تھی کھولنے میں آخری سے شروع کرکے پہلی کی طرف آئے اور اس کے بعد سورہ الفیل کو مکمل کرکے اپنے سینے پر اور سامنے کرے یا میدان کی طرف پھونکیں مارے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

گائے۔ بنی اسرائیل کو گائے کے ذبح کرنے کا حکم۔ ج۱ صـ۱۲۲

- گائے کی پوجا۔ ج۷ صـ۱۸۔ گوسالہ پرستی ج۲ صـ۱۰۱ و صـ۱۲۹، ج۵ صـ۱۳۶، صـ۸۳، ج۱۳ صـ۷۰
- گوسالہ پرستی میں مسلمانوں کی بنی اسرائیل سے مشابہت ج۲ صـ۱۶۹، ج۷ صـ۸۹
- بروز محشر امت پیغمبر کے گوسالہ کا ایک الگ جھنڈا ہوگا۔ ج۴ صـ۲۹
- ایک روایت میں ہے کہ فرعون گائے پرست تھا اور لوگوں کو بھی گائے پرستی کی دعوت دیتا تھا اور یہی وجہ ہے کہ سامری نے لوگوں کو گوسالہ پرستی میں مبتلا کرڈالا۔ ج۶ صـ۴۳ سامری اور گوسالہ ج۷ صـ۹۶ و صـ۱۰۲ گوسالہ پرستوں کو سزا دی گئی۔ ج۷ صـ۱۰۱
- سعید بن جبیر کے قول کے مطابق سامری اہل کرمان سے تھا اور موسیٰ کے لشکر میں پیش پیش تھا جبرئیل جس گھوڑے پر سوار تھا اس گھوڑے کے قدموں کی جگہ پر مٹی میں حرکت پیدا ہوتی تھی۔ پس سامری نے وہ مٹی

اٹھالی اور بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے کے لئے قبطیوں سے حاصل شدہ سونے کو پگھلا کر وہ مٹی اس میں ڈالی گئی تو اس میں حرکت پیدا ہوئی پس شیطان نے ان کو اس کے پوجا کرنے کی دعوت دی چنانچہ چھ لاکھ میں سے صرف بارہ ہزار ثابت قدم رہے اور اکثریت گوسالہ پرستی میں مبتلا ہوگئی۔ ج۹ صہ۱۹۵ اور مروی ہے کہ وہ لوگ گوسالہ کو درمیان میں کھڑا کر کے اس کے ارد گرد ناچتے کودتے اور ڈھول باجے بجاتے تھے۔ ج۹ صہ۱۹۶

گانا ۔ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میں بعض اوقات طہارت خانہ میں جاتا ہوں تو پڑوس میں عورتیں گا رہی ہوتی ہیں اور سننے کے لیئے بیٹھا رہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کرو قیامت کے روز ہر عضو سے اس کے متعلقہ اعمال کی باز پرس ہوگی۔ پس اس شخص نے توبہ کی اور غسل توبہ کر کے نماز پڑھی اور گانا حرام ہے خواہ قرآن کی آیتیں پڑھ کر گایا جائے یا حمد و ثنائے پروردگار یا تعریف و توصیف محمدؐ و آل الطاہارؑ کو گا کر پیش کیا جائے سب ناجائز اور حرام ہے۔ ج۹ صہ۳۱

قول زور سے مراد غنا (گانا) لیا گیا ہے۔ ج۱ صہ۱۵۲ و صہ۱۸۶۔ اسی طرح لہو الحدیث سے مراد بھی غنا (گانا) ہے۔ ج۱۱ صہ۱۳۵۔ منقول ہے کہ جس کے کان دنیا میں غنا سننے کے عادی ہوں وہ بروز محشر اہل جنت کے قاریوں کی آواز سننے پر توفیق نہ پائے گا (یعنی جنت میں داخل نہ ہوگا)۔ ج۱۱ صہ۱۳۵

گدھ ۔ ایک ضرب المثل ہے کہ فلان ابرّ من النسر یعنی فلاں شخص گدھ سے بھی زیادہ اپنے والدین کا اطاعت گذار اور فرمانبردار ہے۔

- فرعون نے ایک تابوت بنوا کر چاروں کونوں پر گدھوں کو بٹھایا اور اوپر گوشت لٹکا دیا تاکہ وہ گوشت حاصل کرنے کے لئے اوپر اڑیں اور تابوت کو ان کے پاؤں سے باندھ دیا۔ فرعون اور ہامان دونوں اس میں بیٹھ گئے پس گدھوں نے زور لگایا اور اڑیں چنانچہ تابوت کو بہت اوپر لے گئیں اور فرعون نے دیکھا کہ آسمان ویسے ہی بلند ہے جیسے پہلے تھا پس واپس زمین پر اتر آئے۔ ج۱۱ صہ۳۸

گدھا ۔ حضورؐ بنفس نفیس کسر نفسی کے طور عموماً گدھے کی سواری کرتے تھے اور اس کو گھاس چارا خود ڈالتے تھے ج۲ صہ۲

- بلعم بن باعور کی سواری گدھے کا ذکر ج۶ صہ۱۳۲۔ گدھا اور جنت ج۶ صہ۱۳۲ و ج۹ صہ۲۰۸
- حضرت موسیٰؑ جب تبلیغ پر مامور ہو کر پہلے پہل فرعون کے دربار میں گئے تو پاؤں میں گدھے کے چمڑے کے جوتا تھا پس پیغام بھیجا کہ میں پروردگار کی جانب سے رسول بن کر آیا ہوں۔ ج۱۱ صہ۳۸۔ گدھے کی آواز کو اللہ نے انکر الاصوات (نہایت کرخت آواز) کہا ہے۔ ج۱۱ صہ۱۳۳

گداگر ۔ گداگروں نے قرآن مجید کو آلہ گداگری قرار دے دیا ہے۔ ج۱ صہ۲۸۔ گداگری اتنی بری صفت ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ وہ ہیں جو کتوں کی طرح بھونکیں نہیں کوّے کی طرح لالچی نہ ہوں

اور ہمارے دشمن سے سوال نہ کریں خواہ بھوک سے مرجائیں ۔ ج۶ ص۱۶۷

○ مانگنا ہے تو اللہ سے مانگو ۔ ج۶ ص۱۶۳

گریہ ۔ مصائب میں گریہ کرنا فطری امر ہے ۔ ج۲ ص۲۰

○ خوفِ خدا میں رونے والی آنکھ قیامت کے دن نہ روئے گی اور مروی ہے کہ آنسو کا ایک قطرہ آتشِ جہنم کے سمندروں کو ختم کر دیتا ہے ۔ ج۶ ص۱۶۱ ۔ خدا جن لوگوں کو بروز قیامت اپنی رحمت کا سایہ دے گا ان میں سے ایک وہ ہے جو عظمت پروردگار کو یاد کر کے گریہ کرے ۔ ج۶ ص۲۷

○ سب سے زیادہ گریہ کرنے والے پانچ ہیں ۔ آدم و حوا اتنے روئے کہ ان کے آنسو کا پانی پرندوں نے پیا حضرت یعقوبؑ فراقِ یوسفؑ میں رو کر آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو گئے ۔ حضرت یوسفؑ زندان مصر میں اس قدر روئے کہ تمام قیدی تنگ آ گئے اور پانچویں جناب بتولِ معظمہ امت کے مظالم سے اس قدر روئیں کہ اہل مدینہ ان کے گریہ سے تنگ آ گئے اور حضرت علیؑ سے درخواست کی کہ بتولؑ سے کہیں یا دن کو روئیں یا رات کو روئیں اور جنت البقیع میں حضرت علیؑ نے بیت الحزن بنا دیا جس میں وہ رویا کرتی تھیں ۔ ان کے علاوہ حضرت سجاد علیہ السلام ۳۵ برس بعد واقعہ کربلا روتے رہے ۔ ج۶ ص۲۷ ۔ گریہ کرنا بے صبری نہیں ہے ۔ کیونکہ حضرت یعقوبؑ کو انتہائی گریہ کے باوجود اللہ نے تسلیم کیا ہے بے صبر نہیں کہا پس شیعان علیؑ کا آلِ محمدؐ کے غم میں گریہ کرنا بھی بے صبری نہیں ج۶ ص۲۷ ؛ ور حضرت یعقوبؑ نے کثرت گریہ کے باوجود اپنے آپ کو صبر جمیل کی صفت سے متصف فرمایا نیز اللہ نے بھی آپ کے گریہ کو قرآن میں سراہا ج۶ ص۲۷

○ قوم شیعہ کے غم حسینؑ میں رونے پر اعتراض کرنے والوں کے لئے حضرت یعقوبؑ کا گریہ ایک دعوتِ فکر کی حیثیت رکھتا ہے اور غم حسینؑ دنیا میں ایک زندہ معجزہ کی حیثیت رکھتا ہے ۔ ج۶ ص۲۷

○ کھیعص کی تفسیر میں ہے کہ حضرت زکریاؑ کو پنجتن پاک کے نام بتائے گئے پس حضرت زکریاؑ محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ و حسنؑ کا نام لیتے تو دل خوش ہوتا لیکن حسینؑ کا نام لیتے ہی رونے لگ جاتے تھے الخ ج۱ ص۱۱۶

○ حضرت یحییٰؑ کا خوفِ خدا میں گریہ ج۱ ص۲۷۹

○ حضرت شعیبؑ کا محبت خدا میں گریہ ج۱۱ ص۳۱

گناہانِ کبیرہ ۔ حضورؐ نے فرمایا نمازی شیطان سے دور رہتا ہے لیکن جب وہ نماز کو ترک کرے تو شیطان کو جرأت ہو جاتی ہے پس وہ اس کو گناہانِ کبیرہ میں بھی مبتلا کر دیتا ہے ۔ ج۲ ص۱۰

○ انبیاء گناہانِ کبیرہ و صغیرہ سے پاک ہوا کرتے ہیں ۔ ج۲ ص۱۲ ۔ اور جو شخص ماہ رمضان کے روزے رکھے اور روزہ کے تمام آداب کا خیال رکھے تو وہ ماہ رمضان کے نکلتے ہی خود گناہوں کے دلدل سے نکل جاتا ہے

ج۴ صد۲۲۴ ۔ گناہوں سے توبہ کرنے سے دعا مقبول ہوتی ہے ج۴ صد۲۳۵

- گناہ سے توبہ کرنا ج۲ صد۵۱ ۔ بہلول تائب کا واقعہ ج۲ صد۵۲
- گناہ کبیرہ کرنے سے بھی نہی عن المنکر نہ کرنا سخت تر گناہ ہے ۔ ج۵ صد۱۳۶
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا گناہ کبیرہ کی بھی بخشش کا موجب ہو جاتا ہے ۔ ج۵ صد۱۷۳
- گناہِ کبیرہ کے دو پہلو ہیں خدا کی نفی کردہ چیزوں کو مثبت کرنا چنانچہ بت پرستی و شرک اس میں داخل ہیں اور خدا کی ثابت کردہ چیز کی نفی کرنا مثلاً انکار نبوت و ولائت وغیرہ ج۷ صد۳
- بعض اوقات گناہانِ کبیرہ کی سزا دنیا میں ہو جاتی ہے ۔ ج۷ صد۱۹۸ ج۱۲ صد۴۴ و صد۲۱۳
- گناہانِ کبیرہ کی مختصر فہرست ج۱۱ صد۱۱ ۔ گناہان کبیرہ کی تفصیل اور گناہوں کے اثرات ج۱۱ صد۱۲
- ہر گناہ سے بچنا ضروری ہے ۔ ج۱۱ صد۱۳۷

گہوارے میں کلام کرنے والا حضرت عیسیٰؑ ج۳ صد۲۳۶ ج۹ صد۱۴۶

گوز زنی ۔ قوم لوط کی بدعادات میں سے یہ بھی تھا کہ اعلانیہ بغیر شرم حیا کے بھری مجلس میں گوز زنی کیا کرتے تھے ۔ ج۴ صد۲۳۹ ج۱۱ صد۷۷ و صد۸۱

گھوڑ دوڑ ۔ لہو و لعب کی حرمت سے مستثنیٰ ہے ۔ ج۶ صد۱۴

- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا براق جنت کے گھوڑوں میں سے ایک گھوڑا ہے جس کو اللہ نے میرے لئے مسخر فرمایا ج۶ صد۲۵۸ ۔ فرعون کا گھوڑا پانی سے گھبرایا تو جبرئیل نے گھوڑی آگے بڑھا دی پس فرعون اس کے پیچھے داخل ہوا اور لشکر سمیت غرق ہوا ۔ ج۶ صد۱۹۹ ۔ حضرت سلیمان نے بلقیس کے سوال کے جواب میں اس کے نمائندے کو گھوڑے کے پسینے کے پانی کی شیشی بھر دی تھی ۔ ج۶ صد۲۴۳ ۔ حضرت ابراہیمؑ کے پاس جب فرشتے آئے تو گھوڑوں پر سوار تھے ۔ ج۱۱ صد۳۰ ۔ حضرت سلیمانؑ کے آگے گھوڑوں کا پیش ہونا اور صافن اس گھوڑے کو کہا جاتا ہے جو تین پاؤں زمین پر ٹیک کر چوتھے پاؤں کا صرف کنارا زمین پہ لگائے اور یہ عمدہ گھوڑے کی علامت ہے ج۱۲ صد۹۱ ، صد۱۰

لالچ ۔ مَا نَنْسَخْ کی تفسیر میں ہے کہ منسوخ آیات میں سے ایک آیت ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اولادِ آدمؑ کو اگر مال

کی دو وادیاں مل جائیں تو وہ تیسری کی خواہش بھی کرے گا اور اولادِ آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی پُر کریگی الخ

- لوٹ کھسوٹ کے لالچ نے ہی صحابہ کو میدان اُحد میں جیتی ہوئی جنگ ہارنے پر مجبور کر دیا تھا ورنہ اگر پچاس آدمی اپنی ڈیوٹی پر ڈٹے رہتے اور لوٹ کے لالچ میں نہ آتے اور درہ کو نہ چھوڑتے تو خالد بن ولید کا لشکر پیچھے سے حملہ آور نہ ہو سکتا اور مسلمانوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں کی طرف بھاگ جانے کی تکلیف اور شکست کی شرمندگی نہ اٹھانی پڑتی۔ ج۴ ص۵۴

- اور حدیث میں لالچ کو اصول کفر میں سے شمار کیا گیا ہے۔ ج۳ ص۱۱ لالچ ایک نشہ ہے کہ کسی ناصح کی نصیحت اس پر اثر ہی نہیں کرتی۔ ج۳ ص۱۰ اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارا شیعہ وہ ہے جو کتے کی طرح بھونکتے نہیں اور کتے کی طرح لالچی نہ ہو الخ ج۳ ص۱۹۷

لباس۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کے قیمتی لباس پر سفیان ثوری کا اعتراض اور امام کی طرف سے اس کا منہ توڑ جواب اسی طرح عباد بن صامت کا طعن اور اس کا مسکت جواب۔ ج۲ ص۲۷

- حضرت یوسف علیہ السلام کا تخت مصر پر شاہی لباس۔ ج۲ ص۲۸۔ اور سفید لباس کو لباسِ تقویٰ کہا گیا ہے ج۶ ص۲۲۔ جمعہ و عیدین میں سفید لباس پہننا مستحب ہے۔ ج۲ ص۲۴

لعان کا بیان ج۵ ص۱۱۸ تا ص۱۲۰

- لعنت کا ذکر۔ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا جس مال سے زکواۃ ادا نہ ہو اس پر لعنت ہے۔ ج۲ ص۱۰۲ حضرت پیغمبرؐ سے ایک حدیث میں منقول ہے یہودیوں کے وہ اسلاف جنہوں نے زکریا و یحییٰ کو قتل کیا ان پر لعنت اور ان کے فعل پر راضی ہونے والی ان کی اولادوں پر بھی لعنت ہے اسی طرح امام حسینؑ اور ان کے محبوں اور مددگاروں کے قاتلوں پر بھی اللہ کی لعنت ہے اور جو شخص تقیہ کے بغیر ان پر لعنت نہ کرے اس پر بھی لعنت ہے۔ ج۲ ص۱۳۸

- جس طرح موسیٰؑ کے قائم مقام انبیاء کے قاتل مستحق لعنت تھے اسی طرح حضرت محمد مصطفیٰؐ کے اوصیاء کے قاتل بھی مستحق لعنت ہیں۔ ج۲ ص۱۲۹۔ حق کو چھپانے والوں پر لعنت ج۲ ص۲۰۳۔ حق کا انکار کرنے والوں پر لعنت ج۲ ص۲۰۴۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے قدریہ خوارج اور مرجئہ پر لعنت کی اور فرمایا جو لوگ ہمارے قاتلوں کو مومن کہتے ہیں تا قیامت ان کے لباس ہمارے خون سے رنگین رہیں گے یعنی ان کے فعل پر راضی ہونے والا انہی میں سے شمار ہوگا۔ ج۴ ص۹۲

- لعنت کا معنی ہے رحمتِ خدا سے دُوری۔ اللہ فرماتا ہے یہودیوں کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت بھیجی ہے ج۵ ص۷۶۔ پس جس قوم نے حضرت موسیٰؑ کے عہد کو توڑا تو وہ مستحق لعنت ہوئے تو جن لوگوں نے سلطان

الانبیاء حضرت محمد مصطفیؐ کے عہد کو توڑا وہ کس طرح اللہ کی لعنت سے بچ سکتے ہیں۔

- میثاق انبیاء کو توڑنے والے مستحق عذاب و لعنت ہوتے ہیں۔ ج۵ ص۳
- جن لوگوں نے کہا کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان پر لعنت ہے۔ ج۵ ص۱۳۷
- حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا جو شخص بغیر علم کے فتویٰ دے اس پر آسمان اور زمین کے فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔ ج۶ ص۱۶۲۔ شجرہ ملعونہ کی تشریح ج۹ ص۳۸ تا ص۴۰
- ناحق پیر و مرید بروز محشر ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ ج۲ ص۲۰۷ و ج۱۱ ص۴۵
- جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور سے اپنا نسب جوڑے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ ج۱۱ ص۱۵۸
- تفسیر آیت مباہلہ میں جھوٹوں پر اللہ کی لعنت اور مباہلہ کا معنی بھی ہے ایک دوسرے پر لعنت کی دعا ج۳ ص۲۴۵
- ایک مرتبہ امام حسن علیہ السلام نے مروان سے فرمایا کہ میں تجھے یا تیرے باپ کو سب نہیں کرتا لیکن خدا نے تجھ پر تیرے باپ پر اور تیرے خاندان پر تیری اولاد پر اور تیرے باپ کی قیامت تک ہونے والی نسل پر اپنے نبی کی زبانی لعنت بھیجی ہے شجرہ ملعونہ کی تفسیر ج۹ ص۳۹

لولا۔ حضرت عمر مسائل مشکلہ میں حضرت علیؑ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ یہ جملہ ان کی زبانی مشہور ہے۔ لَوْلَا عَلِیٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔ اگر علی نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ مقدمہ تفسیر ص۱۳۳ و ص۱۸۲۔ بحوالہ مناقب خوارزمی الریاض النضرہ و مطالب السؤول۔ ج۳ ص۱۹۹ و ج۱۳ ص۲۵

- لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ ج۴ ص۲۵۸

لقمان۔ مروی ہے کہ حضرت لقمان تنہائی کو زیادہ پسند فرماتے تھے ایک دفعہ ان سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ تنہائی فکر کے لئے مفید ہے اور فکر جنت کا راستہ ہے (فکر در توحید) ج۴ ص۹۶

- ایک دفعہ حضرت لقمان حضرت داؤد کو ملنے آئے تو وہ زرہ بنا رہے تھے۔ پس لقمان خاموش بیٹھے دیکھتے رہے جب زرہ بن چکی تو داؤد نے پہن کر فرمایا کہ جنگ کا یہ بہترین لباس ہے پس حضرت لقمان نے فرمایا خاموشی بہت اچھی چیز ہے لیکن اس پر عمل کرنے والے کم ہوں گے۔ ج۹ ص۲۴۲
- سورہ لقمان کے خواص و اثرات ج۱۱ ص۱۲۵۔ حضرت لقمان کا تاریخی ذکر اور ان کے اقوال ص۱۲۹ تا ص۱۳۳
- حضرت لقمان کی نصیحتیں ج۱۱ ص۱۳۷۔ حضرت لقمان حضرت ایوب کے بھانجے یا خالہ زاد تھے۔ ج۱۱ ص۱۳۱

لواء الحمد۔ حضرت پیغمبرؐ کو مقام محمود پر لواء الحمد عطا ہو گا جس کے سایہ میں تمام انبیاء ہوں گے۔ ج۹ ص۶۲

- حضورؐ نے فرمایا آدمؑ سے لے کر عیسیٰؑ تک تمام نبی میرے لواء کے نیچے ہوں گے اور حضرت علیؑ سے فرمایا کہ تو اس لواء کا حامل ہو گا۔ ج۱ ص۲۴۰ و ج۱۳ ص۱۶۶ و ص۲۱۱

لوح محفوظ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سلسلۂ اولادِ آدمؑ کے ذیل میں ایک حدیث طویل میں منقول ہے کہ خداوند کریم نے تخلیق آدمؑ سے دو ہزار سال پہلے لوح محفوظ میں قیامت تک ہونے والے واقعات کو ثبت کر دیا چنانچہ قلم قدرت سے بھائی اور بہن کے نکاح کی حرمت بھی درج ہے ۔ ج۴ ص۱۰۶

- دو دفتر ہیں ایک کتاب محو اثبات اور دوسری ام الکتاب پہلی کو لوح محو اثبات کہا جاتا ہے اور دوسری کو لوح محفوظ کہا جاتا ہے ۔ ج۸ ص۱۴۱ ۔ اور علامہ فیض کاشانی نے ذکر کیا ہے کہ لوح قضا سے مراد لوح محفوظ ہے اور لوح قدر سے مراد لوح محو اثبات ہے ۔ ج۸ ص۱۷۶
- قیامت سے پہلے سب کا فنا ہونا لوح محفوظ میں مسطور ہے ۔ ج۹ ص۳۸ و ص۱۸۶
- ایک مقام پر ام الکتاب سے مراد لوح محفوظ لیا گیا ہے ۔ ج۱۲ ص۲۲۳
- شب قدر میں نزول قرآن کا مطلب ہے کہ لوح محفوظ سے آسمان اول کی طرف اتارا گیا ۔ ج۱۲ ص۲۵۶
- لوح محفوظ کا ذکر ج۱۳ ص۱۱۱ و ص۱۲۷ و ص۱۳۵ اور ج۱۴ ص۸۲ پر موجود ہے ۔

لوط ۔ ج۶ ص۵۴ میں حضرت لوطؑ کا واقعہ موجود ہے ، ج۶ ص۲۲۸ و ج۸ ص۱۸۷ و ج۹ ص۲۳۸ و ج۱۰ ص۲۵۵

- قوم لوط کی ایک بستی تھی جس کا نام سدوم تھا مشرکین مکہ شام کی طرف بغرض تجارت آتے جاتے وہاں سے گذرتے تھے اور وہ بستی گرفتار عذاب ہوئی ۔ ج۱۰ ص۱۷۸ و ج۱۱ ص۷۴ ۔ قوم لوط میں لواطہ کی بدعادت موجود تھی ۔ ج۱۰ ص۲۱۰ ۔ حضرت لوط کا مفصل قصہ ج۱۱ ص۷۶ تا ص۸۰ و ج۱۳ ص۱۷۳
- حضرت لوطؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی مائیں دو سگی بہنیں تھیں اور ان کے باپ کا نام لاحج تھا جو عہدۂ نبوت پر فائز تھا اور حضرت سارہ بھی حضرت ابراہیمؑ کی خالہ زاد تھی جو بہت بڑی جاگیردار تھی ۔ ج۱۱ ص۵۴ ۔ حضرت لوطؑ کی بہن تھی ص۵۵
- حضرت لوطؑ کی قوم کی بدعادات بخل، لواطت اور پاخانہ پھرنے کے بعد استنجا نہ کرنا اور غسل جنابت نہ کرنا وغیرہ ج۱۳ ص۱۳۰ ۔ لوطؑ اور نوحؑ کی بیویوں سے بُری عورتوں کی مثال ج۱۴ ص۹۸
- قوم لوطؑ کی ایک ایک بستی میں چار چار ہزار جنگی جوان موجود تھے ۔ ج۱۴ ص۱۸۳
- لوطؑ کی بیٹی رباب اسحٰقؑ کی زوجہ اور یعقوبؑ کی ماں تھی ۔ ج۱۱ ص۶۷ و ص۶۹

لواطہ ۔ شاہ خدا بندہ کے دربار میں شافعی و حنفی علماء کے مابین مناظرہ میں شافعی عالم کا ثابت کرنا کہ ابو حنیفہ کے نزدیک لواطہ پہ کوئی حد مقرر نہیں ہے ۔ ج۲ ص۲۰۱ ۔ مغربی ملکوں میں لواطت کی حیثیت ج۴ ص۱۱۳ ۔ لواطت کی ابتدا قوم لوط سے ہوئی ۔ ج۶ ص۵۵ و ج۸ ص۱۸۶

- لواطہ کی سزا قتل ہے ۔ ج۹ ص۲۸

لہجہ ۔ لہجہ علی میں کلام خدا شب معراج ۔ ج ۴ صہ ۲۶۶
لیلۃ القدر ۔ ج ۱۴ صہ ۲۴۳

میم

ماریہ قبطیہ ام المومنین ۔ جس زمانہ میں حضرت جعفر طیار حبشہ میں تھے تو ان کا لڑکا وہیں پیدا ہوا تھا اور حبشہ کے بادشاہ نے ماریہ قبطیہ کو حضرت پیغمبرؐ کے لیئے بھیجا تھا جو آپ کے فرزند ابراہیمؑ کی والدہ تھیں ۔ ج ۵ صہ ۱۶۱

- تفاسیر اہل بیتؑ میں آیت افک میں جناب ماریہ قبطیہ کی پاکیزگی کا ذکر ہے کیونکہ بعض لوگوں نے اس کی پاکدامنی پر شک کیا تھا کہ اس کے اپنے غلام کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں۔ پس حضرت علیؑ کو حضرت پیغمبرؐ نے تحقیق پر مامور فرمایا تو آپ کی تحقیق کے مطابق ماریہ پاکدامن ثابت ہوئیں کیونکہ وہ غلام خصی تھا ج ۱ صہ ۱۲۱
- حضورؐ نبی اکرم کی زوجات میں سے ماریہ قبطیہ مال غنیمت میں سے تھیں اور مملوکہ تھیں ج ۱۱ صہ ۲۰۵ ۔ اور اِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ والی آیت بھی ایک روایت کے ماتحت حضرت ماریہ کی پاکدامنی کے لئے نازل ہوئی ۔ ج ۱۳ صہ ۹۶ ۔ ماریہ سے عائشہ و حفصہ کا حسد ۔ ج ۱۴ صہ ۶

مارج ۔ اس کے معنی کی تفصیل ج ۹ صہ ۱۸ پر ملاحظہ ہو ۔

- مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ کی تفسیر ج ۱۳ صہ ۱۸۱ و ج ۱۱ صہ ۱۸۲

مبارات کے احکام ۔ ج ۳ صہ ۶۹ و صہ ۷

مباہلہ ج ۳ صہ ۲۴۸ تا صہ ۲۵۰ ۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا حالت رکوع میں انگوٹھی دینے کا واقعہ ۲۴ ذوالحجہ کے دن تھا جس دن مباہلہ ہوا ۔ ج ۵ صہ ۱۳۴

متعہ ۔ عورت کے ساتھ متعہ کرنے کا ثبوت ۔ ج ۴ صہ ۱۶۰ ۔ **مثل** ۔ ج ۲ صہ ۴۷ و ج صہ ۲۲۱ و صہ ۲۲۸ و صہ ۲۲۹ و ج ۱۱ صہ ۱۰۹

مجوسی ۔ جو ماں بہن سے نکاح کو جائز سمجھتے ہیں ۔ ج ۲ صہ ۵۵ ۔ نیز مجوسیوں کا دستور تھا کہ ذبح شدہ کو نہیں کھاتے تھے بلکہ اس کا گلہ دبا کر مار دیتے اور پھر اس کا گوشت کھاتے تھے ۔ ج ۵ صہ ۱۹

- قوم یہود کو سرکشی کی سزا ایک دفعہ بخت نصر کے ذریعے پھر فطرس نامی رومی بادشاہ کے ذریعے اور پھر تیسری دفعہ مجوسیوں کے ذریعہ سے دی گئی ۔ ج ۵ صہ ۱۳۸ ۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ دقیانوس بادشاہ جس کے ڈر سے

اصحاب کہف بھاگ آئے تھے وہ مجوسی تھا۔ ج۹ ص۸۳۔ اس کا شہر طرسوس کے گردونواح میں تھا جس کا نام افسوس لکھا ہے اور اس میں مجوسیوں کی کثرت تھی ص۸۹

- مجوسی بھی اہل کتاب کہلاتے ہیں لیکن ان کے متعلق تحقیق نہیں ہو سکی۔ ج۲ ص۱۵۱

مجلس۔ صحابہ کا دستور تھا کہ حضور نبی اکرمؐ کے پاس بیٹھنا پسند کرتے تھے چنانچہ جب کسی اور کو آتا دیکھتے تو زیادہ پھیل کر بیٹھ جاتے تاکہ آنے والے کی جگہ نہ بچے خداوند کریم نے ایسا کرنے والوں کو تنبیہہ فرمائی ہے کہ نئے آنے والوں کو جگہ دے دیا کرو تاکہ وہ فیض سے محروم نہ رہیں۔ ج۹ ص۲۳۷۔ عموماً مجالس عزا میں یہ نقص پایا جاتا ہے کہ نیا آنے والا پہلے بیٹھے ہوئے لوگوں میں مشکل سے جگہ پیدا کرتا ہے کیونکہ وہ زیادہ سے زیادہ پھیل جاتے ہیں پس ایسے لوگوں کو قرآن کے فرمان سے درس لینا چاہیئے۔

مجسمہ سازی۔ ج۱۱ ص۲۳۱۔ مجرم۔ ج۲ ص۲۰۳ و ج۱۱ ص۵۵ و ص۱۴۸

مچھلی۔ قوم یہود پر مچھلی کے شکار کی حرمت اور ان کی حیلہ سازی۔ ج۲ ص۱۱۹ و ج۶ ص۱۰۸۔ چونکہ بروز ہفتہ ان پر شکار ممنوع تھا پس وہ مچھلیوں کو پھنسانے کے لئے تالاب بنا لیتے تھے۔ جب مچھلیاں ان میں داخل ہوئیں تو ان کی واپسی کا راستہ بند کر لیتے اور ہفتہ کے گزرنے کے بعد ان کو پکڑ لیتے تھے۔ جب یہودیوں نے حضرت پیغمبرؐ پر تحویل قبلہ کے وقت اعتراض کیا کہ اگر بیت المقدس کی طرف منہ کرنا غلط تھا تو اب تک تم نے اس کو قبلہ کیوں بنائے رکھا اگر صحیح تھا تو اب اس سے انحراف کیونکر جائز ہے؟ پس آپؐ نے ان کو یہ جواب دیا کہ تم لوگوں پر ہفتہ کے دن شکار ممنوع تھا اگر یہ شکار حرام ہے تو باقی دنوں میں جائز کیوں ہے؟ اور اگر جائز ہے تو ہفتہ کے دن حرام کیوں ہے؟ پس وہ لاجواب ہو گئے۔

- مچھلی وہی حلال ہے جس کے اوپر چھلکا ہو۔ ج۵ ص۸
- حضرت عیسیٰؑ کی دعا سے جو مائدہ آسمان سے اترا تھا اس میں نو پکی ہوئی مچھلیاں تھیں۔ ج۵ ص۱۸۲
- بنی اسرائیل میں سے بعض لوگ نافرمانیوں کی بدولت بے چھلکا مچھلی کی شکل میں مسخ ہوئے۔ ج۵ ص۱۸۴
- حضرت یونسؑ کا مچھلی کے شکم میں چلا جانا ج۵ ص۱۸۳۔ زیادہ سے زیادہ چالیس دن مچھلی کے شکم میں رہے ج۱۲ ص۱۱۸
- حضرت موسیٰؑ بھونی ہوئی مچھلی کو ساتھ لے کر حضرت خضر کی تلاش میں نکلے تھے پس آب حیات کے کنارے بیٹھ کر جب وضو کیا تو چند پانی کے قطرات پڑنے سے وہ مچھلی زندہ ہو کر پانی میں کود گئی۔ ج۹ ص۱۰۷
- حضرت خضرؑ نے بھی ایک مچھلی کے ذریعہ سے چشمۂ آب حیات تلاش کیا تھا کیونکہ وہ زندہ ہو کر اس میں کود گئی اور خضرؑ نے اس کو ڈھونڈتے ہوئے اسی چشمہ کا پانی پی لیا اور سکندر ذوالقرنین کو واقعہ کی اطلاع دی لیکن سکندر کو وہ چشمہ نہ مل سکا۔ ج۹ ص۱۲۲

- ایک دن حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک مچھلی کو دعوت پر بلایا چنانچہ ایک پہاڑ پر غلہ کا انتظام کیا لیکن مچھلی نے اس سارے غلہ کو ایک نوالہ میں ہڑپ کر لیا۔ ج صہ ۱۴۹
- حضرت سلیمانؑ نے جو ملکہ بلقیس کے لئے محل تیار کرایا تھا اس کے سامنے ایک تالاب بنوایا جس پر آئینہ کاری کی گئی اور اس میں مختلف اقسام کی مچھلیاں چھوڑی گئیں ج صہ ۲۵۱
- ن والقلم کی تفسیر میں ایک قول یہ بھی ہے کہ نون ایک مچھلی کا نام ہے جس کی پشت پر یہ زمین بچھی ہوئی ہے ج ۱۴ صہ ۸۲ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ نون ہر مچھلی کو کہا جاتا ہے اور حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ذوالنون اسی لئے ہے کہ وہ مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ ج ۱۴ صہ ۸۳

محبت۔ دو آدمیوں سے رائی برابر محبت رکھنے والا ہرگز داخل جنت نہ ہوگا۔ ج صہ ۱۸۱

- حضرت یوسفؑ نے فرمایا میرے ساتھ جس جس نے محبت کی اس نے مجھے مصیبت میں ڈالا پھوپھی یا خالہ نے محبت کی تو میری طرف چوری کی نسبت دی گئی۔ باپ نے محبت کی تو کنوئیں میں ڈالا گیا اور زلیخا نے محبت کی تو قید کی کوٹھڑی نصیب ہوئی۔ ج صہ ۳۸
- اللہ سے محبت کرنی ہے تو محمد و آل محمد کی اطاعت کرو۔ ج ۲ صہ ۱۱۹ و صہ ۲۱۱
- قرآن کی محبت اور آل محمدؐ کی محبت لازم و ملزوم ہیں۔ مقدمہ تفسیر صہ ۱۲۹
- اطاعت خدا۔ محمد و آل محمد کی اطاعت ہے۔ ج صہ ۱۰۷ ج ۱۲ صہ ۲۰۰
- محبت کا دعویٰ بغیر عمل فضول ہے۔ ج ۶ صہ ۳۸ و صہ ۱۶۷
- محبت علی کا کرشمہ، ابو مظفر واعظ کا قصہ۔ ج ۵ صہ ۸۶

محب اور شیعہ میں فرق۔ ج ۱۲ صہ ۴۳ تا صہ ۵۰۔ مومن کی مومن سے محبت۔ ج ۵ صہ ۱۱۹

محکم و متشابہ۔ قرآن کے محکمات و متشابہات کا علم حضرت علیؑ کے پاس تھا۔ مقدمہ صہ ۸۴

اقول:۔ اللہ نے قرآن مجید میں محکمات کے ساتھ متشابہات رکھ کر قیامت تک امت مسلمہ کو راسخون فی العلم کا محتاج کر دیا ہے تاکہ کبھی بھی کوئی حَسْبُنَا كِتَابُ اللهِ کا دعویٰ نہ کر سکے اور اسی مضمون کی روایت معصوم سے بھی منقول ہے۔

- محکمات و متشابہات کا مفصل بیان۔ ج ۳ صہ ۱۱۱ تا صہ ۱۹۹ ملاحظہ ہو۔
- قرآن کی آیات محکم ہیں ج ۷ صہ ۱۸۱ و ج ۱۲ صہ ۷۹۔ قرآن کتاب متشابہ ہے۔ ج ۱۲ صہ ۱۱۹

محراب۔ لفظی تشریح ج صہ ۲۲۳۔ جائے نماز کو محراب کہنے کی وجہ یہ ہے کہ محراب حرب سے ہے اور اس کا معنی ہے جنگ چونکہ جائے نماز شیطان سے جنگ کرنے کا مقام ہے اس لئے اس کو محراب کہا جاتا ہے ج ۱ صہ ۱۴۰

مسجد اقصیٰ کے محرابوں کو بلوری قسم کے پتھروں سے سجایا گیا تھا۔ ج ۱۱ ص ۲۳
حضرت محمد مصطفےٰ۔ حروف تہجی میں ؤ کی نسبت اللہ سے جو سب سے اوّل ہے اور ب کی نسبت حضرت

- محمد مصطفیٰؐ سے اور با کے نیچے نقطہ کو نسبت علیؑ سے ہے۔ ج ۲ ص ۲۶
- حضورؐ نے باقی انبیاء کی طرح علیؑ کو اپنا وصی نامزد فرمایا ج ۲ ص ۱۰۱۔ فرمایا۔ اَنَا وَعَلِی اَبَوَا هٰذِهِ الاُمۃ ج ۲ ص ۱۳۲
- یہودی لوگ پہلے زمانہ حضرت پیغمبرؐ کی آمد کے منتظر تھے۔ ج ۲ ص ۱۴۰
- یہود و نصاریٰ کو پتہ تھا کہ آخری نبی دو قبلوں کی طرف نماز پڑھے گا۔ ج ۲ ص ۱۹۱
- حضرت پیغمبرؐ کی گیارہ خصوصیات ج ۴ ص ۲۱۔ جنگ احد میں معجزہ ج ۴ ص ۵۵
- حضورؐ کا دانت مبارک شہید ہوا۔ ج ۴ ص ۶۲۔ قیامت کے دن آپ کا مقام ج ۱ ص ۹۳ ج ۵ ص ۱۸۵
- آپ کے تعدد ازواج پر اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب ج ۴ ص ۱۱۵
- حضورؐ کا ارشاد کہ کسی نبی کو اتنی اذیتیں نہیں دی گئیں جس قدر مجھے دی گئیں اور حضرت علیؑ تنہا وہ ذات شریف ہے جو ہر مشکل مرحلہ پر جان جوکھوں میں ڈال کر حضورؐ کے سامنے سینہ سپر رہے۔ ج ۵ ص ۳ اوّلنا محمد وآخرنا محمد الخ ج ۵ ص ۳
- حضرت پیغمبرؐ کے لئے دو دفعہ سورج پلٹا۔ ج ۵ ص ۸۲
- یہود خیبر نے زانی مرد و عورت کی سزا دریافت کی تو آپ نے بحکم خدا رجم کا حکم دیا اور ابن صوریا سے مفصل گفتگو ج ۵ ص ۱۰۱ پر ملاحظہ ہو۔
- حضورؐ نے فرمایا کوئی شخص بھی جنت میں اپنے اعمال کی بدولت داخل نہ ہو سکے گا لوگوں نے عرض کی۔ یا رسول اللہؐ! آپ بھی؟ فرمایا ہاں جبتک وہ اپنی رحمت سے ڈھانپ نہ لے اور جو بھی رنج و غم پہنچتا ہے اس کو سوائے اللہ کے کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ ج ۵ ص ۱۹۶
- حضورؐ پاک کی نبوت عالمی و کلی تھی اس لئے آپ کا قرآن ارتقاء انسانی کے جملہ اصول و قواعد پر حاوی ہے ج ۶ ص ۳ آپ نے فرمایا اَنَا سَیِّدُ وُلدِ آدم وَلَا فَخرَ ج ۶ ص ۱۰۱ و ج ۱۳ ص ۱۹۸
- حضرت یوسفؑ نے زلیخا سے فرمایا کہ تو میرے حسن پر گردیدہ ہے اگر تم خاتم المرسلین حضرت محمد مصطفےٰؐ کا دیدار کرتیں تو کیسے برداشت کرتیں؟ کہنے لگی واقعی وہ آپ سے حسین تر ہیں یوسفؑ نے پوچھا تو نے غائبانہ کیسے تصدیق کر لی تو کہنے لگی ان کا نام نامی سنتے ہی میرے دل نے تسلیم کر لیا پس بخت جاگے قسمت نے پلٹا کھایا جوانی واپس آئی اور وحی پروردگار کی بدولت حضرت یوسفؑ نے اس کو اپنے نکاح میں لے کر حرم سرا میں داخل کر لیا۔ ج ۸ ص ۹۲، ۹۳

- حضورؐ کی بددعا سے آپ کے دشمنوں پر عذاب خداوندی ۔ ج۹ ص۱۱۱
- حضورؐ کی ولادت کے وقت ظہور معجزات ۔ ج۹ ص۱۷۲
- اللہ کی جانب سے حضورؐ کی نزاہت وبرادت کی توضیح ۔ ج۱۰ ص۹۰
- حضورؐ کے معراج جسمانی کے امکان پر سائنسی استدلال ۔ ج۱۰ ص۲۴۹
- تورات میں حضورؐ کی تعریفیں موجود تھیں ۔ ج۱۱ ص۴۲
- حضرت پیغمبرؐ نے زندگی میں غربت اور سلطانی کے دونوں دور دیکھے ج۱۱ ص۶۰ و ص۹۸ و ج۱۱ ص۲۳۳
- حضورؐ نے کسی سے پڑھنا لکھنا نہ سیکھا تھا ورنہ مشرکین کہہ دیتے کہ یہ پڑھا لکھا آدمی ہے اور سابقہ کہانیوں کو بنا بنا کر ہمارے سامنے دہراتا ہے ۔ ج۱۱ ص۹۴
- تورات میں حضورؐ کے اوصاف ایک یہودی پادری کی زبانی ۔ ج۱۱ ص۱۲۸
- حضورؐ تمام لوگوں کے لئے بشیر ونذیر ہو کر مبعوث ہوئے ۔ ج۱۱ ص۲۴۶
- آپؐ نے فرمایا اَنَا ابْنُ الذَّبِيْحَيْن میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں ۔ ج۱۲ ص۶۳
- حضرت الیاس پیغمبرؑ سے حضورؐ کی ملاقات اور دعوت ج۱۲ ص۷
- حضرت پیغمبرؐ کو اللہ نے دولت کی پیش کش کی تو آپ نے فرمایا میں ایک دن سیر ہو کر کھاؤں اور ایک دن بھوک سے گذاروں مجھے زیادہ پسند ہے ۔ ج۱۲ ص۹۴
- مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتَابُ کی تشریح ۔ ج۱۲ ص۲۲۱
- حضورؐ کی دعا اے اللہ مجھے مسکین زندگی دے اور مسکین ہو کر مروں اور بروز محشر مساکین کے زمرہ میں میرا حشر ہو ۔ ج۱۲ ص۲۳۵
- اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں پہلا عبادت گذار ہوں ۔ ج۱۲ ص۲۵۲
- آپ کی سادہ زندگی کا یہ عالم تھا کہ کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تکیہ سر کے نیچے رکھتے تھے ج۱۳ ص۲۸
- سورہ محمد کے پڑھنے کے فضائل ۔ ج۱۳ ص۳۹
- ایک دفعہ ابن مسعود نے عرض کی مجھے حق دکھایئے آپ نے فرمایا اس کمرہ میں داخل ہو اس نے دیکھا کہ حضرت علیؑ حضرت محمدؐ کے واسطہ سے اپنے شیعوں کی بخشش کی دعا مانگ رہے تھے وہ جب واپس حضرت پیغمبرؐ کو اطلاع دینے کیلئے نکلا تو حضورؐ اپنی دعا میں حضرت علیؑ کے واسطہ سے امت کی بخشش کی دعا مانگ رہے تھے آپ نے فرمایا ابن مسعود اب ایمان کے بعد کفر نہ کرنا آخر میں فرمایا بروز محشر میں اور علیؑ ہر کفار وعنید کو جہنم میں پھینکیں گے کفار سے مراد نبوت کا دشمن اور عنید سے مراد علیؑ کی ولایت کا دشمن ۔ ج۱۳ ص۱۱۸
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیش گوئی کی تھی کہ میرے بعد جو نبی آئے گا اس کا نام احمد ہوگا ۔ ج۱۴ ص۸

○ انجیل میں حضرت مسیحؑ کی یہ پیش گوئی بھی ہے کہ میرے بعد فارقلیط آئے گا یہ یونانی لفظ ہے۔ جس کا معنی محمد بنتا ہے۔ ج۶ ص۱۰۵

امام محمد باقر علیہ السلام کا دربار ہشام بن عبدالملک میں داخلہ اور دلائل امامت سننے کے بعد آپ کی قید کا حکم۔ آپ کے حسن اخلاق سے صرف قیدی نہیں بلکہ تمام اہل شام آپ کے گرویدہ ہوگئے پس ہشام نے رہا کرکے واپس مدینہ کی طرف روانہ کردیا۔

○ تین روز کے متواتر سفر کے بعد آپ مدین پہنچے تو لوگوں نے دروازے بند کرلئے پس آپ نے وہ آیت پڑھی جو حضرت شعیب نے اپنی تبلیغ میں پڑھی تھی اور آپ نے فرمایا میں بقیۃ اللہ ہوں پس لوگوں نے دروازہ کھولا اور آپ اندر داخل ہوئے ج۲ ص۹۸ و ۱۰۵

○ طاؤس یمانی سے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی گفتگو۔ طاؤس نے پوچھا وہ کون سا پرندہ ہے جو صرف ایک دفعہ اڑا۔ آپ نے فرمایا وہ طور سینا ہے، جو اڑ کر بنی اسرائیل پر سایہ فگن ہوا تھا جس میں قسم قسم کے عذابوں کا منظر تھا۔ ج۱ ص۱۱۱

○ وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا کی تفسیر میں نافع غلام عمر نے ہشام کے کہنے پر دوران حج حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کیا کہ حضرت پیغمبرؐ اور عیسیٰؑ کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارے عقیدہ کے مطابق ۵۰۰ برس اور میرے عقیدہ کے مطابق ۶۰۰ برس پس فوراً اس نے اعتراض کیا کہ سابق انبیاء سے سوال کرنے کا مقصد؟ تو آپ نے آیت معراج پڑھ دی اور فرمایا کہ تمام انبیاء جمع تھے اور جبرئیل نے اذان کہی اور حضورؐ نے ان سے سوال کیا اور انہوں نے جواب دیا اور حضورؐ کی رسالت کی گواہی دی بعد شہادت توحید کے۔

اقول: دوسری روایت میں توحید اور نبوت، و ولایت کی گواہی سب نے دی جیسا کہ ملا سلیمان حنفی قندوزی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ ج۱۲ ص۱۲۹ و ص۲۴

○ امام محمد تقی علیہ السلام سے معتصم کا چور کی سزا کے متعلق دریافت کرنا اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا قرآن سے صرف ہاتھ کی انگلیوں کے کاٹنے کا حکم ثابت کرنا۔ مقدمہ تفسیر ص۶۶

○ امام محمد تقی علیہ السلام کم سنی میں امام تھے۔ ج۹ ص۱۴۱ و ج۵ ص۹۹

○ امام محمد تقی علیہ السلام کا یحییٰ بن اکثم سے مناظرہ ج۵ ص۱۶۱ تا ص۱۷۱

○ امام پر سوال کیا گیا کہ آپ بچپنے میں کیسے امام بن گئے تو آپ نے سلیمان بن داؤد علیہما السلام کا حوالہ دیا کہ وہ بھی بچپنے میں نبی ہوئے تھے۔ ج۱ ص۲۲

مدد ۔ آئمہ طاہرین علیہم السلام سے مدد مانگنے سے شرک لازم نہیں آتا ۔ ج۱ صـ۱

- یا علیؑ مدد ۔ ج۱ صـ۳۷
- مدارس دینیہ کی مدد ضروری ہے ۔ ج۸ صـ۱۱۴
- اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ رسولوں اور مومنوں کی مدد فرماتا ہے ج۱۱ صـ۱۵۹
- مومن آل فرعون کی اللہ نے کیسے مدد فرمائی ؟ ج۱۲ صـ۱۵۶
- آل محمد بروز محشر شیعوں کی مدد کریں گے ۔ ج۲ صـ۱۰۲

مدینہ ۔ حرم رسول ہے اس کا پہلا نام یثرب تھا ۔

مدارس ۔ مدرسہ باب النجف جاڑا کی تعمیر کی ابتداء اور حائل شدہ مشکلات ۔ مقدمہ صـ۲

- دینی مدرسوں میں قرآنی علوم کی تدریس ضروری ہے ۔ مقدمہ صـ۲۱ و ۲۲
- دینی درس گاہوں میں خرچ کرنا صدقہ جاریہ ہے ۔ ج۲ صـ۲۱۶ و صـ۲۱۷ و ج۵ صـ۲۶
- دور حاضر میں زکوٰۃ کا بہترین مصرف مدارس دینیہ ہیں ۔ ج۶ صـ۸۶
- مدارس دینیہ کا وجود غنیمت ہے ۔ ج۹ صـ۲۴۹

مرگی ۔ سورہ قٓ لکھ کر اپنے پاس رکھے مرگی سے محفوظ ہوگا ۔ باذن اللہ ج۱۳ صـ۱۱

مرتد ۔ مرتد کی دو قسمیں ہیں ۔ مرتد ملی ۔ مرتد فطری ۔

- مرتد ملی وہ ہے جو کافر والدین کے گھر پیدا ہوا اور با اختیار ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہو کر دوبارہ کافر ہو جائے
- مرتد فطری وہ ہے جو مسلمان والدین کے ہاں پیدا ہوا اور پھر کافر ہو جائے ۔
- اکثر علماء کے نزدیک مرتد فطری کی توبہ قبول نہیں بلکہ مرتد ہوتے ہی وہ واجب القتل ہوگا اس کی بیوی اس سے فارغ اور اس کی جائیداد تقسیم ہو جائے گی لیکن بعض علماء کے نزدیک اس کی توبہ قبول ہے اور مرتد ملی کو توبہ کی دعوت دی جائے گی اور توبہ نہ کرنے کے بعد وہ واجب القتل ہوگا ۔ ج۱ صـ۲
- جنگ احد کے بعد جب حضورؐ کی موت کی خبر مشہور ہوئی تو بعض صحابہ مرتد ہو کر کفر کی طرف پلٹنے پر آمادہ ہو گئے تھے اور حضرت پیغمبرؐ کی وفات کے بعد تو بہت سے مرتد ہو گئے ۔ ج۲ صـ۵۹
- اور حضورؐ کے بعد بہت سے صحابہ کے مرتد ہونے کی روایات بخاری شریف میں بھی موجود ہیں ۔ مقدمہ تفسیر صـ۱۴ و صـ۱۲

مریم ۔ حضرت مریمؑ کی پیدائش و تربیت کا تفصیلی ذکر ۔ ج۳ صـ۲۱۹ تا صـ۲۲۳

- جناب مریمؑ کا برگزیدہ ہونا ۔ ج۳ صـ۲۱۸ تا صـ۲۲۷
- عیسائیوں کا ایک گروہ تین خداؤں کے قائل ہیں جن کو اقانیم ثلثہ کہتے ہیں ۔ باپ ، بیٹا اور روح القدس یا مریمؑ اس

- فرقہ کو ملکائیہ کہا جاتا ہے۔ ج۵ ص۱۴۸ حضرت جعفر طیار نے نجاشی بادشاہ کے سامنے سورہ مریم کی تلاوت کر کے اس کو مطمئن کیا تھا ج۵ ص۱۵۷
- مسجد براثا حضرت مریمؑ کی بھی عبادت گاہ ہے۔ ج۲ ص۲۶
- سورہ مریمؑ کے فضائل۔ ج۹ ص۱۳۵
- حضرت مریمؑ کا حضرت عیسیٰؑ کو جنم دینا۔ ج۹ ص۱۴۲ تا ص۱۴۷
- حضرت مریمؑ و حضرت عیسیٰؑ بذاتِ خود ایک معجزہ تھے۔ ج۹ ص۲۴۸
- حضرت مریمؑ کی طرف حضرت زکریاؑ کی زنا کی نسبت دیکھ ابلیس لوگوں کو بھڑکاتا تھا۔ ج۹ ص۲۵
- حضرت علی علیہ السلام کی ولادت کے موقعہ پر جناب فاطمہ بنت اسد نے اپنی مریم بنت عمران پر برتری کا اعلان فرمایا تھا کہ عیسیٰ کی ولادت کے بعد ان کو خشک کھجور کے ہلانے کا حکم ہوا تھا اور تر و تازہ کھجور سے ان کی ضیافت کی گئی تھی لیکن میں تین دن متواتر اللہ کے دسترخوان پر مہمان ہو کر بہشتی کھانے اور میوہ ہائے جنت کھاتی رہی ہوں۔ ج۱ ص۵۲
- تفسیر مجمع البیان میں ہے کہ مصریوں میں سے حضرت موسیٰ کی دعوت پر صرف تین آدمی مسلمان ہوئے تھے (۱) آسیہ زن فرعون (۲) مومن آل فرعون (۳) مریم نامی ایک عورت
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ایک بہن کا نام مریم بنت عمران تھا جو کالب بن یوحنا کی زوجہ تھیں۔ نقلاً از لوامع التنزیل ص۲۱۸ ج۵ ص۵

مرجئہ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مرجئہ فرقہ پر دو دفعہ لعنت فرمائی اور ارشاد فرمایا یہ وہ فرقہ ہے جو ہمارے قاتلین کو مومن سمجھتا ہے پس تا قیامت ان کے لباس ہمارے خون سے رنگے رہیں گے ج۲ ص۱۲

مروان۔ شجرہ ملعونہ کی تفسیر میں ہے کہ یہ شجرہ ملعونہ بنی امیہ ہیں اور حضورؐ نے دیکھا تھا کہ میرے منبر پر بندر ناچ رہے ہیں اور یہ لوگ اسی خواب کی تعبیر ہیں۔ ج۹ ص۳۹

- مروی ہے کہ مروان کو اپنی بیوی نے جو یزید کی بیوہ تھی قتل کیا۔ خزائن نرانی ص۳۵۳

مردار۔ تفسیر کی جلد۵ ص۱۹ تا ص۲۵ میں تفصیل موجود ہے ص۴۰ و ج۶ ص۳۸

مسمریزم۔ اس علم کو علماء نے حرام قرار دیا ہے۔ ج۱ ص۱۵۲

- اس کی تھوڑی سی وضاحت ج۱ ص۱۵۸ پر موجود ہے۔

مسیح۔ کی لفظی تشریح اور معنوی وضاحت۔ ج۳ ص۲۳۶

- مسیح ابن مریم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی ماں صدیقہ تھیں۔ ج۵ ص۱۲۹

مسخری۔ قرآن کو انتہائی تیزی سے پڑھنا کہ سمجھ کچھ نہ آئے یہ قرآن کے ساتھ مسخری ہے۔ مقدمہ ص۹۵

- منافقوں نے کہا کہ ہم مومنوں کے ساتھ میل جول صرف ان سے تمسخر کے لئے رکھتے ہیں تو اللہ نے ان کے جواب میں فرمایا کہ بروز محشر ان کو اس مسخری کا جواب مسخری سے دیا جائے گا۔ ج۱ صہ۶۶ و ج۱۴ صہ۱۹۲
- جب حضرت موسیٰ نے قاتلوں کو تلاش کرنے کے لئے بنی اسرائیل کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا آپ ہم سے مسخری کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا مسخری کرنا جاہلوں کا کام ہے جس سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ ج۱ صہ۱۲۳
- حکم خداوندی ہے کہ جو لوگ تمہارے دین کو مسخری و مذاق سمجھتے ہیں ان سے دوستی نہ رکھو۔ ج۵ صہ۱۳۴
  ایسی مجلس سے اٹھ جانے کا حکم ہے جہاں دین سے مسخری ہو رہی ہو۔ ج۵ صہ۲۲۸
- زلیخا نے حضرت یوسفؑ سے کہا آپ مجھ سے مسخری کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا مسخری نہیں بلکہ اگر تم چاہے تو میرے حرم سرا میں داخل ہو جا۔ ج۸ صہ۴۵
- حق والوں سے مسخری کرنا جاہلوں کا ہمیشہ کا دستور ہے۔ ج۸ صہ۱۷۱ و ج۸ صہ۱۷۹ ج۱۲ صہ۲۴۴
- رسولؐ اللہ پر مسخری کرنے والوں کو اللہ نے بدترین سزائیں دیں۔ ج۸ صہ۱۹۳
- کفار کا مومنوں سے مسخری کرنا۔ ج۸ صہ۹۔ ایسے لوگ ایک دن اپنی مسخری کا مزا چکھیں گے۔ ج۸ صہ۱۹۱، ج۱۲ صہ۱۰۵
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا چار آدمیوں پر اللہ کی لعنت ہے (۱) اولاد کے ڈر سے شادی نہ کرنے والا (۲) مرد ہو کر
- عورتوں سے مشابہت کرنے والا (۳) وہ عورت جو مردوں کے مشابہ بننے کی کوشش کرے (۴) لوگوں سے مسخری کرنے والا۔ ج۸ صہ۱۳۴
- وہ گناہ تین ہیں جن کا انتقام خود خدا لیتا ہے۔ مومن پر بغاوت، تکبر اور مسخری۔ ج۸ صہ۱۱
- حضرت لقمان نے زندگی بھر کسی سے مزاح (تمسخر) نہ کیا۔ ج۱۱ صہ۱۲۹
- مسخری کرنے سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔ ج۱۳ صہ۱۰۱

مسواک۔ حضرت پیغمبرؐ صبح سویرے مسواک کرتے تھے۔ ج۴ صہ۹۶

- مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے اور اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ نماز و قرآن خوانی سے پہلے اس کی بہت تاکید ہے۔

مسیلمہ کذاب۔ اس نے حضورؐ کے زمانہ میں دعوائے نبوت کیا تھا آخر کار ابوبکرؓ کے زمانہ میں اسی حبشی کے ہاتھوں قتل ہوا جس نے حضرت حمزہؓ کو قتل کیا تھا اسی لئے کہا کرتا تھا کہ میں نے زمانہ کفر میں بہترین انسان کو قتل کیا اور زمانۂ اسلام میں بدترین کو قتل کیا ہے۔ ج۸ صہ۱۲۱ و صہ۱۲۲

مسجد۔ مسجد ذوالقبلتین بنی عبدالاشہل کی مسجد ہے جس میں انہوں نے دو رکعت بیت المقدس کی طرف منہ کر کے

- مصیبت میں صبر کرنا بہت بڑی عبادت ہے ۔ ج ۸ ص ۱۱۸ ۔ شیعوں کا صبر ج ۸ ص ۱۱۰
- حضرت خضرؑ نے موسیٰ و یوشع کے سامنے مصائب آل محمد پڑھے تو دونوں نبی سخت روئے ۔ ج ۹ ص ۱۰۹
- حضرت ایوبؑ کے مصائب ۔ ج ۹ ص ۲۴۲ و ج ۱۲ ص ۱۸ تا ص ۱۰۴
- مصائب آل محمد ۔ ج ۱ ص ۴۹ و ج ۱۱ ص ۸۸ و ص ۸۹ و ج ۲ ص ۲۳۶ ج ۵ ص ۱۲۱ و ج ۸ ص ۸۷ و ج ۱۳ ص ۲۲۴ ، مقدمہ تفسیر ص ۱۰۳
- بنی اسرائیل کا مصائب سے تنگ آکر حضرت موسیٰؑ کی آمد کیلئے دعائیں مانگنا چنانچہ ایک چاندنی رات میں بنی اسرائیل کا اجتماع تھا اور ان کا عالم حضرت موسیٰؑ کے اوصاف بیان کر رہا تھا کہ وہ لاوی بن یعقوب کی اولاد سے ہوگا وغیرہ اچانک حضرت موسیٰؑ وہاں پہنچ گئے ۔ ج ۱۱ ص ۲۳
- صدقہ مصائب کو دفع کر دیتا ہے ۔ ج ۱۲ ص ۲۱۳

مصافحہ ۔ عید غدیر کے روز مومنین ایک دوسرے سے مصافحہ کریں تو بہت ثواب ہے ۔ ج ۵ ص ۳۷

- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب دو مومن ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح درخت سے خشک پتے جھڑتے ہیں ۔ ج ۸ ص ۱۳۴
- جب مومن ایک دوسرے سے مصافحہ کریں تو ان پر اللہ کی رحمت برستی ہے ج ۱۳ ص ۱۱

معراج ۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۲ و ج ۲ ص ۴۱ و ج ۹ ص ۶۳ و ج ۱۱ ص ۱۰۱ و ص ۱۸۳ ۔ شب معراج دودھ ، شراب ، پانی اور شہد کی چار نہریں دیکھیں جو بسم اللہ پڑھنے والے کو عطا ہوں گی ۔ ج ۲ ص ۱۹ و ج ۱۱ ص ۱۴۹

- شب معراج جنت کے دروازوں پر کیا کیا دیکھا ۔ ج ۲ ص ۴۲ ، ۴۳ ۔ اثبات معراج ج ۸ ص ۱۹۳ و ج ۱ ص ۲۴۹
- لہجہ علیؑ میں شب معراج کلام ہوا ۔ ج ۲ ص ۱۵۹ و ج ۱۳ ص ۱۴۹
- شب معراج کی باتیں ۔ ج ۳ ص ۱۸۲ و ج ۹ ص ۲۶ و ج ۱۱ ص ۲۱۹
- شب معراج حضورؐ نے جانب عرش اپنے بارہ وصیوں کو مصروف عبادت دیکھا ۔ ج ۳ ص ۱۸۵ و ص ۱۸۶
- شب معراج آدم و موسیٰؑ سے ملاقات ج ۶ ص ۲۰ و ج ۱۱ ص ۱۵۲ ۔ جبریل کا قول لَوْ دَنَوْتُ اَنْمُلَةً لَاحْتَرَقْتُ جَنَاحِیْ اگر میں یہاں سے انگلی برابر بھی آگے بڑھوں تو میرے پر جل جائیں گے ۔ ج ۶ ص ۲۲
- جبرئیل نے عرض کی آپ وہاں پہنچے جہاں آجتک کوئی نبی مرسل یا ملک مقرب نہیں پہنچ سکا ۔ ج ۲ ص ۱۲۸
- واپس آکر صحابہ کو بتایا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ فلاں مقام پر ابو سفیان کا سرخ رنگ کا اونٹ گم ہوگیا اور وہ اس کی تلاش میں تھے ۔ ج ۳ ص ۱۸۵
- تفصیل واقعہ معراج ۔ ج ۸ ص ۲۵۵ تا ص ۲۷۱ و ج ۹ ص ۶ تا ص ۸ و ج ۱۲ ص ۱۵۱
- شب معراج حضورؐ نے ایک خوشبو سونگھی تو جبرئیل نے عرض کی یہ اس گھر سے آرہی ہے جس کے مالکوں

میں سراب کو لاشئی کہا گیا ہے ۔ ج۱ ص۱۴۶

- معاویہ کو خال المومنین کہنا غلط ہے ۔ ج۱۱ ص۱۵۹
- شاہِ روم کا معاویہ و علیؑ کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے نمائندے طلب کرنا ۔ پس معاویہ کی طرف سے یزید اور حضرت علیؑ کی جانب سے حسن مجتبیٰ پہنچے اور شاہ روم نے مختلف سوالات کئے انبیاء کی تصویریں دکھائیں اور مسائل پوچھے جن سے یزید آیا اور حسن مجتبیٰؑ نے سب مسائل حل فرمائیے اور جوابات سے شاہِ روم کو مطمئن کیا پس شاہ روم نے حضرت علیؑ کے حق میں فیصلہ دیا ۔ ج۱۲ ص۲۰۳ تا ص۲۰۵
- قوم عمالقہ کے سردار کا نام بھی معاویہ تھا جس کے باپ کا نام بکر تھا ۔ ج۱ ص۲۶ ۔ یہ لوگ مکہ میں آباد تھے ۔

معاف کرنا ۔ قاتل کو معاف کرنا ، اللہ کی جانب سے تخفیف ہے ۔ ج۱ ص۲۱۲

- امام علی زین العابدین علیہ السلام کا اپنے گستاخ کو معاف کرنا ۔ ج۴ ص۵۰
- اسی طرح اپنی کنیز کو جس کے ہاتھ سے لوٹا گرا اور آپ کے سر پر چوٹ آئی معاف کرنا ۔ ج۴ ص۵۰
- اسی طرح امام حسن علیہ السلام کا اپنے غلام کو معاف کرنا ۔ ج۴ ص۵۱
- حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا خداوند کریم معاف کرنیوالے کی عزت بڑھاتا ہے ۔ ص۵۱
- معاف کر دینا گناہوں کی بخشش کا موجب ہے ۔ ج۵ ص۱۱۴ و ج۱۲ ص۲۱۴
- جن لوگوں نے دنیا میں لوگوں کو اپنے حقوق معاف کر دیئے وہ بلاحساب جنتی ہیں ۔ ج۱۲ ص۲۱۶
- معاف کرنا ایمان کامل کی نشانی ہے ۔ ج۱۲ ص۲۱۷

مفہوم کی حجیت اور اس کے اقسام ج۱ ص۳۶

مقطعات قرآنیہ ۔ ج۱ ص۴۳ تا ص۵۰

مقام محمود ۔ ج۹ ص۶۰ و ۶۱

مقروض ۔ مقروض تنگدست کو مہلت دینا چاہیئے ۔ ج۲ ص۲۱۲ ج۳ ص۱۰۵

مکہ ۔ مکہ میں داخلہ کے لئے غسل مستحب ہے ج۲ ص۱۰

- مکہ کی وجہ تسمیہ ج۲ ص۸ ۔ زمین مکہ کے خصوصیات ج۲ ص۱۵
- معراج کے متعلق اہل مکہ کا ردِّ عمل ۔ ج۹ ص۲۵۵
- حضرت ابراہیمؑ نے اسمٰعیلؑ و ہاجرہ کو مکہ میں چھوڑا اور واپس چلے گئے ۔ ج۲ ص۱۸۵
- خدیجہ و ابوطالب کی وفات کے بعد مکہ سے چلے جانے کا حکم ہوا کہ اس بستی سے چلے جاؤ جس کے بسنے والے ظالم لوگ ہیں ۔ ج۴ ص۱۵ ۔ حرمت مکہ ج۱ ص۲۶۶

○ مکہ کی قسم کھائی اللہ نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ۔ ج۴ ص۲۲۱

مکھی ۔ شہد تیار کرنے والی مکھی۔ ج۶ ص۲۲۶ تا ص۲۲۸ ۔ مکھی کا زندہ ہونا۔ ج۲ ص۹

مکڑی کا عذاب فرعونیوں پر ج۶ ص۸۰ و ص۸۲ ج۹ ص۵۵۔ مکڑی ج۱۱ ص۸۳ ج۱۱ ص۱۴۸ و ص۲۴۱ ۔

○ غار ثور پر مکڑی کا جالا۔ ج۸ ص۵

ملت ۔ ملت ابراہیمی۔ ج۲ ص۱۸۱ ۔ قوم شعیب کہتی تھی ہماری ملت میں پلٹ آؤ۔ ج۷ ص۶۱

○ ملت ابراہیمی کی اتباع کا حکم۔ ج۸ ص۲۵۱ و ج۱ ص۴۹

مال داری ۔ حضرت سارہ مالدار عورت اور صاحب جائداد تھی جب ابراہیمؑ پر بت شکنی کا مقدمہ چلایا گیا اور آخر سزائے موت ہوئی پھر آگ گلزار بنی تو نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کی تمام املاک منقولہ و غیر منقولہ بحق سرکار ضبط کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ ج۱۲ ص۵۴

○ حضرت ایوب علیہ السلام بہت بڑے مالدار تھے۔ ایوب بن موص بن رعویل بن عیص بن اسحق، ان کی شادی جناب رحمہ سے ہوئی۔ رحمہ بنت افرائیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحق۔ ج۱۲ ص۹۵

○ رحمہ خاتون کا باپ افرائیم تھا جس کی ماں زلیخا تھی ج۱۲ ص۹۵۔ یا۔ دوسری روایت کے مطابق افرائیم اور رحمہ بہن بھائی دونوں زلیخا کی اولاد تھے۔ ج۲ ص۹۳

مالک الملک ۔ ج۳ ص۲۱ ۔ آیت مبارکہ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا حساب

عمل برائے دولت و کیمیا و جفر ۔ در یک مجلس ۱۵۹۵۶ ۔

سات دن علیحدگی میں ۔ با پابندی شرائط وحدت مکان و زمان و طہارت کاملہ بخور عود۔ پہلے یٰسین ہدیہ امیر المومنینؑ پھر ایک ہزار کھیعص حمعسق اغثنی آخر میں کھلے دل سے صدقہ۔ دوران ورد ال م ل ک کاغذ پر لکھ کر نظر م کے سر پر رکھے۔ یا چالیس دن بعد از نماز صبح یٰسین ہدیہ امیرؑ و باشرائط ورد ۳۹۸۹ برائے عہدۂ حکومت و وسعت رزق و کشائش کار رہا۔ ابتداء عمل خمیس یا شب جمعہ سے ہو، بخور مناسب ضروری ہے۔ یا چالیس روز باشرائط آیت کی تلاوت اور ال م ل ک کی میم کی آنکھ پر نظر جما کر ۲۹ بار ورد آیت برائے فراوانی دولت روزانہ عمل سے پہلے ایک فاتحہ ہدیہ امیرؑ ۔

○ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ج۱۲ ص۱۳۵ و ص۱۴۶

○ مِلک اور مُلک میں فرق ج۳ ص۲۱۲ ۔ مالک کی تشریح ج۱ ص۱۵ و ص۱۶

ممتحنہ ۔ سورہ ممتحنہ کے فضائل۔ ج۱۳ ص۲۶۳

منبر ۔ منبر پالان پر یوم غدیر ۱۱ بجے دن حضورؐ کی عظیم الشان تقریر۔ ج۵ ص۳۲ و ص۱۴۰

مناۃ ۔ ایک بت کا نام ہے ۔ ج۱۳ ص۱۵۶

منیٰ ۔ ج۳ ص۲ و ص۲۲ ۔ قربانی کا مقام منیٰ ہے احرام حج میں ۔ ج۵ ص۱۶۸

منافق ۔ منافق کی وجہ تسمیہ ج۲ ص۵۴ ۔ منافقین کا ذکر ج۲ ص۶۵ تا ص۶۱

- جنگ احد میں منافقوں کا کردار ج۴ ص۵۹ ۔ منافقوں کی عادت ۔ ج۴ ص۲ و ص۹۴ ج۵ ص۲۲۴ و ج۷ ص۸۱ و ص۸۳ ج۷ ص۸ و ص۹۱ و ج۱۳ ص۲۵۵
- رسول اللہ کے قتل کی سازش کرنے والے منافق آدمی بارہ تھے ۔ ج۵ ص۱۴۵
- اذان سن کر مسجد سے نکل جانے والا منافق ہے ۔ ج۷ ص۲۸
- منافقوں کی نشانیاں ۔ ج۷ ص۹۳ و ص۱۲۱ ۔ منافقوں کے ساتھ جہاد کا حکم ۔ ج۷ ص۹۶ و ص۱۲۵ و ج۱۳ ص۵۱
- منافقوں کے لئے رسول اللہ بھی دعا کریں تو فائدہ نہ ہوگا ۔ ج۷ ص۱۰۰ ۔ دو منافقوں کی سزا ۔ ج۱۱ ص۱۸۷
- منافق کا جنازہ ج۷ ص۱۰۲ ۔ منافقوں نے مسجد ضرار بنالی ۔ ج۷ ص۱۲۱
- قارون موسیٰ کی قوم میں منافق تھا ج۱۱ ص۱۵ ۔ حضرت لوط کی بیوی منافقہ تھی ۔ ج۱۱ ص۹۰
- تکلف کرنے والے کا ظاہر روا داری اور باطن منافقت ہوتا ہے ۔ ج۱ ص۱۰۹
- مُدْهِنُوْنَ کا معنی منافقون ج۱۳ ص۲۰۶ ۔ سورہ منافقون ج۱۴ ص۲۸

مناظرہ ۔ نمرود با ابراہیم ج۳ ص۲۱ ۔ امام محمد تقیؑ با یحییٰ اکثم ۔ ج۵ ص۱۶۹

- ہشام بن حکم کا ابن ابی العوجاء سے مناظرہ ج۴ ص۱۱۱ ۔ جعفر طیار کی نجاشی کے دربار میں گفتگو ج۵ ص۱۵۶
- حسنین کے اولاد رسول ثابت کرنے پر مناظرہ ج۵ ص۲۳۶ ۔ جبر پر مناظرہ ج۷ ص۳۹ ۔ مناظرہ کا طریقہ ج۱ ص۹۱
- ابن زبعری کا حضورؐ سے مناظرہ ج۹ ص۲۵۴ ۔ ہمارا ایک جاہل سے مناظرہ ج۱ ص۴۷ ۔ ملک فیض محمد مکھیالوی کا سنی مولوی سے مناظرہ ۔ ج۱ ص۲۱۷ و ج۵ ص۴۴ ۔ قریشیوں کا حضورؐ سے مناظرہ ۔ ج۱۲ ص۲۳۱

من و سلویٰ ۔ ج۲ ص۱۱۲ ۔ منکر و نکیر ج۷ ص۱۵۶ و ج۲ ص۲۱۶

مونچھیں ۔ مونچھیں کترانا ملت ابراہیمی ہے ۔ ج۲ ص۱۰۱ و ج۵ ص۲۷ و ج۱۴ ص۲۰

موسم ۔ سردی گرمی اور بہار و خزاں کی تبدیلی اللہ کا انسانوں پر بلکہ روئے زمین پر بسنے والی جملہ مخلوق پر احسان عظیم ہے ج۷ ص۱۶۲ و ج۷ ص۱۰۲ و ج۱۲ ص۱۱۸ و ص۱۷۶

موسیٰؑ ۔ موسیٰ کی قوم میں مسخ ج۲ ص۴۴ ۔ اللہ کا علم ازلی بندے کے اختیار کے منافی نہیں ۔ چنانچہ موسیٰ کو فرعون کی طرف

- تبلیغ کے لئے بھیجا گیا حالانکہ اللہ کو علم تھا کہ وہ ایمان نہ لائے گا ۔ ج۲ ص۶۲
- موسیٰ کو جملہ انبیاء محمد و آل محمد کا واسطہ دیکر دعا مانگتے تھے ۔ ج۲ ص۹۷ و ج۵ ص۹۸

- حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کا انتقال صحرائے سینا میں ہوا۔ ج۲ ص۱۱۳
- موسیٰؑ کی امت سے امتِ محمدیہ کی مشابہت ج۱ ص۱۶۶، ج۵ ص۹۰، ج۶ ص۸۱ و ص۸۹ و ص۹۸
- حضرت موسیٰؑ کو شرف کلام زمین کربلا پر نصیب ہوا۔ ج۴ ص۱۴۰
- حضرت موسیٰؑ کا ذکر ج۲ ص۲۵۔ عصائے موسیٰؑ ص۲۶ ج۶ ص۱۷۵ و ص۲۳۴ و ج۹ ص۱۵۵ و ص۱۷۲ ج۱۱ ص۱۹۱ تا ص۲۰۰ و ج۴ ص۲۲۴ تا ص۲۲۶
- حضرت موسیٰؑ کا دین قبول کرنے والوں کی گرفتاریاں۔ ج۶ ص۴۲
- موسیٰ کا وعدۂ طور ج۶ ص۸۴۔ الواح موسیٰؑ۔ ج۶ ص۹۴ و ج۹ ص۱۹۴
- موسیٰؑ کا انتخاب ستر آدمیوں کو چنا اور طور پر لے گئے ج۶ ص۱۰۲
- حضرت موسیٰؑ نے امت محمدیہ سے ہونے کی دعا مانگی تھی۔ ج۶ ص۱۰۰
- موسیٰؑ کی امت کے اکہتر فرقے ہوں گے ایک جنتی باقی جہنمی۔ ج۶ ص۱۰۷
- موسیٰؑ کی امت کے سروں پر کوہ طور کو بلند کیا گیا۔ ج۲ ص۱۱۱ و ج۶ ص۱۱۲
- حضرت موسیٰؑ کی ایک عابد سے ملاقات جو لوہار تھا جس نے بادل کو حکم دیکر موسیٰؑ کو گھر پہنچایا۔ ج۷ ص۱۹۵
- خزائن نراقی ص۳۱۴ پر ہے کہ جو شخص حضرت موسیٰؑ کی نقالی کرتا تھا وہ عذاب خداوندی (غرقابی) سے بچ گیا پس ارشاد ہوا کہ وہ تیری نقل کرتے ہوئے تیری شبیہ بنتا تھا تو میں نے تیری شبیہ کا احترام کرتے ہوئے اس کو غرق ہونے سے بچا لیا ہے۔
- حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کی ملاقات پرندہ کو دریا کے کنارے دیکھا امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اگر وہاں میں ہوتا تو دونوں کو عاجز کر دیتا۔ ج۷ ص۲۳۵۔ اور صادق علیہ السلام نے فرمایا اگر میں ہوتا تو ثابت کرتا کہ میں ان دونوں سے اعلم ہوں۔ ج۷ ص۲۳۶۔ حضرت موسیٰؑ کے پاس اسم اعظم کے چار حرف تھے۔ ج۱۰ ص۲۴۸
- موسیٰؑ و خضرؑ کا قصہ۔ ج۹ ص۱۰۱ تا ص۱۱۸
- حضرت موسیٰؑ کی ولادت۔ ج۹ ص۱۰۸ و دیگر واقعات تا ص۱۱۲ و ج۱۰ ص۳۰ تا ص۴۰ و ج۱۱ ص۱۴۷ تا ص۱۴۹
- حضرت موسیٰؑ نے لذت کلام پروردگار میں ہر شی سے کنارہ کشی کر لی ج۱۱ ص۸۰ و ص۸۵
- حضرت موسیٰؑ کا قد لمبا شکل گندمی اور بال گھنگھریالے تھے۔ ج۱۱ ص۱۵۰
- حضرت موسیٰؑ کو قوم نے بہت تکلیفیں پہنچائیں۔ ج۱۱ ص۲۱۸
- حضرت موسیٰؑ کے ذکر و مصائب سے حضرت پیغمبرؐ کو تسلی دی گئی۔ ج۱۲ ص۱۲۷ و ج۱۳ ص۱۳۱ و ج۱۴ ص۷۰
- حضرت نبی کریمؐ ایک دفعہ گذرے تو عمر ایک یہودی سے کچھ چیزیں نوٹ کر رہا تھا۔ آپ نے غصہ سے فرمایا۔ اے

- مصریوں میں سے تین آدمی مومن ہوئے آسیہ مومن آل فرعون تیسری ایک مریم نامی عورت ۔ ج۶ ص۱۹۹
غالباً یہ عورت فرعون کی زوجہ کی مشاطہ تھی ۔ ج۶ ص۲۰۱
- مومن آل فرعون کا نام حزقیل تھا ۔ ج۱۲ ص۱۵۱
- مومن آل یٰسین کا نام حبیب نجار تھا جو حضرت عیسیٰؑ کے نمائندوں کا مددگار تھا ۔ ج۱۲ ص۱۵۱
- مومن آل فرعون اور مومن آل یٰسین شیعہ آل محمد تھے ۔ ج۱۲ ص۲۴
- مومن آل فرعون ۔ فرعون کا چچازاد تھا جو موسیٰؑ پر ایمان لایا تھا ۔ ج۱۲ ص۱۴۹ ۔ یہ شخص حکومت فرعونی میں وزیر خزانہ تھا اور اسی نے حضرت موسیٰؑ کو اطلاع دی تھی کہ یہ لوگ تجھے قتل کرنے کے درپے ہیں لہٰذا یہاں سے بھاگ جاؤ ۔ ص۱۴۹
- حضورؐ نے فرمایا صدیق تین ہیں ۔ حبیب نجار مومن آل یٰسین حزقیل مومن آل فرعون اور تیسرے علی بن ابیطالب ۔ ج۱۲ ص۱۴۹ و ج۱۳ ص۲۲ ۔
- جب فرعون کو حزقیل یعنی مومن آل فرعون کے ایمان کا پتہ چلا تو اس نے اس کی گرفتاری کے لئے دو سپاہی بھیجے جب وہ وہاں پہنچے تو آپ نماز پڑھ رہے تھے اور جنگلی درندے اس کی حفاظت کر رہے تھے پس وہ ناکام واپس پلٹے اور حضرت حزقیل اتمام حجت کے بعد حضرت موسیٰؑ کی قوم میں اعلانیہ شامل ہوگیا ۔ ج۱۲ ص۱۵۲
- سابقین چار ہیں ۔ ہابیل مومن آل فرعون ۔ مومن آل یٰسین اور علیؑ ۔ ج۱۳ ص۱۹۲ و ص۲۰۲
- مومن کا غیر مومن سے رشتہ ناجائز ہے ۔ ج۳ ص۱۵
- مومن کی غیر مومن سے دوستی ناجائز ہے ۔ ج۵ ص۱۵۳

مہر نکاح ۔ ج۳ ص۵۸ ۔ مہر نبوت پر علیؑ کا قدم ۔ ج۱۳ ص۵۴ و ۵۵

مہمان نوازی ۔ (کھانا کھلانا) جنت کے دوسرے دروازہ پر مرقوم ہے کہ جو قیامت کی بھوک سے بچنا چاہے ۔ وہ بھوکے کو کھانا کھلائے ۔ ج۱

- عید غدیر کے دن مومنوں کو کھانا کھلانا بہت ثواب ہے ۔ ج۵ ص۳۸
- مستحب روزہ بھی کھولا جا سکتا ہے اگر مومن کھانے پر مدعو کرے ۔ ج۵ ص۳۸ و ص۲۷
- مومن کی علامت ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا ۔ ج۲ ص۱۲۶ و ج۱۲ ص۱۰۱
- عقلمندوں کی علامتوں میں سے ہے مہمان نوازی (کھانا کھلانا) ج۲ ص۱۲۱ و ج۱۳ ص۱۵۴
- حضرت یعقوبؑ کے دروازہ سے سائل خالی واپس گیا تو وحی ہوئی کہ امتحان کے لئے تیار ہو جاؤ اور اسی رات

یوسفؑ نے بھی خواب دیکھا اس کے بعد ہر روز روٹی کھانے والوں کو صبح و شام دعوت دیا کرتے تھے کہ جس نے کھانا کھانا ہو یعقوبؑ کے دسترخوان پر کھائے۔ ج ۱۲ ص ۱۲ و ص ۵۵

- جو مومنوں کو کھانا کھلائے اللہ اس کو تین جنتوں سے کھانا کھلائے گا۔ ج ص ۱۳۴
- اہل انطاکیہ نے حضرت موسیٰؑ و خضر کو کھانا نہ کھلایا۔ ج ۹ ص ۱۱۵
- مل کر کھانا بہتر ہے تنہا کھانے سے۔ ج ۱۱ ص ۱۵۹
- حضرت شعیبؑ کا حضرت موسیٰؑ کو کھانے کی دعوت دینا۔ ج ۱۱ ص ۳۱
- حضرت ابراہیمؑ کی مہمان نوازی۔ ج ۱۱ ص ۳۰
- آلِ محمدؐ کا مسکین، یتیم و اسیر کو کھانا کھلانا اور سورہ دھر۔ ج ۱۴ ص ۱۵۰

مؤذن۔ مؤذن اذان دے گا کہ ظالموں پر خدا کی لعنت اور وہ مؤذن علیؑ ہوگا۔ ج ۵ ص ۳۲

مواخات۔ حضورؐ نے مہاجرین و انصار کے درمیان صیغۂ مواخات جاری کیا تو علیؑ کو اپنا بھائی قرار دیا اور فرمایا

أَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى۔ ج ۱ ص ۱۵۱

- باہمی مواخات یعنی بھائی چارہ میں اگر محبت و پیار کے اعتبار سے تمام ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں۔ لیکن یہ مواخات وراثت کو ثابت نہیں کرتی کیونکہ وارث وہ بھائی ہوتا ہے جو رحم کے اعتبار سے بھائی ہو۔ ج ۱۰ ص ۱۲۱
- پیغمبرؐ نے صحابہ میں بھائی چارہ قائم کیا اور صیغہ مواخات جاری فرمایا۔ مثلاً ابوبکر و عمر اور عثمان و عبدالرحمن ایک دوسرے کے بھائی بن گئے تو حضرت علیؑ کو اپنا بھائی قرار دیا۔ ج ۱۳ ص ۱۰۰

مینڈک۔ فرعونیوں پر مینڈک کا عذاب۔ ج ص ۸۰ مشرکین مکہ پر مینڈکوں کا عذاب ج ص ۸۲ و ج ص ۸۵، ج ۱۴۸ ص ۸۵ و ص ۲۴۱

- مروی ہے کہ جب ابراہیمؑ آگ میں تھے تو چھپکلی اس کو ہوا دے رہی تھی اور مینڈک اس پر پانی ڈال کر اس کو ٹھنڈا کرنے میں مصروف تھا۔ ج ۹ ص ۲۳۶

میزان۔ بروز قیامت اعمال انسانی کے لئے میزان کا ہونا۔ ج ص ۷ و ج ص ۱۹۵

- تفسیر اہل بیت میں ہے کہ میزان سے مراد اپنے زمانہ کے نبی یا امام کی اطاعت ہے۔ ج ۹ ص ۲۸۸
- ولایت علی میزان ہے کہ حکم ہوگا۔ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ ان کو ٹھہراؤ ان سے پوچھنا ہے اور ولایت علیؑ کا سوال ہوگا۔ ج ۱۲ ص ۳۶
- جو شخص قیامت کے دن اپنے میزان کو بھارا دیکھنا چاہے اسے اختتام کلام پہ سُبْحٰنَ رَبِّكَ الخ پڑھنا چاہیئے۔ ج ۱۲ ص ۷۰۔ میزان کی وضاحت ج ۱۳ ص ۱۴۹

- امت محمدیہ کے لئے بروز محشر میزان علی ہوگا۔ ج۱۲ صـ۲۰۲ و ج۱۳ صـ۱۷۹ و صـ۲۲۶
- جس کا میزان بھارا جنتی اور جس کا میزان ہلکا وہ جہنمی ہوگا۔ ج۱۴ صـ۲۵۷

میوہ جات کا بیان۔ ج۱۱ صـ۱۸۱

میثاق۔ وہ میثاق جو بنی اسرائیل سے لیا گیا۔ ج۱ صـ۱۳۷ و ج۵ صـ۷ و صـ۱۴۷ و ج۶ صـ۱۵

- میثاق انبیاء۔ ج۳ صـ۲۶۹ و صـ۲۷۰ و ج۱۱ صـ۱۶۱
- عہد روز میثاق کی حقیقت کہ تمام ارواح سے کس طرح عہد لیا گیا۔ ج۶ صـ۱۱۳
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ روز ازل سے خدا نے اپنی ربوبیت اور میری رسالت اور علیؑ کی ولایت کا اقرار لیا تھا۔ ج۱۳ صـ۲۰۸ و صـ۲۰۹

میمونہ۔ بنت حارث سے حضورؐ کا نکاح یہ عباس بن عبدالمطلب کی سالی تھی۔ ج۹ صـ۹۰

میقات۔ جس مقام سے احرام باندھ کر حاجی جاتے ہیں۔ اس کو میقات کہا جاتا ہے اور میقات کل چھ ہیں

- جس کی تفصیل تفسیر میں موجود ہے۔ ج۲ صـ۱۵
- وقت اور میقات میں فرق اور میقات موسیٰؑ۔ ج۶ صـ۸۴ و صـ۸۵ و صـ۹۰

ضرورت نبی۔ ج۲ صـ۱۴۰ و صـ۱۴۱ و مقدمہ تفسیر صـ۱۸۶ و ج۴ صـ۱۴۴

ختم نبوت۔ مقدمہ تفسیر صـ۹۵

- عصمت انبیاء۔ مقدمہ تفسیر صـ۱۹۲ ج۹ صـ۲۴ و ج۲ صـ۹۸
- مقام نبوت۔ ج۴ صـ۹ و صـ۲۳ و صـ۲۴ و ج۲ صـ۱۶۵ و ج۱ صـ۶۲
- حضرت یوسف کی نسل سے نبوت کو ختم کر دیا گیا۔ ج۸ صـ۸۴
- نبی کی اولویت۔ ج۱۱ صـ۱۵۸ و ج۱۱ صـ۲۲
- تعداد انبیاء ایک لاکھ چوبیس ہزار۔ ج۳ صـ۱۳۲ و ج۹ صـ۲۴۵ و ج۱۲ صـ۱۲۵
- انبیاء ملائکہ سے افضل ہیں۔ ج۶ صـ۲۱۔ بناء عظیم ج۲ صـ۱۰۶ و ج۱۴ صـ۱۶۱
- مراتب انبیاء میں فرق۔ مقدمہ تفسیر صـ۶۳ و ج۳ صـ۳۲ و ج۴ صـ۸۸ و ج۶ صـ۸۴ تا صـ۸۸ و ج۱۳ صـ۲۰۲

نگینہ۔ وہ انگوٹھی جو حضرت علیؑ نے رکوع میں دی تھی اس کا نگینہ یاقوت سرخ کا تھا۔ ج۵ ص۱۳۴

نماز۔ نماز مومن کے لئے معراج ہے۔ ج۲ ص۴۲ ج۹ ص۹۰ و ج۔ ص۲۴۳

- نماز متقی لوگوں کی علامت ہے۔ ج۱ ص۵۲ و ج۶ ص۱۶۶ و ص۱۶۸ و ص۱۷۱ و ص۱۷۳ ج۱ ص۳۳ و ص۵۳ ج۱۲ ص۳۷ و ج۱۴ ص۲۱۴
- تارک نماز کو اللہ نے مشرک کہا ہے۔ ج۲ ص۸۹ و ص۱۳۶ و ج۷ ص۱۲۴ و ج۱۱ ص۱۱۱ و ص۱۲۰
- نماز کا حکم۔ ج۱ ص۱۰۱ و ص۱۵۵ و ص۲۲۱ و ج۲ ص۷۱ و ص۹۵ و ص۲۴۰ و ص۲۴۱ و ج۸ ص۱۲۹ و ج۹ ص۴۷ تا ص۶۰ و ص۸۷ و ج۱۴ ص۱۰۳

نماز وسطی۔ ج۳ ص۸۶ و ص۸۷

- وہ غازی جس نے نماز کی ایک رکعت بھی نہیں پڑھی لیکن سیدھا جنت میں گیا۔ ج۲ ص۴۷
- با اطمینان دو رکعت نماز بد دلی کی رات بھر کی نماز سے افضل ہے۔ ج۲ ص۶۶
- رابطوا کی تفسیر میں حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ افضل الاعمال تین ہیں (۱) وضو مکمل کرنا (۲) نماز با جماعت کی طرف جانا (۳) نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ ج۲ ص۱۰۲

نماز غفیلہ۔ مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت پہلی میں بعد از حمد وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ الایہ اور دوسری رکعت میں بعد از حمد وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ الایۃ اس نماز کے بعد جو دعا مانگی جائے اللہ قبول فرمائے گا (الصادقؑ) ج۵ ص۲۲۵

- نماز کے لئے جاتے وقت عمدہ لباس پہن کر اور تیاری کرکے جانا چاہیے۔ ج۲ ص۲۴
- نماز قبول تو باقی اعمال بھی قبول ورنہ باقی اعمال مردود ہوں گے۔ ج۲ ص۱۱۲
- مسجد سہلہ میں نماز کا ثواب ج ص۲۵۔ مسجد کوفہ میں نماز کا درجہ ج ص۲۱۵ و ج ص۲۲۵
- حدیث بساط اور صبح کی نماز ج۹ ص۸۳۔ موسیٰؑ کو حکم نماز۔ ج۹ ص۱۷۴
- حضرت علی علیہ السلام کی عبادت نہ غلامانہ نہ تاجرانہ بلکہ عابدانہ تھی۔ ج۹ ص۱۵۱
- نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ ج۱۱ ص۸۳۔ نماز وتر ج۹ ص۵۲
- حضرت ابراہیمؑ کی ملکوت سما کی سیر اور شیعہ کے علائم میں نماز اکاون رکعت ج۱۲ ص۴۳ و ج۵ ص۲۳۳
- فرشتوں کا موضوع بحث دو چیزیں ہیں (۱) کفارات (۲) درجات۔ کفارات تین ہیں۔ موسم سرما کا وضو، جماعت کی طرف جانا اور اگلی نماز کا انتظار کرنا اور درجات بھی تین ہیں۔ سلام کہنا۔ روٹی دینا اور رات کو عبادت خدا میں بسر کرنا۔ ج۱۲ ص۱۰۷ و ج۱۳ ص۱۵۴

نماز جمعہ۔ ج۱۴ ص۲۳ تا ص۲۷۔ طریقہ نماز شیعہ۔ ج۱۴ ص۱۲۰ تا ص۱۲۲

جہنمی کہیں گے ہم نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے دوزخ میں ڈالے گئے ۔ ج ۱۲ صہ ۱۳۶

○ نافلہ نماز کا ثواب ج ۱۴ صہ ۱۴۴ ۔ نماز خوف کا بیان ج ۳ صہ ۹۱ ۔ ج ۳ صہ ۹۱ ج ۵ صہ ۴۷

نماز با جماعت ۔ ج ۲ صہ ۱۰۱ و ج ۴ صہ ۱۰۲ و ج ۱۲ صہ ۱۱ و صہ ۱۰ ۔ نماز با جماعت میں قرأت ج ۶ صہ ۱۵۳ ۔ نماز با جماعت نہ پڑھنے والوں سے بائیکاٹ کا حکم ۔ ج صہ ۲۵ ۔ جس مسجد میں نماز نہ پڑھی جائے بروز محشر شکوہ کرے گی ۔ ج صہ ۱۲

○ حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے یوسف کو کنوئیں میں ڈال کہ نماز با جماعت ادا کر کے اللہ سے دعا مانگی کہ اے پروردگار! ہمارا راز فاش نہ کرنا ۔ ج صہ ۱۵ نماز با جماعت مردوں کے لئے اگلی صف میں کھڑا ہونا زیادتی ثواب کا موجب ہے اور عورتوں کے لئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا بہتر ہے ج صہ ۱۶ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج البیت المعمور پر نماز انبیاء کو پڑھائی تو یہ آیت اتری فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۔ سورۂ یونس آیت ۹۴ ۔ پس حضورؐ نے سوال کیا تو سب نے جواب دیا کہ ہم اللہ کی الوہیت تیری نبوت اور علیؑ کی امیر المومنین ہونے کی شہادت دیتے ہیں ۔ ج صہ ۲۹۲ ۔ نماز با جماعت کا ثواب ج ۱۴ صہ ۸۹

نمرود کا ذکر ۔ حضرت ابراہیمؑ کا نمرود کے بھرے دربار میں موضوع توحید پر مناظرہ ج ۲ صہ ۱۴۲ تا صہ ۱۴۴

○ آذر نمرود کا مختار عام اور وزیر مملکت تھا اور علم نجوم میں کافی مہارت رکھتا تھا ۔ ج ۵ صہ ۲۳۱

○ نمرود بن کنعان ۔ ج صہ ۲۰۶ ۔ آتش نمرودی سے ابراہیمؑ کا نجات پانا یوم غدیر تھا ۔ ج ۵ صہ ۳۷

○ نمرود و بخت نصر وہ کافر ہیں جو پوری دنیا کے فرمانروا تھے ۔ ج ۹ صہ ۱۳

○ نمرود کے حکم قتل کے ڈر سے حضرت ابراہیمؑ کی تربیت مخفی ہوتی رہی ۔ ج ۵ صہ ۲۳۱ و ج ۹ صہ ۱۵۳ و صہ ۱۵۴

○ ابراہیمؑ پر بت شکنی کا کیس اور نمرود کی طرف سے آگ میں پھینک دینے کا حکم ج ۹ صہ ۲۳۲

○ نمرود کی لڑکی رعضہ کا ایمان اور سزائے موت ۔ ج ۹ صہ ۲۳۹

○ نمرود کے مشیران سلطنت سب حرامزادے تھے جنہوں نے ابراہیمؑ کو سزائے موت کا حکم دیا تھا ۔ ج صہ ۱۴۹

○ آتش نمرودی میں انگاروں کے مصلا پہ بیٹھ کر کلمہ حق کو بلند کرنا ابراہیمؑ کا کام تھا ۔ ج ۱۲ صہ ۲۲۹

○ نمرود کا عوام الناس کو گمراہ کرنے کے لئے غبارہ میں بیٹھ کر اسے پرندوں کے ذریعے اڑانا ۔ ج صہ ۱۲۳

○ نمرودی آگ میں حضرت جبرئیل نے ابراہیمؑ کو مدد کی پیش کش کی تو ابراہیمؑ نے کہا مجھے اللہ کافی ہے ۔ ج صہ ۱۴

نیکی کرنا ۔ خداوند کریم بعض نیک لوگوں کی بدولت گنہگاروں کو بھی عذاب سے امان دے دیتا ہے ۔ ج ۳ صہ ۱۲۶

○ گناہ ایک کا ایک اور نیکی کا بدلہ ایک کا دس گنا لکھا جاتا ہے ۔ ج ۲ صہ ۸۸ ج ۳ صہ ۱۸۴

○ نیکی کی دعوت دینے والے کے نامۂ اعمال میں وہ تمام نیکیاں درج ہونگی جو اس کے کہنے پر لوگوں نے کی ہوں گی اور برائی کی دعوت دینے والے کے نامہ اعمال میں وہ تمام برائیاں درج ہوں گی جو اس کے کہنے

پر لوگوں نے نیکی کی ہونگی ۔ ج۸ ص۲۰۸

- نیکی کی نیّت بھی نیکی ہے اور مومن کو اس کا ثواب بھی ملے گا ۔ ج۹ ص۶۹
- اگر انسان نیکی کا ارادہ کرے تو ایک نیکی لکھی جائے گی اور اگر نیکی کر لے تو دس گنا لکھی جائے گی اور اگر برائی کا ارادہ کرے تو کچھ نہ لکھا جائے گا لیکن اگر گناہ کر لے تو سات گھنٹے تک کچھ نہیں لکھا جاتا کہ شاید توبہ کر لے اور سات گھنٹوں کے بعد بھی ایک گناہ لکھا جاتا ہے ۔ ج۱۳ ص۱۱۵ و ص۱۱۶
- نو چیزیں ایسی ہیں کہ ان کے لئے گناہ کرنے کے باوجود انسان مرفوع القلم ہوتا ہے (۱) وہ گناہ جو بھول کر کرے (۲) غلطی سے برائی ہو جائے بلا ارادہ (۳) لاعلمی (۴) بے بسی (۵) ظالم کے ظلم کے ڈر سے جو گناہ ہو۔ (۶) حالت اضطرار میں جو گناہ کرے (۷) فال بد (۸) توحید کے بارے میں غلط انداز فکر جب پر وہ خود راضی نہ ہو۔ (۹) حسد جبکہ اس پر عمل پیرا نہ ہو۔ ج۳ ص۱۸۶ و ج۹ ص۲۶

نیک اولاد ۔ بنی اسرائیل میں ایک نیک بیٹے کی کہانی جس کی گائے خریدی گئی اور مردہ لاش کو زندہ کیا گیا اور اس نے اپنے قاتلوں کی نشاندہی کی ۔ ج۲ ص۱۲۴ ۔ نیک اولاد ۔ ج۹ ص۲۱

- نیک اولاد کے فرائض ۔ ج۲ ص۱۳۰ ۔ حضرت نوحؑ کا نیک بیٹا ج۶ ص۴۴
- نیک باپ کی اولاد کی اللہ حفاظت فرماتا ہے ۔ ج۹ ص۱۱۸
- نیک اولاد باپ کے لئے الباقیات الصالحات ہے ۔ ج۹ ص۱۰۱ ۔ نیک اولاد صدقہ جاریہ ہے ج۱۲ ص۱ ج۱۴ ص۱۸۵ ۔ نئی نسل کی تربیت ۔ ج۹ ص۲۶

حضرت نوحؑ ۔ حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے سام کو اپنا ولی عہد مقرر فرمایا ۔ ج۲ ص۱۰۱

- حضرت نوحؑ کا ذکر ج۵ ص۲۳۶ و ج۶ ص۴۲ تا ص۴۴ و ص۷۷ و ج۶ ص۱۷۳ و ص۲۰۳ و ج۹ ص۲۳۹ و ج۱۰ ص۶۴ و ص۲۰۲ ج۱۱ ص۷ و ج۱۳ ص۱۳۱ و ص۱۶۸
- حضرت نوحؑ کا گھر مسجد کوفہ کے مقام پر تھا ۔ ج۶ ص۲۵
- حضرت نوحؑ کا اپنے بیٹے کی سفارش ترک اولیٰ تھا ۔ ج۶ ص۶۱
- حضرت نوحؑ کے پاس اسم اعظم کے پندرہ حروف تھے ۔ ج۱ ص۲۴۸
- شاہ روم نے جو تصویریں حسن علیہ السلام کے پیش کی تھیں ان میں حضرت نوحؑ کی تصویر تھی جس کو امام نے پہچانا اور فرمایا کہ ان کی عمر ۲۴۰۰ برس تھی اور یزید نہ بتا سکا تھا ۔ ج۱۱ ص۲۰۴
- حضرت نوح اولوالعزم نبی تھے ۔ ج۹ ص۳۷
- حضرت نوحؑ اور حضرت لوط کی بیویوں کی مثالیں کہ وہ اپنے شوہروں کی وفادار نہ تھیں ۔ ج۱۴ ص۹۸

- حضرت نوحؑ کی تبلیغ رسالت کی گواہی کے لئے حضرت پیغمبرؐ حضرت جعفر طیار اور حضرت حمزہ کو بھیجیں گے پس وہ ان کی گواہی دیں گے۔ راوی نے پوچھا کہ اس وقت علیؑ کہاں ہوں گے؟ تو معصوم نے فرمایا علیؑ کی شان اس سے اجل ہے یعنی وہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کے گواہ ہوں گے۔ ج۱۴ صـ۸
- سورہ نوحؑ کے فضائل۔ ج۱۴ صـ۱

نور۔ اَنَا وَعَلی من نور واحد۔ ج۲ صـ۱۱ وصـ۲۶ ج۵ صـ۸ وصـ۲۳۳ وج۱ صـ۹۸ وصـ۲۱۹

- اَلنُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَہٗ سے مراد حضرت علیؑ وباقی آئمہ ہیں۔ ج۶ صـ۱۰۵
- نورِ نبی ونورِ علی کی وضاحت۔ ج۶ صـ۱۵۲۔ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِی ج۶ صـ۱۶۶ وج۱ صـ۹۸
- نور کی حقیقت ج۱ صـ۹۴۔ قرآن میں نور کا استعمال ج۱ صـ۹۶۔ نور ھدی اور رحمت۔ ج۱ صـ۹۷
- اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ کی تاویل وتشریح ج۱ صـ۱۳۷۔ آئمہ نور ہیں ج۱ صـ۳۹ وصـ۶۷ ان کے نور سے کائنات پیدا ہوئی ج۱۳ صـ۱۱۸

نہی عن المنکر۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یہ فریضہ اس شخص کا ہے جس کی بات موثر ہو اور اس کے اہل ہو اور خود اپنے قول پر عمل کرنے والا ہو اور معصوم نے فرمایا اس شخص پر خدا کی لعنت ہے جو لوگوں کو نیکی کا حکم دے اور خود نہ کرے اور لوگوں کو برائیوں سے روکے اور خود نہ رُکے اور رسولؐ اللہ سے مروی ہے جبتک معروف کا امر کرنے والے اور منکر سے روکنے والے رہیں گے تو خیر و برکت ہوتی رہے گی ج۴ صـ۲۶ وصـ۲۷ وج۵ صـ۱۷۶

- برائی کرنے والے اور برائی سے روک سکنے کے باوجود نہ روکنے والے بنی اسرائیل عذاب میں گرفتار ہوگئے اور وہ بچ گئے جو برائی سے روک نہ سکتے تھے پس انہوں نے ان سے قطع تعلق کرلی۔ ج۵ صـ۱۵۲ وصـ۱۳۶، ج۶ صـ۱۱
- جعفر طیار نے دربار نجاشی میں بیان کیا کہ ہمارا نبی نیکی کا امر کرتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور اپنی موثر تقریر سے نجاشی کا دل موہ لیا۔ ج۵ صـ۱۵۷
- نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرسکنے کے باوجود نہ کرنے والا گویا اعلانیہ اللہ سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جو شخص ظالم لوگوں کی زندگی کو پسند کرے وہ گویا گناہ کو پسند کرتا ہے۔ ج۵ صـ۲۱۹
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایمان کی نشانی ہے۔ ج۶ صـ۹۵ وصـ۱۳۱ وصـ۲۴۳ وج۱۱ صـ۱۳۷
- تبلیغ کا مؤثر طریق کار یہ ہے کہ امر و نہی کو برمحل بجالائے۔ ج۶ صـ۳۵
- حضرت لوطؑ نے نہی عن المنکر کا فریضہ کس طرح انجام دیا۔ ج۱۱ صـ۶۷
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو ترک کرنا کسی نہ کسی مصیبت کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ ج۱۲ صـ۱۲

○ حضرت ابراہیمؑ کا طریق نہی عن المنکر۔ ج ۱۲ صـ ۵۲

○ جہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہونے کا امکان نہ ہو۔ وہاں امر و نہی کا ترک کرنا قابل ملامت نہیں ہے۔ ج ۱۳ صـ ۱۳۳

نوع مفرد ۔ ج ۸ صـ ۱۰۹ و صـ ۱۹۸

الواو

والدین ۔ جو ماں باپ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کریں بروز محشر ان کے درجات بلند ہوں گے چنانچہ اپنے بچوں کو قرآن مجید کی تعلیم دلوانے والے والدین کو قیامت کے دن تاج کرامت عطا ہوگا اور فرشتے کہیں گے کہ یہ شرف تمہیں اپنے بچوں کو قرآن کی تعلیم دینے کے عوض میں ملا ہے۔ مقدمہ تفسیر صـ ۲۷

○ مروی ہے کہ والدین کی طرف مہر و محبت سے دیکھنا عبادت ہے۔ مقدمہ تفسیر صـ ۳۹

○ والد کے اطاعت گذار اسرائیلی بچہ کو دنیا میں بدلہ۔ ج ۲ صـ ۱۲۴ ۔ والدین کی اطاعت۔ ج ۲ صـ ۱۳۰

○ والدین اگر اولاد کی اچھی تربیت کریں تو ان کے لئے صدقہ جاریہ بنیں گے۔ ج ۳ صـ ۲۱۶

○ والدین کی نافرمانی سنگین گناہ ہے۔ ج ۵ صـ ۲۶۶ و ج ۶ صـ ۱۶۴ و ج ۸ صـ ۱۰۱ و ج ۱۳ صـ ۱۵۸ و ج ۴ صـ ۱۶۸

○ والدین کے ساتھ نیکی دانشمندی کی علامت ہے۔ ج ۶ صـ ۱۶۸

○ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا وہ ہمارا شیعہ نہیں جو والدین کے ساتھ نیکی نہیں کرتا۔ ج ۶ صـ ۱۷۰

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو شخص والدین کی طرف غصہ کی نگاہ کرے اس کی نماز قبول نہیں۔ ج ۶ صـ ۱۷۱

○ والدۂ ماجدہ حضرت امیر المومنین کا ذکر خیر۔ ج ۶ صـ ۱۷۳

○ دنیاوی امور میں والدین کی اطاعت واجب ہے۔ ج ۷ صـ ۲۲ و ج ۱۱ صـ ۶۴ و صـ ۶۸

○ والدین کے نافرمان بیٹے کا بُرا انجام۔ ج ۸ صـ ۱۷۹

○ جب حضرت یوسفؑ کی ملاقات کے لئے حضرت یعقوبؑ مصر پہنچے تو سواری سے پیدل ہو گئے لیکن حضرت یوسفؑ پیدل نہ ہوئے پس حضرت یوسفؑ کی نسل سے نبوت ختم ہو گئی۔ ج ۸ صـ ۸۳

○ والدین سے نیکی کرنا آخرت کی منزل کو آسان بناتا ہے۔ ج ۸ صـ ۱۲۷

○ والدین کے حقوق۔ ج ۹ صـ ۲ و صـ ۱۴ و ج ۱۱ صـ ۱۳۶ و ج ۱۳ صـ ۲۵ و صـ ۹۳

- والدین مومن تھے اور بیٹا نافرمان تھا جس کو حضرت خضرؑ نے قتل کیا تھا۔ ج۹ ص۱۱۷
- اور وہ والدین نیک تھے جن کے یتیم بچوں کی دیوار کو حضرت خضرؑ نے مرمت کیا تھا۔ ج۹ ص۱۱۸
- حضرت عیسیٰؑ نے گہوارہ میں کہا تھا کہ میں اپنی اولاد کے ساتھ نیکی کرنے پر مامور ہوا ہوں۔ ج۹ ص۱۲۹
- ہر بچہ فطرت اسلامی پر پیدا ہوتا ہے اور پھر والدین اس کو یہودی یا نصرانی بناتے ہیں۔ ج۱۱ ص۱۱
- نیک والدین کی اولاد کو بھی بروز محشر کافی سہولت میسر ہوگی۔ ج۱۳ ص۱۳۸
- والدین کا نافرمان جنت کی بو بھی نہ سونگھ سکے گا جو پانچسو برس کی مسافت تک پہنچتی ہے۔ ج۱۳ ص۲۰۱
- حضرت نوحؑ کے والدین لمک بن متوشلخ اور سمحا بنت انوش مومن تھے۔ ج۱۴ ص۱۱۳
- وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ کی تفسیر میں اقوال۔ ج۱۴ ص۲۲۲

وادی برہوت۔ جس میں کفار کے ارواح جاتے ہیں۔ ج۲ ص۳۲

- اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى۔ یہاں طویٰ بدل ہے وادی مقدس سے یعنی موسیٰؑ کو خطاب ہوا کہ جوتے اتار دو کیونکہ آپ وادی مقدس میں ہیں جو کہ وادی طویٰ ہے۔ ج۹ ص۱۴۴
- حضرت موسیٰ کا وادی مقدس میں ورود اور توحید سے مکالمہ۔ ج۱ ص۲۲۵ و ج۱۱ ص۳۴
- وادی نمل سے حضرت سلیمانؑ بن داؤدؑ کا گذر اور چیونٹی کی تقریر۔ ج۱ ص۲۳۲ و ص۲۳۳
- وادی قریٰ میں شہر حجر کے نو باشندے جنہوں نے حضرت صالحؑ کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔ ج۱ ص۲۵۴
- وادی قریٰ قوم ثمود کا مسکن تھی۔ ج۱۱ ص۴۔ لیکن حضرت پیغمبرؐ کے زمانہ میں یہ جگہ یہودیوں کے قبضہ میں تھی۔ چنانچہ خیبر کی فتح کے بعد وادی قریٰ کے یہودیوں نے ہتھیار ڈالے۔ ج۱۳ ص۸۳

وثنی۔ وثنی فرقہ کا عقیدہ یہ ہے کہ موجودات عالم کی ہر شے کا رب الگ الگ ہے۔ ج۴ ص۶۹۔ بلکہ دو مستقل خداؤں کے قائل تھے ایک خالق خیر اور اسے نور سے تعبیر کرتے تھے اور دوسرا خالق شر اور اس کو وہ ظلمت سے تعبیر کرتے تھے حضرت رسالتمآبؐ نے ان سے خطاب کرکے فرمایا اگر ضدیں دو ہوں تو خدا دو ہوں گے لیکن اگر ضدیں دو سے زیادہ ہوں تو پھر خدا کتنے ہوں گے جیسے الوان مختلفہ تو وہ لاجواب ہو گئے۔ ج۴ ص۴۲

- دقیانوس وثنی فرقہ سے تعلق رکھتا تھا۔ ج۹ ص۸۳

وحشی قاتل حمزہ مسیلمہ کذاب کا قاتل تھا۔ ج۵ ص۱۲۲۔ وحشی کی توبہ۔ ج۱۱ ص۱۳۰

- وحشی نے حمزہ کا جگر نکال کر ہندہ مادر معاویہ کو بطور ہدیہ پیش کیا تھا۔ ج۴ ص۲۹

وجہ اللہ علیؑ ہے۔ ج۱۱ ص۲۵۴ و ج۱۳ ص۱۸۳

وحی۔ ابن صوریا کے سوال کے جواب میں حضورؐ نے وحی کی حقیقت بیان فرمائی۔ ج۲ ص۱۴۷ و ج۵ ص۱۰۹

- شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں۔ ج۵ ص۲۵۱
- رویائے صادقہ کو الہام یا وحی کہا جاتا ہے۔ ج۸ ص۱۱۔ بعض انبیاء پر وحی اسی قسم کی تھی۔ ج۸ ص۳۵
- روایات میں ہے کہ رویائے صادقہ نبوت کا ایک حصہ ہے۔ ج۲ ص۳۷ و ص۳۸
- حضرت یوسفؑ پر بچپنے میں وحی ہوئی جس طرح کہ حضرت یحییٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ پر ہوئی۔ ج۸ ص۱۸
- حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ کی زندگی کا بذریعہ وحی علم تھا۔ ج۸ ص۷۰
- لفظ وحی کی تفسیر اور وحی کی اقسام ج۸ ص۲۲۶۔ ج۱۲ ص۲۱۸۔ ج۱۳ ص۱۴۸۔ انبیاء پر وحی۔ ج۱۲ ص۱۹۷
- اسکندر ذوالقرنین پر وحی ہوتی تھی۔ ج۹ ص۱۲۴
- حضرت پیغمبرؐ پر وحی کی تاخیر کی وجہ ج۹ ص۱۶۰۔ حضرت موسیٰؑ پر پہلی وحی۔ ج۹ ص۱۷۴ و ج۱۱ ص۳۷
- حضرت داؤدؑ نے اپنے وصی کا تعین وحی کے ذریعہ کیا۔ ج۹ ص۲۴۱
- حضورؐ پر وحی عربی زبان میں ہوئی اور اگر کوئی آدمی کسی دوسری زبان سے آپ سے ہمکلام ہوتا تھا تو وہ بھی آپ کے کانوں تک عربی زبان میں ترجمہ ہو کر پہنچتی تھی اور خدا خود ترجمان ہوتا تھا۔ ج۱۰ ص۲۱۴
- حضرت سلیمانؑ کو وحی ہوئی کہ جہاں بھی کوئی مخلوق بات کرے گی ہوا اس کی آواز کو تیرے کانوں تک پہنچا دے گی۔ ج۱۰ ص۲۳۲
- حضرت موسیٰؑ کی والدہ پر وحی کی حقیقت۔ ج۱۱ ص۱۵
- شب معراج حضورؐ پر جو وحی ہوئی اس میں علیؑ کے خلیفہ بلافصل ہونے کا اعلان تھا۔ ج۱۳ ص۱۵۰ آغاز وحی ج۱۴ ص۳۱

ورد نام علیؑ۔ خیبر کا یہودی حضرت علیؑ کے ہمسفر تھا تو راستہ میں پانی عبور کرنا تھا۔ پس یہودی نے ورد پڑھا۔ اور پار ہو گیا۔ پس علیؑ نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو پانی خشک ہو گیا۔ یہودی نے پوچھا تو نے کیا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا پہلے تو ہی بتا کہ تو نے کیا پڑھا تھا۔ اس نے جواب دیا ___ میں آخری نبی کے وصی کے نام کے ورد کی بدولت پار ہوتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جس کے نام کی برکت سے تو پار ہوا ہے۔ وہ علی میں ہوں پس یہودی قدموں میں گرا اور فوراً مسلمان ہو گیا۔ ج۶ ص۱۳۶

یا علیؑ کے ورد کا طریقہ:

- علامہ نہاوندی سے منقول ہے وقت معین میں اور مکان معین میں باشرائط پڑھیں۔

کوئی بھی حاجت درپیش ہو قربۃً الی اللہ دو رکعت نماز پڑھیں اور سلام کے بعد بلا فاصلہ ۱۱۰ دفعہ درود شریف اور کلام کئے بغیر اسی جگہ پر اسی حالت میں ایک ہزار پانچسو ستر (۱۵۷۰) دفعہ یا علیؑ کا ورد کریں پھر اپنی حاجت کا ذکر کر کے دس دفعہ پڑھیں۔ اور مسلسل دس راتیں عمل جاری رکھیں جو بھی مشکل ہو گی آسان ہو جائے گی انشاء اللہ۔ (مجرب)

حضرت عباس کے نام کا ورد۔

(۱) نماز جمعہ یا ظہر جمعہ کے بعد کلام کئے بغیر ۱۳۳ دفعہ پڑھے۔ سات دن مسلسل

یَا کَاشِفَ الْکَرْبِ عَنْ وَجْہِ الْحُسَیْنِ

اِکْشِفْ کَرْبِیْ بِحَقِّ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ

(۲) بدھ کی رات شروع ایک ہفتہ مسلسل - یَا عبد اللہ ابا الفضل پھر سو دفعہ یہ اشعار پڑھے۔

اے ماہ بنی ہاشم خورشید لقا عباس

اے نور دل حیدر شمع شہداء عباس

از درد و غم ایام من رو بتو آوردم

دست من مسکین گیر از بہر خدا عباس

انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہو گی۔

- اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ کا ورد حل مشکلات کے لئے اکسیر کا کام دیتا ہے۔ ج۱ ص۲۶

وراثت ۔حضرت ابوبکر سے کلالہ کا معنی پوچھا گیا جو مرنے والے کے وارث ہوتے ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۱۵۶

- بعض لوگوں نے آیت وراثت کو آیت وصیت کا ناسخ قرار دیا ہے۔ ج۲ ص۲۱۴
- وراثت کے احکام کی تفصیل۔ ج۴ ص۱۱۲ تا ص۱۴۵۔ کلالہ کی وراثت۔ ج۴ ص۲۷۶
- حضرت پیغمبرؐ سے مروی ہے کہ ہر شخص کے لئے دو دو گھر ہیں ایک جنت میں دوسرا جہنم میں پس کافر شخص مومن کے دوزخ والے گھر کا وارث ہوگا اور مومن کافر کے جنت والے گھر کا وارث ہوگا۔ ج۱ ص۳۲
- جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا امام وارث ہوتا ہے۔ ج۶ ص۱۵۱
- طبقات وراثت میں قریبی کی موجودگی میں بعید وارث نہیں ہوسکتا۔ وَاُولُوا الْاَرْحَام۔ ج۶ ص۲۵۶ و ج۱۱ ص۱۶۱
- جناب زہراؑ کا حق وراثت اور رازی کی منطق۔ ج۹ ص۹۰
- حضرت زکریاؑ کا اپنے وارث کے لئے دعا مانگنا اگر نبیوں کا وارث کوئی نہیں ہوتا تو حضرت زکریاؑ کی دعا کا کیا معنی؟ ج۹ ص۱۳۶۔ حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ کے وارث تھے۔ ج۱۰ ص۲۲۸
- وارث کتاب کون کون لوگ ہیں؟ ج۱۱ ص۲۶۵
- عمالقہ پر فتح حاصل کرنے کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام کو ایک ہزار گھوڑے ملے تھے جو وراثت میں حضرت سلیمانؑ کو ملے تھے۔ ج۱۲ ص۹۰

○ وسعتِ رزق اور ترقی درجات کا عمل۔ ج۴ ص۱۰۵

○ جو شخص سورہ جن کی زیادہ تلاوت کرے رزق وسیع ہوگا اور قرضے ادا ہوں گے۔ باذن اللہ ج۱۴ ص۱۱۱

وسعتِ رزق کے لئے۔

○ حضرت پیغمبرؐ سے منقول ہے کہ آیت مجیدہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ ..... تا قَدْرًا چالیس دن پڑھے ہر روز ۱۵۹ دفعہ اور چالیسویں دن ۱۷۸ دفعہ۔ ابتداءِ عمل جمعرات یا جمعہ یا سوموار کرے اور ابتداء میں غسل کرکے پاکیزہ لباس پہنے اور دو رکعت نماز بجالائے انشاء اللہ بند کاروبار کھل جائے گا اور رزق فراوانی سے پہنچے گا۔ شروع عمل میں پہلے ایک سو دفعہ درود شریف اور اختتام عمل پر بھی ایک سو دفعہ درود شریف پڑھے۔

(۲) آیتِ مجیدہ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ ..... تا بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ ۴۱ دن ہر دن ۴۱ دفعہ پڑھے اوّل و آخر درود شریف کم از کم ایک سو دفعہ پڑھے۔ شروع جمعہ یا اتوار کو ساعت اوّل میں غسل کرکے پہلے دو رکعت نماز پڑھے سلام کے بعد کسی سے کلام کئے بغیر قبلہ رُو باوضو وِرد مذکور پڑھے۔ آیت الملک لکھی ہوئی سامنے رکھے اور ورد کے دوران اپنی نظر اَلْمُلْکِ کی میم پر جمائے رکھے۔

(۳) یہ عمل مقدس اردبیلی کی طرف منسوب ہے کہ پندرہ ہزار نو سو چھپن دفعہ آیت ملک کا ورد کرے مال و دولت یا عہدۂ سلطنت نیز علم کیمیا و جفر نصیب ہوگا۔ پورے سات دن خلوت اختیار کرے اور روزہ رکھے کسی سے بات نہ کرے اور جس کمرہ میں عمل کرے اس کو خوشبو سے معطر رکھے صبح کی نماز کے بعد پہلے سورہ یٰسین پڑھ کر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی رُوح کو ہدیہ کرے اور پہلے روز یٰسین کی تلاوت کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے کھیعص و حمعسق اَغِثْنِیْ اس کے بعد آیت مجیدہ کا ورد شروع کرے اور ایک نشست میں ۱۵۹۵۶ بار پڑھے۔ اختتام عمل کھلے دل سے صدقہ کرے اور بخل نہ کرے۔ عمل کی ابتداء یوم خمیس سے کرے۔ اگر اتنی تعداد میں نہ پڑھ سکے تو باشرائط طہارت و خلوت و روزہ و ترک حیوانات و رزق حلال چالیس دن بعد از نماز صبح سورۂ یٰسین ہدیہ امیرالمومنین اور پھر وردِ آیت مذکورہ ۳۹۸۹ دفعہ ایک نشست میں پڑھے۔ اور ہر روز وِرد سے فارغ ہو کر حسب حیثیت صدقہ کھجور کے ۲۹ دانے کرے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور اَلْمُلْکِ لکھ کر پوری مدت میں ورد کرتے ہوئے نظر میم پر جمائے رکھے ابتداء یوم خمیس یا شب جمعہ سے ہو اور ہر روز ورد مکمل کرنے کے بعد سورہ والشمس، سورہ والضحٰی اور سورہ الم نشرح سات سات دفعہ پڑھے اور دوران عمل کسی سے بات نہ کرے۔

وسعتِ رزق کے لئے بعض اعمال پہلے بھی متفرق طور پر گذر چکے ہیں۔

○ ۴۱ دن مسلسل چار رکعت نماز پڑھتا رہے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر تین دفعہ دوسری

رکعت میں بھی الحمد کے بعد تین دفعہ آیت مذکورہ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد ۱۵ دفعہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید ـــــ یہ دو دو رکعت کر کے پڑھے اور آخر میں ۱۰۰ دفعہ آیۃ الکرسی تا العلی العظیم پڑھے۔

وصیت کا حکم۔ ج۲ ص۲۱۳ و ج۵ ص۱۷۱۔ ہر امام نے وقت اخیر میں نماز کی وصیت فرمائی۔ ج۲ ص۱۰۲

- وصیت پیغمبرؐ کو نظر انداز کرنا مسلمانوں میں انتشار کا باعث ہوا ہے۔ ج۵ ص۱۸
- وصایائے حضرت ابوطالبؑ (کہ حضرت محمدؐ کو نہ چھوڑنا) ج۵ ص۲۰۱
- وصیت پیغمبرؐ تھی کہ یا علیؑ اپنے حق کے لئے جنگ نہ کرنا جس طرح کہ حضرت موسیٰؑ کی ہارونؑ کو وصیت تھی کہ اصلاح کرنا اور فسادیوں کی اتباع نہ کرنا۔ ج۶ ص۹
- اگر زہراؑ کا حق نہ ہوتا تو حضورؐ پر ضروری تھا کہ وصیت کر جاتے کہ میرا بحیثیت نبی ہونے کے کوئی وارث نہیں ہے لہذا میری اولاد کو اس بارے میں مطالبہ کرنے اور جھگڑنے کا کوئی حق نہیں حالانکہ حضورؐ نے اپنی بیٹی کو کوئی اس قسم کی وصیت نہیں فرمائی تھی۔ ج۶ ص۹
- حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کو چار وصیتیں کیں (۱) گھر میں میری تنہائی نہ بھولنا (۲) امن میں میری وحشت کو نہ بھولنا (۳) میری بھوک و پیاس کو یاد رکھنا۔ (۴) میری جوانی کو یاد رکھنا۔ ج۸ ص۱۷
- جنہوں نے وصیت پیغمبرؐ پر عمل کیا وہ شفاعت پیغمبرؐ سے ناجی ہوں گے۔ ج۸ ص۱۶۸
- وصیت نامہ۔ ج۹ ص۱۶۶۔ حضرت علیؑ کے وصیت نامے کی عبادت۔ ج۹ ص۲۵۱
- وصیت امیر المومنینؑ۔ میرا جنازہ پشت کوفہ کی طرف لے جانا جہاں رک جائے وہاں مجھے دفن کر دینا۔ ج۱ ص۶۳۔ وصیت نہ کرنا ان گناہوں میں سے ہے جو ندامت کا باعث بنتے ہیں۔ ج۱۱ ص۱۲۰
- حضرت لقمان کی وصیتیں۔ ج۱۱ ص۱۳۳۔ وصیت ابراہیمؑ و یعقوبؑ۔ ج۲ ص۱۸۱
- حضرت پیغمبرؐ نے وصیت لکھنے کے لئے آخری وقت میں قلم و دوات طلب فرمائی۔ ج۱۳ ص۸۳ و ج۵ ص۱۲۱
- مومن کی شان ہے حق اور صبر کی وصیت کرنا۔ ج۱۴ ص۲۶۰
- اوصیائے پیغمبرؐ۔ مقدمہ تفسیر ص۹۰ و ج۲ ص۱۶۱ و ص۱۷۲ و ج۴ ص۲۴ و ص۲۶۔ ج۵ ص۳۳ و ج۱۱ ص۱۴۷
- تمام انبیاء نے یکے بعد دیگرے اپنا اپنا وصی نامزد فرمایا۔ ج۲ ص۱۰۱
- حضرت ابوطالب حضرت ابراہیمؑ کے آخری وصی تھے۔ ج۵ ص۲۱۱
- پیغمبرؐ نے شب معراج اپنے اوصیاء طاہرینؑ کو دیکھا۔ ج۹ ص۸
- حدیث بساط میں اصحاب کہف نے علیؑ کو یا وصی کے لفظ سے سلام کیا۔ ج۹ ص۸۴

○ حضرت داؤد نے حضرت سلیمانؑ کو اپنا وصی معین فرمایا۔ ج۹ ص۲۴۱

○ دعوت عشیرہ میں حضرت پیغمبرؐ نے حضرت علیؑ کو اپنا وصی نامزد فرمایا۔ ج۸ ص۲۱۶

○ وصی سلیمان آصف بن برخیا کے پاس ایک اسم اعظم تھا اور علیؑ فرماتے ہیں میرے پاس بہتر اسم اعظم ہیں اور کل تہتر میں سے صرف ایک اللہ کے لئے مخصوص ہے۔ ج۱ ص۲۴

○ حضرت نوحؑ نے بحکم پروردگار سام کو اپنا وصی نامزد فرمایا۔ ج۷ ص۱۲

○ ہر نبی کو اس کا وصی غسل دیا کرتا ہے اور میرا وصی علیؑ ہے۔ ج۱ ص۱۸۸

○ حضرت نوحؑ کی امت کے بعض افراد اہل یمن میں سے حاضر بارگاہ ہوئے اور عرض کی کہ ہمارے نبی کا وصی سام تھا آپ کا وصی کون ہے؟ تو فرمایا میرا وصی علیؑ ہے پس ان کی درخواست پر حضرت علیؑ نے حضرت سام بن نوحؑ کو زندہ کیا تو انہوں نے زندہ ہو کر علیؑ کو سلام کیا اور حضرت علیؑ کے وصی نبی ہونے کا اعتراف کیا چنانچہ سام نے صحیفہ نوحؑ میں سے ایک سورہ کی تلاوت فرمائی اور پھر حضرت علیؑ کا اسلام کرکے دوبارہ موت کی نیند میں سو گیا۔ ج۱۲ ص۲۰۲ و ص۲۰۳

وصیلہ کی وضاحت اور کفار کا طرز عمل۔ ج۵ ص۱۶۵

وضوء۔ تلاوت قرآن مجید کے وقت با وضو ہونا بہتر ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۴۳

○ وضو کا بیان۔ ج۵ ص۵۳ تا ص۶۶

○ غسل جنابت کے بعد نماز کے لئے وضو کی ضرورت نہیں ہے باقی ہر غسل کے ساتھ اول یا آخر میں نماز کے لئے وضو کرنا ضروری ہے۔ ج۵ ص۷

وضع حمل۔ حاملہ عورت کو اگر طلاق دی جائے تو اس کی عدت وضع حمل ہو گی۔ ج۲ ص۹۸

○ اگر شوہر مر جائے تو حاملہ عورت کی عدت (ابعد الاجلین) ہو گی یعنی اگر وضع حمل چار ماہ دس دن سے پہلے ہو جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہو گی لیکن اگر چار ماہ دس دن گزرنے کے بعد وضع حمل ہو تو عدت وضع حمل ہو گی۔ ج۲ ص۸۲، ج۱۴ ص۵۴

○ سورہ الذاریات کو لکھ کر باندھنے سے وضع حمل آسان ہوتا ہے۔ ج۱۳ ص۱۲۳

○ سورہ انشقاق کا لکھ کر باندھنا بھی وضع حمل کو آسان کرتا ہے۔ ج۱۴ ص۱۹۳

وعظ۔ ابو منصور مظفر واعظ بغداد نے فضائل علیؑ بیان کئے تو بادل فضا میں پھیل گئے اور معلوم ہونے لگا کہ اب شام ہو گئی ہے پس واعظ نے اٹھ کر سورج کو خطاب کر کے چند اشعار کہے جن کا مقصد یہ تھا کہ اے سورج جب تک میں آل نبی اور بالخصوص علیؑ کے فضائل کو بیان نہ کر لوں غروب نہ کرنا چنانچہ ابھی تک اس کے اشعار ختم نہ

ہوئے تھے کہ بادل پھٹے اور سورج نمودار ہوگیا۔ ج۵ ص۸۵

- ربانیوں کی تفسیر میں ہے کہ ربانی کا معنی ہے واعظ۔ ج۵ ص۱۱۲۔ حضرت زکریاؑ کے وعظ کا یحییٰؑ پر اثر۔ ج۲ ص۲۴۹
- بنی اسرائیل پر عذاب آیا تو اسی ہزار میں سے صرف دس ہزار بچ گئے جو واعظ تھے۔ ج۶ ص۱۱
- اللہ نے موسیٰؑ کو وعظ کرنے کا طریقہ بتایا کہ فرعون مزاج لوگوں کے لئے نرم لہجہ میں گفتگو کرنا مفید ہوتا ہے کیونکہ تلخ کلامی یا جوش کی باتیں ایسے مقام پر نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ ج۹ ص۱۸۴
- وعظ و نصیحت میں غور و تدبر کرنا اللہ کے نیک بندوں کی نشانی ہے۔ ج۱ ص۱۸۷
- دانا واعظ کا فرض ہے کہ نااہل کو سمجھانے کے لئے مؤثر انداز اختیار کرے۔ ج۲ ص۵۸

وقوف عرفات۔ ج۳ ص۱۹۔ وقوف مشعر ج۳ ص۲۰

ولادت۔ ولادت علیؑ در کعبہ۔ ج۴ ص۱۶ و ج۱ ص۵۲

- ولادت موسیٰؑ۔ ج۷ ص۸۔ ولادت قائمؑ ج۱۱ ص۱۲۔ ولادت ابراہیمؑ۔ ج۵ ص۲۳۲ و ج۹ ص۱۵۳

ولایت۔ حضرت امام علی زین العابدینؑ نے فرمایا اگر کسی شخص کی حضرت نوحؑ کے برابر عمر ہو اور رکن اور مقام کے درمیان ساری زندگی عبادت کرتا رہے لیکن اگر ہماری ولایت کا قائل نہیں تو اس کو یہ عبادت کوئی فائدہ نہ دے سکے گی۔ ج۸ ص۱۱

- حضرت علیؑ کی ولایت کے بارے میں اللہ کی طرف سے تسکین۔ ج۴ ص۴۲
- آیت ولایت اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ الخ ج۵ ص۱۲۹ تا ص۱۳۴
- سابق کتابوں میں نبوت محمدؐ اور ولایت علیؑ کا ذکر تھا۔ ج۵ ص۱۳۹
- ولایت علیؑ کے متعلق خطبہ غدیریہ کے بعد حسان بن ثابت کے اشعار۔ ج۵ ص۱۴۲
- یوم الست تمام ارواح پر ولایت علیؑ کو پیش کیا گیا تھا۔ ج۷ ص۲۴ و ص۱۲۵
- ولایت علیؑ کا انبیاء سے اقرار۔ ج۷ ص۱۳۰ و ص۱۳۱ و ج۱ ص۲۱۳ و ج۶ ص۲۰۹ و ص۲۲۲
- مرنے کے وقت ولائے علیؑ کا فائدہ۔ ج۷ ص۱۷
- حضرت امام رضا علیہ السلام کی ولایت عہد (ولیعہدی) ج۸ ص۵۰
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ کے سوال کے جواب میں البیت المعمور پر تمام انبیاء نے جواب دیا تھا کہ ہم آپ کی اور علیؑ کی ولایت کی شرط پر مبعوث ہوئے ہیں۔ ج۸ ص۲۶۲ و ج۱۲ ص۲۴۰
- حضورؐ کو زندگی بھر میں ایک سو بیس مرتبہ معراج ہوئی اور ہر دفعہ ولایت علیؑ کا حکم ہوا۔ ج۸ ص۲۶۴
- حضرت زکریاؑ کا فرزند یحییٰ درجۂ ولایت پر تھا هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا۔ ج۹ ص۲۳۷ و ص۲۴۹

- ولایت بمعنی نصرت۔ ج۱ ص۸۳۔ ولایت علیؑ ج۷ ص۱۵۳
- ولایت علیؑ فرمان خداوندی ہے۔ ج۱۱ ص۹۸ و ج۵ ص۱۸ و ج۵ ص۱۲۷
- بروز محشر حکم ہوگا ان کو روک لو کہ ابھی ان سے کچھ پوچھا جانے والا ہے یعنی قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْن عَنْ وِلَايَةِ علی بن ابی طالب ج۷ ص۱۴۳ و ج۱۱ ص۱۲۶ و ۳۷
- کالب بن یوحنا نے نبوت محمد اور ولایت علیؑ کا نعرہ لگا کر گھوڑے کو پانی میں داخل کیا۔ ج۱ ص۱۰۱
- انکار ولایت علیؑ کا نام سیئہ ہے۔ ج۱ ص۱۲۹ و ص۱۱۱ و ج۶ ص۱۱۰ و ج۷ ص۱۲۷
- شب ہجرت حکم ہوا کہ واپس جاکر سید ولی کو سلام کہنا (علیؑ) ج۱ ص۱۸۶
- اسلام سے مراد حضرت علیؑ کی ولایت کو تسلیم کرنا ہے۔ ج۱ ص۱۰۱
- حضرت پیغمبر نے فرمایا اگر کسی کے پاس ستر نبیوں کے عمل بھی ہوں تو بھی جبتک میری اور علیؑ کی ولا کو پیش نہ کریگا اس کا کوئی مقبول نہ ہوگا۔ ج۱ ص۲۱۸ و ج۵ ص۵۲ و ص۵۸
- آل محمد کی ولایت سے درجات میں بلندی ہوتی ہے۔ ج۴ ص۴
- ولایت علیؑ کے اعلان کے بعد اسلام کو کمال کی سند ملی۔ ج۵ ص۶۲ و ص۶۵
- نور سے مراد ولائے علیؑ ہے۔ ج۵ ص۱۵۱۔ پیغام ولایت ج۷ ص۱۹۶
- ولایت علیؑ کے صدقہ میں مومن کی ایک نیکی دس گنا ثواب کا موجب بنتی ہے۔ ج۵ ص۲۷
- قبر میں ولائے علیؑ کے بغیر گذارا نہ ہوگا۔ ج۶ ص۲۴ و ص۱۶۲
- ولایت علیؑ کلید جنت ہے۔ ج۶ ص۳۸ و ج۱۱ ص۱۲۵۔ ولایت علیؑ فریضہ ہے۔ ج۶ ص۲۰۱
- شیطان مومن کو ولایت علیؑ سے نہیں بھٹکا سکتا۔ ج۶ ص۲۴۳
- ولائے علیؑ۔ ج۶ ص۱۳ تا ص۱۶ و ج۶ ص۱۵۵ و ص۱۵۲ و ص۱۹۳ و ج۷ ص۲۶ و ج۱۱ ص۱۷۱ و ج۱۳ ص۲۲
- ذکر سے مراد ولائے علیؑ ہے۔ ج۹ ص۱۱۸
- صراط مستقیم سے مراد ولاء علیؑ ہے ج۶ ص۶
- فرشتے محمد و آل محمد کی ولا رکھنے والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ ج۱۲ ص۱۴۲
- منکرین ولایت کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ج۷ ص۱۸۶۔ ج۳ ص۴
- عنوان صحیفة المومن حب علیؑ۔ ج۱۳ ص۱۶

ولید بن مغیرہ کے سامنے عثمان بن مظعون نے یہ آیت پڑھی۔ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی الخ تو ولید کہنے لگا اگر محمدؐ نے یہ بات کہی ہے تو خوب ہے اور اگر اس کے خدا نے کہی ہے تو

خوب ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حضورؐ نے خود بنفس نفیس یہ آیت اس کے سامنے پڑھی تو اس نے دوبارہ پڑھنے کی خواہش کی چنانچہ آپ نے دوبارہ پڑھی تو کہنے لگا بے شک کلام شیریں بیان دلکش شاخیں پھلدار اور اس کی جڑیں گہری ہیں اور یہ بشر کا کلام نہیں ہے۔ ج۴ ص۲۳۹ و ج۴ ص۱۳۲

- ایک دفعہ ابوجہل نے حضورؐ کو پتھر مارنے کی کوشش کی تو وہ پتھر اس کے ہاتھ سے چمٹ گیا اور ناکام واپس آیا پس بنی مخزوم کا دوسرا آدمی آگے بڑھا جبکہ حضورؐ نماز میں مشغول تھے تو اللہ نے اس کی بینائی سلب کر لی پس وہ بھی ناکام ہوا۔ ج۴ ص۹ و ۱۰
- ایک دفعہ تمام صنادید قریش ولید بن مغیرہ کی قیادت میں حضورؐ کے پاس وفد کی صورت میں پہنچے کہ آپ ہمارے خداؤں کا شکوہ نہ کیا کریں تو آپ نے برملا فرمادیا۔ قُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه پس وہ منہ بناتے اور بڑبڑاتے واپس چلے گئے۔ ج۴ ص۴
- ایک دفعہ ولید بن مغیرہ کی قیادت میں ابوالبختری بن ہشام اور ابوجہل بن ہشام، عاص بن وائل اور عبداللہ بن ابی امیہ خدمت پیغمبرؐ میں آئے جبکہ حضورؐ صحن کعبہ میں اپنے صحابہ کو دینی مسائل کی تعلیم دے رہے تھے عبداللہ بن ابی اُمیہ نے کہا اے محمدؐ! اگر خدا نے رسول بھیجنا تھا تو مکہ اور طائف کے نامور سرداروں کو اس عہدۂ جلیلہ کے لئے نامزد فرماتا۔ مکہ کے سردار ولید بن مغیرہ اور طائف کا سردار عروہ بن مسعود ثقفی دونوں بارسوخ آدمی ہیں آپ نے جواب میں فرمایا کہ اللہ کے نزدیک دولت و مال کی قیمت ایک مچھر کے پَر کے برابر بھی نہیں ہے تم کون ہو؟ اللہ کی رحمت کو تقسیم کرنے والے وہ جسے چاہے عطا فرمائے۔ ج۴ ص۲۳۱ و ص۲۳۲
- مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ کا مصداق ولید بن مغیرہ ہے۔ ج۴ ص۱۱۹
- ولید بن مغیرہ قرآنی آیات سے متاثر ہو کر ایک دفعہ مسلمان ہو گیا تھا لیکن کفار کی طعنہ زنی سے گھبرا کر دوبارہ اس نے کفر کو اختیار کر لیا تھا۔ ج۴ ص۱۶۱
- سورہ القلم کی آیات وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ الخ ولید بن مغیرہ کے حق میں اتریں یعنی جھوٹی قسمیں کھانے والا، چغلخور، کذاب، نیکی سے روکنے والا، سرکش، فاسق، اکھڑ مزاج اور زنیم (یعنی حرامزادہ) اور اس کا تاویلی مصداق ثانی کو کہا گیا ہے۔ ج۴ ص۸۶
- وحید کا مصداق ولید بن مغیرہ ہے۔ ج۴ ص۱۳۲
- اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا میں آثم سے مراد عتبہ بن ربیعہ اور کفور سے مراد ولید بن مغیرہ ہے۔ ج۴ ص۱۵۳

ولید بن عقبہ بن ابی معیط نے حضرت علیؑ کے سامنے اپنی بڑائی و برتری بیان کی تو علیؑ نے جواب میں کہا۔ اے فاسق خاموش ہو جاؤ پس قرآن کی آیت اتری کہ مومن اور فاسق دونوں برابر نہیں۔ ج۳ ص۱۰۱

- امام حسن علیہ السلام نے ولید بن عقبہ سے فرمایا کہ تم اپنی ماں سے دریافت کرو کہ اس نے تجھے اپنے باپ سے ہٹا کر عقبہ کا بیٹا کیسے بنا دیا ہے۔ ج۱۴ ص۱۵۱
- ولید بن عقبہ کا فاسق ہونا۔ قرآن کی گواہی ہے کہ وہ فاسق ہے لیکن عثمان نے اپنے دور اقتدار میں اس کو اپنے اعتماد میں لے لیا جس پر مودودی نے خلافت و ملوکیت میں اظہار افسوس کیا ہے۔ ج۱۳ ص۹۲

ویل۔ جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ویل ہے۔ ج۱۳ ص۸

ہابیل قابیل کے ہاتھوں قتل ہوا۔ ج۲ ص۱۰۲ و ج۵ ص۱۰

- ہابیل کے بعد اللہ نے آدمؑ کو شیث دیا جو ہبۃ اللہ سے موسوم تھا۔ ج۲ ص۱۰۲ و ج۵ ص۹۲

ہارون۔ کوہ طور پر جاتے ہوئے موسیٰؑ نے ہارون کو اپنا خلیفہ نامزد فرمایا۔ ج ص۱۰۸ و ج۲ ص۸۵ و ص۹۲

- ہارون اور موسیٰؑ کا انتقال تیہ میں ہوا۔ ج۲ ص۱۱۳
- حضرت علیؑ کی ہارون سے تشبیہ۔ ج۲ ص۱۲۸ و ص۱۲۹ و ج۵ ص۲۲۳ و ص۱۳۰ و ج۷ ص۸۱ و ص۸۵ و ج۸ ص۱۰۱ و ج۹ ص۱۰۲ و ص۲۵۹ و ج۱۱ ص۲۲۱
- ہارون کی نافرمانی کرنے والے دوزخی ہیں۔ ج۵ ص۲۱۳
- حضرت موسیٰؑ نے ہارون کی داڑھی کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ ج۷ ص۹۱
- حضرت موسیٰؑ پر ہارونؑ کے قتل کا الزام۔ ج۲ ص۱۱۳ و ج۹ ص۱۱۱ و ج۱۴ ص۸
- ہارون کے بیٹوں کا نام شبر و شبیر تھا۔ ج۷ ص۱۱۳
- حضرت ہارونؑ نے واپسی پر موسیٰؑ سے پوچھا تھا کہ آپ خضرؑ سے کیا سیکھ کر آئے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ دریا کے کنارے پر ہم نے پرندہ دیکھا تھا جس نے دریا سے چونچ میں پانی لیا اور پانچ طرف پھینکا تو انسانی شکل میں ایک فرشتے نے آکر بتایا کہ وہ شش جہت کے خالق کی قسم کھا کر بتا رہا تھا کہ آخر الزمان پیغمبرؐ کا ایک وصی ہوگا اور تم دونوں کا علم اس کے مقابلہ میں اس طرح ہوگا جس طرح قطرہ سمندر کے مقابلہ میں۔ ج۷ ص۱۱۳
- حضرت علیؑ کو جب مجبور کر کے بیعت کے لئے لے چلے تو آپ نے وہی آیت پڑھی جس میں ہارونؑ نے

ساتھ لے چلیں ورنہ میں کفار کو بتا دوں گا۔ ج۵ ص۵

ہدیہ جو ملکہ بلقیس نے سلیمانؑ کی طرف بھیجا۔ ج۱ ص۲۴۲۔ حضرت حمزہ کا جگر ہند کے پیش کیا گیا۔ ج۴ ص۳۹

ہُدہُد۔ حضرت سلیمانؑ کو پانی کی تلاش کے لئے ہدہد کی ضرورت تھی۔ ج ص۱۳۶

- ہُدہُد کی غیبت اور سلیمانؑ کی ناراضگی کی مفصل داستان۔ ج۱ ص۲۴۳ تا ص۲۴۴
- عملیات کی کتابوں میں ہدہد کے خواص بہت پائے جاتے ہیں۔ مثلاً

(۱) جس مقام کو ہدہد کے ناک کا دھواں دیا جائے کیڑے مکوڑے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

(۲) اگر کوئی شخص ہُدہُد کی دائیں آنکھ کو خشک کر کے پیس کر اس کا سُرمہ آنکھوں میں تین دفعہ لگالے تو جو بھی اس کو دیکھے گا اس سے محبت کرے گا۔

(۳) ہدہد کی زبان خشک کر کے تین دفعہ کھلانے سے بچہ قرآن خوان ہوگا۔

(۴) ہدہد کا پنجہ بھیڑیئے کے چمڑے کے ٹکڑے کے ساتھ گھوڑے کی گردن میں باندھنے سے گھوڑا تیز دوڑے گا۔

(۵) حاملہ عورت اگر ہدہد کا پنجہ اپنے پاس رکھے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ واللہ اعلم جامع الفوائد ص۳۰۳

ہدایت کا طریقہ :

- ہدایت اصول میں اور فروع میں ان دونو کو اِھْدِنَا شامل ہے۔ ج۲ ص۱۴
- ہدایت و رشد کے تین طریقے ہیں۔ ج۱ ص۱۵۲ و ج۹ ص۹۶
- ہادی کیسا ہونا چاہیئے (وسیلہ کی تلاش کا حکم) ج۵ ص۹
- ہشام بن عبدالملک اور امام محمد باقر علیہ السلام۔ ج۸ ص۵۵ و ج۱۲ ص۲۳۹

ہفتہ (سنیچر کا دن)۔ مچھلی کا شکار کرنا یہودیوں پر ہفتہ کے دن حرام تھا لیکن وہ پانی کے چھوٹے تالابوں میں ان کو پھنسا لیتے تھے اور اتوار کے دن پکڑ کر کھا لیتے تھے۔ ج۲ ص۱۱۹ و ص۱۸۹، ج۸ ص۱۰۸ و ص۱۱۰، و ج ص۲۵۱

- یوم ہفتہ یہودیوں کے لئے متبرک دن اور یوم عبادت تھا۔ ج۵ ص۵۵ و ج۷ ص۱۱۰ و ج۱۱ ص۱۸۲
- ہفتہ کے دن میں سرکشی کی بدولت بنی اسرائیل پر لعنت اور عذاب آیا۔ ج۵ ص۱۵۲
- فرعونیوں پر جو عذاب آتے رہے وہ ایک ہفتہ کے لئے تھے یعنی سنیچر سے سنیچر تک۔ ج۷ ص۸

ہلاکو خان کا پوتا سلطان محمد المعروف خدا بندہ علامہ حلی قدہٗ کے ناقابل تردید دلائل سن کر شیعہ ہوگیا ج۱ ص۲۰۱ تا ص۲۰۲

ہلاکت سے بچنے کا حکم۔ ج۲ ص۱۱

- ہلاکت اور شہادت میں فرق۔ ج۱۱ ص۲۳

هَلْ اَتٰی کا نزول۔ ج۱۴ ص۱۴۷۔

ہمزاد۔ تسخیر ہمزاد وجنات کو علمائے شیعہ نے جادو کی قسم قرار دیا ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۳۶

- تسخیر ہمزاد وملائکہ وجنات مسمریزم وغیرہ کو علماء نے از قسم جادو گناہ کبیرہ قرار دیا ہے۔ ج۲ ص۱۵۲
- ہمسایہ سے حسن سلوک مومن کی علامت ہے۔ ج۳ ص۱۲۶ و ص۱۲۸ و ص۱۷۰ و ص۱۷۱
- حدیث میں ہے جو شخص اپنے ہمسایہ کو اذیت دے خدا اس کو اس کا وارث بنا دیتا ہے۔ ج۵ ص۱۴۹
- ہمسایہ، مہمان اور والدین اگرچہ کافر بھی ہوں تاہم ان کی عزت کرنی چاہیے۔ ج۹ ص۲۲
- مومن وہ ہے جس کا ہمسایہ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ ج۱۱ ص۱۹۷
- ہمسایوں کو اذیت دینے والے بروز محشر لولے محشور ہوں گے۔ ج۱۴ ص۱۲۴
- ہندہ مادر معاویہ نے حضرت حمزہ کا جگر چبایا۔ ج۴ ص۳۹
- ہندہ جنگ اُحد میں گانا گا گا کر کافر فوجیوں کے دل بڑھاتی تھی۔ ج۴ ص۵۸
- فتح مکہ کے موقعہ پر ہندہ کی بیعت اور اسلام ج۱۳ ص۲۷۱

ہوا۔ نباتات کے نر و مادہ کے ملاپ کے لئے پروردگار نے ہوائیں بھیج دیں۔ ج۸ ص۱۰۴

- حدیث بساط میں ہے ہوا نے مسخر ہو کر بساط پر بیٹھنے والوں کو غار تک پہنچایا۔ ج۹ ص۸۴
- بارش سے پہلے ہواؤں کا بھیجنا اللہ کی رحمت واسعہ کی دلیل ہے۔ ج۱۱ ص۱۲۲
- ہوا کی گردش نظام اتم اکمل کے ماتحت ہے۔ ج۱۲ ص۱۱۸
- ہوا کی آٹھ قسمیں ہیں۔ ان میں چار باعث رحمت ہیں اور چار باعث عذاب ہیں۔ باعث رحمت یہ ہیں ناشرات، مبشرات، مرسلات، ذاریات اور باعث عذاب چار یہ ہیں، عاصف۔ صرصر عقیم اور سموم۔ ج۱۲ ص۱۷۶
- قوم عاد پر ہوائے صرصر عذاب کے طور پر بھیجی گئی۔ ج۱۳ ص۱۷۰

ہودؑ کا ذکر۔ ج۶ ص۴۵ و ج۸ ص۲۲۰ و ج۱۰ ص۲۰۵ و ج۱۳ ص۲۹

ہول قیامت۔ ج۸ ص۱۶۲ و ج۹ ص۶۱ و ج۱۰ ص[illegible] و ص۹۱ و ج۱۴ ص۸۹ و ص۱۰۲ و ص۱۳۹ و ص۱۷۸

- حضرت یعقوبؑ نے ملک الموت سے حضرت یوسفؑ کی زندگی کے بارے میں پوچھا تھا۔ ج۶ ص۴۷
- حضرت یعقوبؑ کا فراق یوسفؑ میں گریہ۔ ج۶ ص۴۳ و ص۴۵
- بعض علماء نے حضرت یعقوبؑ و یوسفؑ کو اولوالعزم پیغمبرؑ میں شمار کیا ہے۔ ج۱۳ ص۳۷

یقین کے چار مراتب۔ یقین، علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین۔ ج۲ ص۱۵۲ و ج۷ ص۲۲

یوسفؑ۔ ایک قوم جنات میں نبی تھا جس کا نام یوسفؑ تھا۔ ج۵ ص۲۵۴

- قصہ حضرت یوسفؑ۔ ج۶ ص۶
- سورہ یوسفؑ کو لکھ کر پاس رکھنا ترقی و مراتب اور وسعت رزق کے لئے موزوں ہے۔
- نقش مربع پاس رکھے ۱۲۵۹۸۷ سے ابتدا سے خانہ نہم میں ایک زیادہ کرے۔

یونسؑ۔ حضرت عیسیٰؑ کے بعد مبعوث ہونے والے نبیوں میں ان کا نام بھی ہے۔ ج۵ ص۸۴

- حضرت یونسؑ نے شکم ماہی میں محمد و آل محمدؐ کے وسیلہ سے دعا مانگی۔ ج۵ ص۹۸
- حضرت یونسؑ کا ذکر۔ ج۶ ص۱۸۲ تا ص۱۸۴ و ج۹ ص۲۴۶ و ج۱۲ ص۱۷ و ج۱۴ ص۹
- حضرت یونسؑ کو ذوالنون کہنے کی وجہ۔ ج۱۴ ص۸۳

یوشع بن نون۔ ج۲ ص۱۱۴۔ حضرت موسیٰ کے نامزد جانشین تھے۔ ج۲ ص۱۶۷ و ج۶ ص۶۷ و ص۸۹ و ص۱۳۳

- یوشع بن نون حضرت یوسفؑ کی اولاد سے تھے۔ ج۵ ص۸۴
- یوشع بن نون کے لئے رد شمس ج۵ ص۸۶
- موسیٰؑ اور ہارونؑ کی وفات کے بعد یوشع بن نون اور کالب فاتحانہ طور پر اریحا میں داخل ہوئے۔ ج۶ ص۹
- حضرت موسیٰؑ کی قوم میں ناجی فرقہ وہی ہے جو ان کے وصی یوشعؑ کا پیرو کار رہا۔ ج۶ ص۸۹
- حضرت قائمؑ کا ظہور ہوگا تو یوشع بن نون ان کے ہمراہ ہوں گے۔ ج۷ ص۱۰۱ و ج۹ ص۹۴
- خضرؑ کی ملاقات کے وقت موسیٰؑ کے ہمراہ حضرت یوشعؑ بن نون تھے۔ ج۹ ص۱۰۶
- بعض روایات میں ہے کہ یوشعؑ بن نون کو ذوالکفل کہتے ہیں۔ ج۹ ص۲۴۵
- حضرت یوشعؑ حضرت موسیٰؑ کے بعد تیس برس زندہ رہے۔ ج۱۱ ص۱۵۸
- حضرت یوشعؑ کی وفات بھی اسی رات ہوئی جس رات حضرت علیؑ کی شہادت ہوئی۔ ج۱۲ ص۲۵۸

جامع الفوائد صـ۲۳۷

خواصِ آیات

سورۂ یٰسین کی ۸۳ آیات ہیں اور ہر آیت کے الگ الگ خواص ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — آسانی مشکلات، وسعتِ رزق، حفاظت از مکر و وسوسہ شیطان، دوری مصائب شرفِ آفتاب میں مشک و زعفران و گلاب سے مربع طبعی پُر کریں اور پشت پر اس کے اعداد ۷۸۶ کا مربع ہو۔ پاس رکھیں۔

یٰسٓ ۝۱ — بخشش گناہ — عمل گذر چکا ہے

وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ۝۲ — ہر روز ۱۰۰ دفعہ برائے زیادتی نعمت۔

اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝۳ — پڑھ کر دیوانے مرگی والے اور آسیب زدہ پر دم کرے

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝۴ — قرب خداوندی کے لئے روزانہ بعد از نماز صبح ۱۰۰ دفعہ۔

تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ۝۵ — تسخیر شیاطین کے لئے روزانہ بعداز نماز صبح ۱۰۰ دفعہ۔

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝۶ — دشمن کا خوف دُور کرنے کے لئے پڑھے اور لکھ کر پاس رکھے۔

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝۷ — جنگل میں تنہائی کا ڈر دور کرنے کے لئے ۱۰۰ دفعہ پڑھے۔

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ۝۸ — تسخیر کے لئے اس کا نقش انگوٹھی پر کھدا کے انگلی میں پہنے۔

وجعلنا من بين ايديهم سدا ومن خلفهم سدا فاغشينهم فهم لا يبصرون ﴿۹﴾

دشمن کے خطرے کو دور کرنے کے لئے فلفل سفید پر پڑھے اور آگ میں ڈال دے۔

وسواء عليهم ءانذرتهم ام لم تنذرهم لا يؤمنون ﴿۱۰﴾

بستہ کو کشادہ کرنے کے لئے نیلے رنگ کے تاگے پر پڑھ کر کسی پرانی قبر میں اس کو دفن کر دے۔

انما تنذر من اتبع الذكر وخشي الرحمن بالغيب فبشره بمغفرة واجر كريم ﴿۱۱﴾

کسی کی نیند کو باندھنے کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر پڑھ کر اس کا گارا بنا کر دیوار پر لیپ دے۔

انا نحن نحي الموتى ونكتب ما قدموا واثارهم وكل شيء احصينه في امام مبين ﴿۱۲﴾

امراء و سلاطین کے نزدیک مقبول ہونے کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

پہلی مبین۔

واضرب لهم مثلا اصحب القرية اذ جاءها المرسلون ﴿۱۳﴾

بخت کھلنے کے لئے کاغذ پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پئے۔

اذ ارسلنا اليهم اثنين فكذبوهما فعززنا بثالث فقالوا انا اليكم مرسلون ﴿۱۴﴾

مشک و زعفران سے لکھ کر احمق دیوانے کے بازو پر باندھے۔

قالوا ما انتم الا بشر مثلنا وما انزل الرحمن من شيء ان انتم الا تكذبون ﴿۱۵﴾

آنکھ کے درد کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

قالوا ربنا يعلم انا اليكم

مرض خناق کو دور کرنے کے لئے مشک و

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

دوسری مبین

دو آدمیوں کے درمیان دشمنی کو دور کرنے کے لئے اس کو لکھ کر مغلوب اپنے پاس رکھے۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ
لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

سرکش سواری کو مطیع کرنے کے لئے زرد کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ
ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

آسانی وضع حمل کے لئے لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پیئے۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

طلب اولاد کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ
اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

طلب اولاد کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

برائے آسانی وضع حمل۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً
اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾

برائے دفع بیماری لکھ کر پانی میں ڈالے اور تین دن وہ پانی پیئے۔

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

تیسری مبین

لکھ کر پانی میں ڈال کر اس کے پانی سے عورت غسل نفاس کرے۔

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ
فَٱسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

تاگے پر دم کرکے تپ والا آدمی
گلے میں ڈالے۔

قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ قَالَ
يَٰلَيْتَ قَوْمِى يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

تعویذ لکھ کر پاؤں سے باندھے تو پیدل
چلنے والا نہ تھکے گا۔

بِمَا غَفَرَ لِى رَبِّى وَجَعَلَنِى
مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

سر دردی کے لئے مشک و زعفران
سے لکھ کر باندھے۔

وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ
مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ
ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

ڈھیلے پر لکھ کر قبض والے آدمی کا نام
لکھا جائے اور اسے پانی میں ڈالا جائے

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً
فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾

جس بچے کو نیند نہ آئے یہ لکھ کر
اس کے گہوارے سے باندھ دیا جائے

يَٰحَسْرَةً عَلَى ٱلْعِبَادِ ۚ مَا
يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا۟
بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

شر اعداء کو دفع کرنے کے لئے مشک
زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

أَلَمْ يَرَوْا۟ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم
مِّنَ ٱلْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ
لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

مقہوری دشمن کے لئے لکھ کر پاس
رکھے۔

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

جنات کے دفع کرنے کے لئے
پاس رکھئے۔

وَءَايَةٌ لَّهُمُ ٱلْأَرْضُ ٱلْمَيْتَةُ
أَحْيَيْنَٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا
حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

برص و جذام کے دفع کے لئے
مشک و زعفران سے لکھ کر پاس
رکھئے۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّٰتٍ مِّن
نَّخِيلٍ وَأَعْنَٰبٍ وَفَجَّرْنَا
فِيهَا مِنَ ٱلْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

دشمن کی زبان بندی کے لئے بھاری
پتھر کے نیچے رکھیں۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا
عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

فشارِ قبر کے دفع کے لئے کفنی پر لکھا جائے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ
كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

نکسیر بند کرنے کے لئے انگلی سے مریض کی پیشانی پر لکھیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ
مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

تسخیر کے لئے مقامِ خلوت میں ۳۰۰ دفعہ پڑھیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ
لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

دشمن کو ذلیل کرنے کے لئے اس کے سامنے کھڑے ہو کر پڑھے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى
عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

گھوڑے کا جنون دفع کرنے کے لئے لکھ کر اس کی گردن میں باندھیں۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

ہر حاجت کے لئے شبِ جمعہ سات مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

پل صراط سے گذرنے کی آسانی کے لئے ہمیشہ اس کا ورد کیا کریں۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

پیغمبرؐ کے خواب میں زیارت کرنے کیلئے ۳۰ راتیں ہر رات ۳۰ بار پڑھیں۔

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾	ہر روز ۱۰۰ دفعہ پڑھنے والا کامل ایمان ہو کر دنیا سے مرے گا۔
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾	اس کو ہمیشہ پڑھنے والا اہلِ جنت سے ہوگا۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾	جو شخص اس کو ہمیشہ کا ورد بنائے اس میں نیکیوں کی مزید صلاحیت پیدا ہوگی۔
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾	اس کا ورد کرنے والا تنگدست نہ ہوگا۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾	اس کا ورد بنانے والے پر سوال قبر آسان ہوگا۔
	چوتھی مبین
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اس کو ورد کرنے والا اور اپنے پاس رکھنے والا ڈوب کر نہ مرے گا۔
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾	لکھ کر پاس رکھئے سنگباری کا اس پہ اثر نہ ہوگا۔
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾	اس کو پڑھنے والے پر عجیب وغریب راز ظاہر ہوں گے۔
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	سات دفعہ درود پڑھ کر اس کو پڑھے مراد پوری ہوگی۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

نوشادر پہ پڑھ کر اسے آگ میں ڈال دیں دشمن کی زبان بند ہوگی۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

لکھ کر پاس رکھے سارا زمانہ دشمن ہو تو بھی اس پہ کامیاب نہ ہوں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

مربع میں لکھ کر پاس رکھنے سے کوئی کاٹنے والا جانور نہ کاٹے گا۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾

اپنے پاس لکھ کر رکھے تو دشمن اس سے خوفزدہ رہیں گے۔

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

لکھ کر پاس رکھنے والا دست نگر و محتاج نہ ہوگا۔

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

پاس لکھ کر رکھنے مال و عمر میں برکت ہوگی۔

سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

ہمیشہ پڑھنے سے عمر لمبی ہوگی اور شہدا کا ثواب ملے گا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

ہمیشہ پڑھنا ایک ہزار ختم قرآن کے برابر ہے۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○

اس کا مربع لکھ کر پاس رکھنے والا عزیز خلائق و مکرم ہوگا۔

پانچویں مبین

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○

لکھ کر پاس رکھنے والے سے ہمزاد خوفزدہ رہے گا۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

اس کو ورد بنانے والا جنت میں

كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

جائے گا اور کبھی گمراہ نہ ہوگا۔

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ
تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

کفن پر لکھنے سے عذاب قبر
نہ ہوگا۔

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ
تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

اس کے پڑھنے سے نقصان بیابان
سے محفوظ ہوگا۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ
وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ
أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

لکھ کر اس کا پانی پیئے اسہال
بند ہوں گے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ
أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

ذات الجنب (نمونیہ) کے دفع کرنے
کے لئے لکھ کر باندھے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ
عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

برائے دفع وسوسہ شیطان روزانہ
تین دفعہ پڑھے۔

وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

فقر و فاقہ کو دور کرنے کے لئے
صبح سویرے پڑھا کرے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا
يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾

درد چشم کے لئے ستر دفعہ پڑھ کر آنکھ
پر دم کرے۔

چھٹی مبین

لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا
وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾

ریگ مثانہ کے لئے مشک و زعفران
سے لکھ کر کھائے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم
مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا
أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾

برائے دفع باد استسقا لکھ کر دھو کر
اس کا پانی پیئے۔

عورت یا ہر مادہ کا دودھ بڑھانے کیلئے لکھ کر باندھے

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

کسی بھی شی پر [illegible] دفعہ پڑھ کر جس کو کھلائے وہ اس کا دوست ہوگا۔

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

رونے والے بچے کے بازو پر باندھے۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾

ہر بیماری کے لئے برتن پر لکھ کر دھو کر پیئے۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

کفن پر لکھنے سے عذاب قبر نہ ہوگا۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾

طلب اولاد کے لئے پوست آہو پر اس کا مربع لکھ کر باندھے۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾

مرگی کے لئے نیلے کپڑے پر لکھ کر باندھے۔

ساتویں مبین

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

بے ہوشی اور نیم سر درد کے لئے ستر بار پڑھ کر دم کرے یا تعویذ بنائے۔

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾

نظر بد کے لئے لکھ کر پاس رکھیں۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

دفع دشمن کے لئے ڈھیلے پر لکھ کر جاری پانی میں ڈالے۔

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

بوقت روانگی لکھ کر اپنے اوپر دم

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

کرے دشمن اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

بَلٰی وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾

اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

باد کے لئے لکھ کر باندھے شفا ہو گی۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

تمام حاجات کے لئے اس کا ورد کریں۔

التماس سورہ فاتحہ برائے تمام مرحومین

۱] شیخ صدوقؒ
۲] علامہ مجلسیؒ
۳] علامہ اظہر حسین
۴] علامہ سید علی نقی
۵] بیگم و سید عابد علی رضوی
۶) بیگم و سید احمد علی رضوی
۷) بیگم و سید رضا امجد
۸) بیگم و سید علی حیدر رضوی
۹) بیگم و سید سبط حسن
۱۰) بیگم و سید مردان حسین جعفری
۱۱) بیگم و سید جار حسین
۱۲) بیگم و مرزا توحید علی
۱۳) سید حسین عباس فرحت
۱۴) بیگم و سید جعفر علی رضوی
۱۵) سید انعام حسین زیدی
۱۶) سیدہ ہاجرہ زہرہ
۱۷) سیدہ رضویہ خاتون
۱۸) سید نجم الحسن
۱۹) سید مبارک رضا
۲۰) سید تہنیت حیدر نقوی
۲۱) بیگم و مرزا محمد ہاشم
۲۲) سید باقر علی رضوی
۲۳) بیگم و سید باسط حسین
۲۴) سید عرفان حیدر رضوی
۲۵) بیگم و اخلاق حسین
۲۶) سید ممتاز حسین
۲۷) بیگم و سید اختر عباس
۲۸) سید محمد علی
۲۹) سیدہ رضیہ سلطان
۳۰) سید مظفر حسنین
۳۱) سید باسط حسین نقوی
۳۲) غلام محی الدین
۳۳) سید ناصر علی زیدی
۳۴) سید وزیر حیدر زیدی
۳۵) ریاض الحق
۳۶) خورشید بیگم